وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

# قرآنِ حکیم

اردو ترجمہ

مرتبہ: سید شبیر احمد

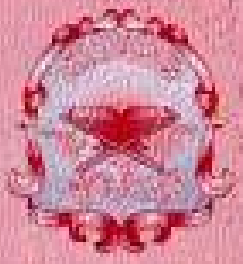

قرآن آسان تحریک - پاکستان

## اٰیاتھا ۷ (۱) سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃِ مَکِّیَّۃٌ (۵) رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

| | |
|---|---|
| اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ | سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو رب ہے |
| الْعٰلَمِيْنَ ۙ | سب جہانوں کا ۝ |
| الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ | بڑا مہربان، نہایت رحم والا ۝ |
| مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ | مالک روزِ جزا کا ۝ |
| اِيَّاكَ نَعْبُدُ | تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں |
| وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ | اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ۝ |
| اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ | دکھا ہم کو راستہ سیدھا ۝ |
| صِرَاطَ الَّذِيْنَ | راستہ ان لوگوں کا کہ |
| اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ | انعام فرمایا تو نے ان پر |
| غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ | نہ جن پر غضب ہوا (تیرا) |
| وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۧ | اور نہ بھٹکنے والے ۝ |

## اٰیاتُھا ٢٨٦ (٢) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ (٨٧) رُکُوْعاتُھا ٤٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ①
الف۔ لام۔ میم ①

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ
یہ اللہ کی کتاب ہے، نہیں کوئی شک

فِيْهِ ۛ هُدًى
اس (کے کتابِ الٰہی ہونے) میں ہدایت ہے

لِّلْمُتَّقِيْنَ ②
(اللہ سے) ڈرنے والوں کے لیے ②

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ
جو ایمان لاتے ہیں غیب پر

وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا
اور قائم کرتے ہیں نماز اور اس میں سے جو

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ③
رزق ہم نے انہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں ③

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ
اور وہ جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو

اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ
نازل کیا گیا تم پر اور اس پر جو نازل کیا گیا

مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ
تم سے پہلے اور آخرت پر بھی

هُمْ يُوْقِنُوْنَ ④
وہ یقین رکھتے ہیں ④

| | |
|---|---|
| اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ | یہی لوگ ہیں ہدایت پر اپنے رب کی |
| وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵ | اور یہی ہیں فلاح پانے والے ۝۵ |
| اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا | بیشک وہ لوگ جنہوں نے (ان باتوں کو ماننے سے) انکار کر دیا |
| سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ | یکساں ہے ان کے لیے خواہ تم خبردار کرو انہیں یا نہ کرو |
| لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۶ | وہ ایمان نہ لائیں گے ۝۶ |
| خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ | مُہر لگا دی ہے اللہ نے ان کے دلوں پر |
| وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ۭ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۠ | اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر (پڑ گیا ہے) پردہ |
| وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۷ | اور ان کے لیے ہے عذابِ عظیم ۝۷ |
| وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ | اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ایمان لائے ہم اللہ پر |
| وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝۸ | اور آخرت کے دن پر حالانکہ نہیں ہیں وہ مومن ۝۸ |
| يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ | دھوکہ بازی کر رہے ہیں وہ اللہ سے اور ایمان والوں سے |
| وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ | جبکہ نہیں دھوکا دے رہے مگر اپنے آپ ہی کو |
| وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝۹ | لیکن انہیں (اس کا) شعور نہیں ۝۹ |
| فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ | ان کے دلوں میں ہے ایک بیماری لہٰذا اور بڑھا دیا ان کا |
| اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ | اللہ نے مرض اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب |
| بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝۱۰ | بسبب اس جھوٹ کے جو وہ بولتے ہیں ۝۱۰ |
| وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ | اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ نہ برپا کرو فساد زمین میں، |
| قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝۱۱ | تو کہتے ہیں کہ ہم ہی تو ہیں اصلاح کرنے والے ۝۱۱ |
| اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ | خبردار! حقیقت میں یہی لوگ ہیں فساد برپا کرنے والے، |

وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲﴾ مگر انہیں شعور نہیں ﴿۱۲﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اور جب کہا جاتا ہے اُن سے کہ ایمان لاؤ جس طرح

اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ ایمان لائے اور لوگ تو کہتے ہیں کہ کیا ایمان لائیں ہم جس طرح

اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ ایمان لائے بیوقوف خبردار! حقیقت میں یہی لوگ ہیں

السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ بیوقوف، لیکن جانتے نہیں ﴿۱۳﴾

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ اور جب ملتے ہیں اہلِ ایمان سے تو کہتے ہیں ایمان لائے ہم

وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ اور جب ملتے ہیں علیحدگی میں اپنے شیطانوں سے

قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا تو کہتے ہیں ہم تو تمہارے ہی ساتھ ہیں، اصل میں

نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾ ہم تو (ان کے ساتھ) محض مذاق کر رہے ہیں ﴿۱۴﴾

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ (جبکہ) اللہ مذاق کر رہا ہے اُن سے کہ مہلت دیے جا رہا ہے انہیں

فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾ کہ وہ اپنی سرکشی میں اندھوں کی طرح بھٹک رہے ہیں ﴿۱۵﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خریدی ہے گمراہی

بِالْهُدٰى ۪ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ بدلے میں ہدایت کے، سو نہ تو نفع دیا ان کی تجارت ہی نے

وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾ اور نہ ہوئے وہ ہدایت پانے والے ﴿۱۶﴾

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ ان کی مثال اس شخص کی ہے جس نے جلائی آگ (روشنی کے لیے)

فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ پھر جب روشن کر دیا آگ نے اس کے گرد و نواح کو

ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ تو سلب کر لیا اللہ نے ان کا نور اور چھوڑ دیا ان کو

فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾ اندھیروں میں کہ کچھ نہیں دیکھ پاتے ﴿۱۷﴾

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، لہٰذا یہ (اب)

لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿١٨﴾ نہ لوٹیں گے (سیدھے راستے کی طرف) ﴿١٨﴾

اَوْ كَصَيِّبٍ یا (پھر ان کی مثال ایسی ہے) جیسے زور کی بارش ہو رہی ہے

مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ آسمان سے، اس کے ساتھ ہیں اندھیری گھٹائیں، کڑک

وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ اور چمک، ٹھونسے لیتے ہیں اپنی انگلیاں

فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ کانوں میں اپنے، بسبب بجلی کی کڑک کے، موت کے ڈر سے،

وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ اور اللہ ہر طرف سے گھیرے میں لیے ہوئے ہے

بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾ اِن منکرینِ حق کو ﴿١٩﴾

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ قریب ہے کہ یہ بجلی اُچک لے جائے بصارت اُن کی،

كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ جب ذرا بجلی چمکی تو چلنے لگتے ہیں اس (کی روشنی) میں

وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ اور جونہی اندھیرا چھا جاتا ہے، ان پر تو کھڑے ہو جاتے ہیں

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ حالانکہ اگر چاہتا اللہ تو سلب کر لیتا ان کی سماعت

وَاَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ اور بصارت ہی کو، یقیناً اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾ ع پوری طرح قادر ہے ﴿٢٠﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ اے انسانو! عبادت کرو اپنے رب کی جس نے

خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ پیدا کیا تم کو اور ان کو بھی جو (ہو گزرے) تم سے پہلے

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٢١﴾ تاکہ تم بچ جاؤ (عذاب سے) ﴿٢١﴾

الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو بچھونا

وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۖ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً اور آسمان کو چھت اور برسایا آسمان سے پانی،

فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ پھر نکالا اس کے ذریعہ سے ہر طرح کی پیداوار کو،

رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا
بطورِ رزق تمہارے لیے، پس نہ ٹھہراؤ اللہ کا ہمسر (کسی کو)

وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾
درآنحالیکہ تم (یہ باتیں) جانتے ہو ﴿۲۲﴾

وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا
اور اگر ہے تم کو شک اس (کتاب) کے بارے میں جو

نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ
ہم نے نازل کی اپنے بندے پر، تو بنا لاؤ ایک ہی سورت

مِّنْ مِّثْلِهٖ ۪ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ
اس کی مانند اور بلا لو اپنے سب حمایتیوں کو بھی

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۳﴾
اللہ کے سوا، اگر ہو تم سچے ﴿۲۳﴾

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا
لیکن اگر تم (ایسا) نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے

فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ
تو ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن ہیں انسان

وَالْحِجَارَةُ ۚ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۴﴾
اور پتھر، جو تیار کی گئی ہے منکرینِ حق کے لیے ﴿۲۴﴾

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور خوشخبری دے دو ان لوگوں کو جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ
اور کیے جنہوں نے نیک عمل کہ بے شک ان کے لیے ہیں باغ،

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ
بہتی ہوں گی جن کے نیچے نہریں،

كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ
جب بھی دیا جائے گا انہیں ان باغوں میں سے کوئی پھل

رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا
کھانے کے لیے تو وہ کہیں گے یہ تو وہی ہے جو مل چکا ہے ہمیں

مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ
اس سے پہلے کیونکہ دیا ہی جائے گا انہیں پھل ملتا جلتا۔

وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ
اور اُن کے لیے وہاں بیویاں ہوں گی پاکیزہ

وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾
اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۵﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا
بلاشبہ اللہ ہرگز نہیں شرماتا اس سے کہ بیان کرے تمثیل

مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ
کسی قسم کی، مچھر کی یا اس سے بھی حقیر تر چیز کی۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ
اب وہ لوگ جو ایمان والے ہیں، وہ تو جانتے ہیں کہ یہی حق ہے،

مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ
ان کے رب کی طرف سے (آیا) ہے لیکن وہ لوگ جو

كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ
ماننے والے نہیں ہیں وہ کہتے ہیں کہ آخر کیا مراد ہے اللہ کی

بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ
ایسی تمثیلوں سے؟ گمراہی میں مبتلا کرتا ہے اللہ ایسی باتوں سے

كَثِيْرًا ۙ وَيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۭ
بہتوں کو اور راہِ راست دکھاتا ہے ان کے ذریعہ سے بہتوں کو۔

وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۲۶
اور نہیں گمراہ کرتا اس سے مگر نافرمانوں کو ۲۶

الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ
جو توڑ دیتے ہیں اللہ کے عہد کو

مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ
مضبوط کرنے کے بعد اور قطع کرتے ہیں ان (رشتوں) کو

اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ
کہ حکم دیا ہے اللہ نے جن کے جوڑنے کا

وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ
اور فساد برپا کرتے ہیں زمین میں۔

اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۲۷
یہی لوگ ہیں حقیقت میں نقصان اٹھانے والے ۲۷

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ
کیسے کفر کا رویہ اختیار کرتے ہو تم اللہ کے ساتھ حالانکہ تھے تم

اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ
بے جان پھر زندگی عطا کی اس نے تمہیں

ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ
پھر وہی موت دے گا تمہیں، پھر وہی زندہ کرے گا تمہیں،

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۲۸
پھر اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے تم ۲۸

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ
وہی تو ہے جس نے پیدا کیا تمہاری خاطر وہ کچھ جو زمین میں ہے،

جَمِيْعًا ۚ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ فَسَوّٰىهُنَّ
سب، پھر توجہ فرمائی آسمان کی طرف اور استوار کر دیے

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۲۹
سات آسمان اور وہ تو ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے ۲۹

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ
اور (یاد کرو) جب کہا تیرے رب نے فرشتوں سے

| | |
|---|---|
| اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً | کہ یقیناً میں بنانے والا ہوں زمین میں ایک خلیفہ۔ |
| قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْهَا | تو انہوں نے کہا تھا کہ کیا تو مقرر کرے گا زمین میں |
| مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ | (خلیفہ) اس کو جو فساد برپا کرے گا اس میں اور خونریزیاں کرے گا |
| وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ | جبکہ ہم تسبیح کرتے ہیں تیری حمد وثنا کے ساتھ |
| وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ | اور تقدیس کرتے ہیں تیری۔ اللہ نے فرمایا: یقیناً میں جانتا ہوں |
| مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ | وہ کچھ جو تم نہیں جانتے ﴿۳۰﴾ |
| وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا | اور سکھائے اللہ نے آدمؑ کو نام سب (چیزوں کے)، |
| ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ | پھر پیش کیا ان کو فرشتوں کے سامنے اور فرمایا بتاؤ مجھے |
| بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۳۱﴾ | نام اُن کے، اگر ہو تم سچے ﴿۳۱﴾ |
| قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا | اُنہوں نے عرض کیا پاک ہے تیری ذات، نہیں ہمیں علم مگر |
| مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ | اسی قدر جتنا تو نے سکھایا ہمیں۔ بیشک تُو ہی ہے |
| الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿۳۲﴾ | سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿۳۲﴾ |
| قَالَ یٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ | اللہ نے فرمایا: اے آدمؑ! بتا اُن کو نام ان کے، |
| فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ | پھر جب بتا دیے آدم نے فرشتوں کو نام ان سب کے، |
| قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْٓ | تو فرمایا: کیا نہیں کہا تھا میں نے تم سے کہ بیشک میں ہی |
| اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ | جانتا ہوں سب راز آسمانوں کے اور زمین کے بھی؟ |
| وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ | اور جانتا ہوں ہر اس چیز کو جو تم ظاہر کرتے ہو |
| وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۳۳﴾ | اور وہ بھی جو تم چھپا رہے ہو ﴿۳۳﴾ |
| وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ | اور جب حکم دیا ہم نے فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدم کو |

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى
وَاسْتَكْبَرَ ۫ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۴﴾
وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ
وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۪ وَلَا تَقْرَبَا
هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۵﴾
فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ
عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا
مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۪ وَقُلْنَا
اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ
وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ
اِلٰى حِيْنٍ ﴿۳۶﴾
فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ
فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۳۷﴾
قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا
يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى
فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

توسب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ اس نے انکار کیا
اور گھمنڈ کیا اور وہ تھا ہی کافروں میں سے ﴿۳۴﴾
اور ہم نے کہا، اے آدم! رہو تم اور تمہاری بیوی جنت میں
اور کھاؤ اس میں بافراغت، جہاں سے چاہو، مگر نہ قریب جانا
اس درخت کے ورنہ شمار ہوگا تمہارا ظالموں میں ﴿۳۵﴾
پھر پھسلا دیا ان دونوں کو شیطان نے
اس درخت کی ترغیب دے کر۔ بالآخر نکلوا دیا ان دونوں کو
اس (عیش و آرام) سے تھے وہ جس میں اور ہم نے حکم دیا کہ
اترجاؤ تم سب (یہاں سے) تم ایک دوسرے کے دشمن ہو
اور تمہارے لیے ہے زمین میں ٹھکانا اور گزر بسر کرنا
ایک وقتِ خاص تک ﴿۳۶﴾
پھر سیکھے آدمؑ نے اپنے رب سے کچھ کلمات
(اور توبہ کی) تو قبول کرلی اللہ نے توبہ اس کی۔ بیشک وہی تو ہے
بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿۳۷﴾
ہم نے کہا، اترجاؤ یہاں سے تم سب، اب ہوگا یہ
کہ ضرور آئے گی تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت،
سو جو تو پیروی کریں گے میری ہدایت کی تو نہ کوئی خوف ہے
اُن کے لیے اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے ﴿۳۸﴾
اور جو (اس ہدایت کو) قبول کرنے سے انکار کریں گے

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۹﴾

اور جھٹلائیں گے ہماری آیات کو وہی لوگ دوزخی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۳۹﴾

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۴۰﴾

اے اولادِ یعقوب! یاد کرو میری اس نعمت کو جو عطا کی تھی میں نے تم کو اور پورا کرو تم اس عہد کو جو تم نے مجھ سے کیا، پورا کروں گا میں وہ عہد جو میں نے تم سے کیا اور مجھ ہی سے ڈرو ﴿۴۰﴾

وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ ۠ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۠ وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾

اور ایمان لاؤ اس (کتاب) پر جو نازل کی ہے میں نے، جو تصدیق کر رہی ہے ان (کتابوں) کی جو تمہارے پاس موجود ہیں اور نہ بنو تم ہی سب سے اوّل منکر اس کے اور مت بیچو میری آیات کو تھوڑی قیمت پر اور میرے غضب سے بچو ﴿۴۱﴾

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾

اور نہ مشتبہ بناؤ حق کو باطل کا رنگ چڑھا کر اور (مت) چھپاؤ حق کو تم جانتے بوجھتے ﴿۴۲﴾

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾

اور قائم رکھو نماز اور دیا کرو زکوٰۃ اور جھکو جھکنے والوں کے ساتھ ﴿۴۳﴾

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾

کیا حکم دیتے ہو تم لوگوں کو نیکی کا اور بھول جاتے ہو اپنے آپ کو؟ حالانکہ تلاوت کرتے ہو تم کتاب اللہ کی۔ تو کیا پھر تم عقل سے بالکل کام نہیں لیتے؟ ﴿۴۴﴾

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ

اور مدد لو صبر سے اور نماز سے۔ اور بیشک یہ بہت گراں ہے

إِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿٤٥﴾

سوائے ان بندوں کے جن کے دلوں میں ڈر اور عاجزی ہے ﴿٤٥﴾

الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ

جو سمجھتے ہیں کہ انہیں ضرور پیش ہونا ہے اپنے رب کے حضور

وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿٤٦﴾ ع

اور آخر کار وہ اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿٤٦﴾

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ

اے اولادِ یعقوبؑ! یاد کرو میری اس نعمت کو جو

اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ

عطا کی تھی میں نے تم کو اور بیشک میں نے

فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾

تمہیں فضیلت بخشی تھی اہلِ جہان پر ﴿٤٧﴾

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ

اور ڈرو اس دن سے جب کام نہ آئے گا کوئی کسی دوسرے کے

شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ

ذرا بھی اور نہ منظور ہوگی اس کی طرف سے سفارش

وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ

اور نہ قبول کیا جائے گا کسی کی طرف سے بدلے میں (کوئی اور)

وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٨﴾

اور نہ ہی انہیں مدد پہنچے گی ﴿٤٨﴾

وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

اور (یاد کرو) جب نجات بخشی ہم نے تمہیں آلِ فرعون سے

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ

جنہوں نے مبتلا کر رکھا تھا تم کو بدترین عذاب میں

يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ

ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے

نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ

تمہاری عورتوں کو اور اس حالت میں تمہاری آزمائش تھی

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿٤٩﴾

تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی ﴿٤٩﴾

وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ

اور جب پھاڑا ہم نے تمہارے لیے سمندر کو،

فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ

پھر نجات دلائی تمہیں اور غرق کر دیا آلِ فرعون کو

وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٠﴾

تمہارے دیکھتے دیکھتے ﴿٥٠﴾

وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً

اور جب وعدہ کیا ہم نے موسیٰؑ سے چالیس رات کا

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ
پھر بنالیا تم نے بچھڑے کو (معبود) موسیٰؑ کے بعد

وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾
اور تم ظلم کر رہے تھے ﴿۵۱﴾

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ
پھر معاف کر دیا ہم نے تم کو اس کے بعد بھی

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾
تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿۵۲﴾

وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ
اور جب دی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب اور فرقان

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾
تاکہ تم ہدایت حاصل کرو ﴿۵۳﴾

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ
اور جب کہا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے، اے میری قوم!

اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ
یقیناً تم نے ظلم کیا ہے اپنی جانوں پر، معبود ٹھہرا کر بچھڑے کو،

فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ
پس توبہ کرو تم اپنے خالق کے حضور، لہٰذا قتل کرو تم اپنی جانوں کو

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ
یہی ہے بہتر تمہارے حق میں تمہارے خالق کے نزدیک۔

فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ
سو توبہ قبول کر لی اللہ نے تمہاری۔ بیشک وہی تو ہے

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾
بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿۵۴﴾

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ
اور جب تم نے کہا، اے موسیٰؑ! ہرگز نہ یقین کریں گے ہم تمہارا

حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ
جب تک (نہ) دیکھ لیں ہم اللہ کو علانیہ، تو آلیا تم کو ایک کڑکے نے

وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾
تمہارے دیکھتے دیکھتے ﴿۵۵﴾

ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ
پھر زندہ کیا ہم نے تم کو تمہاری موت کے بعد

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾
تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿۵۶﴾

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ
اور سایہ کیا ہم نے تم پر بادل کا اور اتارا ہم نے تم پر

الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا
من و سلویٰ (اور کہا) کھاؤ ان پاکیزہ چیزوں میں سے جو

رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا ظَلَمُوْنَا
عطا کی ہیں ہم نے تم کو اور ناشکری کر کے نہیں بگاڑا انہوں نے ہمارا کچھ

وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۵۷
بلکہ رہے وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے ۵۷

وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ
اور جب ہم نے کہا کہ داخل ہو جاؤ اس بستی میں

فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا
اور کھاؤ وہاں، جہاں سے چاہو بافراغت

وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا
اور داخل ہونا (بستی کے) دروازے میں سجدہ ریز ہوتے ہوئے

وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ۭ
اور کہتے جانا بخشش مانگتے ہیں معاف کریں گے ہم خطائیں تمہاری

وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ۵۸
بلکہ اور زیادہ عطا کریں گے ہم، نیکی کرنے والوں کو ۵۸

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا
مگر بدل دیا ان ظالموں نے (اس کلمہ کو) ایسے کلمہ سے

غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا
جو مختلف تھا اس سے جو کہا گیا تھا ان سے لہٰذا نازل کیا ہم نے

عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَاۗءِ
ظلم کرنے والوں پر عذاب، آسمان سے،

بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۵۹ ع
بسبب اس کے کہ وہ نافرمانیاں کیے جاتے تھے ۵۹

وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا
اور جب پانی مانگا موسیٰؑ نے اپنی قوم کے لیے تو کہا ہم نے

اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۭ فَانْفَجَرَتْ
کہ مارو اپنے عصا کو اس چٹان پر، سو پھوٹ نکلے

مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ
اس میں سے بارہ چشمے۔ جان لیا

كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا
ہر قبیلے نے اپنا اپنا گھاٹ۔ (ہم نے کہا) کھاؤ اور پیو

مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا
اللہ کے دیے ہوئے رزق میں سے اور مت پھرو

فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۶۰
زمین میں فساد پھیلاتے ۶۰

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ
اور جب کہا تم نے اے موسیٰؑ! ہرگز نہیں صبر کر سکتے ہم

عَلٰي طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا
ایک ہی (طرح کے) کھانے پر، لہٰذا دعا کیجیے ہمارے لیے

رَبُّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا
تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا
وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ
اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِىْ هُوَ
خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ
لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَضُرِبَتْ
عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۗ وَبَآءُوْ
بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ
النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا
عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾ ع ٧

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ
هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا
فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا

اپنے رب سے کہ وہ پیدا کرے ہمارے لیے وہ چیز میں جو
اگاتی ہے زمین مثلاً ساگ پات، کھیرا ککڑی،
گیہوں، مسور اور لہسن پیاز۔ موسیٰؑ نے کہا
کیا لینا چاہتے ہو تم وہ چیز جو ادنیٰ ہے اس کے عوض جو
بہتر ہے؟ (اچھا) تو جا رہو کسی شہر میں بیشک
تمہیں مل جائے گا جو مانگتے ہے تم نے، اور مسلط ہو گئی
ان پر ذلت اور محتاجی اور گھر گئے وہ
غضب میں اللہ کے یہ اس لیے ہوا کہ وہ
انکار کرتے تھے اللہ کی آیات کا اور قتل کرتے تھے
نبیوں کو ناحق۔ یہ اس سبب سے تھا
کہ وہ نافرمانی کیے جاتے اور حد سے بڑھ جاتے تھے ﴿٦١﴾
بیشک وہ لوگ جنہوں نے اسلام قبول کیا اور وہ لوگ جو
یہودی ہوئے اور عیسائی اور صابی (ان میں سے) جو بھی
ایمان لایا اللہ پر اور روزِ آخر پر اور کیے اس نے نیک کام
تو ان کے لیے ہے اجر ان کا اُن کے رب کے پاس
اور نہ کسی قسم کا خوف ہے ان کے لیے اور نہ وہ
کبھی غمگین ہوں گے ﴿٦٢﴾
اور جب لیا تھا ہم نے تم سے عہد اور اٹھایا تھا
تمہارے اوپر کوہ طور کو (حکم دیا تھا کہ) تھامے رہنا

مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا
مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾
ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا
فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ
مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾
وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ
اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا
لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿٦٥﴾
فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا
وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً
لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ
يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ۭ قَالُوْٓا
اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۭ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ
يُّبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۭ قَالَ
اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ

اس (کتاب) کو جو ہم نے تمہیں دی مضبوطی سے اور یاد رکھنا
ان (احکام) کو جو اس میں ہیں تاکہ تم عذاب سے بچ سکو ﴿٦٣﴾
پھر تم پھر گئے اس عہد کے بعد، سو اگر نہ ہوتا
اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت تو ہو چکے ہوتے تم
تباہ و برباد ﴿٦٤﴾
اور البتہ خوب جانتے ہو تم ان لوگوں کا (قصہ) جنہوں نے
توڑا تھا تم میں سے 'سبت' کا قانون جس پر کہا تھا ہم نے
ان سے کہ بن جاؤ بندر، ذلیل و خوار ﴿٦٥﴾
اس طرح بنا دیا ہم نے اس واقعہ کو باعثِ عبرت
ان لوگوں کے لیے جو اس زمانے میں موجود تھے
اور ان کے لیے بھی جو بعد میں آنے والے تھے اور نصیحت
ڈرنے والوں کے لیے ﴿٦٦﴾
اور جب کہا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے، بیشک اللہ
حکم دیتا ہے تم کو کہ ذبح کرو ایک گائے۔ کہنے لگے،
کیا کرتے ہو تم ہم سے مذاق؟ موسیٰؑ نے کہا اللہ کی پناہ
اس سے کہ ہوؤں میں جاہلوں میں سے ﴿٦٧﴾
وہ بولے، درخواست کیجیے ہماری خاطر اپنے رب سے
کہ کھول کر بتائے ہمیں کہ وہ گائے کیسی ہو؟ موسیٰؑ نے کہا
بیشک اللہ فرماتا ہے کہ وہ گائے ہو نہ بوڑھی

وَلَا بِكْرٌ ۚ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ
فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۸﴾
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ
يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ۚ
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ
صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ
النّٰظِرِيْنَ ﴿۶۹﴾
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ
يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ
تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ۭ وَاِنَّآ اِنْ
شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۷۰﴾
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ
لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ
وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ
لَّا شِيَةَ فِيْهَا ۭ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۭ
فَذَبَحُوْهَا
وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ ع
وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ
فِيْهَا ۭ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ

اور نہ بچھیا (بلکہ) اوسط عمر کی، درمیان بڑھاپے اور جوانی کے۔
لہٰذا تعمیل کرو تم اس حکم کی جو دیا جا رہا ہے ﴿۶۸﴾
کہنے لگے، درخواست کیجیے ہماری خاطر اپنے رب سے
کہ وہ کھول کر بتائے ہمیں کہ کیسا ہو رنگ اس کا؟
موسیٰؑ نے کہا، بیشک وہ فرماتا ہے کہ وہ گائے ہو
زرد رنگ کی، ایسی شوخ رنگ کہ جی خوش ہو جائے
دیکھنے والوں کا ﴿۶۹﴾
کہنے لگے، درخواست کیجیے ہماری خاطر اپنے رب سے
کہ وہ کھول کر بتائے ہمیں کہ وہ کیسی ہو؟ بیشک گائے
مشتبہ ہو گئی ہے ہم پر اور بیشک ہم اگر
چاہا اللہ نے تو (اب) اس کا ٹھیک پتا پا لیں گے ﴿۷۰﴾
موسیٰؑ نے کہا، بیشک اللہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے
جو نہیں ہے محنت کرنے والی، کہ زمین جوتتی ہو
اور نہ پانی دیتی ہو کھیتی کو، صحیح و سالم،
بے داغ۔ کہنے لگے اب لائے ہو تم بالکل ٹھیک بات
بالآخر ذبح کر دیا انہوں نے اسے
اگرچہ نہ لگتا تھا کہ وہ ایسا کریں گے ﴿۷۱﴾
اور جب قتل کیا تھا تم نے ایک شخص کو پھر باہم جھگڑنے لگے تھے تم
اس کے بارے میں اور اللہ ظاہر کرنے والا تھا

مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝۷۲ — اس (بات) کو جو تم چھپا رہے تھے ۝۷۲

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ — لہٰذا ہم نے کہا: ضرب لگاؤ مقتول کو اس گائے کے کسی ٹکڑے سے

كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ — (دیکھو!) اسی طرح زندہ کرے گا اللہ مُردوں کو

وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۷۳ — اور دکھاتا ہے وہ تم کو اپنی نشانیاں تاکہ تم سمجھو ۝۷۳

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ — پھر سخت ہو گئے تمہارے دل، ایسی نشانیاں دیکھنے کے بعد بھی،

فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ — گویا کہ وہ پتھر ہیں یا زیادہ سخت (پتھر سے بھی)

وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ — اور بیشک پتھروں میں تو ایسے بھی ہیں کہ پھوٹ بہتی ہیں

مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا — جن میں سے نہریں اور اُن میں ایسے بھی ہیں جو

يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا — پھٹ جاتے ہیں اور نکلتا ہے ان میں سے پانی اور ان میں تو

لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ — ایسے بھی ہیں جو گر پڑتے ہیں اللہ کے خوف سے۔

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۷۴ — اور نہیں ہے اللہ بے خبر اس سے جو تم کرتے ہو ۝۷۴

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ — (اے مسلمانو!) کیا تم اب بھی توقّع رکھتے ہو کہ

يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ — ایمان لے آئیں گے یہ لوگ تمہاری دعوت پر؟

وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ — حالانکہ ہے ایک گروہ ان میں (ایسا بھی)، جو سُنتا ہے

كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ — اللہ کا کلام پھر ردوبدل کر دیتا ہے اس میں،

مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝۷۵ — بعد خوب سمجھ لینے کے، جانتے بُوجھتے ۝۷۵

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا — اور جب ملتے ہیں ان لوگوں سے جو ایمان لا چکے ہیں (محمدؐ پر)

قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَا — تو کہتے ہیں کہ ایمان لائے ہم بھی اور جب تنہا ہوتے ہیں

بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ — ایک دوسرے کے ساتھ تو کہتے ہیں، کیا بتا دیتے ہو تم مسلمانوں کو

بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ
وہ باتیں جو کھولی ہیں اللہ نے تم پر؟

لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ
تاکہ وہ حجت کے طور پر پیش کریں تمہارے خلاف ان باتوں کو

عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۶﴾
تمہارے رب کے حضور۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿۷۶﴾

اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا
اور کیا نہیں جانتے وہ کہ بیشک اللہ جانتا ہے ہر وہ بات جو

يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۷﴾
وہ چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو وہ ظاہر کرتے ہیں؟ ﴿۷۷﴾

وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ
اور ان میں ایک گروہ اَن پڑھوں کا ہے جو نہیں جانتے

الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ
کتابِ الٰہی کو مگر جھوٹی آرزوئیں (لیے بیٹھے ہیں)

وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۷۸﴾
اور نہیں ہیں وہ مگر وہم و گمان پر چلے جا رہے ہیں ﴿۷۸﴾

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ
پس ہلاکت اور تباہی ہے ان لوگوں کے لیے جو لکھتے ہیں

الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۗ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ
تحریر خود اپنے ہاتھوں سے، پھر کہتے ہیں

هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ
یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ حاصل کریں اس کے بدلے میں

ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا
حقیر معاوضہ۔ سو تباہی ہے اُن کے لیے اس کی بنا پر جو

كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ
لکھا انہوں نے اپنے ہاتھوں سے اور ہلاکت ہے ان کے لیے

مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾
اس کی بنا پر جو وہ کماتے ہیں ﴿۷۹﴾

وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ
اور کہتے ہیں کہ ہرگز نہ چھوئے گی ہمیں دوزخ کی آگ مگر

اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ
چند دن گنتی کے۔ کہو کیا لے چکے ہو تم بارگاہِ الٰہی سے

عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ
کوئی وعدہ کہ ہرگز نہیں خلاف کرے گا اللہ اپنے وعدے کے؟

اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
یا کہتے ہو تم اللہ کے بارے میں

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۰﴾
ایسی باتیں جن کا تمہیں کچھ علم نہیں؟ ﴿۸۰﴾

بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾

کیوں نہیں! جس نے کمائی کوئی بدی اور گھیر لیا اس کو اس کے گناہوں نے، سو ایسے ہی لوگ ہیں اہلِ دوزخ، وہ اسی میں رہیں گے ہمیشہ ﴿۸۱﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع

اور جو لوگ ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل بھی وہی ہیں اہلِ جنّت، وہ اسی میں رہیں گے ہمیشہ ﴿۸۲﴾

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾

اور جب لیا تھا ہم نے پختہ عہد بنی اسرائیل سے کہ نہ بندگی کرنا تم مگر اللہ کی اور والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا اور قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ بھی اور کہنا لوگوں سے اچھی بات اور قائم رکھنا نماز کو اور ادا کرتے رہنا زکوٰۃ۔ مگر پھر گئے تم (اس عہد سے) سوائے چند ایک کے تم میں سے اور تم تو ہو ہی پھر جانے والے ﴿۸۳﴾

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾

اور جب لیا تھا ہم نے پختہ عہد تم سے کہ نہ بہانا تم آپس میں خون اور نہ نکالنا اپنوں کو اپنے وطن سے پھر تم نے اس کا اقرار کیا تھا اور تم خود اس پر گواہ ہو ﴿۸۴﴾

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۭ

پھر تم ہی وہ لوگ ہو کہ قتل کرتے ہو اپنوں کو اور نکال دیتے ہو اپنے ہی ایک گروہ کو اُن کے وطن سے، چڑھائی کرتے ہو اُن پر گناہ اور زیادتی سے۔

وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى
اور اگر آتے ہیں وہ تمہارے پاس قیدی بن کر

تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ
تو چھڑا لیتے ہو تم ان کو فدیہ دے کر حالانکہ سرے سے حرام تھا

عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ
تمہارے لیے ان کا نکالنا ہی۔ تو کیا تم ایمان لاتے ہو

بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ
کتاب اللہ کے ایک حصے پر اور کفر کرتے ہو دوسرے حصے کے ساتھ

فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ
سو نہیں ہے سزا اس شخص کی جو کرے ایسا تم میں سے

اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
سوائے رسوائی کے، دنیاوی زندگی میں

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ
اور قیامت کے دن پھیر دیے جائیں گے یہ لوگ

اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ
سخت ترین عذاب کی طرف اور نہیں ہے اللہ

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾
بے خبر ان (حرکتوں) سے جو تم کرتے ہو ﴿۸۵﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا
یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خرید لی ہے

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۪
دنیاوی زندگی آخرت کے بدلے۔

فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ
لہٰذا نہ تو کمی کی جائے گی ان کے عذاب میں

وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۸۶﴾ ع
اور نہ ان کو کوئی مدد پہنچے گی ﴿۸۶﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا
اور بیشک دی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب اور پے در پے بھیجے

مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۪ وَاٰتَيْنَا
بعد موسیٰؑ کے رسول اور عطا کیں ہم نے

عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ
عیسیٰؑ ابن مریم کو کھلی نشانیاں اور مدد کی ہم نے اس کی

بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا
روح القدسؑ سے۔ تو پھر کیا (ایسا نہیں ہوا کہ) جب بھی

جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا
آیا تمہارے پاس کوئی رسول ایسے احکام لے کر جو

لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ
خلاف تھے تمہاری خواہشات نفس کے تو تم سرکش ہو گئے

فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ۙ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾
پھر بعض رسولوں کو تم نے جھٹلایا اور بعض کو قتل ہی کر ڈالا ﴿۸۷﴾

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ
اور وہ کہتے ہیں کہ ہمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں۔

بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ
نہیں، بلکہ لعنت بھیج دی ہے ان پر اللہ نے ان کے کفر کے سبب

فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾
سو وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں ﴿۸۸﴾

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
اور جب آئی ان کے پاس ایک کتاب اللہ کی طرف سے

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ
تصدیق کرتی ہوئی ان کتابوں کی جو ان کے پاس موجود ہیں

وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ
اور ان کی حالت یہ تھی اس سے پہلے کہ دعائیں مانگا کرتے تھے فتح کی

عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا
کافروں پر۔ پھر جب آ گیا ان کے پاس وہ جس کو

عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۚ
انہوں نے پہچان بھی لیا تو ماننے سے انکار کر دیا اسے

فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾
پس پھٹکار اللہ کی ان منکروں پر ﴿۸۹﴾

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا
بہت بری ہے وہ چیز کہ بیچ دیا ہے انہوں نے

بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا
اس کے بدلے میں اپنی جانوں کو، وہ یہ کہ انکار کرتے ہیں وہ

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا
اس کا جو نازل کیا ہے اللہ نے، محض اس ضد کی بنا پر

اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ
کہ نازل کر رہا ہے اللہ اپنا فضل (قرآن)

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ
جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے۔ سو وہ گرفتار ہو گئے

بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ
(اللہ کے) پے در پے غضب میں اور کافروں کے لیے ہے

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾
عذاب ذلت آمیز ﴿۹۰﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ
اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ ایمان لاؤ اس پر جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ
نازل کیا ہے اللہ نے تو وہ کہتے ہیں ایمان لاتے ہیں ہم اس پر جو

اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا
وَرَآءَهٗ ۃ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا
لِّمَا مَعَهُمْ ط قُلْ فَلِمَ
تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾
وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ
ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ
مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾
وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا
فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ط خُذُوْا
مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ط
قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ق
وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ط
قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ
اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۳﴾
قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ
عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ
فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾
وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا

نازل کیا گیا ہم پر اور انکار کرتے ہیں ماننے سے ہر اس چیز کے جو
اس کے علاوہ ہے حالانکہ وہ حق ہے جو تصدیق کرتا ہے
اس (کتاب) کی جو ان کے پاس موجود ہے۔ ان سے کہو آخر کیوں
قتل کرتے رہے ہو تم اللہ کے نبیوں کو اس سے پہلے
اگر تھے تم ایمان والے؟ ﴿۹۱﴾
اور یقیناً آئے تمہارے پاس موسیٰؑ کھلی نشانیاں لے کر
پھر بھی پوجنا شروع کر دیا تم نے بچھڑے کو
موسیٰؑ (کے طور پر جانے) کے بعد اور تم ظلم کر رہے تھے ﴿۹۲﴾
اور جب لیا تھا ہم نے تم سے عہد اور اٹھا رکھا تھا
تمہارے اوپر کوہِ طور کو (اور حکم دیا تھا کہ) پکڑے رہو
اس کتاب کو جو دی ہے ہم نے تمہیں زور سے اور سنو (احکامِ الٰہی)
انہوں نے کہا سن تو لیا ہم نے، مگر مانیں گے نہیں۔
اور رچ بس گیا تھا ان کے دلوں میں بچھڑا ہی ان کے کفر کے سبب۔
تم کہہ دو بہت ہی برے ہیں وہ کام جن کے کرنے کا حکم دیتا ہے تم کو
تمہارا ایمان اگر ہو تم مومن ﴿۹۳﴾
ان سے کہو اگر ہے تمہارے ہی لیے آخرت کا گھر
اللہ کے ہاں مخصوص، دوسرے انسانوں کے لیے نہیں،
تو تمنا کرو موت کی اگر ہو تم سچے ﴿۹۴﴾
اور ہرگز نہیں تمنا کریں گے یہ لوگ موت کی، کبھی بھی،

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ
بسبب ان (گناہوں) کے جنہیں آگے بھیج چکے ہیں (کما کر یہ) اپنے ہاتھوں

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٥﴾
اور اللہ خوب جانتا ہے ان ظالموں کو ﴿٩٥﴾

وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ
اور یقیناً پاؤ گے تم ان (یہودیوں) کو سب سے بڑھ کر حریص

عَلٰى حَيٰوةٍ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۛ
جینے کا، اور ان لوگوں سے بھی زیادہ جو مشرک ہیں۔

يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۛ
چاہتا ہے ان میں سے ہر ایک کہ کاش ملے اس کو عمر ہزار سال کی

وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ
حالانکہ نہیں ہے بچانے والا اس کو عذاب سے

اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ
یہ اس قدر عمر کا ملنا بھی اور اللہ دیکھ رہا ہے

بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾
اس کو جو یہ کر رہے ہیں ﴿٩٦﴾

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ
کہہ دو! جو شخص ہے دشمن جبریلؑ کا

فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ
(اسے معلوم ہونا چاہیے) کہ جبریلؑ ہی نے تو اتارا ہے قرآن

عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا
تمہارے قلب پر اللہ کے حکم سے تصدیق کرتا ہوا

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
ان (کتابوں) کی جو ان کے پاس پہلے سے موجود ہیں

وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٧﴾
اور (قرآن) ہدایت ہے اور بشارت ہے اہل ایمان کے لیے ﴿٩٧﴾

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
جو ہے دشمن اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا

وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ
اور اس کے رسولوں کا اور جبریلؑ و میکائیلؑ کا،

فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٩٨﴾
تو بیشک اللہ بھی دشمن ہے کافروں کا ﴿٩٨﴾

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ
اور بیشک نازل کی ہیں ہم نے تمہاری طرف ایسی آیات جو

بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ
صاف صاف (حق کا) اظہار کرنے والی ہیں اور نہیں انکار کرتے

بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿٩٩﴾
ان کا مگر وہی جو نافرمان ہیں ﴿٩٩﴾

| | |
|---|---|
| اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا | کیا (ایسا نہیں ہوتا رہا کہ) جب بھی انہوں نے کوئی عہد کیا |
| نَبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ | تو اٹھا کر پھینک دیا اس کو ایک گروہ نے ان ہی میں سے۔ |
| بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ | حقیقت تو یہ ہے کہ ان میں سے اکثر ایمان نہیں لاتے ﴿۱۰۰﴾ |
| وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ | اور جب آیا ان کے پاس کوئی رسول اللہ کی طرف سے |
| مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ | تصدیق کرتا ہوا ان (کتابوں) کی جو ان کے پاس موجود ہیں |
| نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ | تو پھینک دیا ایک گروہ نے ان میں سے جنہیں |
| اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۘ كِتٰبَ اللّٰهِ | دی گئی تھی کتاب ، اللہ ہی کی کتاب کو |
| وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ | پس پُشت ، اس طرح کہ گویا وہ (اسے) جانتے ہی نہیں ﴿۱۰۱﴾ |
| وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا | اور پیچھے لگ گئے ان (خرافات) کے جنہیں پڑھتے پڑھاتے تھے |
| الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ | شیاطین ، سلیمانؑ کے عہدِ حکومت میں |
| وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ | حالانکہ نہیں کفر کیا سلیمانؑ نے بلکہ ان شیطانوں نے |
| كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ | کفر کیا سکھاتے تھے لوگوں کو جادو اور (پیچھے لگ گئے) اس (علم) کے جو |
| اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ | نازل کیا گیا دو فرشتوں پر بابل میں |
| هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ وَمَا يُعَلِّمٰنِ | یعنی ہاروت اور ماروت پر حالانکہ وہ دونوں نہیں سکھاتے تھے |
| مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ | کسی کو (وہ علم) جب تک نہ کہہ لیں یہ کہ ہم تو محض |
| فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ | ایک آزمائش ہیں ، لہٰذا تو کفر میں مبتلا نہ ہو۔ پھر بھی وہ سیکھتے تھے |
| مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ | ان دونوں سے ایسی چیز کہ جدائی ڈال دیں وہ اس سے |
| بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ | مرد اور اس کی بیوی کے درمیان حالانکہ وہ نہیں |
| بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ | پہنچا سکتے تھے نقصان اس سے کسی کو مگر اللہ کے اذن سے ، |

وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ؕ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

اور سیکھتے تھے یہ لوگ (ان سے) ایسی چیزیں جو نقصان تو پہنچائیں انہیں، لیکن نفع بالکل نہ دیں حالانکہ وہ خوب جانتے تھے کہ بیشک جو اس کا خریدار بنا نہیں ہے اس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ۔ اور یقیناً بہت ہی بری تھی وہ چیز کہ بیچ ڈالا تھا انہوں نے اس کے عوض اپنی جانوں کو۔ کاش! وہ جانتے ﴿۱۰۲﴾

وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ ع ۱۲

اور اگر وہ ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو بیشک وہ ثواب جو اللہ کے ہاں سے ملتا کہیں بہتر تھا۔ کاش! وہ جانتے ﴿۱۰۳﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو نہ کہا کرو "راعنا" بلکہ کہا کرو "انظرنا" اور توجہ سے سنا کرو اور کافروں کے لیے ہے عذاب، دردناک ﴿۱۰۴﴾

مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾

نہیں پسند کرتے وہ لوگ جو کافر ہیں اہلِ کتاب میں سے اور نہیں (پسند کرتے) مشرک، اس بات کو کہ نازل ہو تم پر کوئی خیر تمہارے رب کی طرف سے۔ مگر اللہ خاص کر لیتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ جس کو چاہے۔ اور اللہ مالک ہے فضلِ عظیم کا ﴿۱۰۵﴾

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَاۤ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۶﴾

نہیں منسوخ کرتے ہیں ہم کسی آیت کو یا بھلا دیتے ہیں کسی آیت کو تو عطا کرتے ہیں بہتر اس سے یا ویسی ہی۔ کیا نہیں جانتے تم کہ بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿۱۰۶﴾

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ
کیا نہیں جانتے تم کہ یقیناً اللہ ہی ہے جس کو سزاوار ہے

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ
بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور نہیں ہے تمہارا

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۰۷﴾
اللہ کے سوا کوئی سرپرست اور نہ کوئی مددگار ؟ ﴿۱۰۷﴾

اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ
پھر کیا چاہتے ہو تم کہ سوالات اور مطالبات کرو اپنے رسول سے

كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى
اسی طرح جیسے سوالات اور مطالبات کیے گئے موسیٰ سے

مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ
اس سے پہلے اور جس نے اختیار کیا کفر

بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۰۸﴾
ایمان کے بدلے تو یقیناً بھٹک گیا وہ سیدھی راہ سے ﴿۱۰۸﴾

وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
دل و جان سے چاہتے ہیں بہت سے لوگ اہل کتاب میں سے

لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ
کہ کاش! واپس پھیر دیں تم کو

مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ
(یعنی) تمہارے ایمان لے آنے کے بعد تمہیں پھر کافر بنا دیں،

حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ
حسد کی بنا پر جو ان کے دلوں میں ہے

مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ
بعد اس کے کہ کھل کر سامنے آ گیا ہے ان کے حق۔

فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى
سو تم معاف کرتے رہو اور درگزر سے کام لو یہاں تک کہ

يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ
نافذ فرمائے اللہ خود ہی اپنا فیصلہ

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۹﴾
بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۰۹﴾

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ
اور قائم رکھو نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ۔

وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ
اور جو بھی آگے بھیجو گے تم اپنے لیے کسی قسم کی بھلائی،

تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
پالو گے اسے اللہ کے ہاں۔ بیشک اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۰﴾
ان اعمال کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے ﴿۱۱۰﴾

وَ قَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ
الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ
تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا
بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١١١﴾
بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ
وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ
اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿١١٢﴾ ع ١٤
وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى
عَلٰى شَيْءٍ ۖ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى
لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ
الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ
لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١١٣﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ
اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى
فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ
اَنْ يَّدْخُلُوْهَاۤ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ

اور کہتے ہیں (یہودی اور عیسائی) کہ ہرگز نہیں داخل ہوگا
جنّت میں مگر وہ جو ہوگا یہودی یا نصرانی۔
یہ باتیں ان کی تمنائیں ہیں ان سے کہو پیش کرو
دلیل اپنی، اگر ہو تم سچے ﴿١١١﴾
ہاں بلاشبہ! جس نے سرِ تسلیم خم کر دیا اللہ کے حضور
اور عملاً بھی نیک رَوِش اختیار کی، سو ایسے شخص کے لیے ہے
اس کا اجر اس کے رب کے پاس اور نہیں ہے کسی طرح کا خوف
ایسے لوگوں کے لیے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿١١٢﴾
اور کہتے ہیں یہودی نہیں ہیں نصرانی
کسی راہ پر اور کہتے ہیں نصرانی،
نہیں ہیں یہودی کسی راہ پر حالانکہ یہ سب تلاوت کرتے ہیں
کتاب اللہ کی۔ اسی طرح کہی ان لوگوں نے بھی، جو
کچھ نہیں جانتے، ان ہی کی سی بات، لہٰذا اب اللہ فیصلہ کرے گا
ان کے مابین، قیامت کے دن ان باتوں کا
جن میں یہ اختلاف کر رہے ہیں ﴿١١٣﴾
اور کون بڑا ظالم ہے اس سے جو روکے اللہ کی مسجدوں میں
اس سے کہ ذکر کیا جائے ان میں اللہ کے نام کا اور کوشش کرے
ان کو ویران کرنے کی۔ ایسے لوگوں کو نہیں ہے یہ حق بھی
کہ داخل ہوں مسجدوں میں، مگر ڈرتے ڈرتے۔ ان کے لیے ہے

فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ
دُنیا میں ذلّت اور ان ہی کے لیے ہے آخرت میں

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾
عذابِ عظیم ﴿۱۱۴﴾

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ
اور اللہ ہی کا ہے مشرق بھی اور مغرب بھی

فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ
سو جس طرف بھی تم رخ کرو اسی طرف ہے رخ اللہ کا۔

اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾
بیشک اللہ بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۱۱۵﴾

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ
اور انہوں نے کہا کہ رکھتا ہے اللہ اولاد

سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ
پاک ہے اللہ (ان باتوں سے) حقیقت یہ ہے کہ اسی کا ہے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں،

كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾
سبھی ہیں اس کے مطیعِ فرمان ﴿۱۱۶﴾

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِذَا
موجدِ بے مثال، آسمانوں اور زمین کا اور جب

قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ
فیصلہ کرتا ہے وہ کسی کام کا تو بس حکم دیتا ہے اسے

كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾
کہ ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے ﴿۱۱۷﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا
اور کہا ان لوگوں نے جو نادان ہیں کہ آخر کیوں نہیں

يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ
کلام کرتا ہم سے خود اللہ، یا کیوں نہیں آتی ہمارے پاس

اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
کوئی نشانی؟ اسی طرح کہہ چکے ہیں وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے

مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ
ان ہی کی سی بات، ایک جیسے ہیں ان سب کے دل۔

قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
بیشک ہم بیان کر چکے ہیں نشانیاں ان لوگوں کے لیے

يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾
جو صاحبِ یقین ہیں ﴿۱۱۸﴾

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ
(اس سے بڑی نشانی اور کیا ہوگی کہ) ہم نے بھیجا ہے تم کو (اے محمدؐ)

بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾
وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ
قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ
بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ
مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾ وقف منزل
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ
حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ
بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ع ۱۵
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ
الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ
فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾
وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ
عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا
عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا
شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

علمِ حق کے ساتھ، خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر
اور پرسش نہیں ہوگی تم سے اہلِ دوزخ کے بارے میں ﴿۱۱۹﴾
اور ہرگز نہ راضی ہوں گے تم سے یہودی
اور نہ عیسائی جب تک کہ (نہ) ہو جاؤ تم تابع اُن کے دین کے۔
تم کہہ دو بیشک اللہ کی ہدایت ہی حقیقی ہدایت ہے۔
اور اگر کہیں پیروی کرلی تم نے ان کی خواہشات کی
اس کے بعد بھی کہ آچکا ہے تمہارے پاس علم تو نہیں ہوگا تم کو
اللہ (کی گرفت) سے بچانے والا کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۲۰﴾
وہ لوگ جن کو دی ہم نے کتاب (جو) پڑھتے ہیں اسے
جیسا کہ اس کے پڑھنے کا حق ہے وہی لوگ ایمان رکھتے ہیں
اس پر اور جو کفر کا رویہ اختیار کرتے ہیں اس کے ساتھ
سو وہی ہیں نقصان اٹھانے والے ﴿۱۲۱﴾
اے بنی اسرائیل! یاد کرو میری وہ نعمت
جو عطا کی میں نے تم کو اور یہ کہ میں نے
فضیلت بخشی تھی تمہیں اہلِ جہاں پر ﴿۱۲۲﴾
اور ڈرو اس دن سے جب کام نہ آئے گا کوئی
کسی کے ذرا بھی اور نہ قبول کیا جائے گا اس کی طرف سے
بدلے میں (کوئی دوسرا) اور نہ فائدہ پہنچائے گی اسے
سفارش اور نہ ان (مجرموں) کو مدد ہی پہنچے گی ﴿۱۲۳﴾

وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ
اور جب آزمایا ابراہیمؑ کو اس کے رب نے چند باتوں سے

فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّىْ
اور اس نے وہ پوری کر دکھائیں تو ارشاد ہوا بیشک میں

جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ
بنانے والا ہوں تمہیں سب لوگوں کا پیشوا ابراہیمؑ نے عرض کیا

وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ
اور کیا میری اولاد میں سے بھی فرمایا نہیں پہنچے گا

عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾
میرا وعدہ ظالموں کو ﴿۱۲۴﴾

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ
اور جب بنایا ہم نے بیت اللہ کو مرکز لوگوں کے لیے

وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ
اور امن کی جگہ اور (حکم دیا کہ) بناؤ مقام ابراہیمؑ کو

مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ
نماز پڑھنے کی جگہ اور تاکید کی ہم نے

اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا
ابراہیمؑ و اسماعیلؑ کو، یہ کہ پاک رکھنا تم دونوں،

بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ
میرے اس گھر کو طواف کرنے والوں، اعتکاف کرنے والوں

وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾
اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے ﴿۱۲۵﴾

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ
اور جب دعا کی ابراہیمؑ نے اے میرے رب! بنا دے

هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ
اس (جگہ) کو امن والا شہر اور رزق دے اس کے باشندوں کو

مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ
ہر قسم کے پھلوں کا، ان کو جو ایمان لائیں ان میں سے اللہ پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ
اور روزِ آخر پر۔ رب نے فرمایا اور جو ایمان نہ لائے گا

فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ
فائدہ پہنچاؤں گا میں اس کو بھی، مگر قلیل، پھر گھسیٹوں گا اس کو

اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾
دوزخ کے عذاب کی طرف اور وہ بدترین ٹھکانا ہے ﴿۱۲۶﴾

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ
اور جب اٹھا رہے تھے ابراہیمؑ بنیادیں

مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا
بیت اللہ کی اور اسماعیلؑ بھی، (اور دعا کرتے جاتے تھے) اے ہمارے رب!

تَقَبَّلْ مِنَّا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ
قبول فرما ہم سے (یہ خدمت) بیشک تو ہی ہے

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾
سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۱۲۷﴾

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ
اے ہمارے رب! اور بنا ہم دونوں کو فرمانبردار اپنا

وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠
اور ہماری نسل میں سے (اٹھا) ایک امت جو مطیع فرمان ہو تیری

وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ
اور بتا ہمیں طریقے اپنی عبادت کے اور قبول فرما ہماری توبہ

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾
بیشک تو ہی ہے توبہ قبول فرمانے والا، رحم فرمانے والا ﴿۱۲۸﴾

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ
اے ہمارے رب! اور بھیج ان میں ایک رسول ان ہی میں سے

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ
(جو) پڑھ کر سنائے ان کو تیری آیات اور تعلیم دے ان کو

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ۭ
کتاب و حکمت کی اور پاک کرے ان (کے دلوں اور زندگیوں) کو۔

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ ع
بیشک تو ہی ہے ہر چیز پر غالب اور کامل حکمت والا ﴿۱۲۹﴾

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا
اب کون ہے جو انحراف کرے گا ملّتِ ابراہیمؑ سے بجز

مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ۭ
اس شخص کے جس نے حماقت میں مبتلا کر لیا ہو اپنے آپ کو۔

وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ
جبکہ درحقیقت منتخب کر لیا ہم نے ابراہیمؑ کو دنیا میں

وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾
اور بیشک ہوگا وہ آخرت میں صالحین میں سے ﴿۱۳۰﴾

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ
(وہ تو ایسا تھا کہ) جب کہا اس سے اس کے رب نے

اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾
کہ مسلم ہو جا، اس نے (فوراً) کہا میں فرمانبردار ہو گیا ربِّ کائنات کا ﴿۱۳۱﴾

وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ
اور وصیت کی اسی دین (پر قائم رہنے) کی ابراہیمؑ نے

بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ۭ يٰبَنِيَّ
اپنے بیٹوں کو اور یعقوبؑ نے بھی۔ اے میرے بیٹو!

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ
بیشک اللہ نے منتخب فرما لیا ہے تمہارے لیے اس دین کو

فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾
لہٰذا تم ہرگز نہ مرنا مگر اس حالت میں کہ ہو تم مسلمان ﴿۱۳۲﴾

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ
کیا تھے تم حاضر اس وقت جب قریب آیا یعقوبؑ کی

الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ
موت کا وقت۔ جب پوچھا تھا اس نے اپنے بیٹوں سے

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ
کہ کس کی عبادت کرو گے تم میرے بعد؟

قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ
ان سب نے کہا: عبادت کریں گے ہم تیرے معبود کی

وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ
اور تیرے آباؤ اجداد ابراہیمؑ، اسماعیلؑ اور اسحاقؑ کے معبود کی،

اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾
جو الٰہِ واحد ہے اور ہم سب اسی کے فرمانبردار ہیں ﴿۱۳۳﴾

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا
یہ ایک گروہ تھا جو ہو گزرا۔ ان کے لیے ہے

مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ
جو انہوں نے کمایا اور تمہارے لیے وہی ہے جو تم کماؤ گے۔

وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾
اور تم سے یہ نہ پوچھا جائے گا کہ کیا کرتے رہے وہ ﴿۱۳۴﴾

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ
اور کہتے ہیں کہ ہو جاؤ یہودی یا نصرانی، ہدایت پا جاؤ گے۔

قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ
کہہ دو! نہیں، بلکہ طریقہ ابراہیمؑ کا جو سب کو چھوڑ کر اللہ کا ہو گیا تھا

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾
اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ﴿۱۳۵﴾

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ
(مسلمانو) تم کہہ دو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس پر جو

اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ
نازل کیا گیا ہماری طرف اور جو نازل کیا گیا

اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ
ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحاقؑ اور یعقوبؑ پر

وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى
اور اس کی اولاد پر اور جو دیا گیا موسیٰؑ کو اور عیسیٰؑ کو

وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ
اور جو دیا گیا نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے۔

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ
نہیں تفریق کرتے ہم ان کے درمیان اور ہم

لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٦﴾
اللہ ہی کے فرمانبردار ہیں ﴿١٣٦﴾

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ
پھر اگر ایمان لے آئیں وہ بھی اسی طرح جیسے ایمان لائے ہو تم

فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا
تو ہدایت پا گئے وہ اور اگر انحراف کریں تو پھر اصل بات یہ ہے کہ

هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ
وہ ہٹ دھرمی میں پڑ گئے ہیں۔ سو کافی ہے تمہارے لیے ان کے مقابلے میں

اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣٧﴾
اللہ اور وہ ہر بات کا سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿١٣٧﴾

صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ
اللہ کا رنگ (اختیار کرو) اور کس کا رنگ) اچھا ہے

مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۖ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿١٣٨﴾
اللہ کے رنگ سے اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں ﴿١٣٨﴾

قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ
کہو! کیا جھگڑتے ہو تم ہم سے اللہ کے بارے میں حالانکہ وہی ہے

رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا
رب ہمارا بھی اور رب تمہارا بھی اور ہمارے لیے ہیں عمل ہمارے

وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿١٣٩﴾
اور تمہارے لیے ہیں عمل تمہارے اور ہم خالص اسی کی عبادت کرنے والے ہیں ﴿١٣٩﴾

اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ
کیا پھر تم کہتے ہو کہ بیشک

اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ
ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، اسحٰقؑ، یعقوبؑ

وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ
اور اولادِ یعقوبؑ (سب کے سب) تھے یہودی یا نصرانی۔

قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ اَظْلَمُ
کہو! کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور کون بڑا ظالم ہے

مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ
اس سے جو چھپائے وہ شہادت جو اس کے پاس ہے

مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٠﴾
اللہ کی طرف سے؟ اور نہیں ہے اللہ غافل اس سے جو تم کر رہے ہو ﴿١٤٠﴾

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ
یہ بھی ایک گروہ تھا جو ہو گزرا، ان کے لیے ہے جو انہوں نے کمایا

وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ
اور تمہارے لیے وہی ہے جو تم کماؤ گے اور تم سے یہ نہ پوچھا جائیگا

عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤١﴾
کہ وہ کیا کرتے رہے ﴿١٤١﴾ ع ١٥ ٢ ١٤

| | |
|---|---|
| ۞ سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ | ضرور کہیں گے بے وقوف لوگ |
| مَا وَلّٰىهُمْ | کہ کس چیز نے پھیر دیا ہے مسلمانوں (کے رخ) کو |
| عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ | ان کے اس قبلے سے کہ تھے (پہلے) یہ جس پر کہو (اے نبیؐ) |
| لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ | اللہ ہی کا ہے مشرق اور مغرب چلاتا ہے وہ |
| مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾ | جسے چاہتا ہے سیدھے راستے پر ﴿۱۴۲﴾ |
| وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا | اور اس طرح بنا دیا ہے ہم نے تم کو ایک امتِ معتدل |
| لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ | تاکہ بنو تم گواہ لوگوں پر اور ہو |
| الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا جَعَلْنَا | رسول تم پر گواہی دینے والا اور نہیں مقرر کیا تھا ہم نے |
| الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ | وہ قبلہ کہ تھے تم (پہلے) جس پر مگر اس غرض سے کہ دیکھیں ہم |
| مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ | کہ کون پیروی کرتا ہے رسول کی اور کون پھر جاتا ہے |
| عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً | اپنے الٹے پاؤں اور بے شک تھا یہ (قبلہ بدلنا) بہت گراں |
| اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ | سوائے ان لوگوں کے جنہیں ہدایت دی اللہ نے۔ |
| وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ | اور نہیں ہے اللہ ایسا کہ ضائع کر دے تمہارا ایمان۔ |
| اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾ | بیشک اللہ انسانوں پر بہت ہی شفیق اور رحم کرنے والا ہے ﴿۱۴۳﴾ |
| قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ | بیشک دیکھ رہے ہیں ہم بار بار اٹھنا تمہارے چہرے کا |
| فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً | آسمان کی طرف سو پھیرے دیتے ہیں ہم تمہیں اسی قبلے کی طرف |
| تَرْضٰىهَا ۪ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ | جسے تم پسند کرتے ہو سو پھیر لو تم اپنا رخ طرف |
| الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا | مسجدِ حرام کے اور جہاں بھی ہوا کرو تم پھیر لیا کرو |
| وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ | اپنے رخ (نماز میں) اسی کی جانب اور بیشک وہ لوگ جنہیں |

| | |
|---|---|
| اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ | دی گئی کتاب الٰہی خوب جانتے ہیں کہ یہی (قبلہ) حق ہے |
| مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ | ان کے رب کی طرف سے اور نہیں ہے اللہ بے خبر |
| عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ | ان کاموں سے جو یہ کر رہے ہیں ﴿۱۴۴﴾ |
| وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ | اور اگر لے آؤ تم اُن لوگوں کے پاس جنہیں دی گئی کتاب |
| بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ | تمام نشانیاں پھر بھی نہ پیروی کریں گے وہ تمہارے قبلے کی |
| وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ | اور نہ ہو تم پیروی کرنے والے اُن کے قبلے کی |
| وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ | اور نہیں ہے ان میں کوئی گروہ پیروی کرنے والا |
| قِبْلَةَ بَعْضٍ ۭ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ | دوسرے گروہ کے قبلے کی اور اگر کہیں پیچھے چل پڑے تم |
| اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ | ان کی خواہشات کے اس کے بعد بھی کہ آچکا ہے تمہارے پاس |
| مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ | علم تو یقیناً تم بھی اندریں صورت ہو گے ظالموں میں سے ﴿۱۴۵﴾ |
| اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ | وہ لوگ جنہیں دی ہم نے کتاب پہچانتے ہیں اس (قبلہ) کو |
| كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۭ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ | جیسے پہچانتے ہیں اپنی اولاد کو لیکن کچھ لوگ ان میں سے |
| لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ | چھپاتے ہیں حق کو جانتے بوجھتے ﴿۱۴۶﴾ |
| اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ | حق یہی ہے تیرے رب کی طرف سے |
| فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ | پس تم ہرگز نہ ہونا شک کرنے والوں میں سے ﴿۱۴۷﴾ |
| وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ | اور ہر ایک کے لیے ہے رخ کرنے کی ایک سمت کہ وہ |
| مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ | منہ کرتا ہے اس کی طرف سو سبقت لے جاؤ تم نیک کاموں میں۔ |
| اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ۭ | جہاں کہیں بھی ہو گے تم لائے گا تم کو اللہ اکٹھا، |
| اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۴۸﴾ | بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۴۸﴾ |

| | |
|---|---|
| وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ | اور جہاں سے بھی نکلو تم موڑو اپنا رخ (نماز میں) |
| شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ | مسجد الحرام کی طرف اور بیشک یہی حق ہے |
| مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ | تمہارے رب کی طرف سے اور نہیں ہے اللہ بے خبر |
| عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ | اس سے جو تم کرتے ہو ﴿۱۴۹﴾ |
| وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ | اور جہاں سے بھی نکلو تم موڑو اپنا رخ (نماز میں) |
| شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا | مسجد الحرام کی طرف اور جہاں کہیں بھی |
| كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ | ہو تم تو موڑو اپنے رخ اسی کی جانب |
| لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۗ | تاکہ نہ رہے لوگوں کے پاس تمہارے خلاف کوئی حجت |
| اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ | سوائے ان کے جو بے انصاف ہیں ان میں سے |
| فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ | سو نہ ڈرو تم ان سے بلکہ مجھ ہی سے ڈرو |
| وَلِاُتِمَّ | اور (مسجد الحرام کی طرف رُخ کرنا اس لیے ضروری ہے) تاکہ پورا کروں میں |
| نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ | اپنا انعام تم پر اور (اس لیے بھی) تاکہ تم ہدایت پاؤ ﴿۱۵۰﴾ |
| كَمَآ اَرْسَلْنَا | (یہ قبلہ مقرر کرنا بھی اسی طرح کا انعام ہے) جیسا کہ بھیجا ہم نے |
| فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ | تم میں ایک رسول تم ہی میں سے جو پڑھ کر سناتا ہے تمہیں |
| اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ | ہماری آیات اور پاک کرتا ہے تم کو اور تعلیم دیتا ہے تم کو |
| الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ | کتاب اللہ کی اور حکمت کی اور سکھاتا ہے تم کو |
| مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ | وہ باتیں جو تم نہیں جانتے تھے ﴿۱۵۱﴾ |
| فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ | پس یاد رکھو تم مجھے، میں یاد رکھوں گا تمہیں اور شکر گزار بنو میرے |
| وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿۱۵۲﴾ | اور نہ کرو ناشکری میری ﴿۱۵۲﴾ |

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو مدد حاصل کرو صبر سے

وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾
اور نماز سے بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿۱۵۳﴾

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ
اور نہ کہو اُن کو جو مارے جائیں اللہ کی راہ میں، مردہ

بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾
بلکہ وہ تو زندہ ہیں لیکن تمہیں (ان کی زندگی کا) شعور نہیں ﴿۱۵۴﴾

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ
اور ضرور آزمائیں گے ہم تم کو کسی قدر خوف اور بھوک سے

وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ
اور (مبتلا کر کے) نقصان میں مال و جان کے

وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ ۙ
اور آمدنیوں کے اور خوشخبری دو صبر کرنے والوں کو ﴿۱۵۵﴾

الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ
وہ (صبر کرنے والے) کہ جب پہنچتی ہے انہیں کوئی مصیبت

قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ
تو کہتے ہیں بیشک ہم اللہ ہی کے ہیں اور بیشک ہمیں

اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾
اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۱۵۶﴾

اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ
(دراصل) یہی وہ لوگ ہیں کہ ان پر ہیں عنایتیں ان کے رب کی

وَرَحْمَةٌ ۟ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾
اور رحمتیں بھی اور یہی لوگ ہیں جو ہدایت یافتہ ہیں ﴿۱۵۷﴾

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ
بیشک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں

فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ
سو جو شخص حج کرے بیت اللہ کا یا عمرہ کرے

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ
تو نہیں ہے کچھ گناہ اس پر کہ سعی کرے ان دونوں کے درمیان

وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ
اور جو شخص خوشدلی سے کرتا ہے کوئی نیک کام

فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾
تو بیشک اللہ ہے قدردان، سب کچھ جاننے والا ﴿۱۵۸﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا
بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں ہمارے نازل کیے ہوئے

مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْ بَعْدِ مَا
واضح احکام کو اور ہدایت کو اس کے بعد بھی کہ

| | |
|---|---|
| بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ | کھول کر بیان کر دیے ہیں ہم نے وہ لوگوں کے لیے |
| فِي الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ | اس کتاب میں وہی لوگ ہیں کہ لعنت کرتا ہے ان پر اللہ بھی |
| وَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ | اور لعنت کرتے ہیں ان پر سب لعنت کرنے والے ﴿۱۵۹﴾ |
| اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا | البتہ وہ لوگ جنہوں نے توبہ کر لی اور اپنی اصلاح کر لی |
| وَ بَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ | اور بیان کرنے لگے (جو کچھ چھپاتے تھے) تو یہی لوگ ہیں کہ |
| اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَ اَنَا | معاف کر دوں گا میں ان کو اور میں ہی تو ہوں |
| التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۰﴾ | بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿۱۶۰﴾ |
| اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ | بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کا رویہ اختیار کیا اور مر گئے کافر ہی |
| اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ | یہی لوگ ہیں کہ ہے ان پر لعنت اللہ کی اور فرشتوں کی |
| وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ | اور انسانوں کی، سب کی ﴿۱۶۱﴾ |
| خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ | ہمیشہ رہیں گے یہ (گرفتار) لعنت میں نہ ہلکا کیا جائے گا |
| عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ | ان کا عذاب اور نہ انہیں مہلت ملے گی ﴿۱۶۲﴾ |
| وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ | اور تم سب کا معبود ایسا معبود ہے جو ایک ہی ہے۔ |
| لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾ | نہیں ہے کوئی معبود اس کے سوا بڑا مہربان نہایت رحم والا ﴿۱۶۳﴾ |
| اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ | بیشک پیدا کرنے میں آسمانوں کے اور زمین کے |
| وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ | اور ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں شب و روز کے |
| وَ الْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا | اور کشتیوں میں جو چلتی ہیں سمندر میں وہ (چیزیں) لے کر جو |
| يَنْفَعُ النَّاسَ وَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ | نفع بخش ہیں انسانوں کے لیے اور یہ جو نازل کیا اللہ نے |
| مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ | آسمان سے پانی پھر زندگی بخشی اس کے ذریعہ سے |

ع ۱۳-۶

| | |
|---|---|
| الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا | زمین کو مردہ ہونے کے بعد اور پھیلائی اس میں |
| مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ | ہر طرح کی جاندار مخلوق اور ہواؤں کی گردش میں |
| وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ | اور بادلوں میں جو تابع فرمان بنا کر رکھے گئے ہیں درمیان آسمان |
| وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ | و زمین کے یقیناً ان سب چیزوں میں نشانیاں ہیں |
| لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ | عقلمندوں کے لیے ﴿۱۶۴﴾ |
| وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ | اور لوگوں میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو بناتے ہیں |
| مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ | اللہ کے سوا دوسروں کو اللہ کا ہمِ مقابل محبّت کرتے ہیں ان سے |
| كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ | ایسی محبّت جیسی اللہ سے ہونی چاہیے۔ حالانکہ وہ لوگ جو |
| اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ | ایمان والے ہیں سب سے بڑھ کر محبوب رکھتے ہیں اللہ کو۔ |
| وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا | اور کاش سوجھ جائے ان ظالموں کو |
| اِذْ | (آج ہی وہ کچھ جو سوجھنے والا ہے انہیں) اس وقت جب |
| يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ | دیکھیں گے عذاب کہ بیشک قوت اللہ ہی کے پاس ہے |
| جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ | ساری کی ساری اور یہ کہ بیشک اللہ |
| شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾ | بہت سخت ہے عذاب دینے میں ﴿۱۶۵﴾ |
| اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا | جب بیزاری کا اظہار کریں گے وہ جن کی پیروی کی گئی تھی |
| مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا | اُن سے جنہوں نے پیروی کی تھی اور دیکھ رہے ہوں گے |
| الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾ | عذاب کو اور منقطع ہو چکے ہوں گے اُن کے تمام ذرائع اور وسائل ﴿۱۶۶﴾ |
| وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا | اور کہیں گے وہ جنہوں نے پیروی کی تھی: کاش کہ ہوتا ہمارے لیے |
| كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ | ایک موقعہ پھر (دنیا میں جانے کا) تو بیزاری کا اظہار کرتے ہم بھی |

مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ
ان سے اسی طرح جیسے بیزاری ظاہر کی ہے انہوں نے ہم سے۔

كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ
اس طرح بتا دکھائے گا اللہ ان کے اعمال کو حسرت و پشیمانی

عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾
اُن کے لیے اور ہرگز نہیں نکل سکیں گے وہ دوزخ سے ﴿۱۶۷﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ
اے لوگو! کھاؤ وہ چیزیں جو ہیں زمین میں،

حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ
حلال اور پاکیزہ اور نہ پیروی کرو شیطان کے قدموں کی۔

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾
بیشک وہ ہے تمہارا کھلا دشمن ﴿۱۶۸﴾

اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ
وہ تو بس حکم دیتا ہے تم کو برائی کا اور بے حیائی کا

وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ
اور اس بات کا کہ کہو تم اللہ کے بارے میں

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾
وہ باتیں جن کے متعلق تمہیں علم نہیں (کہ اللہ نے فرمائی ہیں) ﴿۱۶۹﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَاۤ
اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ پیروی کرو ان (احکام) کی جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ
نازل کیے ہیں اللہ نے تو کہتے ہیں نہیں بلکہ ہم تو پیروی کریں گے

مَاۤ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ
ان (طور طریقوں) کی جن پر پایا ہے ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو۔

اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ
کیا پھر بھی کہ ہوں ان کے باپ دادا ایسے جو نہ سمجھتے ہوں

شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾
کچھ اور نہ سیدھے راستے پر ہوں؟ ﴿۱۷۰﴾

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ
اور مثال ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا ایسی ہے جیسے

الَّذِىْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً
کوئی شخص پکارے ان کو جو نہیں سنتے (کچھ) سوائے پکارنے

وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ
اور چلانے کے بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں

فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾
سو وہ کچھ نہیں سمجھتے ﴿۱۷۱﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ
اے ایمان والو! کھاؤ پاکیزہ چیزیں

مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ
جو عطا کی ہیں ہم نے تم کو اور شکر ادا کرو اللہ کا اگر ہو تم
اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾
واقعی اسی کی عبادت کرنے والے ﴿۱۷۲﴾
اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ
اس نے تو بس حرام کیا ہے تم پر مُردار اور خون،
وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ
خنزیر کا گوشت اور ہر وہ چیز کہ پکارا جائے اس پر
لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ
نام غیر اللہ کا پھر جو مجبور ہو جائے جبکہ وہ سرکش بھی نہ ہو
وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ
اور حد سے بڑھنے والا بھی نہ ہو تو کچھ گناہ نہیں اس پر۔
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾
بیشک اللہ بہت معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۱۷۳﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں اس کو جو نازل کیا ہے اللہ نے
مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ
اپنی کتاب میں اور لیتے ہیں اس کے بدلے تھوڑی قیمت
اُولٰۗىِٕكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ
یہ لوگ نہیں بھرتے اپنے پیٹ میں
اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
مگر آگ اور نہیں بات کرے گا اُن سے اللہ روز قیامت
وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾
اور نہ پاک کرے گا ان کو اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۱۷۴﴾
اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ
یہ وہ لوگ ہیں کہ خریدی ہے انہوں نے گمراہی
بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ
ہدایت کے بدلے میں اور عذاب مغفرت کے بدلے میں
فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾
سو کس قدر صبر کرنے والے ہیں یہ دوزخ پر ﴿۱۷۵﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۭ
یہ اس لیے کہ اللہ نے نازل کی ہے یہ کتاب سچائی کے ساتھ
وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ
اور بیشک جنہوں نے اختلاف کیا اس کتاب میں
لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾ ع ۲۱
وہ ضد میں بہت دور جا نکلے ہیں ﴿۱۷۶﴾
لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ
نہیں ہے نیکی یہی کہ کر لو تم اپنے چہرے

قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ
وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ
عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى
وَالْمَسٰكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ
وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ
وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ
اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ
وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۭ اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۭ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ
الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ۭ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ
وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ۭ
فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ
شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ
وَاَدَاۗءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ۭ ذٰلِكَ
تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۭ
فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾

مشرق کی طرف یا مغرب کی طرف بلکہ نیکی (یہ ہے کہ)
آدمی ایمان لائے اللہ پر اور روزِ آخرت پر اور فرشتوں پر
اور اللہ کی کتاب پر اور پیغمبروں پر اور دے مال
اس کی محبت میں، رشتے داروں کو اور یتیموں کو
اور مسکینوں کو اور مسافروں کو اور مانگنے والوں کو
اور گردنیں چھڑانے میں اور قائم کرے نماز
اور دے زکوٰۃ اور (نیک وہ ہیں جو) پورا کرنے والے ہیں اپنے عہد کو
جب عہد کرلیں اور ثابت قدم رہنے والے ہیں تنگدستی میں
اور جسمانی تکالیف میں اور جنگ کے وقت یہی
لوگ ہیں راست باز اور یہی لوگ ہیں متقی ﴿۱۷۷﴾
اے ایمان والو! فرض کر دیا گیا ہے تم پر
قصاص لینا مقتولوں کا (قتل کیا جائے) آزاد بدلے میں آزاد کے
اور غلام بدلے میں غلام کے اور عورت بدلے میں عورت کے۔
سو وہ شخص جس کو معاف کر دیا جائے اس کے بھائی کی طرف سے
(قصاص میں سے) کچھ تو لازم ہے (اس پر) پیروی کرنا معروف طریقے کی
اور ادا کرنا مقتول (کے ورثا) کو احسن طریقے سے یہ
رعایت ہے تمہارے رب کی طرف سے اور رحمت ہے۔
پھر جو زیادتی کرے اس کے بعد تو اس کے لیے ہے
دردناک عذاب ﴿۱۷۸﴾

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ
اور تمہارے لیے قصاص (کے حکم) میں زندگی ہے

يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾
اے عقل والو تاکہ تم بچے رہو (خونریزی سے) ﴿۱۷۹﴾

كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ
فرض کر دیا گیا ہے تم پر جب آ پہنچے تم میں سے کسی کی

الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۖ الْوَصِيَّةُ
موت (کی گھڑی) اگر چھوڑے مال۔ وصیت کرنا

لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ
والدین کے لیے اور رشتے داروں کے لیے معروف طریقے سے

حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸۰﴾
یہ حق ہے، اللہ سے ڈرنے والوں پر ﴿۱۸۰﴾

فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ
پھر جو کوئی بدلے وصیت کو اسے سننے کے بعد تو بس

اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
اس کا گناہ ان لوگوں پر ہے جو اسے بدلیں گے بیشک اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۸۱﴾
ہر بات سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۱۸۱﴾

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ
پھر اگر کسی کو اندیشہ ہو وصیت کرنے والے کی طرف سے

جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ
حق تلفی یا کسی گناہ کا اور وہ صلح کرا دے ان کے درمیان

فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
تو کوئی گناہ نہیں اس پر۔ بیشک اللہ بہت معاف فرمانے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾ ع ۲۳
اور رحم کرنے والا ہے ﴿۱۸۲﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ
اے ایمان والو! فرض کیے گئے ہیں تم پر

الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ
روزے جیسے فرض کیے گئے تھے ان لوگوں پر جو

مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾
تم سے پہلے تھے تاکہ تم پرہیزگار بنو ﴿۱۸۳﴾

اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ
چند دن ہیں گنتی کے پھر اگر کوئی ہو تم میں سے

مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰي سَفَرٍ فَعِدَّةٌ
بیمار یا سفر میں تو تعداد پوری کرے

مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ وَعَلَى الَّذِيْنَ
دوسرے دنوں میں اور ان لوگوں پر جو

| | |
|---|---|
| يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ | طاقت رکھتے ہوں روزے کی (پھر نہ رکھیں تو) فدیہ ہے |
| طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ | کھانا کھلانا ایک مسکین کو پھر جو شخص کرے گا اپنی خوشی سے |
| خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا | کوئی نیکی تو یہ بہتر ہے اسی کے لیے اور یہ کہ روزہ رکھو تم |
| خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾ | بہتر ہے تمہارے لیے اگر تم سمجھو ﴿۱۸۴﴾ |
| شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ | رمضان کا مہینہ وہ (مہینہ) ہے نازل کیا گیا جس میں |
| الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ | قرآن (جو) ہدایت ہے انسانوں کے لیے |
| وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى | اور (اس میں) روشن نشانیاں ہیں ہدایت کی |
| وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ | اور (حق کو باطل سے) جدا کرنے کی سو جو کوئی پائے تم میں سے |
| الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ | اس مہینے کو تو لازم ہے اس پر کہ روزے رکھے اس میں ۔ |
| وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ | اور جو شخص ہو بیمار یا سفر میں تو تعداد پوری کرے |
| مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ | دوسرے دنوں میں (یہ حکم اس لیے دیا گیا ہے کہ) چاہتا ہے |
| اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ | اللہ تمہارے لیے آسانی اور نہیں چاہتا تمہارے لیے |
| الْعُسْرَ ۚ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ | دشواری اور اس لیے کہ پورا کرو تم گنتی کو |
| وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ | اور اس لیے کہ کبریائی بیان کرو تم اللہ کی اس ہدایت پر جو عطا کی اس نے تم کو |
| وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ | اور اس لیے بھی کہ شکر گزار بنو تم ﴿۱۸۵﴾ |
| وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ | اور جب پوچھیں تم سے (اے محمدؐ) میرے بندے میرے بارے میں |
| فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ | تو بیشک میں تو قریب ہی ہوں جواب دیتا ہوں میں |
| دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ | پکارنے والے کی پکار کا جب پکارتا ہے وہ مجھے |
| فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ | تو چاہیے کہ وہ حکم مانیں میرا اور یقین رکھیں مجھ پر |

| | |
|---|---|
| لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ | تاکہ وہ راہ راست پائیں ﴿۱۸۶﴾ |
| اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ | حلال کیا گیا ہے تمہارے لیے روزے کی رات میں |
| الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ | بے حجاب ہونا اپنی بیویوں کے ساتھ وہ لباس ہیں |
| لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ | تمہارے لیے اور تم لباس ہو ان کے لیے جانتا ہے اللہ |
| اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ | کہ بیشک تم خیانت کرتے تھے اپنے آپ سے |
| فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ | سو عنایت فرمائی اس نے تم پر اور درگزر کیا تم سے |
| فَالْئٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا | لہٰذا اب مباشرت کرو ان سے اور طلب کرو اس کو جو |
| كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۪ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى | مقدر کر رکھا ہے اللہ نے تمہارے لیے اور کھاؤ اور پیو حتیٰ کہ |
| يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ | نمایاں نظر آجائے تم کو (صبح کی) سفید دھاری |
| مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۪ | (رات کی) سیاہ دھاری سے فجر کو |
| ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ | پھر پورا کرو تم روزے کو رات تک |
| وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ | اور مت مباشرت کرو ان سے جبکہ تم معتکف ہو |
| فِى الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ | مساجد میں یہ حدیں ہیں (مقرر کردہ) اللہ کی |
| فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ | پس نہ نزدیک جانا تم ان کے اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے |
| اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ | اللہ اپنے احکام لوگوں کے لیے تاکہ وہ (غلط رویے سے) بچیں ﴿۱۸۷﴾ |
| وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ | اور نہ کھاؤ تم ایک دوسرے کا مال آپس میں ناحق |
| وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا | اور (نہ) پہنچاؤ اس کو حاکموں تک اس غرض سے کہ کھا جاؤ |
| فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ | کچھ حصہ لوگوں کے مال کا ناجائز طریقے سے |
| وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ع | حالانکہ تم جانتے ہو ﴿۱۸۸﴾ |

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ
پوچھتے ہیں تم سے نئے چاند کے بارے میں ۔

قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ
کہو یہ ہیں تاریخیں مقرر کرنے کا ذریعہ ہیں لوگوں کے لیے

وَالْحَجِّ ؕ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا
اور حج کے اوقات کا بھی اور نہیں ہے نیکی یہ کہ آؤ تم

الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ
گھروں میں ان کے پچھواڑے سے بلکہ نیکوکار

مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪
وہ ہے جو ڈرے اللہ سے اور آؤ تم گھروں میں ان کے دروازوں سے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾
اور ڈرتے رہو اللہ سے تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۱۸۹﴾

وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ
اور لڑو اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے جو

يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ
لڑتے ہیں تم سے اور زیادتی نہ کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾
بیشک اللہ پسند نہیں کرتا زیادتی کرنے والوں کو ﴿۱۹۰﴾

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ
اور قتل کرو انہیں (بحالتِ جنگ) جہاں بھی پاؤ تم انہیں

وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ
اور نکال دو تم انہیں جہاں سے نکالا ہوا نہوں نے تم کو

وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ
اور فتنہ زیادہ برا ہے قتل سے

وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
اور نہ لڑو تم ان سے مسجدِ حرام کے قریب

حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ
جب تک کہ نہ لڑیں وہ تم سے وہاں پھر اگر لڑیں وہ تم سے (وہاں)

فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾
تو قتل کرو تم ان کو یہی ہے سزا ایسے کافروں کی ﴿۱۹۱﴾

فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
پھر اگر وہ باز آجائیں تو بیشک اللہ معاف فرمانے والا،

رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾
ہر حالت میں رحم کرنے والا ہے ﴿۱۹۲﴾

وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ
اور جنگ کرو ان سے حتّٰی کہ نہ باقی رہے فتنہ

وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا
اور ہو جائے دین صرف اللہ کے لیے پھر اگر باز آجائیں وہ

فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾
تو نہیں (روا) زیادتی مگر ظالموں پر ﴿۱۹۳﴾

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ
ماہِ حرام (کی پابندی) ہے بدلے میں ماہِ حرام (کی پابندی) کے

وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى
اور تمام حرمتیں ادلے کا بدلہ ہیں لہٰذا جو شخص زیادتی کرے

عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا
تم پر تو تم بھی زیادتی کرو اس پر ویسی ہی جیسی

اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
زیادتی کی ہو اس نے تم پر اور ڈرتے رہو اللہ سے

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾
اور یقین رکھو کہ بیشک اللہ متقیوں کے ساتھ ہے ﴿۱۹۴﴾

وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا
اور خرچ کرو اللہ کی راہ میں اور نہ ڈالو

بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَاَحْسِنُوْا ۛ
(خود کو) اپنے ہاتھوں ہلاکت میں اور احسان کا طریقہ اختیار کرو

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾
بیشک اللہ محبوب رکھتا ہے اچھے کام کرنے والوں کو ﴿۱۹۵﴾

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ
اور پورا کرو حج اور عمرہ اللہ کے لیے پھر اگر

اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ
کوئی رکاوٹ پیش آجائے تو جو میسر آجائے

مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا
کوئی قربانی کا جانور (پیش کرو اللہ کے حضور) اور نہ مونڈو

رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ
اپنے سر جب تک کہ نہ پہنچ جائے قربانی اپنی جگہ پر

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا
پھر جو شخص ہو تم میں سے بیمار

اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ
یا ہو اسے کوئی تکلیف سر میں تو وہ بطورِ فدیہ

مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ
روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے

فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۪ فَمَنْ تَمَتَّعَ
پھر جب تمہیں اطمینان نصیب ہو تو جو شخص فائدہ اٹھائے

بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ
عمرہ کرنے کا حج کے ساتھ تو (وہ ذبح کرے) جو میسر آئے

مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ
قربانی کا جانور پھر اگر کوئی نہ پائے (قربانی کا جانور)

فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ
وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ
عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ
لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ
حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾

تو روزے رکھے تین دن کے حج (کے دنوں) میں
اور سات روزے جب (گھر) لوٹے یہ ہوئے
پورے دس، یہ (عمرہ کی اجازت) اس شخص کے لیے ہے،
نہ ہو جس کا گھر بار
مسجدِ حرام کے قریب اور ڈرتے رہو
اللہ سے اور خوب جان لو کہ بیشک اللہ
بہت سخت ہے عذاب دینے میں ﴿۱۹۶﴾

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ
فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ
فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ
وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا
مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوْا
فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۫
وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾

حج کے مہینے جانے پہچانے ہیں لہٰذا جس نے
ارادہ کر لیا ان مہینوں میں حج کا
تو جائز نہیں بے حجاب ہونا عورت سے اور نہ فسق و فجور
اور نہ لڑائی جھگڑا حج کے دوران میں اور جو بھی کرتے ہو تم
کوئی نیک کام جانتا ہے اسے اللہ اور زادِ راہ لے کر چلو
کہ بیشک بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے
اور مجھ سے ڈرتے رہو اے عقل والو ﴿۱۹۷﴾

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا
فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ
مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ
عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪ وَاذْكُرُوْهُ
كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ

نہیں ہے تم پر کوئی گناہ اس میں کہ تلاش کرو تم (حج کے دوران)
رزقِ حلال اپنے رب کے ہاں سے پھر جب (واپس) چلو تم
عرفات سے تو ذکر کرو اللہ کا
مشعرِ حرام (مزدلفہ) میں ٹھہر کر اور ذکر کرو اللہ کا
اسی طریقے سے جس کی ہدایت کی ہے اللہ نے تم کو اور اگرچہ

كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾
تھے تم اس سے پہلے گمراہوں میں سے ﴿۱۹۸﴾

ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ
علاوہ ازیں (اے قریش!) تم بھی (واپس) چلو جہاں سے

اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ
روانہ ہوتے ہیں سب لوگ اور معافی مانگو اللہ سے ۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾
بیشک اللہ معاف فرمانے والا ہر حالت میں رحم کرنے والا ہے ﴿۱۹۹﴾

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ
پھر جب ادا کر چکو تم مناسک اپنے حج کے تو ذکر کرو اللہ کا

كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ
جیسے ذکر کیا کرتے تھے تم اپنے آباؤ اجداد کا بلکہ اس سے بڑھ کر۔

فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ
سو کچھ لوگ تو ایسے ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب!

اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا
دے دے ہمیں دنیا ہی میں (سب کچھ) اور نہیں

لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾
ایسے شخص کے لیے آخرت میں کوئی حصہ ﴿۲۰۰﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ
اور کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب!

اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ
عطا فرما ہمیں دنیا میں بھی اچھائی اور بھلائی اور آخرت میں بھی

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾
اچھائی اور بھلائی اور بچا تو ہمیں آگ کے عذاب سے ﴿۲۰۱﴾

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ
یہی لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے حصہ ان کی کمائی کا

وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾
اور اللہ جلد حساب چکانے والا ہے ﴿۲۰۲﴾

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ
اور یاد کرو اللہ کو گنتی کے چند دنوں میں

فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ
پھر جو جلدی چلا گیا دو ہی دنوں میں تو نہیں ہے کوئی گناہ

عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ
اس پر اور جو ٹھہرا رہا تو نہیں ہے کوئی گناہ اس پر بھی

لِمَنِ اتَّقٰى ؕ
(یہ رعایت) اس کے لیے ہے جس نے تقویٰ اختیار کیا

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ
اور ڈرتے رہو اللہ سے اور خوب جان لو کہ بیشک تم

النصف

| | |
|---|---|
| اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ | اسی کے حضور اکٹھے کیے جاؤ گے ﴿۲۰۳﴾ |
| وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ | اور انسانوں میں سے کوئی تو (ایسا) ہے کہ پسند آتی ہیں تم کو |
| قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا | اس کی باتیں دنیاوی زندگی کے اعتبار سے |
| وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ | اور گواہ ٹھہراتا ہے وہ اللہ کو اس پر جو اس کے دل میں ہے |
| وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾ | حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے ﴿۲۰۴﴾ |
| وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى | اور جب جاتا ہے (تمہارے پاس سے) تو دوڑ دھوپ کرتا ہے |
| فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ | زمین میں کہ فساد پھیلائے اس میں اور تباہ و برباد کرے |
| الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۭ | کھیتی کو اور نسل کو |
| وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿۲۰۵﴾ | حالانکہ اللہ نہیں پسند کرتا فساد کو ﴿۲۰۵﴾ |
| وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ | اور جب کہا جاتا ہے اس سے کہ ڈرو اللہ سے |
| اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ | تو آمادہ کرتا ہے اس کو غرورِ نفس گناہ پر سو کافی ہے اس کے لیے |
| جَهَنَّمُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾ | جہنم اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے ﴿۲۰۶﴾ |
| وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ | اور انسانوں میں ہی سے کوئی ایسا بھی ہے جو کھپا دیتا ہے |
| نَفْسَهُ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ۭ | اپنی جان اللہ کی رضاجوئی میں |
| وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾ | اور اللہ بہت ہی مہربان ہے اپنے بندوں پر ﴿۲۰۷﴾ |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ | اے ایمان والو! داخل ہو جاؤ اسلام میں |
| كَاۗفَّةً ۠ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ | پورے پورے اور چلو شیطان کے نقشِ قدم پر |
| اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۸﴾ | بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿۲۰۸﴾ |
| فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْكُمُ | پھر اگر تم ڈگمگا گئے اس کے بعد بھی کہ آ چکے ہیں تمہارے پاس |

| | |
|---|---|
| الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا | واضح احکام تو جان رکھو کہ |
| اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾ | بیشک اللہ زبردست ہے بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۰۹﴾ |
| هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ | کیا انتظار کرتے ہیں یہ لوگ اس بات کا کہ آجائے ان کے پاس |
| اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ | خود اللہ ابر کے سائبانوں میں فرشتے ساتھ لیے |
| وَقُضِيَ الْاَمْرُ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ | اور فیصلہ کر ڈالا جائے معاملہ کا اور اللہ ہی کی طرف |
| تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾ ع | لوٹائے جانے والے ہیں سارے معاملات ﴿۲۱۰﴾ ع |
| سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ | پوچھ لو، بنی اسرائیل سے کہ کس قدر دی تھیں ہم نے ان کو |
| مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ۭ وَمَنْ يُّبَدِّلْ | کھلی کھلی نشانیاں اور جو کوئی بدل دے |
| نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُ | اللہ کی نعمت کو اس کے بعد کہ آچکی ہو وہ اس کے پاس |
| فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾ | تو بیشک اللہ بہت سخت ہے عذاب دینے میں ﴿۲۱۱﴾ |
| زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا | خوشنما بنا دیا گیا ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے کفر اختیار کیا |
| الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ | دنیاوی زندگی کو اور مذاق اڑاتے ہیں یہ |
| مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا | ان لوگوں کا جو ایمان والے ہیں اور وہ لوگ جو متقی ہیں |
| فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَاللّٰهُ | برتر ہوں گے ان سے قیامت کے دن اور (رہا دنیا کا رزق) تو اللہ |
| يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾ | رزق دیتا ہے جسے چاہے بے حساب ﴿۲۱۲﴾ |
| كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۣ | تھے سب انسان ایک ہی امت۔ |
| فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ | پھر ان میں اختلافات ہو گئے، تو بھیجے اللہ نے انبیا |
| مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۪ وَاَنْزَلَ | بشارت دینے والے اور خبردار کرنے والے اور نازل کی |
| مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ | اُن کے ساتھ اپنی کتاب مبنی برحق تاکہ فیصلہ کرے وہ |

بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ
وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ
اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ
الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا
اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ
وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا
الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ
خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ
وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى
يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ
اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾
يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ؕ
قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ
وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ
وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ

لوگوں کے درمیان ان باتوں کا اختلاف کرتے تھے وہ جن میں۔
اور نہیں اختلاف کیا کتاب میں مگر ان لوگوں نے جنہیں
دی گئی تھی وہ اس کے بعد کہ آچکے تھے ان کے پاس
واضح احکام محض آپس کی ضد کی بنا پر پھر ہدایت دی اللہ نے
ان لوگوں کو جو ایمان لائے (محمدؐ پر) ان باتوں میں جن میں
اختلاف کیا کرتے تھے (پہلے لوگ) حق کی اپنے حکم سے
اور اللہ ہی ہدایت دیتا ہے جسے چاہے
سیدھے راستے کی ﴿۲۱۳﴾
پھر کیا سمجھ رکھا ہے تم نے (اے مسلمانو!) کہ داخل ہو جاؤ گے تم
جنت میں جبکہ ابھی نہیں پیش آئے تم کو احوال ان لوگوں کے سے جو
ہو گزرے ہیں تم سے پہلے پہنچی ان کو تنگ دستی
اور مصیبت والم اور وہ ڈول گئے حتیٰ کہ
پکار اٹھا رسول اور وہ لوگ جو ایمان لائے تھے اس کے ساتھ:
کب آئے گی مدد اللہ کی؟
(جواب آیا) سن لو! مدد اللہ کی آیا ہی چاہتی ہے ﴿۲۱۴﴾
پوچھتے ہیں لوگ تم سے کہ کیا چیز خرچ کریں وہ؟
کہو جو کچھ خرچ کرو تم مال میں سے سو وہ ہے والدین کے لیے،
رشتہ داروں کے لیے اور یتیموں، مسکینوں
اور مسافروں کے لیے اور جو بھی کرتے ہو تم کوئی بھلائی

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾ — تو بیشک اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے ﴿۲۱۵﴾

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ — فرض کیا گیا تم پر جنگ کرنا اور وہ ناگوار ہے تمہیں

وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ — اور ہو سکتا ہے کہ ناپسند کرو تم کسی چیز کو جبکہ وہ

خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا — بہتر تمہارے حق میں اور ہو سکتا ہے کہ پسند کرو تم

شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ — کسی چیز کو جبکہ وہ بری تمہارے حق میں، اللہ جانتا ہے

وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ — اور تم نہیں جانتے ﴿۲۱۶﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ — پوچھتے ہیں تم سے حرمت والے مہینے کے بارے میں

قِتَالٍ فِيْهِ ۭ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ — کہ جنگ کرنا اس میں (کیسا ہے؟) کہو جنگ کرنا اس میں

كَبِيْرٌ ۭ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ — بڑا گناہ ہے لیکن روکنا اللہ کی راہ سے

وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۣ — اور نہ ماننا اللہ کو اور (روکنا) مسجدِ حرام سے

وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ — اور نکال دینا اہلِ حرم کو وہاں سے اس سے بھی بڑا گناہ ہے

عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ — اللہ کے نزدیک اور فتنہ انگیزی (بڑا گناہ) ہے

مِنَ الْقَتْلِ ۭ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ — قتل سے بھی اور وہ تو تم سے لڑتے ہی جائیں گے

حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ — یہاں تک کہ پھیر دیں تم کو تمہارے دین سے

اِنِ اسْتَطَاعُوْا ۭ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ — اگر ان کا بس چلے اور جو شخص پھرے گا

مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ — تم میں سے اپنے دین سے پھر مر جائے

وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ — کافر ہی تو یہی لوگ ہیں کہ ضائع ہو جائیں گے

اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ — اُن کے اعمال دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی

وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا — اور یہی لوگ ہیں جہنمی وہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾ ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۱۷﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا بیشک جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی

وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں یہی لوگ

يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ اُمیدوار رہتے ہیں اللہ کی رحمت کے اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۱۸﴾ بہت زیادہ معاف کرنے والا نہایت مہربان ہے ﴿۲۱۸﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ؕ پوچھتے ہیں تم سے (حکم) شراب کا اور جُوئے کا۔

قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ کہہ دو ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور کچھ فائدے بھی ہیں

لِلنَّاسِ ۫ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ لوگوں کے لیے مگر ان کا گناہ زیادہ بڑا ہے ان کے فائدے سے۔

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ ؕ اور پوچھتے ہیں تم سے کہ کیا خرچ کریں (اللہ کی راہ میں)

قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ کہو جو زائد ہو (ضرورت سے) اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے

اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱۹﴾ اللہ تمہارے لیے احکام تاکہ تم غور و فکر کرو ﴿۲۱۹﴾

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ (غور و فکر کرو) دُنیا اور آخرت کے بارے میں۔

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ اور پوچھتے ہیں تم سے یتیموں کے بارے میں کہو جس میں ہو بھلائی

لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ ان کے لیے وہی بہتر ہے اور اگر تم اپنا اور ان کا خرچ اکٹھا کر لو

فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ تو بہرحال وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے

الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ کہ خرابی کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنے والا کون ہے

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ اور اگر چاہتا اللہ تو تم پر مشقت ڈال دیتا، بیشک اللہ

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۰﴾ زبردست اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۲۰﴾

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ اور نہ نکاح کرنا تم مشرک عورتوں سے

حَتّٰى يُؤْمِنَّ ۭ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ
جب تک کہ نہ ایمان لے آئیں وہ اور البتہ ایک مومن لونڈی

خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ
کہیں بہتر ہے مشرک عورت سے اگرچہ وہ بہت پسند ہو تمہیں

وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ
اور نہ نکاح کرنا تم (اپنی عورتوں کا) مشرک مردوں سے

حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ۭ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ
جب تک کہ نہ ایمان لے آئیں وہ اور البتہ ایک مومن غلام

خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ۭ
کہیں بہتر ہے مشرک مرد سے اگرچہ وہ بہت پسند ہو تمہیں ۔

اُولٰۗىِٕكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَاللّٰهُ
یہ (مشرک) بلاتے ہیں دوزخ کی طرف اور اللہ

يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ
بلاتا ہے جنّت اور مغفرت کی طرف

بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ
اپنے اذن سے اور کھول کھول کر بیان کرتا ہے اپنے احکام

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝۲۲۱ ع
لوگوں کے لیے تاکہ وہ نصیحت قبول کریں ۝۲۲۱

وَيَسْـَٔـلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۭ قُلْ
اور پوچھتے ہیں تم سے حیض کے بارے میں کہہ دو

هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاۗءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ
وہ تو گندگی ہے سو الگ رہو تم عورتوں سے ایّامِ حیض میں

وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ
اور نہ قربت کرو ان سے جب تک کہ وہ پاک نہ ہو جائیں

فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ
پھر جب خوب پاک ہو جائیں وہ تو جاؤ ان کے پاس

مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
اس طرح جیسے حکم دیا ہے تم کو اللہ نے بیشک اللہ

يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ
پسند کرتا ہے توبہ کرنے والوں کو اور دوست رکھتا ہے

الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝۲۲۲
پاکیزگی اختیار کرنے والوں کو ۝۲۲۲

نِسَاۗؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ
تمہاری عورتیں کھیتیاں ہیں تمہاری سو جاؤ اپنی کھیتی میں

اَنّٰى شِئْتُمْ ۡ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ۭ
جس طرح چاہو اور آگے کی تدبیر کرو اپنے واسطے ۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ
اور ڈرتے رہو اللہ سے اور خوب جان لو کہ یقیناً تمہیں

| | |
|---|---|
| تُلْقُوْهُ ؕ وَبَشِّرِ | پیش ہونا ہے اس کے حضور اور خوشخبری دے دو (اے پیغمبر) |
| الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾ | ایمان والوں کو ﴿۲۲۳﴾ |
| وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ | اور مت بناؤ اللہ (کے نام) کو حیلہ اپنی قسموں کے لیے |
| اَنْ تَبَرُّوْا | اس طرح (کہ قسم کھاؤ اللہ کی) نیکی نہ کرنے، |
| وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ | پرہیزگاری کے کام نہ کرنے اور صلح نہ کرانے کی لوگوں کے درمیان |
| وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾ | اور اللہ ہر بات سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۲۴﴾ |
| لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ | نہیں مواخذہ کرتا اللہ تمہاری لغو قسموں پر |
| وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا | لیکن مواخذہ کرتا ہے تمہارا ان (قسموں) پر جو |
| كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾ | تم دل سے کماتے ہو اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے ﴿۲۲۵﴾ |
| لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ | ان لوگوں کے لیے جو قسم کھا لیتے ہیں اپنی عورتوں کے پاس نہ جانے کی، |
| تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ | مہلت ہے چار مہینے کی پھر اگر رجوع کر لیں |
| فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾ | تو بیشک اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے ﴿۲۲۶﴾ |
| وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ | اور اگر ارادہ کر لیں طلاق کا تو بیشک اللہ |
| سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۷﴾ | ہر بات سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۲۷﴾ |
| وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ | اور طلاق یافتہ عورتیں روکے رکھیں اپنے آپ کو |
| ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ | تین حیض تک اور نہیں جائز ہے اُن کے لیے |
| اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ | یہ کہ چھپائیں وہ اس کو جو کچھ پیدا کیا ہے اللہ نے |
| فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ | اُن کے رحم میں اگر وہ ایمان رکھتی ہیں اللہ پر |
| وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ | اور آخرت کے دن پر اور اُن کے خاوند زیادہ حقدار ہیں |

بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ۭ وَلَهُنَّ
مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۠
وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۭ
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۲۲۸

انہیں لوٹا لینے کے (اپنی زوجیت میں) اس (مُدّت) میں
اگر وہ چاہیں صلح کرنا اور عورتوں کے بھی حقوق ہیں
ویسے ہی جیسے اُن پر ہیں (مردوں کے) دستور کے مطابق
البتہ مردوں کو عورتوں پر ایک درجہ حاصل ہے۔
اور اللہ غالب ہے بڑی حکمت والا ہے ۲۲۸

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ
اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ۭ وَلَا يَحِلُّ
لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ
شَيْـــًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا
يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ
خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا
حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا
فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ۭ تِلْكَ
حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ
وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ
فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۲۲۹

طلاق دو بار ہے پھر یا تو روک لیا جائے اچھے طریقے سے
یا رخصت کر دیا جائے بھلے طریقے سے اور نہیں جائز ہے
تمہارے لیے یہ کہ واپس لو تم اس میں سے جو دے چکے ہو انہیں
کچھ بھی مگر یہ کہ (میاں بیوی) دونوں ڈریں اس بات سے کہ نہ
قائم رکھ سکیں گے اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں۔ پھر اگر
ڈر ہو تم لوگوں کو بھی اس بات کا کہ نہ قائم رکھ سکیں گے وہ دونوں
اللہ کی حدوں کو تو نہیں ہے کچھ گناہ ان دونوں پر
اس (معاوضہ) میں جو بطورِ فدیہ دے عورت۔ یہ ہیں
اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں سو نہ تجاوز کرنا تم ان سے
اور جو کوئی تجاوز کرتا ہے اللہ کی (مقرر کردہ) حدوں سے
تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں ۲۲۹

فَاِنْ طَلَّقَهَا
فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ
حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ۭ

پھر اگر طلاق دے دی مرد نے بیوی کو (تیسری بار)
تو نہیں حلال ہو گی وہ اس کے لیے اس کے بعد
جب تک کہ نہ نکاح کرے وہ کسی اور خاوند سے اس کے سوا

| | |
|---|---|
| فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ | پھر اگر طلاق دے دے (دوسرا) خاوند اس کو تو نہیں ہے کچھ گناہ |
| عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ | ان دونوں پر اس بات میں کہ رجوع کر لیں ایک دوسرے کی طرف |
| اِنْ ظَنَّآ اَنْ | بشرطیکہ دونوں یہ خیال کریں کہ |
| يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ | قائم رکھیں گے دونوں اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ۔۔۔ اور یہ |
| حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا | اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں جن کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے وہ |
| لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾ | ان لوگوں کے لیے جو دانشمند ہیں ﴿۲۳۰﴾ |
| وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ | اور جب طلاق دے دو تم عورتوں کو |
| فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ | پھر پوری ہونے کو آئے ان کی عدّت پھر یا تو روک لو انہیں |
| بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪ | اچھے طریقے سے یا رخصت کر دو انہیں اچھے طریقے سے |
| وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ | اور مت روکے رکھو انہیں ستانے کی خاطر تاکہ تم زیادتی کرو |
| وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ | اور جو ایسا کرے گا وہ درحقیقت ظلم کرے گا اپنے اوپر |
| وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۠ | اور مت بناؤ احکام الٰہی کو ہنسی کھیل |
| وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ | اور یاد کرو اللہ کے احسان کو جو تم پر ہے |
| وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ | اور اس کو بھی کہ نازل کی اس نے تم پر کتاب |
| وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ | اور حکمت جن کے ذریعے سے نصیحت کرتا ہے تم کو |
| وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ | اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان رکھو کہ بیشک اللہ |
| بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾ | سب کچھ جانتا ہے ﴿۲۳۱﴾ |
| وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ | اور جب طلاق دے دو تم عورتوں کو |
| فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ | پھر پوری کر لیں وہ اپنی عدّت تو مت روکو انہیں |

الثلث الاول ۳ ۲۴۲ ۲۳۲

| | |
|---|---|
| اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ | اس سے کہ نکاح کرلیں وہ اپنے (سابقہ یا دوسرے) شوہروں سے |
| اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ | جبکہ راضی ہوں وہ دونوں باہم (نکاح کرنے پر) جائز طریقے سے۔ |
| ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ | اس حکم کے ذریعہ سے نصیحت کی جاتی ہے اس کو جو رکھتا ہے |
| مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ | تم میں سے ایمان اللہ پر اور روزِ آخرت پر۔ |
| ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ | یہی طریقہ ہے نہایت شائستہ تمہارے لیے اور پاکیزہ۔ |
| وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾ | اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿۲۳۲﴾ |
| وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ | اور مائیں دودھ پلائیں اپنے بچوں کو |
| حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ | دو سال پورے اس شخص کے لیے جو چاہے کہ پوری ہو |
| الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ | دودھ پلانے کی مُدّت اور باپ کے ذمہ ہے |
| رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ | ان کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق۔ |
| لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ | نہیں بوجھ ڈالا جاتا کسی شخص پر مگر اس کی طاقت کے مطابق، |
| لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ ۢ بِوَلَدِهَا | نہ نقصان پہنچایا جائے ماں کو اس کے بچے کی وجہ سے |
| وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ | اور نہ باپ کو اس کے بچے کی وجہ سے اور وارث پر بھی (ذمہ داری) ہے |
| مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا | اسی طرح کی پھر اگر ارادہ کرلیں وہ دونوں دودھ چھڑانے کا |
| عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ | باہمی رضامندی اور مشورے سے تو کوئی گناہ نہیں |
| عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا | ان دونوں پر اور اگر چاہو تم یہ کہ دودھ پلواؤ (کسی دایہ سے) |
| اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ | اپنی اولاد کو تو بھی کچھ گناہ نہیں تم پر بشرطیکہ ادا کرو تم |
| مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا | جو دینا ٹھہرایا تھا تم نے دستور کے مطابق اور ڈرتے رہو |
| اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ | اللہ سے اور جان رکھو کہ بیشک اللہ |

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾ جو کچھ تم کرتے ہو اسے پوری طرح دیکھ رہا ہے ﴿۲۳۳﴾

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اور جو لوگ مر جائیں تم میں سے اور چھوڑ جائیں

اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ بیویاں تو روکے رکھیں وہ اپنے آپ کو (نکاح سے) چار

اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ مہینے اور دس دن پھر جب پوری کر چکیں وہ اپنی عدت

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ تو نہیں کچھ گناہ تم پر اس اقدام کا جو وہ کریں

فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ وَاللّٰهُ اپنے حق میں دستور کے مطابق اور اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے ﴿۲۳۴﴾

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ اور نہیں کچھ گناہ تم پر اس میں کہ اشارے کنائے میں دو تم

مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاۗءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ پیغام نکاح ان عورتوں کو یا چھپائے رکھو اپنے دل میں ۔

عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ اللہ جانتا ہے کہ تم ضرور سوچتے ہو گے ان کے بارے میں

وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ لیکن نہ وعدہ کرو ان سے (نکاح کا) پوشیدہ طور پر البتہ یہ کہ

تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۬ وَلَا تَعْزِمُوْا کہو کوئی بات معروف طریقہ سے اور نہ پختہ کرو ارادہ

عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ۭ عقدِ نکاح کا جب تک کہ نہ پوری ہو جائے عدت

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا اور جان رکھو کہ بیشک اللہ جانتا ہے اس کو جو

فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ تمہارے دلوں میں ہے لہٰذا اس سے ڈرتے رہو

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾ ع اور یہ بھی جان رکھو کہ بیشک اللہ بخشنے والا، بُردبار ہے ﴿۲۳۵﴾ ع ۳ ۱۴

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاۗءَ نہیں ہے کچھ گناہ تم پر اگر طلاق دے دو تم عورتوں کو

مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ قبل اس کے کہ چھوا ہو تم نے انہیں یا مقرر کیا ہو ان کے لیے

فَرِيْضَةً ۖ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَي الْمُوْسِعِ مہر اور کچھ نہ کچھ ضرور دو انہیں ــــ جو خوشحال ہو (وہ دے)

| | |
|---|---|
| قَدْرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ | اپنے مقدور کے مطابق اور تنگدست اپنے مقدور کے مطابق |
| مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾ | یہ دینا دستور کے مطابق ہو لازم ہے یہ نیک لوگوں پر ﴿۲۳۶﴾ |
| وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ | اور اگر طلاق دو تم عورتوں کو پہلے اس سے کہ ہاتھ لگاؤ تم انہیں |
| وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً | جبکہ مقرر کر چکے تھے تم ان کے لیے مہر |
| فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ | تو (دینا ہوگا) آدھا مہر الّا یہ کہ بخش دیں وہ عورتیں (مہر) |
| اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ | یا چھوڑ دے (اپنا حق) وہ شخص جس کے ہاتھ میں ہے |
| عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۭ وَاَنْ تَعْفُوْٓا | عقدِ نکاح اور یہ کہ چھوڑ دو تم مرد (اپنا حق) |
| اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۭ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ | یہ زیادہ قریب ہے تقویٰ سے اور مت بھولو احسان کرنا |
| بَيْنَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ | ایک دوسرے کے ساتھ، بیشک اللہ |
| بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾ | تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿۲۳۷﴾ |
| حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۤ | حفاظت کرو سب نمازوں کی بالخصوص بیچ والی نماز کی |
| وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾ | اور کھڑے رہو اللہ کے حضور ادب و نیاز سے ﴿۲۳۸﴾ |
| فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا | پھر اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیدل چلتے ہوئے |
| اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ | یا سوار (نماز ادا کرلو) پھر جب امن میسر آجائے |
| فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ | تو یاد کرو اللہ کو (یعنی نماز ادا کرو) جس طرح سکھایا ہے اس نے تم کو، |
| مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾ | جو تم پہلے نہیں جانتے تھے ﴿۲۳۹﴾ |
| وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ | اور جو لوگ وفات پا جائیں تم میں سے اور چھوڑ جائیں |
| اَزْوَاجًا ۛ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ | بیویاں (لازم ہے ان پر) وصیّت کرنا اپنی بیویوں کے لیے |
| مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ | نان و نفقہ کی ایک برس تک بغیر گھر سے نکالے |

فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ
مِنْ مَّعْرُوْفٍ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾
وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ
بِالْمَعْرُوْفِ ۭ حَقًّا عَلَي الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾ ع ۱۵ ۳۶
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا
مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ
حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ثم
ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ
عَلَي النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾
وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾
مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ
قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ
اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ۭ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ

پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو کچھ گناہ نہیں تم پر
اس میں جو وہ کریں اپنی ذات کے بارے میں
کوئی جائز اقدام اور اللہ سب پر غالب، بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۴۰﴾
اور طلاق یافتہ عورتوں کو بھی کچھ نہ کچھ دینا چاہیے
دستور کے مطابق یہ حق ہے اللہ سے ڈرنے والوں پر ﴿۲۴۱﴾
اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنے احکام
تاکہ تم سمجھ سے کام لو ﴿۲۴۲﴾
کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو نکلے تھے
اپنے گھروں سے اور تھے وہ ہزاروں کی تعداد میں
موت کے ڈر سے تو حکم دیا اُنہیں اللہ نے کہ مر جاؤ۔
پھر ان کو زندہ کر دیا بیشک اللہ بڑا ہی فضل کرنے والا ہے
انسانوں پر مگر اکثر لوگ
شکر ادا نہیں کرتے ﴿۲۴۳﴾
اور (اے مسلمانو!) جنگ کرو اللہ کی راہ میں
اور خوب جان رکھو کہ بیشک اللہ
ہر بات سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۲۴۴﴾
کون ہے وہ جو قرض دے اللہ کو
قرضِ حسنہ تاکہ بڑھا چڑھا کر واپس کرے اللہ اُسے
کئی گنا بڑھانا اور اللہ ہی تنگدستی لاتا ہے

وَيَبْصُۜطُ ۪ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾
اور خوشحالی بھی اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۴۵﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
بھلا نہیں دیکھا تم نے سرداران بنی اسرائیل (کے اس واقعہ) کو

مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ
موسیٰؑ کے بعد جب کہا تھا انہوں نے اپنے ایک نبی سے

ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا
کہ مقرر کر دیجیے ہمارے لیے ایک بادشاہ

نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ
تاکہ ہم جنگ کریں اللہ کی راہ میں۔

قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ
نبی نے کہا کہیں ایسا تو نہیں ہوگا کہ اگر حکم دیا جائے تم کو

الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ۭ قَالُوْا وَمَا لَنَآ
جنگ کا تو تم نہ لڑو کہنے لگے بھلا کیا ہوا ہے ہمیں

اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا
کہ نہ لڑیں ہم اللہ کی راہ میں جبکہ نکالا گیا ہے ہمیں

مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَاۗىِٕنَا ۭ
ہمارے گھروں سے اور (جدا کیا گیا ہے) بال بچوں سے۔

فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا
پھر جب حکم دیا گیا انہیں جنگ کا تو سب پھر گئے

اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ
سوائے چند ایک کے ان میں سے اور اللہ

عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾
خوب جانتا ہے ظالموں کو ﴿۲۴۶﴾

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ
اور کہا ان سے ان کے نبی نے کہ اللہ نے مقرر کیا ہے

لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ۭ قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ
تمہارے لیے طالوت کو بادشاہ کہنے لگے کیونکر ہو سکتا ہے

لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ
اُسے حق حکمرانی ہم پر جبکہ ہم زیادہ حقدار ہیں

بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ
حکمرانی کے اس سے اور نہیں دی گئی ہے اسے

سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ۭ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ
بہت سی دولت نبی نے کہا بیشک اللہ نے

اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً
فضیلت دی ہے اسے تم پر اور عطا فرمائی ہے اس کو فراوانی

فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۭ وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ
علم و عقل میں اور جسمانی طاقت میں اور اللہ عطا فرماتا ہے

مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ
اپنا ملک جس کو چاہتا ہے اور اللہ ہے

وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾
وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۲۴۷﴾

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ
اور کہا ان سے ان کے نبی نے کہ نشانی اس کی بادشاہی کی

اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ
یہ ہے کہ آئے گا تمہارے پاس وہ صندوق جس میں ہوگی

سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ
تسکین تمہارے رب کی طرف سے اور کچھ بچی ہوئی چیزیں

مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ
جو چھوڑی ہیں آلِ موسیٰؑ اور آلِ ہارونؑ نے

تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
اٹھائے لا رہے ہوں گے جسے فرشتے بیشک اس میں

لَاٰيَةً لَّكُمْ
ایک بڑی نشانی ہے تمہارے لیے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾ ع ۳۱
اگر ہو تم مومن ﴿۲۴۸﴾

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ
پھر جب چلا طالوت لشکر لے کر

قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ
تو اس نے کہا بیشک اللہ آزمائش کرے گا تمہاری ایک دریا سے

فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ
سو جو شخص پیئے گا (پانی) اس میں سے تو وہ نہیں ہے میرا ساتھی

وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ
اور جو نہ پیئے گا اسے تو وہ بیشک میرا ساتھی ہے

اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهٖ ۚ
ہاں اگر کوئی بھر لے چلو بھر (پانی) اپنے ہاتھ سے (تو خیر)

فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا
مگر پی لیا انہوں نے اس میں سے (سیر ہو کر) سوائے

قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ
گروہِ قلیل کے ان میں سے پھر جب پار ہوا دریا سے

هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ
وہ خود اور اہلِ ایمان جو اس کے ساتھ تھے

قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ
تو کہنے لگے نہیں ہے مقابلے کی طاقت ہم میں آج جالوت

وَجُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ
اور اس کے لشکر سے کہنے لگے وہ لوگ جو سمجھتے تھے

| | |
|---|---|
| اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ | کہ انہیں حاضر ہونا ہے اللہ کے سامنے کہ بارہا ایک گروہ قلیل |
| غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ | غالب آیا ہے بڑے گروہ پر اللہ کے حکم سے۔ |
| وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾ | اور اللہ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے ﴿۲۴۹﴾ |
| وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ | اور جب مقابل آئے وہ جالوت اور اس کے لشکر کے |
| قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا | تو انہوں نے دعا کی "اے ہمارے رب فیضان کر ہم پر صبر کا |
| وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا | اور جمائے رکھ ہمارے قدم اور فتح عطا فرما ہمیں |
| عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾ | کافر لوگوں پر" ﴿۲۵۰﴾ |
| فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ | پس شکست دے دی انہوں نے کافروں کو اللہ کے اذن سے |
| وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ | اور قتل کر دیا داؤدؑ نے جالوت کو |
| وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ | اور عطا کی اس کو اللہ نے سلطنت |
| وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ | اور حکمت اور سکھایا اس کو جو کچھ چاہا۔ |
| وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ | اور اگر نہ ہٹاتا رہتا اللہ انسانوں کے |
| بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ | ایک گروہ کو دوسرے گروہ کے ذریعہ سے |
| لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ | تو نظام بگڑ جاتا زمین کا |
| وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ | لیکن اللہ بڑا مہربان ہے |
| عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾ | اہلِ عالم پر ﴿۲۵۱﴾ |
| تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ | یہ ہیں اللہ کی آیات |
| نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ | جو ہم پڑھ کر سنا رہے ہیں تم کو ٹھیک ٹھیک۔ |
| وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾ | اور یقیناً تم (اے محمدؐ) اللہ کے رسولوں میں سے ہو ﴿۲۵۲﴾ |

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ
عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ
اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ۭ وَاٰتَيْنَا
عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ
بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ
مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ
مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ
وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ
اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ
اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۙ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿٢٥٣﴾

یہ سب رسول، فضیلت دی ہے ہم نے ان میں سے بعض کو
بعض پر، ان میں سے کوئی ایسا تھا جس سے ہم کلام ہوا
اللہ اور بلند کیے بعض کے مرتبے، اور عطا کیں ہم نے
عیسیٰؑ بن مریم کو کھلی نشانیاں اور مدد کی ہم نے اس کی
رُوحُ القدسؑ سے، اور اگر چاہتا اللہ
تو نہ لڑتے آپس میں وہ لوگ جو ان رسولوں کے بعد ہوئے
اس کے بعد کہ آچکی تھیں ان کے پاس کھلی نشانیاں
لیکن انہوں نے باہم اختلاف کیا پھر کوئی تو اُن میں سے
ایمان لے آیا اور کسی نے کفر اختیار کیا اور اگر چاہتا
اللہ تو نہ لڑتے یہ لوگ آپس میں لیکن اللہ
کرتا ہے وہی جو چاہتا ہے ﴿٢٥٣﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا
رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ
لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ۭ
وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٥٤﴾
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ

اے ایمان والو! خرچ کرو اس میں سے جو (مال و متاع)
دیا ہم نے تم کو اس سے پہلے کہ آئے وہ دن
کہ نہ ہوگی سودے بازی جس میں اور نہ کام آئے گی دوستی اور نہ ہی سفارش۔
اور جو اس کے منکر ہیں وہی ظالم ہیں ﴿٢٥٤﴾
اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے
زندۂ جاوید ہے پوری کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے۔
نہیں آتی اس کو اُونگھ اور نہ نیند۔
اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں۔

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ
اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ
مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ
وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ
اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾
لَاۤ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙ
قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ
فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ یُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ
فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۗ
لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ
عَلِیْمٌ ﴿۲۵۶﴾
اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ
یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ
وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ
الطَّاغُوْتُ ۙ یُخْرِجُوْنَهُمْ
مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ ع ۳۲

کون ہے جو سفارش کر سکے اس کے حضور
بغیر اس کی اجازت کے۔ وہ جانتا ہے
اُسے بھی جو بندوں کے سامنے ہے اور وہ بھی جو ان سے اوجھل ہے
اور نہیں احاطہ کر سکتے وہ ذرا بھی اس کے علم میں سے
مگر جس قدر وہ چاہے۔ حاوی ہے اس کی کرسی
آسمانوں اور زمین پر اور نہیں تھکاتی اس کو
نگہبانی ان دونوں کی اور وہی ہے برتر اور عظیم ﴿۲۵۵﴾
نہیں کوئی زبردستی دین کے معاملہ میں
بیشک صاف طور پر الگ ہو چکی ہے ہدایت گمراہی سے
سو جس نے انکار کیا طاغوت کا اور ایمان لایا اللہ پر
تو یقیناً اس نے تھام لیا ایک ایسا مضبوط سہارا
جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں۔ اور اللہ سب کچھ سننے والا،
ہر بات جاننے والا ہے ﴿۲۵۶﴾
اللہ حامی و مددگار ہے ان لوگوں کا جو ایمان لاتے ہیں
نکالتا ہے ان کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف
اور وہ لوگ جو کفر اختیار کرتے ہیں ان کے حامی و مددگار
طاغوت ہیں۔ جو نکالتے ہیں ان کو
روشنی سے تاریکیوں کی طرف یہی لوگ ہیں
اہلِ دوزخ یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۵۷﴾

| | |
|---|---|
| اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْ | کیا نہیں غور کیا تم نے اس شخص (کے حال) پر جس نے |
| حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِیْ رَبِّهٖۤ | جھگڑا کیا تھا ابراہیمؑ سے اس کے رب کے بارے میں |
| اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ | اس بنا پر کہ عطا کر رکھی تھی اس کو اللہ نے سلطنت۔ |
| اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ | جب کہا تھا ابراہیمؑ نے میرا رب وہ ہے جو زندگی بخشتا ہے |
| وَیُمِیْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْیٖ وَ اُمِیْتُ ؕ | اور مارتا ہے اس نے کہا میں بھی زندگی بخشتا ہوں اور مارتا ہوں |
| قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ یَاْتِیْ بِالشَّمْسِ | ابراہیمؑ نے کہا اچھا! اللہ تو نکالتا ہے سورج کو |
| مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ | مشرق سے ذرا نکال لا تُو اس کو مغرب سے |
| فَبُهِتَ الَّذِیْ كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی | سو مبہوت ہو کر رہ گیا وہ جو کافر تھا اور اللہ نہیں دیا کرتا ہدایت |
| الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۝۲۵۸ | بے انصاف لوگوں کو ۝۲۵۸ |
| اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰى قَرْیَةٍ | یا اسی طرح کیا (نہیں دیکھا تم نے) اس شخص کو جو گزرا ایک بستی سے |
| وَّهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ | جبکہ وہ اوندھی گری پڑی تھی اپنی چھتوں پر تو اس نے کہا |
| اَنّٰى یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ | کیونکر زندہ کرے گا اس (آبادی) کو اللہ اس کے مرنے کے بعد |
| فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ | تو مردہ رکھا اس کو اللہ نے سو برس تک پھر دوبارہ زندہ کیا اسے |
| قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا | اور پوچھا کتنی مدت پڑے رہے ہو تم؟ وہ بولا رہا ہوں میں ایک دن |
| اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ | یا دن کا کچھ حصہ فرمایا بلکہ رہے ہو تم |
| مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ | سو برس۔ اب ذرا دیکھو اپنے کھانے کو اور پانی کو |
| لَمْ یَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ | کہ سڑے بُسے نہیں اور دیکھو اپنے گدھے کو بھی (جو مرا پڑا ہے) |
| وَلِنَجْعَلَكَ اٰیَةً لِّلنَّاسِ | اور یہ اس لیے (کیا ہے) کہ بنائیں ہم تمہیں ایک نشانی لوگوں کے لیے۔ |
| وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَیْفَ نُنْشِزُهَا | اور دیکھو اس کی ہڈیوں کو کس طرح اٹھا کھڑا کرتے ہیں ہم ان کو |

ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا
تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ
اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۵۹﴾
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ
رَبِّ اَرِنِیْ كَيْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰى ؕ
قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰى
وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ ؕ
قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ
فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ
عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا
ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ
وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶۰﴾ ع
مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ
فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ
سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ
مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۱﴾
اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَاۤ اَنْفَقُوْا مَنًّا

پھر چڑھاتے ہیں ان پر گوشت، چنانچہ جب
نمایاں ہوگئی حقیقت اس پر تو بول اٹھا میں جانتا ہوں
کہ یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۵۹﴾
اور (غور کرو اس واقعہ پر بھی) جب کہا تھا ابراہیمؑ نے
اے میرے رب! دکھا مجھے کیسے زندہ کرے گا تو مُردوں کو۔
فرمایا کیا تم ایمان نہیں رکھتے؟ عرض کیا کیوں نہیں!
لیکن چاہتا ہوں کہ مطمئن ہو جائے میرا دل۔
فرمایا اچھا تو لے لو چار پرندے
اور مانوس کر لو انہیں اپنے ساتھ پھر رکھ دو
ہر پہاڑ پر ان کا ایک ایک ٹکڑا۔
پھر پکارو انہیں چلے آئیں گے وہ تمہارے پاس دوڑتے ہوئے۔
اور خوب جان لو کہ بیشک اللہ غالب اور صاحبِ حکمت ہے ﴿۲۶۰﴾
مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال
اللہ کی راہ میں ایسی ہے جیسے ایک دانہ اگائے
سات بالیں، ہر بالی میں (ہوں)
سو دانے اور اللہ بڑھاتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے۔
اور اللہ ہے بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۲۶۱﴾
جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مال اللہ کی راہ میں
پھر نہیں جتاتے خرچ کرنے کے بعد کوئی احسان

| | |
|---|---|
| وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ | اور نہ ستاتے ہیں ان کے لیے ہے اُن کا اجر |
| عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ | ان کے رب کے پاس اور نہ کوئی خوف ہے ان کے لیے |
| وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾ | اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۲۶۲﴾ |
| قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ | ایک میٹھا بول اور درگزر کرنا بہتر ہے |
| مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۗ | ایسی خیرات سے جس کے پیچھے ہو ایذا رسانی۔ |
| وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿۲۶۳﴾ | اور اللہ غنی بھی ہے اور بردبار بھی ﴿۲۶۳﴾ |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا | اے ایمان والو اکارت ضائع کرو |
| صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ | اپنے صدقات احسان جتا کر اور ایذا پہنچا کر، |
| كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ | اس شخص کی طرح جو خرچ کرتا ہے اپنا مال |
| رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ | لوگوں کے دکھاوے کے لیے اور نہیں ایمان رکھتا اللہ پر |
| وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ | اور آخرت کے دن پر تو اس کی مثال ایسی ہے جیسے |
| صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ | ایک چٹان ہو اُس پر ہو تھوڑی سی مٹی اور برسے اس پر |
| وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۭ | زور کا مینہ اور چھوڑ جائے اُسے بالکل صاف چٹان، |
| لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ | نہیں حاصل ہوتا انہیں کچھ بھی صلہ اپنی کمائی کا۔ |
| وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾ | اور اللہ نہیں ہدایت دیتا کافر لوگوں کو ﴿۲۶۴﴾ |
| وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ | اور مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال |
| ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ | اللہ کی رضاجوئی کے لیے |
| وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ | دل کے پورے ثبات و قرار کے ساتھ ایسی ہے جیسے |
| جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ | ایک باغ ہو اونچی جگہ پر، پڑے اس پر زور کی بارش |

فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا
تو لائے وہ پھل دوگنا اور اگر نہ پڑے اس پر
وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ
زور کی بارش تو ہلکی پھوار (کافی ہے) اور اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾
تمہارے عملوں کو خوب دیکھ رہا ہے ﴿۲۶۵﴾
اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ
کیا پسند کرتا ہے تم میں سے کوئی کہ ہو اس کا ایک باغ
مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ تَجْرِيْ
کھجوروں اور انگوروں کا بہہ رہی ہوں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا
اس میں نہریں اس کے لیے ہوں اس باغ میں
مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ
ہر قسم کے پھل اور آ لیا ہو اسے بڑھاپے نے
وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۪ فَاَصَابَهَآ
اور ہو اس کی اولاد ناتواں پھر آ پڑے باغ پر
اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ
ایک بگولا آگ کا بھرا ہوا اور وہ جل کر رہ جائے۔
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ
اس طرح بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنی آیات
لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾ ع ۳۲
تاکہ تم غور و فکر کرو ﴿۲۶۶﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ
اے ایمان والو! خرچ کرو عمدہ اور پاکیزہ چیزیں
مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّاۤ اَخْرَجْنَا
اپنی کمائی میں سے اور اس میں سے جو نکالا ہے ہم نے
لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪ وَلَا تَيَمَّمُوا
تمہارے لیے زمین سے اور مت قصد کرو
الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ
ایسی بری چیز اس میں سے خرچ کرنے کا
وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا
جسے تم خود لینا گوارا نہ کرو مگر یہ کہ چشم پوشی سے کام لو
فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ
اس کے بارے میں اور جان رکھو کہ بیشک اللہ ہے
غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۲۶۷﴾
بے نیاز اور قابلِ ستائش ﴿۲۶۷﴾
اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ
شیطان ڈراتا ہے تمہیں مفلسی سے اور ترغیب دیتا ہے تم کو

| | |
|---|---|
| بِالْفَحْشَآءِ ؕ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ | بے حیائی کے کاموں کی مگر اللہ وعدہ کرتا ہے تم سے |
| مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ | اپنی بخشش اور فضل کا ۔ اور اللہ ہے |
| وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦٨﴾ | بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿٢٦٨﴾ |
| يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ | عطا فرماتا ہے حکمت جسے چاہے |
| وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ | اور جسے مل گئی حکمت سو درحقیقت مل گئی اسے |
| خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَمَا يَذَّكَّرُ | خیر کثیر اور نہیں نصیحت قبول کرتے |
| اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾ | مگر اہل عقل ﴿٢٦٩﴾ |
| وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ | اور جو بھی کرتے ہو تم کسی قسم کا خرچ |
| اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ | یا مانتے ہو تم کوئی منت تو یقیناً اللہ |
| يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ | اسے جانتا ہے اور نہیں ہے ظالموں کا |
| مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾ | کوئی مددگار ﴿٢٧٠﴾ |
| اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ | اگر علانیہ دو تم صدقات تو یہ بھی خوب ہے |
| وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ | اور اگر چھپاؤ انہیں اور دو حاجت مندوں کو |
| فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ | تو وہ زیادہ بہتر تمہارے لیے اور محو کرے گا تمہاری |
| مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ | کچھ برائیاں اور اللہ تمہارے کاموں سے |
| خَبِيْرٌ ﴿٢٧١﴾ | پوری طرح باخبر ہے ﴿٢٧١﴾ |
| لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ | نہیں ہے تم پر (اے نبی!) ذمہ داری ان کو راہ پر لانے کی |
| وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ | بلکہ اللہ ہدایت بخشتا ہے جسے چاہتا ہے ۔ |
| وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ | اور جو بھی خرچ کرتے ہو تم کوئی مال (بطور خیرات) |

فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ
تو اس کا فائدہ تم ہی کو ہے اس لیے کہ نہیں خرچ کرتے ہو تم

اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا
مگر حاصل کرنے کے لیے اللہ کی رضا اور جو بھی تم خرچ کرتے ہو

مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ
کوئی مال (بطورِ خیرات) پورا پورا دے دیا جائے گا وہ تمہیں

وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۲﴾
اور تمہاری حق تلفی نہ کی جائے گی ﴿۲۷۲﴾

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا
(خرچ کرو) ایسے حاجت مندوں پر جو رکے بیٹھے ہیں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
اللہ کی راہ میں، نہیں طاقت رکھتے

ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۫ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ
چلنے پھرنے کی زمین میں سمجھتا ہے انہیں ایک ناواقف آدمی

اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ
خوش حال سوال نہ کرنے کی وجہ سے ،

تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ
پہچان سکتے ہو تم ان (کی حالت) کو ان کے چہرے سے ،

لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا
نہیں مانگتے لوگوں سے چمٹ کر اور جو بھی خرچ کرو گے تم

مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۷۳﴾
کوئی مال بیشک اللہ اسے جانتا ہے ﴿۲۷۳﴾

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ
جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مال (اللہ کی راہ میں)

بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ
رات کو اور دن کو

سِرًّا وَّعَلَانِيَةً
چھپا کر اور علانیہ

فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ
ان کا اجر ہے ان کے رب کے پاس

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
اور نہ کوئی خوف ہے ان کے لیے

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۴﴾
اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۲۷۴﴾

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ
جو لوگ کھاتے ہیں سود نہیں اٹھیں گے وہ (روزِ قیامت)

اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ
مگر جیسے اٹھتا ہے وہ شخص جسے باؤلا کر دیا ہو

الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
شیطان نے چھو کر (حال) اس لیے ہوگا کہ وہ

قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ
کہتے ہیں آخر تجارت بھی تو سود ہی کی مانند ہے۔

وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ
حالانکہ حلال کیا ہے اللہ نے تجارت کو اور حرام کر دیا ہے سود کو۔

فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ
لہٰذا جس کو پہنچ گئی نصیحت اس کے رب کی طرف سے

فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ
اور وہ باز آ گیا (سود خوری سے) تو اس کا ہے وہ جو پہلے لے چکا وہ۔

وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ
اور معاملہ اس کا اللہ کے حوالے اور جس نے پھر لیا (سود)

فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
تو ایسے ہی لوگ ہیں جہنمی

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾
وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۷۵﴾

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ
مٹاتا ہے اللہ سود کو اور بڑھاتا ہے صدقات کو۔

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾
اور اللہ نہیں پسند کرتا کسی ناشکرے گناہ گار کو ﴿۲۷۶﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
بیشک جو لوگ ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک کام

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ
اور قائم رکھی نماز اور دیتے رہے زکوٰۃ

لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ
ان کا اجر ہے ان کے رب کے پاس

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
اور نہ کوئی خوف ہے ان کے لیے

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾
اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۲۷۷﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
اے ایمان والو! ڈرو اللہ سے

وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰٓوا
اور چھوڑ دو جو باقی رہ گیا ہے سود (لوگوں کے ذمے)

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾
اگر ہو تم ایمان والے ﴿۲۷۸﴾

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ
پھر اگر تم نے ایسا نہ کیا تو تیار ہو جاؤ لڑنے کے لیے

| | |
|---|---|
| مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ | اللہ سے اور اس کے رسول سے |
| وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ | اور اگر تم توبہ کر لو (اور سود چھوڑ دو) تو تم حقدار ہو |
| رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ | اصل سرمائے کے نہ تم ظلم کرو |
| وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾ | اور نہ تم پر ظلم کیا جائے ﴿۲۷۹﴾ |
| وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ | اور اگر ہو (قرضدار) تنگدست تو مہلت دو |
| اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۭ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ | خوشحال ہونے تک اور یہ بات کہ بخش دو تم اسے زیادہ بہتر ہے |
| لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾ | تمہارے لیے بشرطیکہ تم سمجھو ﴿۲۸۰﴾ |
| وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ | اور ڈرو اس دن سے کہ جب لوٹ کر جاؤ گے تم اس دن |
| اِلَى اللّٰهِ ۡ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ | اللہ کے حضور پھر پورا پورا دیا جائے گا ہر شخص کو (بدلہ) |
| مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ | اس کے کمائے ہوئے عملوں کا اور ان پر |
| لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾ ع | ہرگز ظلم نہ ہوگا ﴿۲۸۱﴾ |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ | اے ایمان والو! جب لین دین کرو تم |
| بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ | اُدھار کا کسی میعادِ معین کے لیے تو اسے لکھ لیا کرو۔ |
| وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۠ | اور لکھے تمہارے درمیان کوئی لکھنے والا انصاف کے ساتھ |
| وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا | اور نہ انکار کرے لکھنے والا لکھنے سے جیسا کہ |
| عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ | سکھایا ہے اس کو اللہ نے سو چاہیے کہ وہ لکھے۔ اور تحریر لکھوائے |
| الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ | وہ شخص جس پر قرض ہے اور چاہیے کہ ڈرے اللہ سے |
| رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـــًٔا ۭ | جو اس کا رب ہے اور کمی بیشی نہ کرے اس میں ذرا بھی۔ |
| فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا | اور اگر ہو وہ شخص جس پر قرض ہے کم عقل |

| | |
|---|---|
| اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ | یا ضعیف یا قابلیت نہ رکھتا ہو کہ تحریر لکھوائے وہ خود |
| فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ۭ | تو لکھوائے اس کا ولی انصاف کے ساتھ ۔ |
| وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ | اور گواہ بنالو دو گواہ |
| مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ | اپنے مردوں میں سے پھر اگر نہ موجود ہوں دو مرد |
| فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ | تو ایک مرد اور دو عورتیں ایسے لوگوں میں سے جنہیں |
| تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاۗءِ اَنْ تَضِلَّ | تم پسند کرتے ہو بطور گواہ تاکہ (اگر) بھول بھٹک جائے |
| اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ۭ | ان میں سے ایک تو یاد دہانی کرائے ان میں سے ایک دوسری کو ۔ |
| وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَاۗءُ اِذَا مَا دُعُوْا ۭ | اور نہ انکار کریں گواہ جس وقت بھی بلائے جائیں |
| وَلَا تَسْـَٔـــُٔوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ | اور نہ تساہل کرو دستاویز لکھنے میں |
| صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ۭ | (معاملہ) چھوٹا ہو یا بڑا، تعیینِ میعاد کے ساتھ ۔ |
| ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ | تمہارا ایسا کرنا زیادہ قرینِ انصاف ہے |
| عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ | اللہ کے نزدیک اور بہت درست طریقہ ہے شہادت کے لیے |
| وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا | اور زیادہ قریب ہے اس کے کہ نہ پڑو تم شک و شبہ میں ۔ |
| اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً | ہاں یہ کہ ہو لین دین دست بدست |
| تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ | (جس طرح) تم لیتے دیتے ہو آپس میں ہو نہیں ہے |
| عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ۭ وَاَشْهِدُوْٓا | تم پر کچھ گناہ نہ لکھنے میں اور گواہ کر لیا کرو |
| اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۠ وَلَا يُضَاۗرَّ كَاتِبٌ | جب تم سودا کرو اور نہ ستایا جائے لکھنے والے کو |
| وَّلَا شَهِيْدٌ ۭ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ | اور نہ گواہ کو اور اگر تم ایسا کرو گے تو بیشک ہوگی یہ |
| فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ | سخت گناہ کی بات تمہارے لیے اور ڈرتے رہو اللہ سے |

| | |
|---|---|
| وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ۗ وَاللّٰهُ | اور (کیسی مفید باتیں) سکھاتا ہے تم کو اللہ اور اللہ |
| بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۲﴾ | ہر چیز سے خوب واقف ہے ﴿۲۸۲﴾ |
| وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا | اور اگر ہو تم سفر میں اور نہ پاؤ |
| كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ۗ | کوئی لکھنے والا تو رہن باقبضہ پر (معاملہ کرو)۔ |
| فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ | پھر اگر اعتبار کرے تم میں سے کوئی شخص |
| بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى | دوسرے کا تو چاہیے کہ ادا کرے وہ شخص جس پر |
| اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ | بھروسہ کیا گیا ہے اپنی امانت اور ڈرتا رہے |
| اللّٰهَ رَبَّهٗ ۗ وَلَا تَكْتُمُوا | اللہ سے جو اس کا رب ہے اور مت چھپاؤ |
| الشَّهَادَةَ ۗ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا | گواہی کو۔ اور جو چھپاتا ہے گواہی کو |
| فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ۗ | تو درحقیقت گنہگار ہے اس کا دل۔ |
| وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۳﴾ ع | اور اللہ تمہارے اعمال سے پوری طرح باخبر ہے ﴿۲۸۳﴾ |
| لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۗ | اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔ |
| وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ | اور خواہ ظاہر کرو تم جو تمہارے دلوں میں ہے |
| اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ | یا چھپاؤ بہرحال حساب لے لے گا تم سے اس کا اللہ۔ |
| فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ | پھر بخش دے گا جسے چاہے |
| وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۗ | اور سزا دے گا جسے چاہے۔ |
| وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ | اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿۲۸۴﴾ |
| اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ | ایمان لایا رسول اس (ہدایت) پر جو نازل ہوئی اس کی طرف |
| مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۗ | اُس کے رب کی طرف سے اور مومن بھی (ایمان لائے) |

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا
وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَا ؕ لَهَا
مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا
مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا
لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا
كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا
وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ
وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟
وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾ ع

یہ سب ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر
اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر۔
(وہ کہتے ہیں) نہیں فرق کرتے ہم
اس کے رسولوں کے درمیان کسی ایک میں دوسرے سے
اور کہا انہوں نے کہ سنا ہم نے اور اطاعت کی،
طالب ہیں ہم تیری بخشش کے اے ہمارے رب!
اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿٢٨٥﴾
نہیں ذمہ داری (کا بوجھ) ڈالتا اللہ کسی شخص پر مگر
اس کی قوتِ برداشت کے مطابق اسی کے لیے ہے
وہ (نیکی) جو اس نے کمائی اور اسی پر ہے (وبال)
اس (بدی) کا جو اس نے کمائی اے ہمارے رب!
مواخذہ کیجیو اگر بھول یا چوک ہو جائے ہم سے۔
اے ہمارے رب! اور ڈالیو ہم پر بھاری بوجھ
جیسا کہ ڈالا تھا تو نے ان لوگوں پر جو
ہم سے پہلے تھے۔ اے ہمارے رب!
اور نہ اٹھوائیو ہم سے ایسا بار نہ ہو طاقت ہم میں جس کی۔
اور ہمیں معاف فرما دے اور ہمیں بخش دے
اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مولا ہے
پس ہماری مدد فرما کافروں کے مقابلے میں ﴿٢٨٦﴾

## سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ (٨٩) (٣)

اٰیاتُها ٢٠٠ رُکوعاتُها ٢٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ①

الف لام میم ①

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ

اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے،

الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۙ②

زندۂ جاوید ہے، پوری کائنات کو قائم رکھنے والا ہے ②

نَزَّلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

اسی نے نازل کی ہے تم پر یہ کتاب حق کے ساتھ،

مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ

تصدیق کرتی ہوئی ان کتابوں کی جو اس سے پہلے موجود تھیں

وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ ۙ③

اور اسی نے نازل کی تورات اور انجیل ③

مِنْ قَبْلُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ

اس سے پہلے، انسانوں کی ہدایت کے لیے اور اسی نے نازل کیا

الْفُرْقَانَ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ

فرقان۔ بے شک جن لوگوں نے انکار کیا، آیاتِ الٰہی کا

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ؕ

انہی کے لیے ہے عذاب، سخت ترین۔

وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ④

اور اللہ غالب ہے، برائی کا بدلہ دینے والا ہے ④

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ شَیْءٌ

بے شک اللہ وہ ہے کہ نہیں پوشیدہ اس سے کوئی چیز

فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ⑤

زمین میں اور نہ آسمان میں ⑤

هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ

وہی تو ہے جو شکل و صورت بناتا ہے تمہاری،

فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ یَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ

ماؤں کے پیٹ میں، جیسی چاہے۔ نہیں کوئی معبود

اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ⑥

سوائے اس کے وہ سب پر غالب بڑی حکمت والا ہے ⑥

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ
اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ
مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ
مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ
تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا يَعْلَمُ
تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ
فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ
كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ
وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝۷
رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا
بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا
مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ
اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝۸
رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ
النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝۹
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ
عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ

وہی تو ہے جس نے نازل کی تم پر یہ کتاب اس میں
آیاتِ محکمات بھی ہیں، وہی کتاب کی بنیاد ہیں اور کچھ دوسری
متشابہات ہیں سو وہ لوگ جن کے دلوں میں
کجی ہے وہ تو پیچھے پڑے رہتے ہیں ان آیات کے جو متشابہ ہیں
ان میں سے تلاش میں فتنے کی اور تلاش میں
اس کی حقیقت و ماہیت کے جبکہ نہیں جانتا
اس کی حقیقت و ماہیت مگر اللہ ۔ اور وہ لوگ جو پختہ کار ہیں
علم میں کہتے ہیں ایمان لائے ہم اس پر،
سب کا سب ہمارے رب کی طرف سے ہے،
اور نہیں سمجھتے (یہ نکتہ) مگر دانشمند لوگ ۷
(جو کہتے ہیں) اے ہمارے مالک! نہ پیدا کیجیو کجی ہمارے دلوں میں
بعد اس کے کہ اب تو ہمیں ہدایت دے چکا ہے اور بخش ہمیں
اپنی جناب سے رحمت،
یقیناً تو ہے بہت زیادہ عطا کرنے والا ۸
اے ہمارے مالک! بے شک تو جمع کرنے والا ہے
سب لوگوں کو (اپنے حضور) ایک دن نہیں کوئی شک جس کے آنے میں ۹
بے شک اللہ خلاف نہیں کرتا اپنے وعدہ کے ۹
یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، ہرگز نہ بچا سکیں گے
اُن کو اُن کے مال اور نہ اُن کی اولادیں

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ
اللہ (کی پکڑ) سے ذرا بھی اور یہی لوگ ہیں

وَقُوْدُ النَّارِ ۙ﴿١٠﴾
ایندھن دوزخ کا ﴿١٠﴾

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ
(ان کے لچھن) آلِ فرعون اور ان لوگوں کے لچھنوں جیسے ہیں جو

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ
ان سے پہلے ہو گزرے جھٹلایا تھا انہوں نے ہماری آیات کو،

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ
سو پکڑ لیا ان کو اللہ نے ان کے گناہوں کی پاداش میں،

وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١١﴾
اور (یاد رکھو) اللہ سخت سزا دینے والا ہے ﴿١١﴾

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
کہہ دو (اے محمدؐ) ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا

سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ
کہ وہ وقت دور نہیں جب تم مغلوب ہو جاؤ گے اور ہانکے جاؤ گے

اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٢﴾
طرف جہنم کے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے ﴿١٢﴾

قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِىْ فِئَتَيْنِ
بے شک تھی تمہارے لیے بڑی نشانی ان دو گروہوں میں

الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ
جو ایک دوسرے سے نبرد آزما ہوئے ایک گروہ جنگ کر رہا تھا

فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ
اللہ کی راہ میں اور دوسرا گروہ کافر تھا

يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْىَ الْعَيْنِ ؕ
دیکھ رہے تھے وہ ان کو دوگنا اپنے سے کھلی آنکھوں۔

وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ
اور اللہ قوت بہم پہنچاتا ہے اپنی نصرت سے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ
جس کو چاہے۔ بے شک اس میں

لَعِبْرَةً لِّاُولِى الْاَبْصَارِ ﴿١٣﴾
ایک بڑا سبق ہے دیدۂ بینا رکھنے والوں کے لیے ﴿١٣﴾

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ
خوش نما بنا دی گئی ہے لوگوں کے لیے محبت

الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ
ان رغبتوں کی جو انہیں ہیں عورتوں سے اور اولاد سے،

وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ
بڑے بڑے ڈھیروں سے سونے اور چاندی کے،

| | |
|---|---|
| بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ | عدل کے ساتھ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، |
| الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ | وہ غالب اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۸﴾ |
| اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ | بلاشبہ دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے۔ |
| وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ | اور نہیں اختلاف کیا (اس دین سے) ان لوگوں نے جنہیں |
| اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ | دی گئی کتاب مگر اس کے بعد کہ آچکا تھا ان کے پاس |
| الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ | حقیقی علم (محض) آپس کی ضد اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے۔ |
| وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ | اور جو کوئی انکار کرے گا احکامِ الٰہی کا، |
| فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ | تو بے شک اللہ جلد چکانے والا ہے حساب کا ﴿۱۹﴾ |
| فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ | پھر اگر وہ حجت بازی کریں تم سے تو کہہ دو کہ جھکا دیا میں نے تو |
| وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ | اپنا سر اللہ کے آگے اور ان لوگوں نے بھی جنہوں نے |
| اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ | میری پیروی کی اور پوچھو ان لوگوں سے جنہیں کتاب دی گئی |
| وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ | اور اُمیوں سے بھی کہ کیا تم بھی اسلام لاتے ہو؟ |
| فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ | سو اگر وہ اسلام قبول کرلیں تو وہ ہدایت پاگئے |
| وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ | اور اگر انہوں نے منہ موڑا تو تم پر صرف اتنی ذمہ داری ہے کہ |
| الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾ | پیغام پہنچا دو اور اللہ نظر رکھے ہوئے ہے اپنے بندوں کے اعمال پر ﴿۲۰﴾ |
| اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ | بے شک وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں احکامِ الٰہی کا |
| وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ | اور قتل کرتے ہیں نبیوں کو ناحق اور قتل کرتے ہیں |
| الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ | ان کو جو حکم دیتے ہیں عدل و انصاف کا لوگوں میں سے |
| فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۱﴾ | سو خوشخبری دے دو انہیں دردناک عذاب کی ﴿۲۱﴾ |

بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
عدل کے ساتھ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے،

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾
وہ غالب اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۸﴾

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ
بلاشبہ دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے۔

وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ
اور نہیں اختلاف کیا (اس دین سے) ان لوگوں نے جنہیں

اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ
دی گئی کتاب مگر اس کے بعد کہ آچکا تھا ان کے پاس

الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ
حقیقی علم (محض) آپس کی ضد اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے۔

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
اور جو کوئی انکار کرے گا احکامِ الٰہی کا،

فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾
تو بے شک اللہ جلد چکانے والا ہے حساب کا ﴿۱۹﴾

فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ
پھر اگر وہ حجت بازی کریں تم سے تو کہہ دو کہ جھکا دیا میں نے تو

وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ
اپنا سر اللہ کے آگے اور ان لوگوں نے بھی جنہوں نے

اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
میری پیروی کی اور پوچھو ان لوگوں سے جنہیں کتاب دی گئی

وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ
اور اُمیوں سے بھی کیا تم بھی اسلام لاتے ہو؟

فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ
سو اگر وہ اسلام قبول کرلیں تو وہ ہدایت پاگئے

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ
اور اگر انہوں نے منہ موڑا تو تم پر صرف اتنی ذمہ داری ہے کہ

الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾
پیغام پہنچا دو اور اللہ نظر رکھے ہوئے ہے اپنے بندوں کے اعمال پر ﴿۲۰﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
بے شک وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں احکامِ الٰہی کا

وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ
اور قتل کرتے ہیں نبیوں کو ناحق اور قتل کرتے ہیں

الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ
ان کو جو حکم دیتے ہیں عدل و انصاف کا لوگوں میں سے

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۱﴾
سو خوشخبری دے دو انہیں دردناک عذاب کی ﴿۲۱﴾

| | |
|---|---|
| أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ | یہی ہیں وہ لوگ کہ برباد ہو گئے اعمال اُن کے |
| فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَمَا | دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور نہیں |
| لَهُمْ مِّن نَّاصِرِينَ ﴿٢٢﴾ | ہے اُن کا کوئی مددگار ﴿٢٢﴾ |
| أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا | کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنہیں دیا گیا تھا کچھ حصہ |
| مِّنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَىٰ كِتَابِ اللَّهِ | کتاب میں سے، بلایا جاتا ہے انہیں کتاب اللہ کی طرف |
| لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ | تاکہ فیصلہ کرے یہ ان کے درمیان تو پہلوتہی کرتا ہے ایک گروہ |
| مِّنْهُمْ وَهُم مُّعْرِضُونَ ﴿٢٣﴾ | ان میں سے اور (اس فیصلہ سے) منہ پھیر جاتا ہے؟ ﴿٢٣﴾ |
| ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَن | یہ (روش) اس وجہ سے ہے کہ وہ کہتے ہیں ہرگز نہیں |
| تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۖ | چھوئے گی ہمیں دوزخ کی آگ مگر چند دن گنتی کے |
| وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِم | اور فریب میں مبتلا کر رکھا ہے ان کو ان کے دین کے بارے میں |
| مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٤﴾ | ان باتوں نے جو وہ از خود گھڑتے رہتے ہیں ﴿٢٤﴾ |
| فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ | پھر کیا کیفیت ہوگی جب جمع کریں گے ہم ان کو اس دن |
| لَّا رَيْبَ فِيهِ ۖ وَوُفِّيَتْ | کوئی شک نہیں جس کے آنے میں) اور پورا پورا دیا جائے گا بدلہ |
| كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ | ہر شخص کو اس کے عملوں کا |
| وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٥﴾ | اور کسی کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی ﴿٢٥﴾ |
| قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ | کہہ دو! اے اللہ، مالک بادشاہی کے! دیتا ہے تو حکومت |
| مَن تَشَاءُ وَتَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن تَشَاءُ ۖ | جسے چاہے اور چھین لیتا ہے حکومت جس سے چاہے |
| وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ ۖ | اور عزت دیتا ہے تو جسے چاہے اور ذلت دیتا ہے جسے چاہے۔ |
| بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۖ إِنَّكَ | تیرے ہی ہاتھ میں ہے خیر۔ بیشک تو |

عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿۲۶﴾

تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ داخل کرتا ہے تو رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو

فِي الَّيْلِ ۚ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ رات میں اور نکالتا ہے جاندار کو بے جان سے

وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۚ وَتَرْزُقُ اور نکالتا ہے بے جان کو جاندار سے اور رزق دیتا ہے تو

مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ جسے چاہے بے حساب ﴿۲۷﴾

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ نہ بنائیں مومن کافروں کو اپنا دوست

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ مومنوں کو چھوڑ کر اور جو کرے گا

ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَىْءٍ ایسا تو نہیں ہے اس کا اللہ سے کوئی تعلق

اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ؕ اِلّا یہ کہ تم بچنا چاہو ان (کے شر) سے کسی قسم کا بچنا

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ اور ڈراتا ہے تم کو اللہ اپنی ذات سے ۔

وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸﴾ اور اللہ ہی کی طرف ہے سب کو لوٹ کر جانا ﴿۲۸﴾

قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ کہہ دو ! خواہ تم چھپاؤ اسے جو تمہارے سینوں میں ہے

اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَيَعْلَمُ یا ظاہر کرو ، جانتا ہے اسے اللہ اور وہ تو جانتا ہے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ ہر اس چیز کو جو آسمانوں میں ہے اور اس کو بھی جو زمین میں ہے ۔

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾ اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿۲۹﴾

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وہ دن جب موجود پائے گا ہر شخص وہ جو کی ہوگی اس نے

مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَّمَا عَمِلَتْ کوئی نیکی اپنے سامنے حاضر اور وہ بھی جو کی ہوگی اس نے

مِنْ سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ کوئی بدی ، آرزو کرے گا کہ کاش

بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ؕ اس کے اور اس کی بدی کے درمیان فاصلہ ہوتا بہت دور کا ۔

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ
اور ڈراتا ہے تم کو اللہ اپنی ذات سے

وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾
اور اللہ نہایت شفیق ہے اپنے بندوں پر ﴿۳۰﴾

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ
کہہ دو! اگر تم محبت رکھتے ہو اللہ سے تو اتباع کرو میرا،

يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ
محبت کرے گا تم سے اللہ اور معاف کر دے گا تمہارے گناہ۔

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۱﴾
اور اللہ تو ہے ہی بڑا معاف کرنے والا نہایت رحم کرنے والا ﴿۳۱﴾

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ
کہہ دو! اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
پھر اگر وہ منہ موڑیں (تو وہ کافر ہیں) اور بے شک اللہ

لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾
نہیں پسند کرتا کافروں کو ﴿۳۲﴾

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا
بے شک اللہ نے منتخب فرمایا آدمؑ کو اور نوحؑ کو

وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۳﴾ۙ
اور آلِ ابراہیمؑ کو اور آلِ عمران کو اہلِ عالم (کی رہنمائی) کے لیے ﴿۳۳﴾

ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَاللّٰهُ
یہ اولاد تھے ایک دوسرے کی اور اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾
ہر بات سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۳۴﴾

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ
(وہ اس وقت بھی سن رہا تھا) جب کہا تھا عمران کی عورت نے

رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ
اے میرے رب! بے شک میں نے نذر مانی ہے تیرے حضور

مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا
کہ جو کچھ میرے پیٹ میں ہے، وہ (تیرے نام پر) آزاد ہو گا

فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ
سو قبول فرما مجھ سے، بے شک تو ہے

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۵﴾
ہر بات کا سننے والا، سب کچھ جاننے والا ﴿۳۵﴾

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ
پھر جب پیدا ہوئی اس کے ہاں وہ بچی تو بولی اے میرے رب!

اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ
میرے ہاں تو پیدا ہوئی ہے لڑکی جبکہ اللہ ہی خوب جانتا ہے

بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَلَيْسَ الذَّكَرُ
كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّيْٓ
اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا
مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۳۶﴾
فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ
وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ
وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ؕ كُلَّمَا دَخَلَ
عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ
عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ
اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ
مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾
هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ
قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ
ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾
فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ
فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ
بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ
وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۳۹﴾

کہ اس نے (درحقیقت) کیا جنا ہے اور نہیں ہے کوئی لڑکا
اس لڑکی جیسا اور میں نے نام رکھا اس کا مریم اور میں
پناہ میں دیتی ہوں اسے تیری اور اس کی اولاد کو بھی
شیطان مردود سے (بچانے کے لیے) ﴿۳۶﴾
پس قبول فرمالیا اس لڑکی کو اس کے رب نے احسن طریقہ سے
اور پروان چڑھایا اسے بہترین انداز سے
اور سرپرست بنا دیا اس کا زکریاؑ کو، جب بھی جاتے
اس کے پاس زکریاؑ محراب میں، موجود پاتے
اس کے پاس کھانے پینے کا سامان، کہتے اے مریم!
کہاں سے آیا ہے تیرے پاس یہ؟ وہ جواب دیتی یہ
اللہ کے ہاں سے ہے۔ بے شک اللہ رزق دیتا ہے
جسے چاہے بے حساب ﴿۳۷﴾
اس موقعہ پر دعا کی زکریاؑ نے اپنے رب سے،
کہا اے میرے مالک! عطا کر مجھے اپنی قدرت خاص سے
اولادِ پاکیزہ، بے شک تو ہے ہر ایک کی دعا سننے والا ﴿۳۸﴾
پس آواز دی اسے فرشتوں نے جبکہ وہ کھڑا نماز پڑھ رہا تھا
محراب میں کہ بے شک اللہ بشارت دیتا ہے تم کو
"یحییٰ" کی جو تصدیق کرنے والا ہوگا کلمۃ من اللہ (عیسیٰؑ) کی
اور وہ سردار، پارسا، نبی اور صالحین میں سے ہوگا ﴿۳۹﴾

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ
زکریا نے کہا اے میرے مالک! کیونکر ہوگا میرے ہاں لڑکا

وَّقَدْ بَلَغَنِىَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِىْ عَاقِرٌ ؕ
جبکہ میں ہو چکا ہوں بوڑھا اور بیوی میری بانجھ ہے۔

قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۴۰﴾
جواب دیا "اسی طرح" اللہ کرتا ہے جو چاہے ﴿۴۰﴾

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّىْۤ اٰيَةً ؕ
عرض کیا اے میرے رب! مقرر کر دے میرے لیے کوئی نشانی

قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ
کہا نشانی تمہاری یہ ہے کہ نہ بات کرو گے تم لوگوں سے

ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ
تین دن مگر اشارے سے، اور یاد کرتے رہنا اپنے رب کو

كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِىِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۴۱﴾
بہت زیادہ اور تسبیح کرتے رہنا (اس کی) شام اور صبح ﴿۴۱﴾

وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ
اور جب کہا فرشتوں نے اے مریم!

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ
بے شک اللہ نے منتخب کر لیا ہے تم کو اور پاک کر دیا ہے تمہیں

وَاصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۲﴾
اور برگزیدہ بنا دیا ہے تم کو تمام دنیا کی عورتوں سے ﴿۴۲﴾

يٰمَرْيَمُ اقْنُتِىْ
اے مریم! تابع فرمان بن کر دست بستہ کھڑی رہو

لِرَبِّكِ وَاسْجُدِىْ
اپنے رب کے حضور اور سجدہ کرو

وَارْكَعِىْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾
اور جھکا کرو جھکنے والوں کے ساتھ ﴿۴۳﴾

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ
یہ (باتیں) غیب کی خبروں میں سے ہیں جو ہم وحی کر رہے ہیں

اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ
تمہاری طرف حالانکہ نہ تھے تم ان کے پاس

اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ
جب وہ ڈال رہے تھے اپنے قلم (قرعہ اندازی کے لیے)

اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَمَا كُنْتَ
کہ کون ان میں سے سرپرست بنے مریم کا اور نہ تھے تم

لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۴﴾
ان کے پاس جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے ﴿۴۴﴾

اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ
اس وقت کہا تھا فرشتوں نے اے مریم!

| | |
|---|---|
| اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ | بے شک اللہ بشارت دیتا ہے تم کو کلمۃ من اللہ کی، |
| اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا | جس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہوگا، ذی وجاہت |
| فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝۴۵ | دنیا اور آخرت میں اور اللہ کے مقرب بندوں میں سے ہوگا ۴۵ |
| وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ | اور باتیں کرے گا لوگوں سے گہوارے میں بھی |
| وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۴۶ | اور ادھیڑ عمر میں بھی اور صالحین میں سے ہوگا ۴۶ |
| قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ | مریم نے کہا (ہائے) میرے رب! کہاں سے ہوگا |
| لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ | میرے ہاں بچہ جبکہ نہیں چھوا ہے مجھے کسی مرد نے۔ |
| قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ | جواب دیا، "اسی طرح" اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہے۔ |
| اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا | جب فیصلہ کر لیتا ہے وہ کسی امر کا تو بس |
| يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝۴۷ | حکم دیتا ہے اُسے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے ۴۷ |
| وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ | اور تعلیم دے گا اللہ اس کو کتاب و حکمت |
| وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۝۴۸ | اور تورات اور انجیل کی ۴۸ |
| وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ | اور رسول بنا کر بھیجے گا بنی اسرائیل کی طرف |
| اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ | (پھر جب وہ مبعوث ہوا تو اس نے کہا) بیشک میں لایا ہوں تمہارے پاس |
| بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ | نشانی تمہارے رب کی طرف سے، بے شک میں بناتا ہوں |
| لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ | تمہارے سامنے مٹی سے مجسمہ پرندہ کی مانند |
| فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا | پھر پھونکتا ہوں اس کے اندر سو بن جاتا ہے وہ پرندہ |
| بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ | اللہ کے حکم سے اور تندرست کرتا ہوں مادر زاد اندھے |
| وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ | اور کوڑھی کو اور زندہ کرتا ہوں مردوں کو اللہ کے حکم سے |

وَ اُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا
تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ؕ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۴۹﴾
وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ
مِنَ التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ
بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ
وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۫
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۵۰﴾
اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ
فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۵۱﴾
فَلَمَّاۤ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ
قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ
قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾
رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا بِمَاۤ
اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾
وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ

اور بتا سکتا ہوں تم کو جو تم کھاتے ہو اور جو
تم ذخیرہ کرتے ہو اپنے گھروں میں ۔
بے شک اس میں بہت بڑی نشانی ہے تمہارے لیے
اگر ہو تم ایمان لانے والے ﴿۴۹﴾
اور تصدیق کرنے والا بن کر آیا ہوں اس کی جو مجھ سے پہلے موجود ہے
تورات میں سے اور تاکہ حلال کروں تمہارے لیے
بعض وہ چیزیں جو حرام کر دی گئی تھیں تم پر
اور آیا ہوں میں تمہارے پاس نشانی لے کر تمہارے رب کی طرف سے
لہٰذا ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿۵۰﴾
بے شک اللہ ہی رب ہے میرا اور رب ہے تمہارا
سو اسی کی عبادت کرو تم ۔ یہی ہے راستہ سیدھا ﴿۵۱﴾
پھر جب محسوس کیا عیسیٰؑ نے بنی اسرائیل کی طرف سے کفر و انکار
تو کہا کون ہے میرا مددگار اللہ کی راہ میں ؟
کہا حواریوں نے ہم ہیں اللہ کے مددگار ،
ایمان لائے ہم اللہ پر اور تم گواہ رہو کہ ہم مسلم ہیں ﴿۵۲﴾
اے ہمارے مالک ! ایمان لائے ہم اس ہدایت پر جو
تو نے اتاری اور پیروی کی ہم نے رسول کی
لہٰذا لکھ لے تو ہم کو (حق کی) گواہی دینے والوں میں ﴿۵۳﴾
اور چلے (بنی اسرائیل عیسیٰؑ کے خلاف) چالیں اور چلا اپنی چال اللہ ۔

وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۵۴﴾
اور اللہ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے ﴿۵۴﴾

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ
جب کہا اللہ نے اے عیسیٰ! بے شک میں واپس لے لوں گا تمہیں

وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ
اور اٹھالوں گا تم کو اپنی طرف اور پاک کردوں گا تم کو

مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ
ان لوگوں کے گندے ماحول سے جو کافر ہیں اور کروں گا

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ
ان لوگوں کو جنہوں نے اتباع کیا تمہارا، غالب

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ
ان لوگوں پر جنہوں نے انکار کیا، قیامت کے دن تک

ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ
پھر میری طرف لوٹ کر آنا ہے تمہیں پس فیصلہ کروں گا میں

بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾
تمہارے درمیان ان باتوں کا جن میں تم باہم اختلاف کرتے تھے ﴿۵۵﴾

فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ
پس رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا سو عذاب دوں گا انہیں

عَذَابًا شَدِيْدًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ز
سخت ترین عذاب دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی

وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۵۶﴾
اور نہ ہوگا ان کا کوئی مددگار ﴿۵۶﴾

وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اور رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے عمل نیک

فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ
سو پورے پورے دے گا اللہ انہیں اجر اُن کے اور اللہ

لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۷﴾
نہیں پسند کرتا ظالموں کو ﴿۵۷﴾

ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ
یہ جو ہم پڑھ کر سنا رہے ہیں تم کو (اے محمدؐ)

مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾
آیات ہیں (کتاب الٰہی کی) اور تذکرہ ہے حکمت والا ﴿۵۸﴾

اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ۭ
بے شک عیسیٰؑ کی مثال اللہ کے ہاں مانند ہے آدمؑ کی مثال کے۔

خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ
پیدا کیا اسے اللہ نے مٹی سے پھر حکم دیا اسے

كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾
کہ ہو جا سو وہ ہو گیا ﴿۵۹﴾

| | |
|---|---|
| اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا | یہی بات حق ہے، تیرے رب کی طرف سے پس نہ |
| تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۶۰﴾ | ہونا تم شک کرنے والوں میں سے ﴿۶۰﴾ |
| فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ | پھر جو کوئی حجت بازی کرے تم سے اس معاملہ میں |
| مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ | اس کے بعد بھی کہ آچکا ہے تمہارے پاس صحیح علم |
| فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا | تو تم ان سے کہو کہ آؤ! بلا لیتے ہیں ہم اپنی اولاد کو |
| وَ اَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ | اور (بلا لو) تم اپنی اولاد کو اور ہم اپنی عورتوں کو اور تم اپنی عورتوں کو |
| وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۟ ثُمَّ نَبْتَهِلْ | اور ہم خود (بھی آتے ہیں) اور تم بھی (آجاؤ) پھر ہم مباہلہ کریں |
| فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾ | اور بھیجیں لعنت اللہ کی جھوٹوں پر ﴿۶۱﴾ |
| اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ | بے شک یہی ہے بیان سچا |
| وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ۭ | اور نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے۔ |
| وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۲﴾ | اور بلاشبہ اللہ ہی ہے غالب اور بڑی حکمت والا ﴿۶۲﴾ |
| فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ | پھر اگر منہ موڑ جائیں یہ لوگ تو بے شک اللہ |
| عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۳﴾ ع ۷ | خوب جانتا ہے فساد کرنے والوں کو ﴿۶۳﴾ |
| قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ | کہہ دو اے اہل کتاب! آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو |
| سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا | یکساں ہے ہمارے ہاں اور تمہارے ہاں، یہ کہ نہ |
| نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ | عبادت کریں ہم مگر اللہ کی اور نہ شرک کریں اس کے ساتھ |
| شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا | ذرا بھی اور نہ بنائے ہم میں سے کوئی کسی کو رب، |
| مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا | اللہ کے سوا پھر اگر منہ موڑیں وہ (اس دعوت سے) |
| فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا | تو (اے مسلمانو!) کہہ دو: گواہ رہو |

بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ کہ ہم تو (صرف اللہ ہی کے) عبادت گزار اور اطاعت شعار ہیں ﴿۶۴﴾

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ اے اہلِ کتاب! کیوں حُجّت بازی کرتے ہو تم

فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ ابراہیمؑ کے بارے میں جبکہ نہیں نازل ہوئی

التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا تورات اور انجیل مگر

مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۵﴾ ابراہیمؑ کے بعد کیا تم (اتنی بات بھی) نہیں سمجھتے؟ ﴿۶۵﴾

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا تم وہ ہو جو جھگڑتے رہتے ہو (ہم سے) ان باتوں کے بارے میں

لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاۗجُّوْنَ جن کا تمہیں کچھ علم تھا لیکن کیوں جھگڑتے ہو تم

فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ ان باتوں میں کہ نہیں ہے تمہیں ان کے بارے میں کچھ علم۔

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ جبکہ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿۶۶﴾

مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نہ تھا ابراہیمؑ یہودی اور نہ

نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ۭ نصرانی بلکہ تھا وہ سب سے لاتعلق اللہ کا فرمانبردار۔

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶۷﴾ اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ﴿۶۷﴾

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ بے شک لوگوں میں سب سے زیادہ قریب ابراہیمؑ کے

لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وہ لوگ ہیں جنہوں نے پیروی کی ان کی نیز یہ نبیؐ

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ اور وہ لوگ جو ایمان لائے (اس نبیؐ پر)۔

وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۸﴾ اور اللہ ساتھی ہے ایمان والوں کا ﴿۶۸﴾

وَدَّتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ دل سے چاہتا ہے ایک گروہ اہلِ کتاب میں سے

لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ۭ وَمَا يُضِلُّوْنَ کہ کاش! گمراہ کر سکے تمہیں حالانکہ نہیں گمراہ کرتے یہ

اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۹﴾ مگر اپنے آپ کو، لیکن نہیں اس کا شعور انہیں ﴿۶۹﴾

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۷۰﴾
يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ
بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ
وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۱﴾ ع
وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۷۲﴾
وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ
دِيْنَكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى
هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰٓى
اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ
اَوْ يُحَاۗجُّوْكُمْ
عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ
يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ
وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾
يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾

اے اہلِ کتاب! کیوں انکار کرتے ہو تم
اللہ کی آیات کا جبکہ تم خود گواہ ہو (کہ وہ حق ہیں)؟ ﴿۷۰﴾
اے اہلِ کتاب! کیوں گڈمڈ کرتے ہو تم حق کو
باطل کے ساتھ اور (کیوں) چھپاتے ہو حق کو
جبکہ تم جانتے ہو (کہ حق کیا ہے)؟ ﴿۷۱﴾
اور کہتا ہے ایک گروہ اہلِ کتاب کا (اپنے لوگوں سے کہ)
ایمان لے آؤ اس پر جو نازل کیا گیا ہے ان لوگوں پر جو
ایمان لائے ہیں (محمدؐ پر) صبح کے وقت اور انکار کرو دوسرے کو،
ممکن ہے کہ وہ پھر جائیں (اپنے دین سے) ﴿۷۲﴾
اور مت بات مانو مگر اس شخص کی جو کرتا ہو پیروی
تمہارے دین کی۔ کہہ دو! بے شک حقیقی ہدایت تو
اللہ کی ہدایت ہے (اور یہ اسی کی دین ہے) کہ دیا جائے
کسی کو ویسا ہی جو (کبھی) تم کو دیا گیا تھا
یا یہ کہ ان کو (تمہارے خلاف) قوی حجت مل جائے
تمہارے رب کے حضور سے۔ کہو! فضل تو اللہ کے ہاتھ میں ہے،
دیتا ہے وہ اپنا فضل جسے چاہے اور اللہ
وسعتوں کا مالک، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۷۳﴾
وہ مختص کر لیتا ہے اپنی رحمت کے لیے جسے چاہتا ہے
اور اللہ مالک ہے فضلِ عظیم کا ﴿۷۴﴾

| | |
|---|---|
| وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ | اور اہلِ کتاب میں سے کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر |
| تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ | امانت رکھو تم اس کے پاس ایک خزانہ تو ادا کر دے وہ تم کو |
| وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ | اور ان میں سے کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر امانت رکھو تم اس کے پاس |
| بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ | ایک دینار بھی تو نہ واپس دے تم کو الّا یہ کہ رہو تم |
| عَلَيْهِ قَآئِمًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ | اس کے سر پر سوار یہ (بدمعاملگی) اس وجہ سے ہے کہ وہ |
| قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ | کہتے ہیں کہ نہیں ہے ہم پر امیوں کے سلسلہ میں کوئی مواخذہ |
| وَيَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ | اور کہتے ہیں وہ اللہ کے بارے میں |
| الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝۷۵ | جھوٹی بات جانتے بوجھتے ۷۵ |
| بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ | ہاں! جس نے پورا کیا اپنا عہد اور اللہ سے ڈرا تو بے شک اللہ |
| يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝۷۶ | محبوب رکھتا ہے تقویٰ اختیار کرنے والوں کو ۷۶ |
| اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ | بلاشبہ وہ لوگ جو بیچتے ہیں اللہ سے کیے ہوئے عہد |
| وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰۗىِٕكَ | اور اپنی قسموں کو حقیر قیمت پر یہی لوگ ہیں کہ |
| لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ | نہیں ہے کوئی حصہ ان کے لیے آخرت میں |
| وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ | اور نہ بات کرے گا ان سے اللہ اور نہ دیکھے گا ان کی طرف |
| يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَلَهُمْ | قیامت کے دن اور نہ پاک کرے گا ان کو اور ان کے لیے |
| عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۷۷ | عذاب ہے دردناک ۷۷ |
| وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ | اور بلاشبہ ان میں تو ایک گروہ (ایسا بھی ہے) جو مروڑ کر |
| اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ | اپنی زبانوں کو پڑھتا ہے کتاب، تاکہ گمان کرو تم |
| مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ | کہ یہ کتاب اللہ میں سے ہے حالانکہ نہیں ہوتا وہ کتاب اللہ میں سے |

وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُولُونَ عَلَى اللّٰهِ
الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٧٨﴾
مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ
الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ
لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِّي مِنْ دُونِ اللّٰهِ
وَلٰكِنْ كُونُوا رَبّٰنِيّٖنَ
بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتٰبَ
وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ ﴿٧٩﴾
وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ
وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ۭ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ
بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ﴿٨٠﴾ ع ۹ ۲
وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ
لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ
وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاۗءَكُمْ
رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ
لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ۭ
قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰي ذٰلِكُمْ
اِصْرِيْ ۭ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ۭ قَالَ فَاشْهَدُوْا

اور کہتے ہیں وہ کہ یہ اللہ کے پاس سے (آیا) ہے حالانکہ نہیں ہے وہ
اللہ کی طرف سے اور بولتے ہیں وہ اللہ کے بارے میں
جھوٹ جانتے بوجھتے ﴿۷۸﴾
نہیں زیب دیتا کسی انسان کو، جسے دی ہو اللہ نے
کتاب وحکمت اور نبوت، پھر وہ کہے
لوگوں سے کہ بن جاؤ تم میرے بندے اللہ کو چھوڑ کر
بلکہ (وہ تو یہی کہے گا) کہ بن جاؤ تم اللہ والے
کیونکہ تم تعلیم دیتے ہو کتاب الٰہی کی
اور اس بنا پر بھی کہ تم پڑھتے ہو خود بھی (اللہ کی کتاب) ﴿۷۹﴾
اور نہ حکم دے گا وہ تم کو کہ بنالو تم فرشتوں کو
اور نبیوں کو اپنا رب۔ کیا وہ حکم دے گا تم کو کفر کا
بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو چکے ہو ﴿۸۰﴾
اور (یاد کرو) جب لیا تھا اللہ نے عہد، نبیوں سے
کہ یہ جو عطا کی ہے میں نے تم کو کتاب
وحکمت (اس احسان کا تقاضا یہ ہے کہ) پھر جب آئے تمہارے پاس
ایک عظیم رسول تصدیق کرتا ہوا اس کتاب کی جو تمہارے پاس ہے
تو تم ضرور اور بہر حال ایمان لاؤ گے اس پر اور مدد کرو گے اس کی۔
ارشاد ہوا! کیا اقرار کرتے ہو تم اور کرتے ہو ان شرائط پر
مجھ سے عہد؟ انہوں نے کہا ہم نے اقرار کیا ارشاد ہوا! سو گواہ ہو تم

| | |
|---|---|
| وَ اَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ | اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں ﴿۸۱﴾ |
| فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ | پس جو پھرے گا اس کے بعد (اس عہد سے) |
| فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ | تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں ﴿۸۲﴾ |
| اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ | تو پھر کیا یہ اللہ کے دین کے سوا (کوئی اور دین) چاہتے ہیں |
| وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ | حالانکہ اللہ ہی کے مطیع ہیں جو ہیں آسمانوں میں اور زمین میں |
| طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ | چار و ناچار اور اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے سب ﴿۸۳﴾ |
| قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا | کہو: ایمان لائے ہم اللہ پر اور اس پر جو نازل کیا گیا ہم پر |
| وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ | اور جو نازل کیا گیا ابراہیمؑ و اسماعیلؑ پر |
| وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ | اور اسحاقؑ و یعقوبؑ پر اور اس کی اولاد پر اور (اس پر بھی) جو |
| اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ | دیا گیا موسیٰؑ کو، عیسیٰؑ کو اور سب نبیوں کو |
| مِنْ رَّبِّهِمْ ۪ لَا نُفَرِّقُ | اُن کے رب کی طرف سے، نہیں فرق کرتے ہم |
| بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫ | ان میں ایک (اور دوسرے) کے درمیان (نبی ہونے کے اعتبار سے) |
| وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾ | اور ہم اسی کے تابع فرمان ہیں ﴿۸۴﴾ |
| وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا | اور جو اختیار کرنا چاہے اسلام کے علاوہ کوئی اور دین |
| فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ | تو ہرگز قبول نہ کیا جائے گا یہ اس سے اور وہ (ہوگا) |
| فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ | آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ﴿۸۵﴾ |
| كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا | بھلا کیسے ہدایت دے اللہ ایسے لوگوں کو |
| كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ | جنہوں نے کفر اختیار کیا بعد ایمان لانے کے |
| وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ | جبکہ گواہی دے چکے ہیں وہ کہ بے شک یہ رسول |

حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاللّٰهُ
سچا ہے اور آچکی ہیں ان کے پاس کھلی کھلی نشانیاں اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۶﴾
نہیں ہدایت دیتا ان لوگوں کو جو خود پر ظلم کرتے ہیں ﴿۸۶﴾

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ
ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ہے ان پر لعنت اللہ کی،

وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾
فرشتوں کی اور سب لوگوں کی ﴿۸۷﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ
ہمیشہ رہیں گے یہ اس لعنت میں نہ کمی کی جائے گی ان کے

الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾
عذاب میں اور نہ ہی ان کو مہلت ملے گی ﴿۸۸﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
مگر وہ جنہوں نے توبہ کرلی اس کے بعد

وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
اور اصلاح کرلی اپنی تو بے شک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾
بڑا معاف فرمانے والا اور ہر حالت میں رحم کرنے والا ہے ﴿۸۹﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا

بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا
بعد ایمان لانے کے پھر بڑھتے چلے گئے کفر میں

لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ
ہرگز نہیں قبول ہوگی توبہ ان کی

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿۹۰﴾
اور یہی لوگ ہیں حقیقی گمراہ ﴿۹۰﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا

وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ
اور مرے بھی بحالتِ کفر، تو ہرگز نہیں

يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ
قبول کیا جائے گا ان میں کسی سے زمین بھر

ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ؕ
سونا، اگرچہ وہ دے بطورِ فدیہ اسے۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ
یہی لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے دردناک عذاب

وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۹۱﴾ ع
اور نہ ہوگا ان کے لیے کوئی مددگار ﴿۹۱﴾

| | |
|---|---|
| ۞ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى | ہرگز نہیں پہنچ سکتے تم نیکی کو جب تک کہ نہ |
| تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۚ | خرچ کرو (اللہ کی راہ میں) اس میں سے جو تم محبوب رکھتے ہو |
| وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ | اور جو بھی خرچ کرتے ہو تم کوئی چیز، |
| فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۹۲﴾ | تو بے شک اللہ اس سے باخبر ہے ﴿۹۲﴾ |
| كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ | ہر قسم کا کھانا تھا حلال بنی اسرائیل کے لیے |
| اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ | مگر وہ جو حرام کر لیا تھا اسرائیل نے خود اپنے اوپر |
| مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ۭ | قبل اس کے کہ نازل کی گئی تورات ۔ |
| قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَا | کہو کہ لاؤ تورات اور اُسے پڑھو، |
| اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۳﴾ | اگر ہو تم سچے ﴿۹۳﴾ |
| فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ | پھر جو کوئی خود گھڑ کر منسوب کرے گا اللہ کی طرف |
| الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ | جھوٹی بات اس کے بعد بھی |
| فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ | تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں ﴿۹۴﴾ |
| قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۣ فَاتَّبِعُوْا | کہہ دو سچ فرمایا اللہ نے پس پیروی کرو |
| مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ | دینِ ابراہیمؑ کی جو سب سے کٹ کر اللہ کا ہو رہا |
| وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۵﴾ | اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ﴿۹۵﴾ |
| اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ | بے شک پہلا گھر جو بنایا گیا (عبادت گاہ) لوگوں کے لیے |
| لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا | یقیناً وہی ہے جو مکّہ میں ہے، برکت والا |
| وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۶﴾ | اور مرکزِ ہدایت تمام جہان والوں کے لیے ﴿۹۶﴾ |
| فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ | اس میں ایسی نشانیاں ہیں جو اپنی صداقت کی خود گواہ ہیں، |

مَقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ
مقامِ ابراہیمؑ ہے اور (یہ بات کہ) جو داخل ہوا اس میں

كَانَ اٰمِنًا ۭ وَلِلّٰهِ عَلَي النَّاسِ
مل گیا اسے امن اور اللہ کا حق ہے لوگوں پر

حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ
کہ حج کرے اس کے گھر کا ہر وہ شخص جو استطاعت رکھتا ہو

اِلَيْهِ سَبِيْلًا ۭ وَمَنْ كَفَرَ
اس تک پہنچنے کی اور اگر کوئی انکار کرے

فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۹۷
تو بے شک اللہ بے نیاز ہے سب جہاں والوں سے ۝۹۷

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ
کہو! اے اہلِ کتاب کیوں انکار کرتے ہو تم ماننے سے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ڰ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ
اللہ کی آیات کو جبکہ اللہ دیکھ رہا ہے

عَلٰي مَا تَعْمَلُوْنَ ۝۹۸
ان کرتوتوں کو جو تم کر رہے ہو؟ ۝۹۸

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ
کہو! اے اہلِ کتاب آخر کیوں روکتے ہو تم

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ
اللہ کی راہ سے ہر اس شخص کو جو ایمان لاتا ہے؟

تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ
چاہتے ہو تم (کہ چلے وہ) راہ ٹیڑھی حالانکہ تم

شُهَدَاۗءُ ۭ وَمَا اللّٰهُ
خود گواہ ہو (کہ سیدھی راہ یہی ہے) اور نہیں ہے اللہ

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۹۹
غافل ان حرکتوں سے جو تم کرتے ہو ۝۹۹

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا
اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اگر تم مانو گے کہا

فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
بعض لوگوں کا ان میں سے جنہیں دی گئی ہے کتاب

يَرُدُّوْكُمْ
تو پھیر دیں گے یہ تم کو (تمہارے دین سے)

بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ۝۱۰۰
(اور ہو جاؤ گے تم) بعد ایمان لانے کے پھر کافر ۝۱۰۰

وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ
اور بھلا کیسے کفر اختیار کر سکتے ہو تم جبکہ تم تو وہ ہو کہ

تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ
پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تمہیں اللہ کی آیات

وَفِيكُمْ رَسُولُهُ ۚ
اور تمہارے درمیان موجود ہے اللہ کا رسول ۔

وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ
اور جس نے تھام لیا مضبوطی سے اللہ کا دامن تو ضرور

هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾
ہدایت پا گیا وہ سیدھے راستے کی ﴿۱۰۱﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ
اے ایمان والو! ڈرو اللہ سے جیسا کہ حق ہے

تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ
اس سے ڈرنے کا اور ہرگز نہ موت آئے تم کو

اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾
مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو ﴿۱۰۲﴾

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا
اور مضبوطی سے تھام لو تم اللہ کی رسی کو سب مل کر

وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ
اور فرقہ بندی نہ کرو اور یاد کرو احسان اللہ کا

عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً
جو اس نے تم پر کیا کہ تھے تم (آپس میں) دشمن

فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ
پھر الفت پیدا کر دی اس نے تمہارے دلوں میں سو ہو گئے تم

بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ
اللہ کے فضل و کرم سے بھائی بھائی اور تھے تم (کھڑے)

عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ
کنارے پر آگ سے بھرے گڑھے کے

فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ
سو بچا لیا اللہ نے تم کو اس سے اس طرح کھول کھول کر بیان کرتا ہے

اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾
اللہ تمہارے لیے اپنی آیات تاکہ تم رہنمائی حاصل کرو ﴿۱۰۳﴾

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ
اور چاہیے کہ رہے تم میں (ہمیشہ) ایک جماعت ایسے لوگوں کی

يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ
جو دعوت دیتے رہیں نیکی کی طرف

وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ
اور حکم دیں اچھے کاموں کا اور منع کریں

عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾
برے کاموں سے اور یہی لوگ ہیں درحقیقت فلاح پانے والے ﴿۱۰۴﴾

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا
اور نہ ہو جانا تم ان لوگوں کی طرح جو فرقوں میں بٹ گئے

وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا
جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓئِكَ
لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ﴿۱۰۵﴾
يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ
وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ
اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۫
اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾
وَ اَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ
فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۷﴾
تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا
عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ
ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ ع ۱۱ ۱۲
كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ
لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

اور اختلاف میں مبتلا ہو گئے اس کے بعد بھی کہ
آچکے تھے ان کے پاس واضح احکام اور یہی وہ لوگ ہیں
جن کے لیے ہے عذابِ عظیم ﴿۱۰۵﴾
اس دن جب روشن ہوں گے کچھ چہرے
اور سیاہ ہوں گے کچھ چہرے، سو وہ لوگ کہ
سیاہ ہوں گے ان کے چہرے (ان سے کہا جائے گا)
اچھا تم ہو جنہوں نے کفر کیا تھا ایمان لانے کے بعد!
سو چکھو اب مزا عذاب کا بدلے میں اس کفر کے جو تم کرتے رہے ہو ﴿۱۰۶﴾
رہے وہ لوگ کہ روشن ہوں گے چہرے ان کے،
سو ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں۔
اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۰۷﴾
یہ آیات ہیں اللہ کی جو پڑھ کر سنا رہے ہیں ہم
تمہیں ٹھیک ٹھیک اور اللہ نہیں چاہتا
کہ ظلم ہو اہلِ جہان پر ﴿۱۰۸﴾
اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں
اور جو کچھ ہے زمین میں، اور اللہ کے حضور
پیش ہوتے ہیں سب معاملات ﴿۱۰۹﴾
تم ہو (اے مسلمانو! وہ) بہترین اُمّت جسے پیدا کیا گیا ہے
انسانوں (کی رہنمائی) کے لیے حکم دیتے ہو تم اچھے کاموں کا

وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ
اور منع کرتے ہو برے کاموں سے اور ایمان رکھتے ہو اللہ پر

وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ
اور اگر کہیں ایمان لے آتے اہلِ کتاب بھی (قرآن و رسولؐ پر)

لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ
تو ہوتا بہت بہتر ان کے حق میں ان میں سے تھوڑے ہیں

الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾
جو مومن ہیں اور زیادہ ان میں سے فاسق ہیں ﴿۱۱۰﴾

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّاۤ اَذًى ؕ
ہرگز نہ بگاڑ سکیں گے یہ تمہارا کچھ بھی سوائے ستانے کے ۔

وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۫
اور اگر جنگ کریں گے تم سے تو پھیر جائیں گے پیٹھ ۔

ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾
پھر ان کو مدد بھی نہ ملے گی ﴿۱۱۱﴾

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا
پڑ گئی مار ان پر ذلت کی جہاں بھی

ثُقِفُوْۤا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ
پائے جائیں گے الّا یہ کہ پناہ میں آجائیں اللہ کی

وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ
یا پناہ میں آجائیں انسانوں میں سے کسی کی اور گھر گئے وہ

بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ
غضب میں اللہ کے اور پڑ گئی مار ان پر

الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ
محتاجی کی یہ اس لیے ہوا کہ وہ انکار کرتے تھے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ
اللہ کی آیات کا اور قتل کرتے تھے نبیوں کو

بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا
ناحق اس کا سبب یہ تھا کہ

عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾
وہ نافرمان تھے اور حد سے بڑھ جاتے تھے ﴿۱۱۲﴾

لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
نہیں ہیں سب (اہلِ کتاب) ایک جیسے اہلِ کتاب میں

اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ
کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو قائم ہیں (راہِ راست پر)

يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ
تلاوت کرتے ہیں اللہ کی آیات کی رات کی گھڑیوں میں

وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾
اور وہ سربسجود رہتے ہیں ﴿۱۱۳﴾

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ
ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور روزِ آخرت پر

وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ
اور حکم دیتے ہیں نیک کاموں کا اور منع کرتے ہیں

عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ
برے کاموں سے اور سرگرم رہتے ہیں بھلائی کے کاموں میں۔

وَ اُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾
اور یہ نیک لوگوں میں سے ہیں ﴿۱۱۴﴾

وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ
اور جو بھی کریں گے یہ کوئی نیکی تو ہرگز نہ کی جائے گی ناقدری اس کی

وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾
اور اللہ خوب جانتا ہے ان لوگوں کو جو اس سے ڈرتے ہیں ﴿۱۱۵﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ
بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا ہرگز نہ بچا سکیں گے

عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ
ان کو ان کے مال اور نہ ان کی اولاد

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
اللہ (کی گرفت) سے ذرا بھی اور یہ لوگ دوزخی ہیں،

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾
یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۱۶﴾

مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ
مثال اس کی جو خرچ کرتے ہیں یہ لوگ

فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ
اس دنیاوی زندگی میں اس ہوا کی سی ہے

فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ
جس میں ہو سخت سردی، جو چلے کھیتی پر ایسے لوگوں کی

ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ
جنہوں نے ظلم کیا ہو اپنی جانوں پر اور برباد کر دے وہ اس کھیتی کو

وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ
اور نہیں کیا ظلم ان پر اللہ نے بلکہ

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾
وہ تو خود اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں ﴿۱۱۷﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً
اے ایمان والو! مت بناؤ رازدار (کسی کو)

مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ
اپنوں کے سوا نہیں اٹھا رکھیں گے وہ کوئی کسر تمہیں

خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا
نقصان پہنچانے میں، محبوب رکھتے ہیں وہ ہر اس بات کو جو

عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ
مصیبت میں مبتلا کرے تمہیں پھوٹا پڑتا ہے بغض وعناد

مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۖ وَمَا تُخْفِيْ
ان کے مونہوں سے اور جو کچھ چھپائے ہوئے ہیں

صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ۭ
ان کے سینے، وہ اس سے کہیں بڑھ کر ہے۔

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ
بے شک کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ہم نے تمہارے لیے

الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾
نشانیاں اگر تم عقل رکھتے ہو ﴿۱۱۸﴾

هٰٓاَنْتُمْ اُولَاۗءِ تُحِبُّوْنَهُمْ
یہ تم ہو ایسے کہ دوست رکھتے ہو اُن کو

وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ
جبکہ نہیں پسند کرتے وہ تمہیں اور ایمان رکھتے ہو تم

بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا
سب کتابوں پر اور (ان کی حالت یہ ہے کہ) جب

لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ
ملتے ہیں تم سے تو کہتے ہیں کہ ایمان لائے ہم بھی

وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ
اور جب خلوت میں ملتے ہیں (باہم) تو چبانے لگتے ہیں تم پر

الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۭ قُلْ مُوْتُوْا
اپنی انگلیاں مارے غصے کے کہہ دو! جل مرو تم

بِغَيْظِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ
اپنے غصے میں۔ بے شک اللہ خوب جانتا ہے

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾
اس (بغض وعناد) کو جو ہے سینوں میں ﴿۱۱۹﴾

اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۡ
اگر چھو بھی جاتی ہے تم کو کوئی بھلائی تو برا لگتا ہے انہیں

وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ۭ
اور اگر پہنچتی ہے تم کو کوئی تکلیف تو وہ خوش ہوتے ہیں اس پر۔

وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا
اور اگر تم صبر سے کام لو اور تقویٰ اختیار کرو

لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ
تو نہ نقصان پہنچائیں گی تم کو اُن کی چالیں ذرا بھی۔ بے شک اللہ

بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾
ان کرتوتوں کا جو یہ کر رہے ہیں پوری طرح احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۱۲۰﴾

وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ
اور جب صبح سویرے نکلے تھے تم اپنے گھر سے،

تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ
مامور کرنے کے لیے مومنوں کو جنگی مورچوں پر۔

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾
اور اللہ سب کچھ سن رہا تھا ہر بات سے باخبر تھا ﴿۱۲۱﴾

اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ
جب قصد کیا تھا دو گروہوں نے تم میں سے

اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ
بزدلی دکھانے کا حالانکہ اللہ ان کا حامی و مددگار تھا

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾
اور محض اللہ ہی پر چاہیے کہ بھروسہ کریں مومن ﴿۱۲۲﴾

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ
اور بلاشبہ مدد کر چکا تھا تمہاری اللہ غزوۂ بدر میں

وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
حالانکہ تم (اس وقت) بہت کمزور تھے سو ڈرو اللہ سے

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾
تاکہ تم شکر ادا کرسکو (اس کے اس احسان کا) ﴿۱۲۳﴾

اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ
جب کہہ رہے تھے تم مومنوں سے، کیا نہیں کافی ہے تمہارے لیے

اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ
یہ کہ مدد دے تم کو تمہارا رب تین ہزار

مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾
فرشتوں سے جو اتارے جائیں (آسمان سے) ﴿۱۲۴﴾

بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا
ہاں کیوں نہیں اگر تم ثابت قدم رہو اور تقویٰ اختیار کرو

وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا
اور آپڑے تمہارا دشمن تم پر اچانک

يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ
تو مدد دے گا تم کو تمہارا رب پانچ ہزار

مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾
فرشتوں سے جو خاص نشان لگائے ہوئے ہوں گے ﴿۱۲۵﴾

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ
اور نہیں بنایا اس کو اللہ نے مگر خوشخبری تمہارے لیے

وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَمَا
اور تاکہ مطمئن ہو جائیں دل تمہارے اس سے، اور نہیں ہے

النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
فتح و نصرت مگر اللہ کی طرف سے

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾
جو سب پر غالب، بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۲۶﴾

| | |
|---|---|
| لِيَقْطَعَ طَرَفًا | (یہ مدد اس لیے تھی) تاکہ کاٹ دے اللہ ایک حصہ |
| مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ | ان لوگوں کا جنہوں نے کفر کیا یا ذلیل کر دے انہیں، |
| فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾ | پس لوٹ جائیں وہ ناکام و نامراد ﴿۱۲۷﴾ |
| لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ | نہیں ہے تمہیں اس معاملہ میں (اختیار) ذرا بھی |
| اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ | (سارا اختیار اللہ کے پاس ہے) چاہے تو وہ توبہ قبول کرے ان کی |
| اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ | اور چاہے تو عذاب دے انہیں کیونکہ بلاشبہ وہ ظالم ہیں ﴿۱۲۸﴾ |
| وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ | اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں |
| يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ | بخش دے جسے چاہے اور عذاب دے |
| مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ | جسے چاہے اور اللہ تو ہے ہی |
| غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾ ع ۱۵ | بڑا معاف کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ﴿۱۲۹﴾ |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا | اے لوگو جو ایمان لائے ہو! مت کھاؤ سود |
| اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ | دوگنا چوگنا، بڑھتا چڑھتا اور ڈرو اللہ سے |
| لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ | تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۱۳۰﴾ |
| وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ | اور بچو اس آگ سے جو تیار کی گئی ہے کافروں کے لیے ﴿۱۳۱﴾ |
| وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ | اور اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی |
| لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ | تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۱۳۲﴾ |
| وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ | اور لپکو مغفرت کی طرف اپنے رب کی |
| وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ | اور جنت (کی طرف) جس کی وسعت آسمانوں اور زمین (جیسی ہے) |
| اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ ۙ | وہ تیار کی گئی ہے متقیوں کے لیے ﴿۱۳۳﴾ |

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ (متقی وہ ہیں) جو خرچ کرتے ہیں خوشحالی میں
وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ اور تنگی میں اور پی جانے والے ہیں غصے کو
وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ اور معاف کر دینے والے ہیں لوگوں کو۔ اور اللہ
يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۳۴ محبوب رکھتا ہے حسنِ عمل کرنے والوں کو ۱۳۴
وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اور ان لوگوں کو جو اگر کر بیٹھیں کوئی کھلا گناہ
اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا یا کر گزریں ظلم اپنی جانوں پر تو (فوراً) یاد آجاتا ہے ان کو
اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ اللہ پس معافی مانگتے ہیں وہ اپنے گناہوں کی
وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اور کون ہے جو معاف کرے گناہوں کو
اِلَّا اللّٰهُ ۣ وَلَمْ يُصِرُّوْا سوائے اللہ کے اور نہیں اصرار کرتے وہ
عَلٰي مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝۱۳۵ اپنے کیے پر جان بوجھ کر ۱۳۵
اُولٰۗىِٕكَ جَزَاۗؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ یہی وہ لوگ ہیں کہ ہے صلہ ان کا بخشش
مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا ان کے رب کی طرف سے اور جنتیں ایسی کہ بہتی ہیں ان کے نیچے
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ نہریں، ہمیشہ رہیں گے وہ ان جنتوں میں
وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝۱۳۶ اور کیا ہی خوب ہے اجر نیک عمل کرنے والوں کا ۱۳۶
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ بے شک گزر چکے ہیں تم سے پہلے کئی دور
فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا سو چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۳۷ کیا ہوا انجام جھٹلانے والوں کا ۱۳۷
هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى یہ واضح تنبیہ ہے لوگوں کے لیے اور ہدایت
وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۱۳۸ و نصیحت ہے متقیوں کے لیے ۱۳۸

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ
اور نہ دل شکستہ ہو اور نہ غم کرو تم ہی غالب رہو گے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾
بشرطیکہ تم مومن ہو ﴿۱۳۹﴾

اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ
اگر لگا ہے تم کو زخم (اُحد میں) تو بے شک لگ چکا ہے

الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ
ان لوگوں کو بھی زخم ایسا ہی (بدر میں) اور یہ

الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا
(کامیابی اور ناکامی کے) دن باری باری گردش دیتے ہیں ہم ان کو

بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ
لوگوں کے درمیان اور (تم پر یہ وقت اس لیے لایا گیا) تاکہ ظاہر کرے

اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ
اللہ ان لوگوں کو جو سچے مومن ہیں اور بنائے

مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا
تم میں سے بعض کو شہید اور اللہ نہیں

يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾
پسند کرتا ظالموں کو ﴿۱۴۰﴾

وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور تاکہ چھانٹ لے اللہ ان لوگوں کو جو ایمان والے ہیں

وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾
اور زور توڑ دے کافروں کا ﴿۱۴۱﴾

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ
کیا سمجھتے ہو تم یہ کہ داخل ہو جاؤ گے تم جنّت میں (یونہی)

وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
حالانکہ ابھی تک نہیں دیکھا اللہ نے ان لوگوں کو جنہوں نے

جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ
جہاد کیا ہے تم میں سے اور وہ دیکھنا چاہتا ہے

الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾
ثابت قدم رہنے والوں کو ﴿۱۴۲﴾

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ
اور بے شک تم تمنا کیا کرتے تھے موت کی

مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۖ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ
پہلے اس سے کہ دوچار ہو تم اس سے اب وہ تمہارے سامنے ہے

وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ ع ۱۵
اور تم نے اسے کھلی آنکھوں دیکھ لیا ﴿۱۴۳﴾

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ
اور نہیں ہیں محمدؐ مگر ایک رسول،

| | |
|---|---|
| قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ | بے شک ہو گزرے ہیں اس سے پہلے بھی بہت سے رسول ۔ |
| اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ | تو کیا پھر اگر وہ وفات پا جائیں یا قتل کر دیے جائیں |
| انْقَلَبْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ ؕ | تو پھر جاؤ گے تم الٹے پاؤں ؟ |
| وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ | اور جو پھرے گا الٹے پاؤں تو ہرگز نہیں |
| يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيَجْزِى | نقصان پہنچائے گا وہ اللہ کو ذرا بھی اور ضرور جزا دے گا |
| اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ | اللہ اپنے شکر گزار بندوں کو ﴿۱۴۴﴾ |
| وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ | اور نہیں ہے (اختیار) کسی جان کو کہ وہ مرے |
| اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ | بغیر اللہ کے حکم کے لکھا ہوا ہے (موت کا) وقتِ معین |
| وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا | اور جو کوئی چاہے بدلہ (اپنے اعمال کا) دنیا میں ، |
| نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ | دیتے ہیں ہم اس کو دنیا میں ہی سے اور جو چاہے |
| ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ | بدلہ آخرت کا ، دیتے ہیں ہم اس کو آخرت میں سے |
| وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ | اور ضرور صلہ دیں گے ہم اپنے شکر گزار بندوں کو ﴿۱۴۵﴾ |
| وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ | اور کتنے ہی نبی (گزر چکے ہیں) کہ جنگ کی ان کے ساتھ مل کر |
| رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا | بہت سے اللہ والوں نے سو نہ تو پست ہمت ہوئے وہ |
| لِمَاۤ اَصَابَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ | ان مصیبتوں کی وجہ سے جو پہنچیں انہیں اللہ کی راہ میں |
| وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ | اور نہ کمزوری دکھائی (دشمن کے آگے) اور نہ بے دست و پا ہو کر بیٹھے |
| وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ | اور اللہ محبوب رکھتا ہے ثابت قدم رہنے والوں کو ﴿۱۴۶﴾ |
| وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا | اور نہ تھا ان کا قول (ایسے مواقع پر) مگر یہ دعا : |
| رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا | اے ہمارے رب ! معاف فرما دے ہمارے گناہ |

وَ اِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا
وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾
فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا
وَ حُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ
وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ
عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾
بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ
وَ هُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾
سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ
كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا
بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ
سُلْطٰنًا ۚ وَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ
وَ بِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾
وَ لَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ
اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ
حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَ تَنَازَعْتُمْ

اور بے اعتدالیاں جو ہم سے سرزد ہوئیں اپنے معاملات میں
اور ثابت قدم رکھ ہمیں اور فتح عطا فرما ہمیں
کافروں پر ﴿۱۴۷﴾
سو عطا فرمایا ان کو اللہ نے صلہ دنیا کا بھی
اور بہترین اجر آخرت کا بھی۔
اور اللہ محبوب رکھتا ہے نیک کام کرنے والوں کو ﴿۱۴۸﴾
اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر تم کہا مانو گے
ان لوگوں کا جنہوں نے کفر کیا تو پھیر لے جائیں گے وہ تم کو
الٹے پاؤں تو ہو جاؤ گے تم پھر خسارہ اٹھانے والے ﴿۱۴۹﴾
بلکہ اللہ ہی ہے جو دوست ہے تمہارا
اور وہی سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے ﴿۱۵۰﴾
عنقریب ہم ڈالیں گے دلوں میں ان لوگوں کے جنہوں نے
کفر کیا، تمہاری ہیبت اس وجہ سے کہ شریک کیا انہوں نے
اللہ کے ساتھ ان کو کہ نہیں اتاری اللہ نے اس بارے میں
کوئی سند اور ٹھکانہ ان کا دوزخ ہے۔
اور بہت برا ٹھکانہ ہے ان ظالموں کا ﴿۱۵۱﴾
اور یقیناً سچ کر دکھایا تھا تم کو اللہ نے تو اپنا وعدہ
جب بے دریغ قتل کر رہے تھے تم ان کو اللہ کے حکم سے۔
حتّٰی کہ جب ڈھیلے پڑ گئے تم خود ہی اور اختلاف کیا تم نے

| | |
|---|---|
| فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ | حکم کے بارے میں اور حکم عدولی کی تم نے بعد |
| مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ | اس کے کہ دکھا دی تمہیں اللہ نے وہ چیز جو تمہیں محبوب تھی۔ |
| مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا | تم میں سے کچھ وہ تھے جو طلب گار تھے دنیا کے |
| وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ | اور تم میں سے کچھ وہ تھے جو طلب گار تھے آخرت کے، |
| ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ | تب پسپا کر دیا اللہ نے تمہیں دشمنوں کے سامنے سے |
| لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ | تاکہ آزمائش کرے تمہاری اور حق یہ ہے کہ |
| عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ | اللہ نے (پھر بھی) معاف کر دیا تمہیں اور اللہ |
| ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ | بہت فضل والا ہے مومنوں پر ﴿۱۵۲﴾ |
| اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ | جب تم منہ اٹھائے بھاگے جا رہے تھے اور پلٹ کر نہ دیکھتے تھے |
| عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ | کسی کی طرف اور رسول اللہ پکار رہے تھے تم کو |
| فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ | تمہارے پیچھے سے، سو بدلہ دیا اللہ نے تم کو غم پر غم کی صورت میں |
| لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ | تاکہ نہ ملال کرو تم اس چیز کا جو چھن گئی تم سے |
| وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ | اور نہ اس (مصیبت) کا جو پہنچی تم کو اور اللہ پوری طرح باخبر ہے |
| بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ | ہر اس بات سے جو تم کرتے ہو ﴿۱۵۳﴾ |
| ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ | پھر نازل فرمائی اللہ نے تم پر اس غم کے بعد |
| اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى | اطمینان کی کیفیت اونگھ (کی شکل میں) جو طاری ہو گئی |
| طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ | ایک گروہ پر تم میں سے اور ایک گروہ تھا |
| قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ | کہ بس فکر تھی ان کو محض اپنی ہی جانوں کی، گمان رکھتے تھے یہ |
| بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ | اللہ کے بارے میں جھوٹے، اور جاہلیت کے سے گمان، |

يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ
کہتے تھے کیا ہمارا بھی ہے اس معاملہ میں کچھ (عمل دخل)؟

قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ
کہو (اے پیغمبر) بے شک اختیار سارے کا سارا اللہ کا ہے۔

يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا
چھپائے ہوئے ہیں یہ لوگ اپنے دلوں میں ایسی باتیں جو

لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا
نہیں ظاہر کرتے تم پر کہتے ہیں اگر ہوتا ہمارا بھی

مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ
اختیارات میں کچھ حصہ تو نہ مارے جاتے ہم اس جگہ۔

قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ
کہہ دو اگر ہوتے تم اپنے گھروں میں بھی تو ضرور نکل آتے

الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ
وہ لوگ کہ لکھ دیا گیا تھا جن کی قسمت میں قتل ہونا،

اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ
اپنی قتل گاہوں کی طرف اور یہ اس لیے تھا کہ پرکھے اللہ

مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ
اس کو جو تمہارے سینوں میں ہے اور تاکہ صاف کر دے

مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
وہ کھوٹ جو تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾
خوب جانتا ہے دلوں کی باتوں کو ﴿۱۵۴﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ
بے شک وہ لوگ جو پیٹھ پھیر گئے تم میں سے،

يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ
جس دن باہم ٹکرائیں دو فوجیں

اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ
اس کا سبب صرف یہ تھا کہ قدم ڈگمگا دیے تھے ان کے

الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ
شیطان نے بوجہ بعض ان حرکتوں کے جو وہ کر بیٹھے تھے۔

وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ
بہرحال معاف کر دیا اللہ نے انہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾ ع
بے شک اللہ بہت معاف فرمانے والا، نہایت بردبار ہے ﴿۱۵۵﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا
اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ ہو جانا

كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ
ان کی طرح جو کافر ہیں اور کہتے ہیں اپنے بھائی بندوں کے بارے میں

| | |
|---|---|
| اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ | جب وہ سفر کرتے ہیں کسی سرزمین میں |
| اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا | یا نکلتے ہیں جنگ کے لیے کہ اگر ہوتے وہ ہمارے پاس |
| مَا مَاتُوْا وَ مَا قُتِلُوْا ۚ | تو نہ مرتے اور نہ قتل کیے جاتے |
| لِيَجْعَلَ اللّٰهُ | (ایسی بات کہنے کا نتیجہ یہ ہے) کہ بنا دیا ہے اللہ نے |
| ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ | اس کو حسرت (کا سبب) ان کے دلوں میں۔ |
| وَ اللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۗ | حالانکہ اللہ ہی زندہ رکھتا ہے اور مارتا ہے۔ |
| وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾ | اور اللہ تمہارے عملوں پر نگران ہے ﴿۱۵۶﴾ |
| وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ | اور اگر قتل کیے جاؤ تم اللہ کی راہ میں یا مر جاؤ |
| لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ | تو بخشش جو اللہ کی طرف سے ہوگی اور اس کی رحمت |
| خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ | کہیں بہتر ہے ہر اس چیز سے جو لوگ جمع کرتے ہیں ﴿۱۵۷﴾ |
| وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ | اور خواہ مرو تم یا قتل کیے جاؤ |
| لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ | بہرحال اللہ ہی کے حضور پیش کیے جاؤ گے تم ﴿۱۵۸﴾ |
| فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ | سو یہ کتنی بڑی رحمت ہے اللہ کی کہ ہو تم (اے محمدؐ) نرم مزاج |
| لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ | ان کے لیے اور اگر کہیں ہوتے تم سخت مزاج اور سنگدل |
| لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۪ | تو ضرور منتشر ہو جاتے یہ تمہارے گرد و پیش سے |
| فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ | سو تم معاف کر دو ان کو اور دعائے مغفرت کرو ان کے حق میں |
| وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا | اور مشورہ لیتے رہو ان سے دین کے کام میں پھر جب |
| عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۗ | پختہ فیصلہ کر لو تم تو توکل کرو اللہ پر (اور کر گزرو)۔ |
| اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾ | بے شک اللہ دوست رکھتا ہے توکل کرنے والوں کو ﴿۱۵۹﴾ |

| | |
|---|---|
| اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ | اگر مدد کرے تمہاری اللہ تو نہیں ہے کوئی غالب آنے والا تم پر |
| وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ | اور اگر چھوڑ دے وہ تم کو تو کون ہے وہ جو |
| يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ | مدد کرے تمہاری اس کے بعد اور محض اللہ ہی پر |
| فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ | توکّل کرنا چاہیے مومنوں کو ﴿۱۶۰﴾ |
| وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ۭ | اور نہیں ہے کسی نبی کی یہ شان کہ وہ خیانت کرے۔ |
| وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ | اور جو کوئی خیانت کرے گا، حاضر ہوگا اپنی خیانت کے ساتھ |
| يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا | قیامت کے دن پھر پورا پورا ملے گا ہر جان کو بدلہ اس کا جو |
| كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ | اس نے کمایا تھا اور اُن کے ساتھ ناانصافی نہ ہوگی ﴿۱۶۱﴾ |
| اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ | بھلا کیا وہ شخص جو چل رہا ہو اللہ کی رضا پر |
| كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ | مانند اس شخص کے ہو سکتا ہے جو گھر گیا ہو اللہ کے غضب میں |
| وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾ | اور ٹھکانہ ہو اس کا جہنّم جبکہ وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے ﴿۱۶۲﴾ |
| هُمْ دَرَجٰتٌ | یہ (دو قسم کے) لوگ، درجے کے لحاظ سے مختلف ہیں |
| عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ | اللہ کے نزدیک اور اللہ نگران ہے |
| بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ | ہر اس عمل پر جو وہ کرتے ہیں ﴿۱۶۳﴾ |
| لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ | یقیناً بڑا احسان کیا ہے اللہ نے مومنوں پر |
| اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ | کہ بھیجا ان میں ایک رسول انہی میں سے |
| يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ | جو پڑھ کر سناتا ہے انہیں اللہ کی آیات |
| وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ | اور تزکیۂ (نفس) کرتا ہے ان کا اور تعلیم دیتا ہے ان کو |
| الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا | کتاب اللہ کی اور سکھاتا ہے ان کو حکمت۔ اگرچہ تھے وہ |

| | |
|---|---|
| مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾ | اس سے پہلے یقیناً کھلی گمراہی میں ﴿۱۶۴﴾ |
| اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ | کیا (ایسا نہیں ہوا) کہ جب پہنچی تم کو (کوئی) مصیبت |
| قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ | جبکہ پہنچا چکے تھے تم اس سے دگنی مصیبت (دشمنوں کو بدر میں) |
| قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۭ قُلْ هُوَ | تو تم نے کہا! کہاں سے آگئی یہ؟ کہہ دو! یہ مصیبت |
| مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ | تمہاری اپنی ہی لائی ہوئی ہے۔ بے شک اللہ |
| عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾ | ہر بات پر پوری طرح قادر ہے ﴿۱۶۵﴾ |
| وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ | اور جو نقصان پہنچا تم کو اس دن جب مکرائیں دو فوجیں |
| فَبِاِذْنِ اللّٰهِ | سو (پہنچا وہ) اللہ کے اذن سے |
| وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۶۶﴾ | اور اس لیے بھی کہ دیکھ لے اللہ ان کو جو مومن ہیں ﴿۱۶۶﴾ |
| وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚ | اور اس لیے کہ دیکھ لے ان لوگوں کو جو منافق ہیں |
| وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا | اور کہا گیا تھا ان سے کہ آؤ جنگ کرو |
| فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا لَوْ | اللہ کی راہ میں یا دفاع کرو انہوں نے کہا اگر |
| نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا تَّبَعْنٰكُمْ ۭ | ہم جانتے کہ لڑائی ہوگی تو ضرور ساتھ چلتے ہم تمہارے۔ |
| هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَىِٕذٍ اَقْرَبُ | یہ لوگ کفر سے اس دن زیادہ قریب تھے |
| مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ | بہ نسبت ایمان کے، کہتے ہیں اپنے منہ سے |
| مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ | ایسی باتیں جو نہیں ہیں ان کے دلوں میں |
| وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ | اور اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو وہ چھپاتے ہیں ﴿۱۶۷﴾ |
| اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ | یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے کہا اپنے بھائیوں کے بارے میں |
| وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا | جبکہ خود بیٹھے رہے (گھروں میں) کہ اگر مانتے بات ہماری |

مَا قُتِلُوْا ؕ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ
الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾
وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ
عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿۱۶۹﴾
فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ
مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ
لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ
اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾
يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ
وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ
اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ ۚ
اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ
مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ
وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾
اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ
اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ

تو نہ مارے جاتے تم کہو! اچھا ٹال کر دکھاؤ تم اپنی جانوں سے
موت، اگر ہو تم سچے ﴿۱۶۸﴾
اور ہرگز نہ سمجھنا ان لوگوں کو جو قتل ہوئے ہیں
اللہ کی راہ میں کہ وہ مردہ ہیں بلکہ وہ تو زندہ ہیں
اپنے رب کے پاس رزق پا رہے ہیں ﴿۱۶۹﴾
شاداں و فرحاں ہیں اس پر جو عطا فرمایا ہے ان کو اللہ نے
اپنے فضل سے اور مطمئن ہیں ان لوگوں کے بارے میں جو
ابھی نہیں پہنچے ان کے پاس ان کے پچھلوں میں سے،
اس بنا پر کہ نہ کوئی خوف ہے ان کے لیے
اور نہ وہ غمگین ہوتے ہیں ﴿۱۷۰﴾
مطمئن ہیں اللہ کے انعام پر
اور اس کے فضل پر اور (اس پر) کہ اللہ نہیں ضائع کرتا
اجر مومنوں کا ﴿۱۷۱﴾
وہ (مومن) جنہوں نے لبیک کہا پکار پر اللہ اور رسول کی
اس کے باوجود کہ کھا چکے تھے زخم۔
ان لوگوں کے لیے، جنہوں نے بہتر کارکردگی دکھائی ان میں سے
اور تقویٰ اختیار کیا، اجرِ عظیم ہے ﴿۱۷۲﴾
یہ وہ ہیں کہ کہا تھا ان سے لوگوں نے
کہ بہت لوگ جمع ہو رہے ہیں تمہارے مقابلہ کے لیے

فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾

لہٰذا ڈرو ان سے، سو زیادہ کر دیا اس بات نے ان کا ایمان اور انہوں نے کہا: کافی ہے ہمارے لیے اللہ اور وہی بہترین کارساز ہے ﴿۱۷۳﴾

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾

نتیجہ یہ نکلا کہ لوٹے وہ لے کر انعام اللہ کا اور فضل اس کا، نہ پہنچا انہیں کوئی نقصان اور چلے راہ پر رضائے الٰہی کے۔ اور اللہ مالک ہے فضلِ عظیم کا ﴿۱۷۴﴾

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۖ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾

یہ جو تھا دراصل شیطان تھا جو ڈرا رہا تھا تم کو اپنے ساتھیوں سے لہٰذا نہ ڈرو تم ان سے اور ڈرو صرف مجھ سے اگر ہو تم (واقعی) مومن ﴿۱۷۵﴾

وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ۗ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾

اور نہ آزردہ خاطر کریں تم کو وہ لوگ جو بھاگ دوڑ کر رہے ہیں کفر کی راہ میں، بے شک وہ ہرگز نہ نقصان پہنچا سکیں گے اللہ کو ذرا بھی۔ اللہ کا ارادہ یہ ہے کہ نہ رکھے ان کے لیے کوئی حصہ آخرت میں اور ان کے لیے ہے عذابِ عظیم ﴿۱۷۶﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾

بے شک وہ لوگ جنہوں نے خریدا کفر، ایمان کے بدلے میں، ہرگز نہیں بگاڑ رہے اللہ کا کچھ بھی اور ان کے لیے ہے، دردناک عذاب ﴿۱۷۷﴾

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ۚ

اور ہرگز نہ گمان کریں وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا ہے کہ یہ جو ہم مہلت دے رہے ہیں ان کو، یہ بہتر ہے ان کے لیے۔

إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوٓا
یہ ہمارا ان کو مہلت دینا محض اس لیے ہے کہ خوب اضافہ کرلیں وہ

إِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۱۷۸﴾
گناہوں میں اور ان کے لیے ہے عذاب ذلیل وخوار کرنے والا ﴿۱۷۸﴾

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ
نہیں ہے اللہ کہ چھوڑ دے مومنوں کو

عَلٰى مَآ أَنتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيزَ
اس حالت میں کہ ہو تم جس میں حتّٰی کہ الگ نہ کر دے

الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۗ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
ناپاک کو پاک سے اور نہیں ہے اللہ

لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
کہ مطلع کرے تم کو غیب پر، لیکن اللہ

يَجْتَبِي مِن رُّسُلِهِ مَن
چن لیتا ہے اپنے رسولوں میں سے جسے

يَّشَآءُ ۖ فَـَٔامِنُوا بِاللّٰهِ
چاہے (غیب کی باتیں بتانے کے لیے) لہٰذا ایمان رکھو تم اللہ پر

وَرُسُلِهِ ۚ وَإِن تُؤْمِنُوا
اور اس کے رسولوں پر اور اگر تم ایمان پر قائم رہے

وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۱۷۹﴾
اور تقویٰ اختیار کیا تو تمہارے لیے ہے اجرِ عظیم ﴿۱۷۹﴾

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ
اور ہرگز نہ گمان کریں وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں

بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِن فَضْلِهِ
اُس کے دینے میں جو عطا کیا ہے ان کو اللہ نے اپنے فضل سے

هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ۖ بَلْ هُوَ شَرٌّ
کہ یہ (بخل) بہتر ہے ان کے حق میں بلکہ یہ بہت برا ہے

لَّهُمْ ۖ سَيُطَوَّقُونَ
ان کے لیے ضرور طوق بنا کر ڈالا جائے گا اُن کی گردنوں میں

مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ
اس چیز کا جس کے دینے میں بخل کرتے تھے، قیامت کے دن۔

وَلِلّٰهِ مِيرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ
اور اللہ ہی کے لیے ہے، میراث آسمانوں کی اور زمین کی۔

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۱۸۰﴾
اور اللہ ہر اس بات سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ﴿۱۸۰﴾

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِينَ
بے شک سن لیا اللہ نے قول ان لوگوں کا جنہوں نے

قَالُوٓا إِنَّ اللّٰهَ فَقِيرٌ وَّنَحْنُ أَغْنِيَآءُ ۘ
کہا کہ اللہ محتاج ہے اور ہم غنی ہیں۔

سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ
سو لکھ لیتے ہیں ہم، ان کا یہ کہنا اور قتل کرنا ان کا نبیوں کو

بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ
ناحق (بھی درج ہے) اور کہیں گے ہم (ان سے روزِ قیامت)

ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾
کہ چکھو عذاب دہکتی آگ کا ﴿۱۸۱﴾

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ
یہ بدلہ ہے ان عملوں کا جو (کر کے) آگے بھیجے،

اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ
تمہارے ہاتھوں نے اور یقیناً اللہ نہیں ہے

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾
ذرا بھی ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر ﴿۱۸۲﴾

اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ
وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ بے شک اللہ نے حکم دیا ہے ہم کو

اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى
کہ نہ ایمان لائیں ہم کسی رسول پر جب تک کہ نہ

يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ
پیش کرے وہ ہمارے سامنے ایسی قربانی کہ کھا جائے اس کو

النَّارُ ۭ قُلْ قَدْ جَاۗءَكُمْ رُسُلٌ
(آسمانی) آگ، کہہ دو کہ آ چکے ہیں تمہارے پاس کتنے ہی رسول

مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ
مجھ سے پہلے، روشن نشانیاں لے کر اور وہ نشانی بھی جو

قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ
تم نے کہی ہے، تو پھر کیوں قتل کیا تم نے ان کو،

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾
اگر ہو تم سچے ﴿۱۸۳﴾

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ
پھر اگر جھٹلاتے ہیں یہ تم کو (اے محمدؐ)، تو البتہ جھٹلائے جا چکے ہیں

رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَاۗءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ
بہت سے رسول تم سے پہلے بھی جو لائے تھے کھلی نشانیاں

وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾
اور صحیفے اور روشن کتاب ﴿۱۸۴﴾

كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۭ
ہر جان کو چکھنا ہے مزا موت کا۔

وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ
اور بس دیے جائیں گے تم کو پورے اجر تمہارے (اعمال کے)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ
روزِ قیامت، پس جو بچا لیا گیا آگ سے

وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ
اور داخل کر دیا گیا جنّت میں تو بے شک کامیاب ہو گیا وہ

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾
اور نہیں ہے دنیاوی زندگی مگر محض سامان دھوکے کا ۔ ﴿۱۸۵﴾

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۫
البتہ آزمائے جاؤ گے تم ضرور اپنے مالوں اور جانوں کے معاملے میں

وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
اور البتہ سنو گے تم ضرور ان لوگوں سے جنہیں دی گئی

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ
کتاب تم سے پہلے اور ان لوگوں سے بھی جو

اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَاِنْ
مشرک ہیں تکلیف دہ باتیں بہت سی اور اگر (ان حالات میں)

تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ
تم نے صبر کیا اور تقویٰ اختیار کیا تو بے شک

ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾
یہ بڑے حوصلے کا کام ہے ﴿۱۸۶﴾

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ
اور جب لیا اللہ نے عہد ان لوگوں سے جنہیں

اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ
دی گئی کتاب کہ تم ضرور بیان کرتے رہو گے اس کو

لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۫
لوگوں کے سامنے اور نہ چھپاؤ گے اس کو۔

فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ
تو پھینک دیا انہوں نے عہد کو پسِ پشت

وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ
اور بیچ ڈالا اس کو حقیر قیمت کے بدلے۔

فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾
سو بہت ہی برا ہے وہ کاروبار جو یہ کر رہے ہیں ﴿۱۸۷﴾

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا
ہرگز نہ خیال کرنا تم کہ وہ لوگ جو اتراتے ہیں اپنے کرتوتوں پر

وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا
اور چاہتے ہیں کہ تعریف کی جائے ان کی ایسے کارناموں پر جو

لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ
نہیں کیے انہوں نے سو نہ خیال کرنا ان کے بارے میں

بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ
کہ وہ بچ گئے عذاب سے

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾
بلکہ ان کے لیے ہے بڑا دردناک عذاب ﴿۱۸۸﴾

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ
اور اللہ ہی کے لیے ہے حکومت آسمانوں کی اور زمین کی

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۸۹﴾ ع ۱۹
اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿۱۸۹﴾

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
بے شک پیدا کرنے میں آسمانوں اور زمین کے

وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ
اور ایک دوسرے کے پیچھے آنے میں شب و روز کے

لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ ۚ
یقیناً بہت نشانیاں ہیں ایسے عقل مندوں کے لیے ﴿۱۹۰﴾

الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا
جو یاد کرتے ہیں اللہ کو کھڑے بیٹھے

وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَكَّرُوْنَ
اور اپنے پہلوؤں کے بل اور غور و فکر کرتے رہتے ہیں

فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ
تخلیق میں آسمانوں اور زمین کی۔

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ
(پھر بے اختیار بول اٹھتے ہیں) اے ہمارے رب! نہیں پیدا کیا تو نے

هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ
یہ سب بے مقصد، پاک ہے تو ہر نقص و عیب سے،

فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾
پس بچا لے ہم کو دوزخ کے عذاب سے ﴿۱۹۱﴾

رَبَّنَاۤ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ
اے ہمارے رب! بے شک تو نے جس کو ڈالا دوزخ میں

فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ ؕ وَمَا
سو درحقیقت بڑا ہی رسوا کر دیا تو نے اُسے اور نہیں

لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾
ہوگا ایسے ظالموں کا کوئی مددگار ﴿۱۹۲﴾

رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا
اے ہمارے رب! ہم نے سنا ایک پکارنے والے کو

یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ
جو دعوت دے رہا تھا ایمان کی کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر"

فَاٰمَنَّا ۟ رَبَّنَا
سو ایمان لے آئے ہم اے ہمارے رب

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا
اب بخش دے تو ہمارے گناہ

وَكَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا
اور دُور کر دے ہم سے وہ بُرائیاں جو ہم میں ہیں

وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾
اور موت دے ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ ﴿۱۹۳﴾

رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا
اے ہمارے رب اور عطا فرما تو ہم کو وہ جس کا وعدہ کیا ہے تو نے ہم سے

عَلٰى رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
اپنے رسولوں کی معرفت اور نہ رسوا کیجیو ہمیں قیامت کے دن۔

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾
بے شک تو نہیں خلاف کرتا اپنے وعدے کے ﴿۱۹۴﴾

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ
پس قبول فرمالی ان کی دعا ان کے رب نے

اَنِّيْ لَاۤ اُضِيْعُ عَمَلَ
(اور جواب دیا) کہ بلاشبہ میں نہیں ضائع کرتا عمل

عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ
کسی عمل کرنے والے کا تم میں سے مرد ہو یا عورت

بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ
تم سب ایک دوسرے کے ہم جنس ہو سو وہ لوگ جنہوں نے

هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ
ہجرت کی، نکالے گئے اپنے گھروں سے

وَ اُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَ قٰتَلُوْا
اور ستائے گئے میری راہ میں اور جنگ کی انہوں نے

وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ
اور شہید ہوئے ضرور کفارہ بناؤں گا میں

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ
ان کی طرف سے (ان عملوں کو) ان کے گناہوں کا

وَ لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ
اور ضرور داخل کروں گا میں ان کو جنتوں میں،

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
بہتی ہیں جن کے نیچے نہریں۔

ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ
یہ ہے اجر اللہ کی جناب خاص سے۔

وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾
اور اللہ کے پاس ہے بہترین اجر ﴿۱۹۵﴾

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ
ہرگز نہ دھوکے میں ڈالے تم کو (اے محمدؐ) چلت پھرت

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾
کافروں کی ملکوں میں ﴿۱۹۶﴾

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۚ
یہ فائدہ ہے تھوڑا سا۔

| | |
|---|---|
| ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ | پھر ٹھکانہ ہے ان کا جہنّم |
| وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ | اور بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے ﴿۱۹۷﴾ |
| لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ | لیکن وہ لوگ جو ڈرتے رہے اپنے رب سے |
| لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ | ان کے لیے ہیں جنّتیں ایسی کہ بہتی ہیں |
| مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ | ان کے نیچے نہریں، ہمیشہ رہیں گے وہ |
| فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ | ان میں یہ مہمان نوازی ہوگی اللہ کی طرف سے۔ |
| وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ | اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے |
| خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ | وہی سب سے بہتر ہے نیک لوگوں کے لیے ﴿۱۹۸﴾ |
| وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ | اور بے شک اہل کتاب میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو |
| يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ | ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس پر جو نازل کیا گیا |
| اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ | تمہاری طرف اور اس پر جو نازل کیا گیا اُن کی طرف، |
| خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ | جُھکے رہتے ہیں اللہ کے حضور، نہیں بیچتے |
| بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ | اللہ کی آیات کو حقیر معاوضے پر۔ |
| اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ | یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے لیے ہے ان کا اجر خاص |
| عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ | ان کے رب کے پاس، بے شک اللہ |
| سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ | بہت جلد چکانے والا ہے حساب کا ﴿۱۹۹﴾ |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا | اے ایمان والو! ثابت قدم رہو اور (دشمنوں کے) مقابلے میں پامردی دکھاؤ |
| وَرَابِطُوْا ۟ | اور اتفاق و اتحاد قائم رکھتے ہوئے جہاد کے لیے کمربستہ رہو |
| وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾ | اور ڈرتے رہو اللہ سے تاکہ تم کامیابی سے ہمکنار ہو ﴿۲۰۰﴾ |

الجزء ۴ ع ۲۰

## سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ (٩٢)

اٰیَاتُهَا ١٧٦ (٤) رُكُوْعَاتُهَا ٢٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ
اے انسانو! ڈرو اپنے رب سے جس نے
خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ
پیدا کیا تم کو ایک جان سے اور پیدا کیا
مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا
اسی میں سے جوڑا اس کا اور پھیلائے ان دونوں سے
رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ
بہت سے مرد اور عورتیں اور ڈرتے رہو اس اللہ سے کہ
تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ
سوال کرتے ہو تم ایک دوسرے سے جس کا واسطہ دے کر
وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
اور ڈرتے رہو رشتوں (کی نزاکت) سے بھی بے شک اللہ
كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ①
ہے تم پر ہر وقت نگران ①
وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا
اور دے دو یتیموں کو ان کے مال اور مت بدلو
الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠ وَلَا تَاْكُلُوْٓا
برے مال کو اچھے مال سے اور مت ہڑپ کرو
اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ
ان کے مال اپنے مالوں کے ساتھ (ملا کر)
اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ②
بے شک یہ ہے گناہ بہت بڑا ②
وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى
اور اگر اندیشہ ہو تم کو کہ نہ انصاف کر سکو تم یتیم لڑکیوں کے معاملے میں
فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ
تو نکاح کر لو تم (ان کے علاوہ) ان سے جو پسند آئیں تم کو عورتیں
مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ
دو دو، تین تین، چار چار۔ پھر اگر خوف ہو تم کو
اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً
یہ کہ نہ عدل کر سکو گے تو بس ایک۔

| | |
|---|---|
| اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ | یا پھر (لونڈی) جو تمہاری ملک میں ہو۔ یہ |
| اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ؕ ۳ | زیادہ قریب ہے اس کے کہ بچ جاؤ تم ناانصافی سے ۳ |
| وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ | اور ادا کرو عورتوں کو ان کے مہر، خوش دلی کے ساتھ۔ |
| فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ | پھر اگر (چھوڑ دیں) وہ اپنی خوشی سے تمہارے لیے کچھ حصہ مہر کا |
| نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ۴ | از خود تو کھاؤ اُسے خوشگوار سمجھ کر بے کھٹکے ۴ |
| وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ | اور نہ دو تم عقل یتیموں کو اپنے مال (یعنی وہ مال جو اُن کے تمہارے پاس ہیں) |
| الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا | جس کو بنایا ہے اللہ نے تمہارے لیے ذریعۂ گزران |
| وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ | اور کھلاؤ انہیں اس میں سے اور پہناؤ بھی |
| وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۵ | اور سمجھاؤ انہیں بات اچھی ۵ |
| وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا | اور جانچتے پرکھتے رہو یتیموں کو یہاں تک کہ جب پہنچ جائیں وہ |
| النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا | نکاح کی عمر کو پھر اگر پاؤ تم ان میں عقل کی پختگی |
| فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ | تو دے دو ان کو مال ان کے اور نہ کھاؤ اس مال کو |
| اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ | فضول خرچی کر کے جلدی جلدی کہ کہیں |
| يَّكْبَرُوْا ؕ وَمَنْ كَانَ | بڑے ہو جائیں (اور اپنے حق کا مطالبہ کرنے لگیں) اور جو ہو |
| غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ | آسودہ حال اسے چاہیے کہ بچ کر رہے (ان کے مال سے) |
| وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ | اور جو ہو غریب تو اسے چاہیے کہ کھائے |
| بِالْمَعْرُوْفِ ؕ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ | جائز طریقہ سے پھر جب حوالے کرنے لگو ان کو |
| اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ | ان کے مال تو گواہ بنا لو ان پر |
| وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۶ | اور کافی ہے اللہ حساب لینے والا ۶ |

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ
الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۪ وَلِلنِّسَآءِ
نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ
وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ
نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝۷
وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى
وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ
وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝۸
وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ
لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا
خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۪
فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝۹
اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى
ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ
وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝۱۰ ع

مردوں کے لیے حصہ ہے اس (ترکے) میں سے جو چھوڑیں
والدین اور قریبی رشتہ دار اور عورتوں کے لیے بھی
حصہ ہے اس (ترکے) میں سے جو چھوڑیں والدین
اور قریبی رشتہ دار وہ ترکہ کم ہو یا زیادہ۔
یہ حصہ مقرر ہے (اللہ کی طرف سے) ۝۷
اور جب موجود ہوں تقسیم کے وقت رشتہ دار
اور یتیم اور مسکین تو دو ان کو بھی کچھ اس میں سے
اور کہو ان سے معقول بات ۝۸
اور چاہیے کہ ڈریں وہ لوگ جو (ترکہ تقسیم کر رہے ہیں)
کہ اگر چھوڑتے وہ اپنے پیچھے اولاد ضعیف و ناتواں
تو کیسے کچھ اندیشے ہوتے انہیں ان کے بارے میں
لہٰذا انہیں چاہیے کہ ڈریں اللہ سے اور کہیں ٹھیک ٹھیک بات ۝۹
بے شک وہ لوگ جو کھا جاتے ہیں یتیموں کے مال
ناحق وہ تو بس بھر رہے ہیں اپنے پیٹوں میں آگ۔
اور عنقریب جا پڑیں گے بھڑکتی آگ میں ۝۱۰

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۗ
لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ
فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ
فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ

ہدایت کرتا ہے تم کو اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں،
مرد کا (حصہ) برابر ہے دو عورتوں کے حصے کے
پھر اگر ہوں (وارث) صرف لڑکیاں ہی دو سے زیادہ
تو ان کے لیے ہے دو تہائی پورے ترکے کا

وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ؕ
اور اگر ہو ایک ہی لڑکی تو اس کے لیے نصف (کل ترکے کا) ۔

وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا
اور میّت کے ماں باپ کے لیے دونوں میں سے ہر ایک کے لیے ہے

السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ
چھٹا حصہ ترکے میں سے اگر ہو میّت کی اولاد۔

فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّ وَرِثَهٗۤ
پھر اگر نہ ہو اس کی اولاد اور وارث بن رہے ہوں اس کے

اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ
ماں باپ ہی تو اس کی ماں کا ایک تہائی حصّہ ہے

فَاِنْ كَانَ لَهٗۤ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ
پھر اگر ہوں میّت کے بھائی بہن تو اس کی ماں کا

السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
چھٹا حصہ (یہ حصے نکالے جائیں گے) بعد پورا کرنے وصیّت کے

يُّوْصِيْ بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ؕ
جو کی ہو میّت نے اور (بعد ادائیگی) قرض کے (جو میّت پر ہو)۔

اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ
تمہارے ماں باپ اور تمہاری اولاد نہیں جانتے تم

اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ
کہ کون ان میں سے قریب تر ہے تمہارے

نَفْعًا ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ
نفع کے لحاظ سے (یہ حصے) مقرر ہیں اللہ کی طرف سے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱﴾
بے شک اللہ ہے ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿۱۱﴾

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ
اور تمہارے لیے ہے نصف اس کا جو چھوڑیں تمہاری بیویاں

اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ
اگر نہ ہو اُن کی اولاد۔ پھر اگر ہو

لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ
اُن کی اولاد بھی تو تمہارے لیے ہے چوتھا حصہ

مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
اس میں سے جو وہ چھوڑیں بعد پورا کرنے وصیّت کے

يُّوْصِيْنَ بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ؕ
جو انہوں نے کی ہو یا ادائیگی قرض کے بعد (جو اُن پر ہو)۔

وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا
اور بیویوں کے لیے ہے چوتھا حصہ اس میراث کا جو

تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ
چھوڑی تم نے اگر نہ ہو تمہاری اولاد۔

| | |
|---|---|
| فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ | پھر اگر ہو تمہاری اولاد بھی تو بیویوں کے لیے ہے |
| الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْ بَعْدِ | آٹھواں حصہ اس کا جو چھوڑا تم نے (یہ تقسیم ہوگی) بعد |
| وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَا | پورا کرنے وصیت کے جو تم نے کی ہو |
| اَوْ دَيْنٍ ؕ وَاِنْ كَانَ | اور قرض (کی ادائیگی) کے (جو تم پر ہو) اور اگر ہو |
| رَجُلٌ يُّوْرَثُ | کوئی مرد جس کی میراث تقسیم طلب ہے، |
| كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ | ایسا بے اولاد کہ اس کے ماں باپ بھی زندہ نہ ہوں یا ایسی ہی کوئی عورت ہو |
| وَّلَهٗۤ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ | اور ہو اس کا صرف ایک بھائی یا صرف ایک بہن |
| فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ | تو ملے گا ہر ایک کو ان دونوں میں سے چھٹا حصہ |
| فَاِنْ كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ | پھر اگر ہوں (بہن بھائی) ایک سے زیادہ |
| فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ | تو وہ سب شریک ہوں گے ایک تہائی میں بعد پورا کرنے |
| وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ۙ | اس وصیت کے جو کی گئی ہو یا ادائیگی قرض کے (جو میت پر ہو) |
| غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ | بشرطیکہ (یہ وصیت) ضرر رساں نہ ہو، یہ حکم ہے اللہ کی طرف سے |
| وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾ | اور اللہ سب کچھ جاننے والا، نہایت بردبار ہے ﴿۱۲﴾ |
| تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ | یہ حدیں (مقرر کردہ) ہیں اللہ کی۔ |
| وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ | اور جو اطاعت کرے گا اللہ کی اور اس کے رسول کی، |
| يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ | داخل کرے گا اللہ اس کو ایسی جنتوں میں کہ بہتی ہیں |
| مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ | ان کے نیچے نہریں، ہمیشہ رہیں گے ایسے لوگ ان میں۔ |
| وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾ | اور یہی ہے عظیم کامیابی ﴿۱۳﴾ |
| وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ | اور جو نافرمانی کرے گا اللہ اور اس کے رسول کی |

| | |
|---|---|
| وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ | اور تجاوز کرے گا اس کی (مقرر کردہ) حدوں سے، |
| يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا | ڈالے گا اللہ اس کو آگ میں، پڑا رہے گا وہ ہمیشہ اس میں |
| وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾ | اور اس کے لیے عذاب ہے رسوا کن ﴿۱۴﴾ |
| وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ | اور جو ارتکاب کریں بدکاری کا تمہاری عورتوں میں سے |
| فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ | تو گواہی لاؤ ان پر چار (مردوں) کی اپنوں میں سے |
| فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ | پھر اگر گواہی دے دیں وہ تو قید رکھو ان عورتوں کو گھروں میں |
| حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ | حتّٰی کہ آجائے انہیں موت یا نکالے اللہ |
| لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾ | ان عورتوں کے لیے کوئی اور سبیل ﴿۱۵﴾ |
| وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ | اور جو دو مرد ارتکاب کریں بدکاری کا تم میں سے |
| فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا | تو اذیّت دو ان کو (جسمانی اور ذہنی) پھر اگر توبہ کرلیں دونوں |
| وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۭ | اور اپنی اصلاح بھی کرلیں تو پیچھا چھوڑ دو ان کا۔ |
| اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۱۶﴾ | بے شک اللہ ہے بہت توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿۱۶﴾ |
| اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ | درحقیقت توبہ کا حق اللہ کے حضور محض انہی لوگوں کے لیے ہے جو |
| يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ | کر بیٹھتے ہیں گناہ نادانی سے پھر توبہ کرلیتے ہیں |
| مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ | جلد ہی۔ سو یہ وہ لوگ ہیں کہ توبہ قبول کرلیتا ہے اللہ ان کی۔ |
| وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾ | اور ہے اللہ (ہر بات سے) باخبر، بڑی حکمت والا ﴿۱۷﴾ |
| وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ | اور نہیں ہے توبہ ان لوگوں کے لیے جو کیے چلے جاتے ہیں |
| السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ | گناہ حتّٰی کہ جب سامنے آکھڑی ہوتی ہے |
| اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ | ان میں سے کسی ایک کے موت تو وہ کہتا ہے میں توبہ کرتا ہوں اب |

وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ
وَهُمْ كُفَّارٌ ۭ اُولٰۗىِٕكَ
اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۸﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ
اَنْ تَرِثُوا النِّسَاۗءَ كَرْهًا ۭ
وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ
مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ
اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ
وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ
فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى
اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـــًٔا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ
فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾
وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ
زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ
قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـــًٔا ۭ
اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾
وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ
اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ
وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾

اور نہ (توبہ) ان لوگوں کے لیے ہے جو مرتے ہیں
اس حالت میں کہ وہ کافر ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ
تیار کر رکھا ہے ہم نے ان کے لیے دردناک عذاب ﴿۱۸﴾
اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، نہیں ہے جائز تمہارے لیے
کہ میراث بنا لو تم عورتوں کو زبردستی۔
اور نہ دباؤ ڈالو ان پر اس غرض سے کہ ہڑپ کر جاؤ تم کچھ حصہ
اس کا جو دیا ہے تم نے ہی انہیں (بصورتِ مہر و میراث)
الّا یہ کہ وہ ارتکاب کریں صریح بدکاری کا
اور برتاؤ کرو عورتوں کے ساتھ اچھا۔
پھر اگر ناپسند ہوں وہ تم کو تو عجب نہیں
کہ ناپسند کرو تم ایک چیز کو اور رکھی ہو اللہ نے
اس میں خیرِ کثیر ﴿۱۹﴾
اور اگر چاہو تم بدلنا بیوی کی جگہ
بیوی اور دے چکے ہو تم ان میں سے کسی ایک کو
ڈھیروں مال تو نہ واپس لو اس میں سے کچھ بھی۔
کیا لو گے تم وہ مال اس سے بہتان لگا کر اور صریح ظلم کر کے ﴿۲۰﴾
بھلا کیسے لے سکتے ہو تم اسے (واپس) جبکہ
یکجان ہو چکے تھے تم ایک دوسرے کے ساتھ
اور لے چکی ہیں وہ تم سے پختہ عہد ﴿۲۱﴾

وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ
مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ
اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ
وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾

اور نہ نکاح کرو تم ان سے کہ نکاح کر چکے ہوں تمہارے باپ
ان عورتوں سے مگر جو کچھ پہلے ہو چکا (سو ہو چکا)۔
بے شک یہ تھی کھلی بے حیائی، قابلِ نفرت کام۔
اور بہت ہی بری راہ ﴿۲۲﴾

ع ۴

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ
وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ
وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ
وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ
وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ
نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ
فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ
دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ز فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ
بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ز
وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ
مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ
وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ
اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾

حرام کر دی گئی ہیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں
اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں
اور تمہاری بھتیجیاں اور تمہاری بھانجیاں
اور وہ مائیں جنہوں نے دودھ پلایا تمہیں
اور بہنیں تمہاری دودھ شریک اور مائیں
تمہاری بیویوں کی اور وہ لڑکیاں جو پل رہی ہوں
تمہارے گھروں میں جو اولاد ہوں تمہاری ان بیویوں کی جن سے
تم مباشرت کر چکے ہو، لیکن اگر نہ کی ہو مباشرت تم نے
ان سے تو نہیں ہے کوئی گناہ تم پر (نکاح کرنے میں ان کی لڑکیوں سے)
اور بیویاں تمہارے ان بیٹوں کی جو
تمہارے صُلب سے ہوں
اور (حرام کیا گیا ہے) یہ بھی کہ جمع کرو دو بہنوں کو (نکاح میں)
مگر جو کچھ پہلے ہو چکا (سو ہو چکا)
بے شک اللہ ہے
معاف کرنے والا، ہر حالت میں رحم فرمانے والا ﴿۲۳﴾

وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ۚ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾

اور (حرام کی گئی ہیں تم پر) شوہر والی عورتیں مگر وہ جو (جنگ میں قید ہو کر) ہاتھ آئیں تمہارے یہ قانون ہے اللہ کا (لازم ہے جس کی پابندی) تم پر۔ اور حلال ہیں تمہارے لیے وہ (عورتیں) جو علاوہ ہیں ان کے اس طرح کہ حاصل کرو تم اُن کو اپنے مال خرچ کر کے، قید (نکاح) میں لانے کے لیے نہ کہ بدکاری کی خاطر۔ پھر جو لطف اٹھاؤ تم ان عورتوں میں کسی سے تو ادا کر دو انہیں ان کے مہر بطورِ فرض اور نہیں ہے کچھ گناہ تم پر کسی (سمجھوتے) میں جو باہمی رضامندی سے طے پا جائے، بعد مہر مقرر کرنے کے۔ بے شک اللہ ہے ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿۲۴﴾

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ

اور جو نہ رکھتا ہو تم میں سے قدرت اس بات کی کہ نکاح کر سکے آزاد مومن عورتوں سے تو (وہ نکاح کرے) ان سے جو تمہاری ملک میں ہوں، کنیزوں ایمان والی اور اللہ خوب جانتا ہے تمہارے ایمان کا حال۔ تم سب ایک دوسرے میں سے ہو، سو نکاح کرو ان کنیزوں سے، اجازت سے اُن کے مالکوں کی۔ اور ادا کر دو انہیں اُن کے مہر دستور کے مطابق (تاکہ وہ) قیدِ نکاح میں محفوظ رہنے والیاں ہوں۔ نہ بدکاری کرنے والیاں اور نہ چوری چھپے یارانہ گانٹھنے والیاں۔

فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ
بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا
عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ
لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ
مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۵﴾ ع ۴

پھر جب وہ قیدِ نکاح میں محفوظ ہو جائیں تو اگر ارتکاب کریں
بدکاری کا تو ان کے لیے ہے نصف اس سزا کا جو ہے
آزاد عورتوں کے لیے مقررہ سزا۔ یہ (کنیز سے نکاح کی سہولت)
اس کے لیے ہے۔ جسے ڈر ہو بدکاری میں مُبتلا ہونے کا
تم میں سے اور یہ کہ صبر سے کام لو تم یہ بہتر ہے تمہارے لیے۔
اور اللہ بہت بخشنے والا، رحم فرمانے والا ہے ﴿۲۵﴾

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ
وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶﴾

چاہتا ہے اللہ کہ کھول کر بیان کرے تمہارے لیے (اپنے احکام)
اور چلائے تم کو طریقوں پر ان لوگوں کے جو
(تھے) تم سے پہلے اور قبول کرے تمہاری توبہ۔
اور اللہ ہے سب بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿۲۶﴾

وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۗ
وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ
اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿۲۷﴾

اور اللہ تو چاہتا ہے کہ توبہ قبول کرے تمہاری۔
مگر چاہتے ہیں وہ لوگ جو پیروی کرتے ہیں خواہشاتِ نفس کی
کہ دور ہٹ جاؤ تم (راہِ راست سے) بہت زیادہ دور ﴿۲۷﴾

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ
وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿۲۸﴾

چاہتا ہے اللہ کہ ہلکا کرے بوجھ تمہارا
کیونکہ پیدا کیا گیا ہے انسان کمزور ﴿۲۸﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا
اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ
اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ
وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو نہ کھاؤ
ایک دوسرے کے مال باہم ناجائز طریقے سے،
مگر یہ کہ ہو لین دین تمہاری آپس کی رضامندی سے۔
اور نہ قتل کرو اپنے آپ کو، بے شک اللہ ہے

بِكُمْ رَحِيمًا ﴿۲۹﴾ — تم پر بے حد مہربان ﴿۲۹﴾

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا — جو شخص کرے گا ایسے کام زیادتی اور ظلم سے

فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ — تو عنقریب جھونکیں گے ہم اسے بڑی آگ میں اور ہے یہ (کام)

عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾ — اللہ کے لیے بہت آسان ﴿۳۰﴾

اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَاۗىِٕرَ مَا تُنْهَوْنَ — اور اگر تم بچتے رہو ایسے بڑے گناہوں سے کہ منع کیا گیا ہے تم کو

عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ — جن سے تو معاف کر دیں گے ہم تمہاری چھوٹی برائیاں

وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾ — اور داخل کریں گے ہم تمہیں عزت و احترام کی جگہ ﴿۳۱﴾

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ — اور مت تمنا کرو ایسی بات کی کہ فضیلت دی ہے اللہ نے

بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ — اس میں تم میں سے بعض کو بعض پر۔

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ۭ — مردوں کے لیے ہے حصہ اس میں جو کمایا انہوں نے

وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۭ — اور عورتوں کے لیے ہے حصہ اس میں جو کمایا انہوں نے

وَسْـَٔـلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ — اور مانگو اللہ سے اس کا فضل۔ بے شک اللہ ہے

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۳۲﴾ — ہر چیز کے بارے میں سب کچھ جاننے والا ﴿۳۲﴾

وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا — اور سب کے لیے مقرر کیے ہیں ہم نے وارث اس میں جو

تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۭ — چھوڑیں والدین اور قریبی رشتہ دار۔

وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ — اور رہے وہ لوگ جن سے عہد و پیمان کر رکھا ہے تم نے

فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ — سو دو انہیں بھی ان کا حصہ۔ بے شک اللہ ہے

عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾ — ہر چیز پر نگران ﴿۳۳﴾

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَي النِّسَاۗءِ — مرد سرپرست و نگہبان ہیں عورتوں کے

بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ
اس بنا پر کہ فضیلت دی ہے اللہ نے انسانوں میں بعض کو

عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ
بعض پر اور اس بنا پر کہ خرچ کرتے ہیں مرد اپنے مال۔

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ
پس نیک عورتیں (ہوتی ہیں) اطاعت شعار حفاظت کرنے والیاں

لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ
(مردوں کی) غیر حاضری میں ان سب چیزوں کی جن کو محفوظ بنایا ہے

اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ
اللہ نے۔ اور وہ عورتیں کہ اندیشہ ہو تم کو نافرمانی کا جن سے،

فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ
سو نصیحت کرو ان کو اور (اگر نہ مانیں تو) تنہا چھوڑ دو ان کو

فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ
بستروں میں اور (پھر بھی نہ مانیں تو) مارو ان کو

فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا
پھر اگر اطاعت کرنے لگیں وہ تمہاری تو نہ تلاش کرو

عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
ان پر زیادتی کرنے کی راہ۔ بے شک اللہ ہے

عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾
سب سے بالاتر اور بہت بڑا ﴿۳۴﴾

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا
اور اگر اندیشہ ہو تم کو ناچاقی کا، میاں بیوی کے درمیان

فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا
تو مقرر کرو ایک ثالث مرد کے خاندان سے اور ایک ثالث

مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا
عورت کے خاندان سے، اگر چاہیں گے وہ دونوں اصلاحِ احوال

يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ
تو موافقت پیدا کر دے گا اللہ ان دونوں کے درمیان،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾
بے شک اللہ ہے سب کچھ جاننے والا، ہر بات سے باخبر ﴿۳۵﴾

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا
اور بندگی کرو اللہ کی اور نہ شریک بناؤ اس کا (کسی کو) ذرا بھی

وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى
اور والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کرو اور رشتہ داروں،

وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى
یتیموں، مسکینوں، رشتے دار ہمسایوں،

وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ
بیگانہ ہمسایوں، پاس کے اٹھنے بیٹھنے والوں،

| | |
|---|---|
| وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ | مسافروں اور اپنے لونڈی، غلاموں کے ساتھ بھی (حسن سلوک کرو) |
| اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ | بے شک اللہ نہیں پسند کرتا ان لوگوں کو جو ہوں |
| مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ﴿۳۶﴾ | مغرور اور شیخی بگھارنے والے ﴿۳۶﴾ |
| الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ | جو بخل کرتے ہیں اور ترغیب دیتے ہیں |
| النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ | لوگوں کو بخل کی اور چھپاتے ہیں اس کو جو |
| اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا | دیا ہے اُن کو اللہ نے اپنے فضل سے اور تیار کر رکھا ہے ہم نے |
| لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۚ﴿۳۷﴾ | ایسے ناشکروں کے لیے رسوا کُن عذاب ﴿۳۷﴾ |
| وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ | اور (نہیں پسند کرتا) ان لوگوں کو بھی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال، |
| رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ | لوگوں کے دکھاوے کی خاطر اور نہیں (ایمان رکھتے) اللہ پر |
| وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ | اور نہ روزِ آخرت پر (ان کا ساتھی شیطان ہے) اور وہ شخص کہ ہو گیا |
| الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾ | شیطان اس کا ساتھی، تو وہ تو بہت ہی برا ساتھی ہے ﴿۳۸﴾ |
| وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ | اور کیا بگڑ جاتا اُن کا اگر ایمان لے آتے وہ اللہ پر |
| وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا | اور روزِ آخرت پر اور خرچ کرتے اس میں سے جو |
| رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ | دیا ہے اُنہیں اللہ ہی نے اور ہے اللہ |
| بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾ | ان کے بارے میں سب کچھ جاننے والا ﴿۳۹﴾ |
| اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ | بے شک اللہ نہیں ظلم کرتا ذرہ برابر |
| وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ | اور اگر ہو نیکی تو دوگنا چوگنا کرتا ہے اس کو اور دیتا ہے |
| مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ | اپنے پاس سے بھی اجرِ عظیم ﴿۴۰﴾ |
| فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا | پھر کیا کیفیت ہوگی (ان لوگوں کی) جب لائیں گے ہم |

| | |
|---|---|
| مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ | ہر اُمّت میں سے ایک گواہ اور لائیں گے تمہیں (اے محمدؐ) |
| عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿۴۱﴾ | ان پر بطور گواہ ﴿۴۱﴾ |
| يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا | اس دن آرزو کریں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا |
| وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ | اور نافرمانی کی رسول کی کاش! (وہ زمین میں سما جائیں اور) |
| تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ۭ وَلَا يَكْتُمُوْنَ | برابر کر دی جائے ان پر زمین اور نہ چھپا سکیں گے وہ |
| اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾ | اللہ سے کوئی بات ﴿۴۲﴾ |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ | اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نہ قریب جاؤ نماز کے، |
| وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى | اس حال میں کہ تم نشہ میں ہو، حتّٰی کہ (نشہ اتر جائے اور) |
| تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ | معلوم ہو تمہیں کہ کیا کہہ رہے ہو تم؟ |
| وَلَا جُنُبًا اِلَّا | اور نہ جنابت کی حالت میں (قریب جاؤ نماز کے) اِلّا یہ کہ |
| عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ۭ | تم راستے سے گزر رہے ہو، حتّٰی کہ غسل کر لو۔ |
| وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰي سَفَرٍ اَوْ جَاۗءَ | اور اگر ہو تم بیمار یا سفر میں یا آیا ہو |
| اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَاۗىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ | کوئی تم میں سے رفع حاجت کر کے یا ہم بستری کی ہو تم نے |
| النِّسَاۗءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَاۗءً فَتَيَمَّمُوْا | عورتوں سے اور نہ میسر آئے تم کو پانی تو تیمّم کرو |
| صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ | پاک مٹی سے، سو مسح کرو اپنے چہروں کا |
| وَاَيْدِيْكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ | اور ہاتھوں کا بے شک اللہ ہے |
| عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾ | خطائیں معاف کرنے والا، گناہ بخشنے والا ﴿۴۳﴾ |
| اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا | کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنہیں دیا گیا تھا کچھ حصہ |
| مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ | کتابِ الٰہی میں سے کہ خریدتے ہیں وہ گمراہی |

وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۴۴﴾
اور چاہتے ہیں کہ بھٹک جاؤ تم بھی راستے سے ﴿۴۴﴾

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ
اور اللہ خوب جانتا ہے تمہارے دشمنوں کو اور کافی ہے اللہ

وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿۴۵﴾
کارساز اور کافی ہے اللہ مددگار ﴿۴۵﴾

مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ
ان لوگوں میں سے جو یہودی بن گئے کچھ ایسے ہیں جو ہٹا دیتے ہیں

الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ
الفاظ کو اُن کے موقع و محل سے اور کہتے ہیں:

سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ
"سمعنا وعصینا" ہم نے سنا اور نہ مانا اور "اسمع غیر مسمع" ہماری سن تیری کوئی نہ سنے

وَّرَاعِنَا لَيًّا
اور کہتے ہیں "راعنا" کو "راعینا" (یعنی ہمارا گڈریا) مروڑ کر

بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِى الدِّيْنِ ؕ
اپنی زبانیں طنز کرنے کے لیے دینِ حق پر

وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا
اور اگر وہ یوں کہتے "سمعنا واطعنا" ہم نے سنا اور مان لیا

وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا
اور "اسمع وانظرنا" سنیے اور ہماری طرف نظر کیجیے تو یہ ہوتا بہتر

لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ
ان کے حق میں اور زیادہ درست بھی، لیکن

لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ
دور کر دیا ہے اپنی رحمت سے اُن کو اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے

فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۴۶﴾
سو وہ نہیں ایمان لاتے مگر بہت کم ﴿۴۶﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا
اے لوگو! جنہیں دی گئی ہے کتاب، ایمان لاؤ

بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا
اس کتاب پر جو نازل کی ہے ہم نے، جو تصدیق کرنے والی ہے

لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ
اس کتاب کی جو تمہارے پاس ہے قبل اس کے

اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا
کہ ہم مسخ کر دیں چہروں کو اور پھیر دیں ان کو

عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا
ان کی پیٹھ کی طرف یا لعنت کریں ہم ان پر جیسے

لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ
لعنت کی تھی ہم نے اصحابِ سبت پر۔

وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾
اور (یاد رکھو) ہے اللہ کا حکم نافذ ہو کر رہنے والا ﴿۴۷﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ
بے شک اللہ نہیں معاف کرتا یہ (گناہ) کہ شرک کیا جائے

بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ
اس کے ساتھ اور معاف کر دیتا ہے شرک کے علاوہ (باقی گناہ)

لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ
جس کے لیے چاہے۔ اور جس نے شریک ٹھہرایا اللہ کا (کسی کو)

فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾
اس نے بہتان باندھا اللہ پر (اور ارتکاب کیا) بہت بڑے گناہ کا ﴿۴۸﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ
کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو پاکیزہ قرار دیتے ہیں

اَنْفُسَهُمْ ۭ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ
اپنی ذات کو، حالانکہ اللہ ہی ہے جو پاک کرتا ہے جسے چاہتا ہے

وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾
اور (جنہیں اللہ پاک نہیں کرتا) نہیں ظلم کیا جائے گا ان پر بھی ذرہ برابر ﴿۴۹﴾

اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ
دیکھو تو سہی! کس ڈھٹائی سے بہتان باندھ رہے ہیں یہ لوگ

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَكَفٰى بِهٖٓ
اللہ پر جھوٹ کا! اور کافی ہے (ان کے مجرم ہونے کے لیے)

اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾ ع
یہی کھلا گناہ ﴿۵۰﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا
کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جن کو دیا گیا ہے

نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ
کچھ حصہ کتاب الٰہی میں سے کہ ایمان رکھتے ہیں وہ

بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ
جادو ٹونے اور شیطانی قوتوں پر اور کہتے ہیں

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے انکار کیا (رسالتِ محمدیہ کا)

هٰٓؤُلَاۗءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ
کہ یہ لوگ زیادہ ہدایت یافتہ ہیں اُن کی نسبت جو

اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾
مسلمان ہو چکے ہیں راستے کے اعتبار سے ﴿۵۱﴾

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۭ
یہی ہیں وہ لوگ کہ لعنت کی ہے ان پر اللہ نے۔

وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ
اور جس پر لعنت کر دی اللہ نے سو نہیں پائے گا تُو

لَهٗ نَصِيْرًا ﴿۵۲﴾ — اس کے لیے کوئی مددگار ﴿۵۲﴾

اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ — کیا اُن کو حاصل ہے کوئی حصہ، اللہ کی حکومت میں؟

فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿۵۳﴾ — (اگر کہیں ایسا ہوتا) تو پھر یہ نہ دیتے لوگوں کو، ذرّہ برابر بھی ﴿۵۳﴾

اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ — یا پھر یہ حسد کرتے ہیں لوگوں سے اس پر جو

اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ — عطا کیا ہے ان کو اللہ نے اپنے فضل سے۔

فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ — سو عطا کی تھی ہم نے تو آلِ ابراہیم کو بھی کتاب

وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾ — اور حکمت اور عطا کی تھی ہم نے ان کو بہت بڑی سلطنت ﴿۵۴﴾

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ — سو ان میں سے کچھ تو ایسے تھے جو ایمان لائے اس پر

وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ۭ — اور کچھ ایسے بھی تھے جو رکے رہے ایمان لانے سے۔

وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾ — اور کافی ہے (ایسوں کے لیے) جہنّم کی بھڑکتی ہوئی آگ ﴿۵۵﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا — بے شک وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا ماننے سے ہمارے احکام کو،

سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ۭ كُلَّمَا نَضِجَتْ — عنقریب جھونکیں گے ہم انہیں آگ میں۔ جب جل جائیں گی

جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا — کھالیں ان کی تو بدل دیں گے ہم اُن کی کھالیں

غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ۭ — اور کھالوں سے، تاکہ مزہ چکھتے رہیں عذاب کا۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾ — بے شک اللہ ہے سب پر غالب، بڑی حکمت والا ﴿۵۶﴾ الربع

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ — اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک عمل،

سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ — عنقریب داخل کریں گے ہم انہیں جنّتوں میں کہ بہتی ہوں گی

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ — ان کے نیچے نہریں، رہیں گے یہ ان جنّتوں میں ہمیشہ ہمیشہ۔

لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۡ — ہوں گی ان کے لیے وہاں بیویاں پاکیزہ

| | |
|---|---|
| وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿۵۷﴾ | اور داخل کریں گے ہم انہیں (اپنی رحمت کی) گھنی چھاؤں میں ﴿۵۷﴾ |
| اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ | بے شک اللہ حکم دیتا ہے تم کو کہ سپرد کرو امانتیں، |
| اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ | اہلِ امانت کو، اور جب فیصلہ کرو تم لوگوں کے مابین |
| اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ | تو فیصلہ کرو عدل کے ساتھ۔ بے شک اللہ |
| نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ | بہت ہی اچھی نصیحت کرتا ہے تم کو۔ بے شک اللہ ہے |
| سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾ | ہر بات کا سننے والا، ہر چیز کو دیکھنے والا ﴿۵۸﴾ |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ | اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ کی |
| وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ | اور اطاعت کرو رسول کی اور صاحبانِ اقتدار و اختیار کی، |
| مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ | جو تم میں سے ہوں پھر اگر جھگڑا ہو جائے تمہارے درمیان |
| فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ | کسی معاملہ میں، تو پھیر دو اسے (فیصلے کے لیے) اللہ کی طرف |
| وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ | اور رسول کی طرف، اگر تم (واقعی) ایمان رکھتے ہو |
| بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ | اللہ پر اور روزِ آخرت پر۔ یہی طریق کار ہے بہتر |
| وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۵۹﴾ ع | اور بہت اچھا انجام کے اعتبار سے ﴿۵۹﴾ |
| اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ | کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو دعویٰ کرتے ہیں |
| اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ | کہ وہ ایمان لائے ہیں اس پر جو نازل کیا گیا ہے تم پر |
| وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ | اور اس پر بھی جو نازل کیا گیا ہے تم سے پہلے |
| يُرِيْدُوْنَ اَنْ | (اس کے باوجود) چاہتے ہیں یہ کہ |
| يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ | رجوع کریں معاملات کے فیصلے کے لیے طاغوت کی طرف، |
| وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ۭ | حالانکہ انہیں حکم دیا گیا تھا کہ انکار کریں طاغوت کا۔ |

وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿۶۰﴾

جبکہ چاہتا ہے شیطان یہی کہ لے جائے بھٹکا کر انہیں گمراہی میں بہت دور ﴿۶۰﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿۶۱﴾

اور جب کہا جاتا ہے اُن سے کہ آؤ اس کی طرف جو نازل کیا ہے اللہ نے اور (آؤ) رسول کی طرف تو دیکھو گے تم ان منافقوں کو کہ رکے رہتے ہیں تمہارے پاس آنے سے، بڑی سختی کے ساتھ ﴿۶۱﴾

فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۚ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾

پھر کیا کیفیت ہوتی ہے جب آپڑتی ہے ان پر، کوئی مصیبت بسبب اس کے جو کیا ہوتا ہے ان کے اپنے ہاتھوں نے، پھر آتے ہیں تمہارے پاس قسمیں کھاتے ہوئے اللہ کی کہ نہیں تھا ہمارا ارادہ مگر بھلائی اور (فریقین میں) موافقت کرانا ﴿۶۲﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًۢا بَلِيْغًا ﴿۶۳﴾

یہ وہ لوگ ہیں کہ جانتا ہے اللہ اس کو جو ہے ان کے دلوں میں سو چشم پوشی کرو تم ان سے اور سمجھاؤ انہیں اور کہو اُن سے اُن کے حق میں ایسی بات، جو دل میں اتر جائے ﴿۶۳﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ

اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول مگر اس لیے کہ اطاعت کی جائے اس کی اللہ کے حکم سے۔ اور اگر یہ لوگ جب ظلم کر بیٹھے تھے اپنی جانوں پر تو آجاتے تمہارے پاس اور معافی مانگتے اللہ سے اور مغفرت کی درخواست کرتے ان کے لیے رسول بھی

| | |
|---|---|
| لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۶۴﴾ | تو یقیناً پاتے وہ اللہ کو بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿۶۴﴾ |
| فَلَا وَ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ | سو قسم ہے تمہارے رب کی (اے محمدؐ) یہ ہرگز مومن نہیں ہو سکتے، |
| حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ | جب تک کہ فیصلہ کرنے والا نہ تسلیم کرلیں تم کو اپنے باہمی اختلافات میں |
| ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا | پھر نہ پاویں اپنے دلوں میں کوئی کھٹک اس پر جو |
| قَضَيْتَ وَ يُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾ | فیصلہ کیا ہو تم نے اور تسلیم کرلیں اُسے جیسا کہ تسلیم کرنے کا حق ہے ﴿۶۵﴾ |
| وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا | اور اگر کہیں ہم نے حکم دیا ہوتا انہیں کہ قتل کرو |
| اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ | اپنے آپ کو یا نکل جاؤ اپنے گھروں سے |
| مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ۭ | تو نہ عمل کرتے اس حکم پر، مگر تھوڑے ان میں سے۔ |
| وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ | اور اگر یہ عمل کرتے اس حکم پر جس کی نصیحت کی جاتی ہے انہیں |
| لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ | تو ہوتا زیادہ بہتر ان کے حق میں |
| وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿۶۶﴾ | اور (دین میں) زیادہ ثابت قدمی کا ذریعہ ﴿۶۶﴾ |
| وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ | اور اس صورت میں ضرور دیتے ہم ان کو |
| مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۶۷﴾ | اپنی جناب خاص سے اجرِ عظیم ﴿۶۷﴾ |
| وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۶۸﴾ | اور ضرور ہدایت دیتے ہم ان کو صراطِ مستقیم کی ﴿۶۸﴾ |
| وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ | اور جس نے اطاعت کی اللہ کی اور رسولؐ کی |
| فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ | سو یہی ہیں جو (ہوں گے) ساتھ ان لوگوں کے کہ انعام کیا ہے |
| اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ | اللہ نے ان پر (یعنی انبیا اور صدیقین |
| وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ | اور شہدا اور صالحین (کے) اور بہت اچھے ہیں |
| اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿۶۹﴾ | یہ لوگ بطور رفیق کے ﴿۶۹﴾ |

| | |
|---|---|
| ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ | یہ ہے فضلِ خاص اللہ کی طرف سے۔ |
| وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿۷۰﴾ | اور بس کافی ہے اللہ سب کچھ جاننے والا ﴿۷۰﴾ |
| يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ | اے لوگو جو ایمان لائے ہو! سنبھالو اپنے ہتھیار |
| فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿۷۱﴾ | پھر نکلو الگ الگ دستوں کی صورت میں یا نکلو سب اکٹھے ﴿۷۱﴾ |
| وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ | اور بے شک تم میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو ضرور پیچھے رہ جاتا ہے |
| فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ | پھر اگر پہنچتی ہے تمہیں کوئی مصیبت تو کہتا ہے |
| قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ | بے شک احسان کیا اللہ نے مجھ پر کہ نہ ہوا میں |
| مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾ | اُن کے ساتھ حاضر (معرکہ میں) ﴿۷۲﴾ |
| وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ | اور اگر پہنچتا ہے تم کو فضل اللہ کا تو وہ اس طرح بات کرتا ہے، |
| كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ | گویا کہ نہ تھی تمہارے اور اس کے درمیان |
| مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ | ذرا بھی دوستی (کہتا ہے) کاش ہوتا میں بھی ان کے ساتھ |
| فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾ | تو حاصل کرتا بڑی کامیابی ﴿۷۳﴾ |
| فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ | سو چاہیے کہ جنگ کریں اللہ کی راہ میں وہ لوگ جو |
| يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ | فروخت کر چکے ہیں دنیاوی زندگی کو آخرت کے عوض۔ |
| وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ | اور جو شخص جنگ کرے اللہ کی راہ میں |
| فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ | پھر وہ مارا جائے یا غالب آجائے تو ضرور |
| نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾ | دیں گے ہم اسے اجرِ عظیم ﴿۷۴﴾ |
| وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ | اور کیا ہوا ہے تم کو کہ نہیں جنگ کرتے تم |
| فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ | اللہ کی راہ میں اور ان بے بس |

| | |
|---|---|
| مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ | مردوں، عورتوں اور بچوں (کی خاطر) |
| الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا | جو فریاد کر رہے ہیں کہ اے ہمارے رب! نکال تو ہمیں |
| مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ | اس بستی سے کہ ظالم ہیں، جس کے رہنے والے۔ |
| وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙ | اور بنا تو ہمارے لیے اپنی جناب سے کوئی حامی |
| وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾ | اور بنا تو ہمارے لیے اپنی جناب سے کوئی مددگار ﴿۷۵﴾ |
| اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ | وہ لوگ جو ایمان والے ہیں، جنگ کرتے ہیں اللہ کی راہ میں۔ |
| وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ | اور جو کافر ہیں وہ جنگ کرتے ہیں راہ میں، |
| الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ | شیطان کی پس جنگ کرو تم شیطان کے ساتھیوں سے۔ |
| اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿۷۶﴾ ع | بے شک چال شیطان کی ہے نہایت کمزور ﴿۷۶﴾ |
| اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ | کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو، کہا گیا تھا جن سے |
| كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ | کہ روکے رکھو اپنے ہاتھ (جنگ سے) اور قائم کرو نماز |
| وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ | اور دیتے رہو زکوٰۃ پھر جونہی حکم دیا گیا |
| عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ | انہیں جنگ کا تو ایک گروہ اُن میں سے |
| يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ | ایسا ہے جو ڈرتا ہے لوگوں سے ایسا جیسے ڈرنا چاہیے |
| اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا | اللہ سے یا اس سے بھی زیادہ ڈر۔ اور کہتے ہیں یہ لوگ۔ |
| رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ | اے رب ہمارے! کیوں فرض کیا تو نے ہم پر جنگ کرنا؟ |
| لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۗ | کیوں نہ مہلت دی تو نے ہم کو تھوڑی مدت اور؟ |
| قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ | کہہ دو (اے نبیؐ!) دنیا کی فائدہ حقیر ہے |
| وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ | اور آخرت بہت بہتر ہے، ان کے لیے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔ |

وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾
اور نہیں ظلم کیا جائے گا تم پر ذرّہ برابر ﴿۷۷﴾

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ
جہاں کہیں بھی ہو گے تم آلے گی تم کو موت

وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ
اگرچہ ہو تم مضبوط قلعوں کے اندر۔

وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ
اور اگر حاصل ہوتی ہے ان (موت سے ڈرنے والوں) کو کامیابی

يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ
تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے۔

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ
اور اگر پہنچتا ہے اُن کو کوئی نقصان تو کہتے ہیں کہ یہ

مِنْ عِنْدِكَ ؕ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ
تمہاری وجہ سے ہے۔ کہو سب کچھ اللہ کی طرف سے ہے۔

فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ
آخر کیا ہو گیا ہے ان لوگوں کو کہ نہیں لگتے یہ

يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾
کہ سمجھیں کوئی بات ﴿۷۸﴾

مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۘ
جو پہنچتی ہے تم کو کسی قسم کی بھلائی سو وہ اللہ کی طرف سے ہے۔

وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ
اور جو پہنچتی ہے تم کو کسی قسم کی برائی سو تمہارے نفس کی طرف سے ہے

وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ
اور بھیجا ہے ہم نے تم کو (اے محمد ﷺ) لوگوں کے لیے رسول بنا کر۔

وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۷۹﴾
اور کافی ہے اللہ (اس بات پر) گواہ ﴿۷۹﴾

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ
جس نے اطاعت کی رسول ﷺ کی سو درحقیقت

اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ
اطاعت کی اس نے اللہ کی اور جو منہ موڑ گیا تو نہیں

اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿۸۰﴾ؕ
بھیجا ہے ہم نے تم کو ان پر پاسبان بنا کر ﴿۸۰﴾

وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۫ فَاِذَا بَرَزُوْا
اور کہتے ہیں ہم فرمانبردار ہیں، مگر جب چلے جاتے ہیں

مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ
تمہارے پاس سے تو راتوں کو مشورہ کرتا ہے ایک گروہ

مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ
ان کا خلاف اس کے جو تم کہتے ہو۔

وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ
اور اللہ لکھ رہا ہے جو مشورے یہ کرتے ہیں سو پرواہ نہ کرو
عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى
اُن کی اور بھروسہ کرو اللہ پر اور کافی ہے
بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾
اللہ کارساز ﴿۸۱﴾
اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۭ
کیا یہ لوگ (ذرا بھی) غور نہیں کرتے قرآن میں
وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا
اور اگر کہیں ہوتا یہ غیر اللہ کی طرف سے تو ضرور پاتے یہ
فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾
اس میں بہت زیادہ اختلاف ﴿۸۲﴾
وَاِذَا جَاۗءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ
اور جب آتی ہے ان کے پاس کوئی بات، امن کی
اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ۭ وَلَوْ رَدُّوْهُ
یا خوف کی تو نشر کر دیتے ہیں اس کو حالانکہ اگر پہنچاتے اُس کو
اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ
رسول کے پاس یا اپنے صاحبِ اختیار لوگوں تک
لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ
تو اس کی تحقیق کرتے وہ لوگ جو نتیجہ اخذ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں
مِنْهُمْ ۭ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
ان میں سے اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا تم پر
وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ
اور رحمت اس کی تو ضرور پیروی کرنے لگ جاتے تم
الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾
شیطان کی، مگر تھوڑے ﴿۸۳﴾
فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ
سو جنگ کرو تم (اے نبیؐ!) اللہ کی راہ میں، نہیں ہو تم ذمہ دار
اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ
مگر اپنی ذات کے اور ترغیب دلاتے رہو مومنوں کو بھی
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ
توقع ہے کہ اللہ توڑ دے زور ان لوگوں کا جو کافر ہیں۔
وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا
اور اللہ سب سے زبردست ہے
وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾
اور بہت سخت ہے سزا دینے میں ﴿۸۴﴾
مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ
جو کرے گا سفارش اچھے کام کی، ہوگا اس کے لیے

نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۭ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً
حصہ اس میں سے اور جو کرے گا سفارش
سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۭ
برے کام کی، ہوگا اس کے لیے حصہ اس میں سے۔
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ۝۸۵
اور ہے اللہ ہر چیز پر قادر اور نگران ۸۵
وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ
اور جب دُعا دی جائے تم کو سلامتی کی دعا
فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ۭ
تو (جواب میں) دو تم بھی دُعا بہتر اس سے یا لوٹا دو وہی۔
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ۝۸۶
بے شک اللہ ہے ہر چیز کا حساب لینے والا ۸۶
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ
اللہ (وہ ذات ہے کہ) نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔
لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
ضرور جمع کرے گا وہ تم سب کو قیامت کے روز
لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ وَمَنْ
کہ نہیں ہے کوئی شک جس (کے آنے) میں اور کون ہے
اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ۝۸۷
زیادہ سچا اللہ سے بات میں ۸۷
فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ
پھر کیا ہو گیا ہے تم کو کہ منافقین کے معاملہ میں دو گروہ بن گئے ہو،
وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا
جبکہ اللہ نے واپس لوٹا دیا ہے اُن کو (گمراہی میں) بسبب
كَسَبُوْا ۭ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ
اُن کی کرتوتوں کے۔ کیا چاہتے ہو تم کہ ہدایت دو اسے جسے
اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
گمراہ کر دیا ہے اللہ نے حالانکہ جس کو گمراہ کر دے اللہ
فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝۸۸
تو ہرگز نہیں پاؤ گے تم اس کے لیے کوئی راستہ (ہدایت پانے کا) ۸۸
وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا
دل سے چاہتے ہیں (یہ منافق) کہ کاش تم بھی کافر ہو جاؤ جیسے
كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَاۗءً
کافر ہو گئے ہیں وہ تاکہ ہو جاؤ تم (اور وہ) ایک جیسے
فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَاۗءَ حَتّٰى
لہٰذا مت بناؤ تم اُن میں سے کسی کو دوست جب تک کہ نہ
يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ
ہجرت کریں وہ اللہ کی راہ میں پھر اگر

| | |
|---|---|
| تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ | رُوگردانی کریں وہ (ہجرت سے) تو پکڑو انہیں اور قتل کرو |
| حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪ وَلَا تَتَّخِذُوْا | جہاں کہیں پاؤ تم انہیں اور نہ بناؤ تم |
| مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾ | ان میں سے کسی کو دوست اور نہ مددگار ﴿۸۹﴾ |
| اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍ | مگر وہ لوگ (اس حکم سے مستثنیٰ ہیں) جو جا ملیں ایسی قوم سے |
| بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ | کہ تمہارے اور ان کے درمیان (صلح کا) معاہدہ ہے |
| اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ | یا آئیں وہ تمہارے پاس کہ تنگ آ چکے ہوں ان کے دل |
| اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا | اس بات سے کہ جنگ کریں تمہارے ساتھ یا جنگ کریں |
| قَوْمَهُمْ ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ | اپنی قوم کے ساتھ اور اگر چاہتا اللہ تو غالب کر دیتا ان کو تم پر، |
| فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ | پھر ضرور جنگ کرتے وہ تم سے پس اگر وہ کنارہ کش رہیں تم سے |
| فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ | اور نہ جنگ کریں تم سے اور پیش کریں تمہارے آگے |
| السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ | صلح کی درخواست تو نہیں رکھا ہے اللہ نے تمہارے لیے |
| عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾ | ان کے خلاف (کسی اقدام کا) کوئی جواز ﴿۹۰﴾ |
| سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ | اور پاؤ گے تم کچھ اور لوگ جو چاہتے ہیں |
| اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ۭ | کہ امن میں رہیں تم سے بھی اور امن میں رہیں اپنی قوم سے بھی۔ |
| كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا | جب بھی موقع پاتے ہیں فتنے کا تو اوندھے منہ جا پڑتے ہیں |
| فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ | اس میں پس اگر نہ کنارہ کش ہوں یہ لوگ تم سے |
| وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا | اور (نہ) پیش کریں تمہارے آگے صلح کی درخواست اور (نہ) روکیں |
| اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ | ہاتھ اپنے (جنگ سے) تو پکڑو انہیں اور قتل کرو |
| حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ۭ وَاُولٰۗىِٕكُمْ | جہاں کہیں پاؤ تم انہیں اور یہی وہ لوگ ہیں |

جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۹۱﴾
کر دیا ہے ہم نے تم کو اُن پر کھلا اختیار ﴿۹۱﴾

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا
اور نہیں ہے کسی مومن کے لیے (روا) کہ قتل کرے کسی مومن کو

اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا
مگر غلطی سے۔ اور جس نے قتل کیا کسی مومن کو غلطی سے

فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ
تو آزاد کرے ایک غلام مومن اور خون بہا

مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ
ادا کیا جائے مقتول کے وارثوں کو، مگر یہ کہ

يَّصَّدَّقُوْا ۚ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ
معاف کر دیں وہ بطورِ صدقہ پھر اگر ہو مقتول ایسی قوم سے

عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ
جو دشمن ہو تمہاری اور ہو مقتول مومن تو آزاد کرنا ہوگا

رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۭ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۭ
ایک مومن غلام۔ اور اگر ہو مقتول ایسی قوم میں سے کہ

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ
تمہارے اور ان کے درمیان معاہدہ ہو تو خون بہا

مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ
ادا کیا جائے اس کے وارثوں کو اور آزاد کیا جائے

رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ
ایک مومن غلام پھر جس کو میسر نہ ہو (غلام)

فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۙ
تو روزے رکھے دو مہینے کے لگاتار،

تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ
توبہ کرنے کے لیے اللہ سے اور ہے اللہ

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾
ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿۹۲﴾

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗؤُهٗ
اور جو کوئی قتل کرے کسی مومن کو قصداً تو اس کی سزا ہے

جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ
جہنم ہمیشہ رہے گا وہ اس میں اور غضب ہوگا

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ
اللہ کا اس پر اور لعنت ہوگی اس پر اور تیار کر رکھا ہے

لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾
اس کے لیے عذابِ عظیم ﴿۹۳﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ
اے ایمان والو! جب نکلو تم (جہاد کے لیے)

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا
اللہ کی راہ میں تو خوب تحقیق کر لیا کرو اور نہ کہو

لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ
اس شخص کو جو کرے تم کو سلام کہ نہیں ہے تو

مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ
مومن (کیا) حاصل کرنا چاہتے ہو تم ساز و سامان

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ۭ
دنیاوی زندگی کا تو اللہ کے ہاں غنیمتیں ہیں بہت۔

كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ
ایسے تو تھے تم اسلام سے پہلے پھر احسان کیا اللہ نے

عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ۭ
تم پر (کہ تم مسلمان ہو گئے) لہٰذا خوب تحقیق کر لیا کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا
بے شک اللہ ہے ہر اس بات سے جو

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾
تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ﴿۹۴﴾

لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
نہیں برابر گھر بیٹھ رہنے والے مسلمان،

غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ
جن کو کوئی عذر نہ ہو اور جہاد کرنے والے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ
اللہ کی راہ میں اپنے مال سے اور جان سے۔

فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ
فضیلت دی ہے اللہ نے ان کو جو جہاد کرنے والے ہیں

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ
اپنے مال سے اور جان سے بیٹھے رہنے والوں پر

دَرَجَةً ۭ وَكُلًّا وَّعَدَ
درجہ کے اعتبار سے اگرچہ سب سے وعدہ کر رکھا ہے

اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۭ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ
اللہ نے بھلائی کا لیکن فضیلت دی ہے اللہ نے مجاہدین کو

عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾
بیٹھ رہنے والوں پر اجرِ عظیم سے ﴿۹۵﴾

دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً
یعنی بڑے درجے ہیں اس کی طرف سے اور مغفرت ہے

وَّرَحْمَةً ۭ وَكَانَ اللّٰهُ
اور رحمت ہے اور ہے اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾ ع ۱۳ ۱۰
بے انتہا بخشنے والا، ہر حال میں رحم کرنے والا ﴿۹۶﴾

| | |
|---|---|
| اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ | بے شک وہ لوگ کہ روح قبض کریں گے ان کی فرشتے |
| ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ | اس حال میں کہ وہ ظلم کر رہے تھے اپنی جانوں پر، |
| قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا | پوچھیں گے ان سے فرشتے تم کیا کرتے رہے ؕ وہ کہیں گے |
| كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ | تھے ہم کمزور اور بے بس اپنی سرزمین میں ۔ |
| قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ | فرشتے کہیں گے کیا نہیں تھی اللہ کی زمین |
| وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ | وسیع کہ ہجرت کر جاتے تم اس میں ۔ |
| فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ | سو یہی وہ لوگ ہیں کہ ٹھکانہ ہے ان کا جہنّم |
| وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۹۷﴾ | اور وہ بہت بری جگہ ہے ﴿۹۷﴾ |
| اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ | مگر وہ کمزور اور بے بس مرد، |
| وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ | عورتیں اور بچے جو نہیں کر سکتے |
| حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹۸﴾ | کوئی تدبیر اور نہیں پاتے کوئی راستہ ﴿۹۸﴾ |
| فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ | سو یہ لوگ، امید ہے کہ اللہ معاف کر دے انہیں ۔ |
| وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾ | اور ہے اللہ بے حد معاف کرنے والا، بڑا بخشنے والا ﴿۹۹﴾ |
| وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ | اور جو شخص ہجرت کرے گا اللہ کی راہ میں، |
| يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا | پائے گا وہ زمین میں ٹھکانے بہت سے |
| وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ | اور فراخی اور جو نکلا اپنے گھر سے |
| مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ | ہجرت کر کے اللہ اور رسول کی طرف |
| ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ | پھر آ لیا اُس کو موت نے تو ہو گیا |
| اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ | اس کا اجر اللہ کے ذمہ اور ہے اللہ |

| | |
|---|---|
| غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۰﴾ | بے حد معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿۱۰۰﴾ |
| وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ | اور جب سفر کرو تم زمین میں تو نہیں ہے |
| عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۚ | تم پر کچھ گناہ کہ قصر کرو تم نماز میں۔ |
| اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ | اگر اندیشہ ہو تم کو کہ ستائیں گے تم کو وہ لوگ جو کافر ہیں |
| اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا | بے شک کافر ہیں، |
| لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۱۰۱﴾ | تمہارے کھلے دشمن ﴿۱۰۱﴾ |
| وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ | اور جب موجود ہو تم مسلمانوں کے ساتھ اور پڑھانے لگو اُن کو |
| الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ | نماز، تو چاہیے کہ کھڑا ہو ایک گروہ ان میں سے |
| مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۫ | تمہارے ساتھ اور لیے رہیں اپنے ہتھیار |
| فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۪ | پھر جب سجدہ کر چکیں یہ لوگ تو چاہیے کہ چلے جائیں تمہارے پیچھے |
| وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا | اور آجائے گروہ دوسرا جنہوں نے نماز نہیں پڑھی |
| فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ | پس وہ نماز پڑھیں تمہارے ساتھ اور ضروری ہے کہ چوکنا رہیں |
| وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ | (اور لیے رہیں) اپنے ہتھیار، دل سے چاہتے ہیں وہ لوگ جو |
| كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ | کافر ہیں کہ کاش غافل ہو جاؤ تم اپنے ہتھیاروں سے |
| وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ | اور سامانوں سے تو ٹوٹ پڑیں وہ تم پر |
| مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ | ایک دم اور نہیں ہے کچھ گناہ |
| عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ | تم پر اگر ہو تمہیں تکلیف بارش کی وجہ سے |
| اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ | یا ہو تم بیمار کہ اتار رکھو اپنے ہتھیار |
| وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ | لیکن چوکنا رہو بے شک اللہ نے تیار کر رکھا ہے |

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۰۲﴾
کافروں کے لیے رُسوا کُن عذاب ﴿۱۰۲﴾

فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا
پھر جب تم ادا کر چکو نماز تو یاد کرتے رہو

اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ
اللہ کو کھڑے بیٹھے اور اپنے پہلوؤں کے بل (ہر حال میں)

فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا
پھر جب خوف دور ہو جائے تمہارا تو قائم کرو

الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ
نماز (تمام شرائط و آداب کے ساتھ) بے شک نماز ہے

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾
مومنوں پر فرض پابندیٔ وقت کے ساتھ ﴿۱۰۳﴾

وَلَا تَهِنُوْا فِى ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ
اور نہ کمزوری دکھاؤ تم دشمن کا تعاقب کرنے میں۔

اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ
اگر تم تکلیف اٹھاتے ہو تو بے شک وہ بھی

يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ
تکلیف اٹھاتے ہیں جیسے تم اٹھاتے ہو لیکن تم توقع رکھتے ہو تم

مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ
اللہ سے ایسے (اجر) کی جس کی وہ توقع نہیں رکھتے۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾ ع ۱۳
اور ہے اللہ ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿۱۰۴﴾

اِنَّاۤ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ
بے شک ہم ہی نے نازل کی ہے تمہاری طرف (اے نبیؐ!)

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ
یہ کتاب حق کے ساتھ تاکہ تم فیصلے کرو لوگوں کے درمیان

بِمَاۤ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ
اس (علم و حکمت) کے مطابق جو سکھائی ہے تم کو اللہ نے۔

وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿۱۰۵﴾
اور مت بنو تم خیانت کرنے والوں کے طرف دار ﴿۱۰۵﴾

وَّ اسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
اور درخواست کرو درگزر کی اللہ سے بے شک اللہ ہے

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۶﴾
بہت معاف فرمانے والا، ہر حالت میں رحم کرنے والا ﴿۱۰۶﴾

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ
اور مت وکالت کرو ان لوگوں کی جو دغا رکھتے ہیں

اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
اپنے دلوں میں۔ بے شک اللہ نہیں پسند کرتا

| | |
|---|---|
| مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۙ﴿۱۰۷﴾ | ایسے شخص کو جو ہو دغا باز، گناہوں میں ڈوبا ہوا ﴿۱۰۷﴾ |
| يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ | چھپا سکتے ہیں یہ (اپنی حرکات) لوگوں سے لیکن نہیں چھپا سکتے |
| مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ | اللہ سے اس لیے کہ وہ تو اُن کے ساتھ ہوتا ہے، |
| اِذْ يُبَيِّتُوْنَ | اس وقت بھی جب یہ مشورے کرتے ہیں راتوں کو |
| مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ | ایسی باتوں کے بارے میں جنہیں نہیں پسند کرتا اللہ اور ہے |
| اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿۱۰۸﴾ | اللہ (کا علم) اُن کے اعمال پر محیط ﴿۱۰۸﴾ |
| هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ | یہ تم ہو (اے مسلمانو!) جو جھگڑا کرتے ہو ان کی طرف سے |
| فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَمَنْ يُّجَادِلُ | دنیاوی زندگی میں لیکن کون جھگڑا کرے گا |
| اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ | اللہ کے ساتھ اُن کی طرف سے قیامت کے دن |
| اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿۱۰۹﴾ | یا کون ہے جو ہوگا اُن کا کارساز ﴿۱۰۹﴾ |
| وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ | اور جو بھی کر گزرے کوئی بُرا کام یا ظلم کر بیٹھے اپنے اوپر |
| ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ | پھر بخشش طلب کرے اللہ سے، تو پائے گا وہ اللہ کو |
| غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾ | بے انتہا معاف فرمانے والا، رحم کرنے والا ﴿۱۱۰﴾ |
| وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا | اور جو شخص کماتا ہے کوئی گناہ تو بس |
| يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ | کماتا ہے وہ اس گناہ (کا وبال) اپنی جان پر اور ہے اللہ |
| عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱۱﴾ | ہر بات جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿۱۱۱﴾ |
| وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا | اور جس نے ارتکاب کیا کسی خطا یا گناہ کا |
| ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ | پھر تھوپ دیا اسے کسی بے گناہ کے سر تو یقیناً |
| احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾ ع ۱۵ | اٹھایا اس نے بوجھ بڑے بہتان اور کھلے گناہ کا ﴿۱۱۲﴾ |

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ
لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ
وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ
وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ
وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ
وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ
وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾
لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ
اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ
اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۭ بَيْنَ النَّاسِ ؕ
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ
فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾
وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا
تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ
غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ
مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ
وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾ ع
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ
بِهٖ وَيَغْفِرُ

اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تمہارے شامل حال اور اس کی رحمت
تو قصد کر لیا تھا ایک گروہ نے ان میں سے کہ بہکا دیں تم کو۔
حالانکہ نہیں بہکا رہے تھے وہ مگر اپنے آپ کو
اور نہیں نقصان پہنچا سکتے تھے وہ تم کو ذرا بھی۔
کیونکہ نازل کی ہے اللہ نے تم پر کتاب
اور حکمت اور سکھایا ہے تم کو وہ کچھ جو تم نہ جانتے تھے۔
اور ہے اللہ کا فضل تم پر بہت ہی زیادہ ﴿۱۱۳﴾
نہیں ہے کوئی بھلائی ان کے بیشتر خفیہ مشوروں میں
سوائے اس کے کہ کوئی ترغیب دے صدقہ دینے
یا نیکی کرنے کی یا اصلاحِ احوال کی لوگوں کے درمیان۔
اور جو شخص کرتا ہے یہ کام تلاش میں رضائے الٰہی کے
تو ضرور عطا کریں گے ہم اسے اجرِ عظیم ﴿۱۱۴﴾
اور جس نے مخالفت کی رسول کی اس کے بعد بھی کہ
کھل کر آ چکی ہے اس کے سامنے ہدایت اور چلا
اہلِ ایمان کی راہ کے خلاف تو چلنے دیں گے ہم اس کو
اسی راستے پر جدھر وہ مڑ گیا اور ڈالیں گے ہم اسے جہنم میں۔
اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے ﴿۱۱۵﴾
بے شک اللہ نہیں معاف کرتا یہ (گناہ) کہ شریک ٹھہرایا جائے
اس کے ساتھ (کسی کو) اور معاف کر دیتا ہے

| | |
|---|---|
| مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۭ | شرک کے علاوہ (باقی گناہ) جس کے لیے چاہے۔ |
| وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ | اور جس نے شریک ٹھہرایا اللہ کا کسی کو تو یقیناً بھٹک گیا وہ |
| ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾ | گمراہی میں بہت دور ﴿۱۱۶﴾ |
| اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ | نہیں عبادت کرتے یہ (مشرک) اللہ کے سوا مگر دیویوں کی |
| وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا | اور نہیں عبادت کرتے یہ (اُن کی بھی) بلکہ |
| شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ۙ ﴿۱۱۷﴾ | شیطان کی جو باغی ہے ﴿۱۱۷﴾ |
| لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ | لعنت کی اس پر اللہ نے اور کہا تھا اس نے |
| لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ | کہ ضرور لے کر رہوں گا میں تیرے بندوں میں سے |
| نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۙ ﴿۱۱۸﴾ | (اپنا) مقررہ حصہ ﴿۱۱۸﴾ |
| وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ | اور ضرور گمراہ کروں گا میں اُن کو |
| وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ | اور ضرور آرزوؤں کے سبز باغ دکھاؤں گا میں ان کو |
| وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ | اور ضرور حکم دوں گا میں ان کو تو ضرور چیریں گے وہ کان |
| الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ | مویشیوں کے اور ضرور حکم دوں گا میں ان کو |
| فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۭ | تو وہ ضرور ردوبدل کریں گے اللہ کی بنائی ہوئی ساخت میں |
| وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا | اور جس نے بنایا شیطان کو اپنا ولی و سرپرست |
| مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ | اللہ کو چھوڑ کر تو یقیناً |
| خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾ | اٹھایا اس نے گھاٹا کھلا ﴿۱۱۹﴾ |
| يَعِدُهُمْ | وعدے کرتا ہے شیطان اُن سے |
| وَيُمَنِّيْهِمْ ۭ وَمَا يَعِدُهُمُ | اور آرزوؤں کے سبز باغ دکھاتا ہے ان کو اور نہیں وعدے کرتا اُن سے |

وقف لازم

الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾
شیطان، مگر پرفریب ﴿۱۲۰﴾

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۡ
یہ وہ لوگ ہیں کہ ہے ان کا ٹھکانہ جہنّم

وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾
اور نہیں پائیں گے وہ اس سے بچنے کی کوئی جگہ ﴿۱۲۱﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک کام،

سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
ضرور داخل کریں گے ہم ان کو ایسی جنتوں میں کہ بہہ رہی ہوں گی،

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ
ان کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ۔

وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ
یہ وعدہ ہے اللہ کا سچا اور کون ہے زیادہ سچا

مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾
اللہ سے بات میں ﴿۱۲۲﴾

لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ
نہیں ہے (موقوف کچھ) آرزوؤں پر تمہاری اور نہ آرزوؤں پر

اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ
اہل کتاب کی۔ جو بھی کرے گا کوئی برا کام، بدلہ دیا جائے گا اُسے

بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اس کے مطابق اور نہ پائے گا وہ اپنے لیے اللہ کے سوا

وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾
کوئی حامی اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۲۳﴾

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ
اور جو شخص کرے گا کوئی نیک کام وہ مرد ہو

اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ
یا عورت اور ہو وہ مومن تو ایسے سب لوگ داخل ہوں گے

الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾
جنّت میں اور نہیں ناانصافی ہوگی ان کے ساتھ ذرا بھی ﴿۱۲۴﴾

وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ
اور کون زیادہ اچھا ہے دین کے لحاظ سے اس شخص سے جس نے

اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ
جھکا دیا اپنا چہرہ اللہ کے حضور اور وہ نیک کام کرتا رہا

وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ
اور پیروی کی اس نے ملّتِ ابراہیمؑ کی

حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ
جو ہر طرف سے کٹ کر اللہ کا ہو گیا تھا اور بنا لیا تھا اللہ نے

| | |
|---|---|
| اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾ | ابراہیمؑ کو اپنا دوست ﴿۱۲۵﴾ |
| وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ | اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں |
| وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ | اور جو کچھ ہے زمین میں اور ہے اللہ |
| بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ ع | ہر چیز کو پوری طرح جاننے والا ﴿۱۲۶﴾ |
| وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَاۗءِ ۭ | اور فتویٰ پوچھتے ہیں تم سے عورتوں کے بارے میں۔ |
| قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ | کہو! اللہ فتویٰ دیتا ہے تم کو، ان کے معاملہ میں |
| وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ | اور (متوجہ کرتا ہے) اس طرف جو تلاوت کیا گیا تم پر کتاب میں |
| فِيْ يَتٰمَى النِّسَاۗءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ | ان یتیم عورتوں کے بارے میں جن کو نہیں دیتے تم |
| مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ | وہ حق جو مقرر کیا گیا ہے ان کے لیے اور چاہتے ہو تم |
| اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ | کہ اُن سے خود نکاح کر لو (لالچ کی بنا پر) اور (متوجہ کرتا ہے) بے سہارا |
| مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى | بچوں کی طرف اور یہ کہ قائم رہو تم یتیموں کے بارے میں |
| بِالْقِسْطِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ | انصاف پر اور جو کرو گے تم کوئی بھی بھلائی |
| فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾ | تو بے شک اللہ ہے اس سے پوری طرح باخبر ﴿۱۲۷﴾ |
| وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا | اور اگر کسی عورت کو ڈر ہو اپنے خاوند کی طرف سے |
| نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا | بدسلوکی یا بے رُخی کا تو کچھ گناہ نہیں ان دونوں پر |
| اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۭ | کہ صلح کر لیں آپس میں کسی طریقے سے۔ |
| وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۭ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ | اور صلح بہرحال بہتر ہے اور موجود رہتا ہے طبیعتوں میں |
| الشُّحَّ ۭ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا | بخل اور اگر تم حسنِ سلوک سے کام لو اور اللہ سے ڈرتے رہو |
| فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾ | تو بے شک اللہ ہے تمہارے عملوں سے پوری طرح باخبر ﴿۱۲۸﴾ |

| | |
|---|---|
| وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا | اور نہیں قدرت رکھتے تم اس بات کی کہ عدل کر سکو |
| بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ | بیویوں کے درمیان، خواہ کتنا ہی چاہو تم |
| فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ | لہٰذا نہ جھک جاؤ (کسی ایک کی طرف) پوری طرح جھکنا |
| فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ | کہ چھوڑ دو دوسری بیویوں کو اَدھر لٹکتا۔ |
| وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا | اور اگر درست کرو تم (اپنا طرزِ عمل) اور ڈرتے رہو اللہ سے |
| فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾ | تو بے شک اللہ ہے بہت معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ﴿۱۲۹﴾ |
| وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا | اور اگر جُدا ہو جائیں (میاں بیوی ایک دوسرے سے) |
| يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا | تو بے نیاز کر دے گا اللہ ہر ایک کو (محتاجی سے) |
| مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ | اپنی وسیع قدرت سے اور ہے اللہ |
| وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾ | وسیع قدرت کا مالک، بڑی حکمت والا ﴿۱۳۰﴾ |
| وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ | اور اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں |
| وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا | اور جو کچھ ہے زمین میں اور سختی سے ہدایت کی تھی ہم نے |
| الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ | ان لوگوں کو جنہیں دی گئی تھی کتاب تم سے پہلے |
| وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ | اور (ہدایت کرتے ہیں) تم کو کہ ڈرتے رہو اللہ سے |
| وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ | اور اگر نہ مانو گے تم تو اللہ کا کچھ نقصان نہیں، بے شک |
| لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ | اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں۔ |
| وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾ | اور ہے اللہ بے نیاز اور ہر حال میں سزاوارِ حمد و ثنا کا ﴿۱۳۱﴾ |
| وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ | اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔ |
| وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾ | اور کافی ہے اللہ کارساز ﴿۱۳۲﴾ |

| | |
|---|---|
| اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ | اگر چاہے تو لے جائے تم کو (زمین سے) اے انسانو! |
| وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ | اور لے آئے دوسروں کو اور ہے اللہ |
| عَلٰي ذٰلِكَ قَدِيْرًا ۝۱۳۳ | اس پر پوری طرح قادر ۱۳۳ |
| مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا | جو شخص ہے طالب دنیاوی صلہ کا |
| فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا | (وہ جان لے کہ) اللہ کے پاس تو ہے، صلہ و ثواب دنیا کا بھی |
| وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ | اور آخرت کا بھی اور ہے اللہ |
| سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ۝۱۳۴ | ہر بات کا سننے والا اور ہر چیز کا دیکھنے والا ۱۳۴ |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ | اے لوگو جو ایمان لائے ہو، ہو علمبردار |
| بِالْقِسْطِ شُهَدَاۗءَ لِلّٰهِ | انصاف کے، گواہی دینے والے اللہ کے لیے |
| وَلَوْ عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ | اگرچہ ہو یہ گواہی، خلاف تمہاری اپنی ذات کے یا والدین |
| وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا | اور رشتہ داروں کے، خواہ ہو کوئی مال دار یا غریب |
| فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۣ فَلَا | بہر حال اللہ ہے تم سے زیادہ خیر خواہ ان کا۔ پس مت |
| تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ | پیروی کرو تم خواہشاتِ نفس کی عدل نہ کرنے میں |
| وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا | اور اگر گھما پھرا کر بات کرو گے (گواہی میں) یا گریز کرو گے |
| فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝۱۳۵ | تو بے شک اللہ ہے تمہارے اعمال سے پوری طرح باخبر ۱۳۵ |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ | اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ایمان لاؤ اللہ پر |
| وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ | اور اس کے رسولؐ پر اور اس کتاب پر جو نازل کی ہے اس نے |
| عَلٰي رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ | اپنے رسول پر اور اس کتاب پر بھی جو نازل کی |
| مِنْ قَبْلُ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ | اس سے پہلے اور جس نے انکار کیا اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا |

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اور اس کی کتابوں کا اور رسولوں کا اور روزِ آخرت کا

فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾
تو یقیناً وہ بھٹک کر نکل گیا گمراہی میں بہت دور ﴿۱۳۶﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا
بے شک جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہوئے

ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا
پھر ایمان لائے پھر کافر ہوئے پھر بڑھتے چلے گئے

كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ
کفر میں ہرگز نہیں ہے اللہ کہ بخشے ان کو

وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿۱۳۷﴾
اور نہ یہ کہ ہدایت دے ان کو (سیدھے) راستے کی ﴿۱۳۷﴾

بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۳۸﴾
خوشخبری دے دو منافقوں کو کہ ان کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۱۳۸﴾

الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ
ایسے (منافق) جو بناتے ہیں کافروں کو دوست

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ
مومنوں کو چھوڑ کر کیا ڈھونڈتے ہیں

عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ
ان کے ہاں عزت سو بے شک عزت تو

لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿۱۳۹﴾
اللہ ہی کی ہے، ساری کی ساری ﴿۱۳۹﴾

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ
اور البتہ نازل کر چکا ہے اللہ تم پر اسی کتاب میں

اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا
یہ (حکم) کہ جب سنو تم اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کیا جا رہا ہے

وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ
اور ہنسی اڑائی جا رہی ہے ان کی تو نہ بیٹھو ایسے لوگوں کے ساتھ

حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ
جب تک نہ مشغول ہو جائیں وہ کسی اور بات میں، اس کے علاوہ

اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ
بے شک تم بھی، اگر ایسا کرو گے تو انہی جیسے ہو جاؤ گے۔

اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ
یقیناً اللہ جمع کرنے والا ہے منافقوں اور کافروں کو

فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا ﴿۱۴۰﴾
جہنم میں ایک جگہ اکٹھا ﴿۱۴۰﴾

الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ
یہ وہ لوگ ہیں جو منتظر رہتے ہیں مصیبت کے تمہارے لیے

فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ
قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَإِنْ كَانَ
لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ
عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ
فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ
لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿۱۴۱﴾
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ
اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ
وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ
قَامُوْا كُسَالٰى ۙ
يُرَاۗءُوْنَ النَّاسَ
وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ
اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۴۲﴾
مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۣ
لَآ اِلٰٓى هٰٓؤُلَاۗءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ ۭ
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ
سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾

پھر اگر حاصل ہوتی ہے تم کو فتح اللہ کی طرف سے
تو کہتے ہیں کیا نہ تھے ہم تمہارے ساتھ اور اگر ملتا ہے
کافروں کو کچھ حصہ (فتح کا) تو کہتے ہیں کیا ہم قادر نہ تھے کہ لڑتے
تمہارے خلاف اور کیا ہم نے نہیں بچایا تم کو مومنوں سے۔
پس اللہ فیصلہ کرے گا تمہارے اور اُن کے درمیان،
قیامت کے دن۔ اور ہرگز نہیں رکھا ہے اللہ نے
کافروں کے لیے مومنوں پر غالب آنے کا کوئی راستہ ﴿۱۴۱﴾
بے شک منافق دھوکہ بازی کر رہے ہیں
اللہ کے ساتھ اور اللہ نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان کو
اور جب کھڑے ہوتے ہیں نماز کے لیے
تو کھڑے ہوتے ہیں بے دلی اور کاہلی کے ساتھ،
دکھاوا کرتے ہیں لوگوں کے سامنے
اور نہیں یاد کرتے اللہ کو
مگر تھوڑا ﴿۱۴۲﴾
ڈانواں ڈول ہیں دونوں کے درمیان
نہ مومنوں کی طرف اور نہ کافروں کی طرف۔
اور جسے گمراہ کر دیا اللہ نے
سو ہرگز نہ پاؤ گے تم اس کے لیے
کوئی راستہ ﴿۱۴۳﴾

| | |
|---|---|
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | اے لوگو جو ایمان لائے ہو |
| لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ | نہ بناؤ کافروں کو دوست |
| مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ | سوائے مومنوں کے |
| اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ | کیا چاہتے ہو تم کہ مہیا کر دو اللہ کو |
| عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۴۴﴾ | اپنے خلاف کھلی حجت ﴿۱۴۴﴾ |
| اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ | بے شک منافق ہوں گے |
| فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ | سب سے نچلے درجے میں جہنم کے |
| وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾ | اور ہرگز نہ پاؤ گے تم ان کے لیے کوئی مددگار ﴿۱۴۵﴾ |
| اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا | مگر وہ لوگ جنہوں نے توبہ کر لی |
| وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا | اور اپنی اصلاح کر لی اور مضبوطی سے پکڑ لیا |
| بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ | اللہ (کی رسی) کو اور خالص کر لیا اپنے دین کو |
| لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ | اللہ کے لیے سو ایسے لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے۔ |
| وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ | اور عنقریب دے گا اللہ |
| الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾ | مومنوں کو اجرِ عظیم ﴿۱۴۶﴾ |
| مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ | کیا کرے گا اللہ |
| بِعَذَابِكُمْ اِنْ | تمہیں عذاب دے کر اگر |
| شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ؕ | شکر گزار بنے رہو تم اور ایمان کی روش پر چلو |
| وَكَانَ اللّٰهُ | اور ہے اللہ |
| شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾ | قدردان، سب کے حال سے پوری طرح واقف ﴿۱۴۷﴾ |

| | |
|---|---|
| لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ | نہیں پسند کرتا اللہ علانیہ بری بات کہنا |
| اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ | ماسوائے اس شخص کے جس پر ظلم ہوا ہو اور ہے اللہ |
| سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾ | ہر بات سننے والا، ہر چیز کا جاننے والا ﴿۱۴۸﴾ |
| اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ | لیکن اگر تم علانیہ نیکی کرو یا چھپا کر کرو |
| اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ | یا درگزر کرو (دوسرے کی) برائی سے تو بے شک اللہ بھی ہے |
| عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾ | بے حد معاف کرنے والا پوری قدرت رکھنے والا ﴿۱۴۹﴾ |
| اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ | بے شک وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں اللہ کا |
| وَ رُسُلِهٖ وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا | اور اس کے رسولوں کا اور چاہتے ہیں کہ تفریق کریں |
| بَيْنَ اللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ يَقُوْلُوْنَ | اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان اور کہتے ہیں |
| نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّ نَكْفُرُ | کہ ایمان لائے ہم بعض پر اور انکار کرتے ہیں |
| بِبَعْضٍ ۙ وَّ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا | بعض کا اور چاہتے ہیں وہ کہ نکالیں |
| بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۵۰﴾ | ایمان اور کفر کے درمیان کوئی راستہ ﴿۱۵۰﴾ |
| اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ | ایسے ہی لوگ ہیں جو ہیں کافر حقیقی |
| وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ | اور مہیا کر رکھا ہے ہم نے کافروں کے لیے، |
| عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۵۱﴾ | عذاب ذلت آمیز ﴿۱۵۱﴾ |
| وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ | اور وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اللہ پر اور اس کے رسولوں پر |
| وَ لَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ | اور نہیں فرق کیا ان میں ایک دوسرے کے درمیان، |
| اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ | یہ وہ لوگ ہیں کہ ضرور دے گا اللہ اُن کو |
| اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ | اُن کے اجر۔ اور ہے اللہ |

ع ۲۱

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۵۲﴾
بے حد معاف کرنے والا، ہر حالت میں رحم کرنے والا ﴿۱۵۲﴾

يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ
مطالبہ کرتے ہیں تم سے (اے پیغمبرؐ!) اہلِ کتاب کہ نازل کراؤ

عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ
ان پر کوئی کتاب آسمان سے (کچھ عجب نہیں) کہ

سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ
مطالبہ کر چکے ہیں یہ لوگ موسیٰؑ سے، اس سے بھی بڑا

فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً
چنانچہ انہوں نے کہا تھا کہ دکھا تو ہم کو اللہ کھلم کھلا

فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ
سو آلیا ان کو بجلی نے ان کے ظلم کے سبب۔

ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا
پھر لو جنا شروع کر دیا انہوں نے بچھڑے کو اس کے بعد بھی کہ

جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا
آچکی تھیں ان کے پاس کھلی نشانیاں لیکن معاف کر دیا ہم نے

عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا
اس کو بھی اور عطا کیا ہم نے

مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾
موسیٰؑ کو کھلا غلبہ ﴿۱۵۳﴾

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ
اور اٹھایا ہم نے اوپر ان کے کوہِ طُور ان سے عہد لینے کے لیے

وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا
اور کہا ہم نے ان سے کہ داخل ہونا دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے

وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِى السَّبْتِ
اور حکم دیا تھا ہم نے ان کو کہ حد سے نہ بڑھنا قانونِ سبت سے

وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۱۵۴﴾
اور لیا تھا ہم نے ان سے (ان باتوں کا) پختہ عہد ﴿۱۵۴﴾

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ
پس بسبب اس کے کہ توڑا انہوں نے اپنا عہد

وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ
اور انکار کیا انہوں نے اللہ کی آیات کا اور قتل کیا انہوں نے

الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ
نبیوں کو ناحق اور کہا انہوں نے

قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ طَبَعَ
کہ ہمارے دل غلافوں میں محفوظ ہیں حالانکہ مہر کر دی ہے

اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ
اللہ نے ان کے دلوں پر بسبب ان کے کفر کے

| | |
|---|---|
| فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵۵﴾ | سو نہیں ایمان لائیں گے یہ مگر تھوڑے ﴿۱۵۵﴾ |
| وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ | اور بسبب ان کے کفر کے اور ان کے قول کے |
| عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿۱۵۶﴾ | جس سے انہوں نے مریم پر بہتانِ عظیم لگایا ﴿۱۵۶﴾ |
| وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ | اور ان کے اس کہنے کی وجہ سے کہ ہم نے قتل کیا ہے مسیح |
| عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ | عیسیٰؑ ابن مریم کو جو رسول ہیں اللہ کے |
| وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ | حالانکہ نہیں قتل کیا انہوں نے اس کو اور نہ سولی پر چڑھایا اسے |
| وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۭ وَاِنَّ | بلکہ معاملہ مشتبہ کر دیا گیا ان کے لیے اور بے شک |
| الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ | وہ لوگ جنہوں نے اختلاف کیا اس معاملہ میں |
| لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ۭ مَا لَهُمْ | ضرور مبتلا ہیں شک میں اس بارے میں۔ اور نہیں ہے انہیں |
| بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ | اس واقعہ کا کچھ بھی علم، سوائے گمان کی پیروی کے |
| وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًۢا ﴿۱۵۷﴾ | اور نہیں قتل کیا ہے انہوں نے مسیح کو یقیناً ﴿۱۵۷﴾ |
| بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ۭ | بلکہ اٹھا لیا ہے اس کو اللہ نے اپنی طرف |
| وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۵۸﴾ | اور ہے اللہ زبردست طاقت رکھنے والا، بڑی حکمت والا ﴿۱۵۸﴾ |
| وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ | اور نہیں کوئی اہلِ کتاب میں سے |
| اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ | مگر ضرور ایمان لائے گا مسیحؑ پر اس کی موت سے پہلے |
| وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ﴿۱۵۹﴾ | اور قیامت کے دن ہوگا مسیحؑ ان پر گواہ ﴿۱۵۹﴾ |
| فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا | پس بسبب ان مظالم کے جو کیے ان لوگوں نے جو یہودی ہیں، |
| حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ | حرام کر دیں ہم نے ان پر بہت سی پاکیزہ چیزیں |
| اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ | جو (پہلے) حلال تھیں ان کے لیے اور اس بنا پر بھی کہ روکتے ہیں وہ |

| | |
|---|---|
| عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿۱۶۰﴾ | اللہ کی راہ سے بہت زیادہ ﴿۱۶۰﴾ |
| وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ | اور لیتے ہیں سود جبکہ روک دیا گیا تھا ان کو اس سے |
| وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ | اور کھاتے ہیں لوگوں کے مال ناجائز طریقے سے (یہ سزا دی گئی) |
| وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ | اور تیار کیا ہے ہم نے ان کے لیے جو کافر ہیں |
| مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶۱﴾ | ان میں سے دردناک عذاب ﴿۱۶۱﴾ |
| لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ | لیکن جو پختہ ہیں علم میں ان میں سے |
| وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ | اور ایمان والے ہیں، وہ ایمان لاتے ہیں اس پر بھی جو |
| اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ | نازل کیا گیا تم پر اور اس پر بھی جو نازل کیا گیا تم سے پہلے |
| وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ | اور قائم کرنے والے ہیں نماز کو اور ادا کرنے والے ہیں |
| الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ | زکوٰۃ کو اور ایمان لانے والے ہیں اللہ پر |
| وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ | اور روزِ آخرت پر۔ یہی وہ لوگ ہیں |
| سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۶۲﴾ | کہ ضرور دیں گے ہم ان کو اجرِ عظیم ﴿۱۶۲﴾ |
| اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ | بے شک ہم ہی نے وحی بھیجی ہے تمہاری طرف جیسے |
| اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ | وحی بھیجی تھی ہم نے نوحؑ اور ان نبیوں کی طرف |
| مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ | جو اس کے بعد ہوئے اور وحی بھیجی ہم نے ابراہیمؑ، |
| وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ | اسماعیلؑ، اسحاقؑ، یعقوبؑ اور اولادِ یعقوبؑ کی طرف |
| وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ | اور عیسیٰؑ، ایوبؑ، یونسؑ، ہارونؑ |
| وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۱۶۳﴾ | اور سلیمانؑ کی طرف اور دی ہم نے داؤدؑ کو زبور ﴿۱۶۳﴾ |
| وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ | اور کچھ رسول ہیں کہ بیان کیے ہیں ان کے حالات ہم نے تم سے |

مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ
عَلَيْكَ ۭ وَكَلَّمَ اللّٰهُ
مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ۝۱۶۴
رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ
وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ
عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ۭ
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝۱۶۵
لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ
بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ
بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ يَشْهَدُوْنَ ۭ
وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝۱۶۶
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا
ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۝۱۶۷
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا
لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ
وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ۝۱۶۸
اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ
وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝۱۶۹

اس سے پہلے اور کچھ رسول کہ نہیں بیان کیے ہم نے ان کے حالات
تم سے (ان کی طرف بھی وحی بھیجی) اور کلام کیا اللہ نے
موسیٰؑ سے جیسے کلام کیا جاتا ہے ۝۱۶۴
یہ سب رسول بھیجے گئے خوشخبری دینے والے
اور ڈرانے والے (بنا کر) تاکہ نہ رہے لوگوں کے پاس
اللہ کے حضور کوئی حجت رسولوں کے آجانے کے بعد۔
اور ہے اللہ سب پر غالب بڑی حکمت والا ۝۱۶۵
(اب بھی اگر کوئی نہیں مانتا تو نہ مانے) لیکن اللہ گواہی دیتا ہے
کہ جو کچھ نازل کیا ہے اس نے تمہاری طرف نازل کیا ہے اس کو
اپنے علم سے اور فرشتے بھی گواہ ہیں۔
حالانکہ کافی ہے اللہ گواہ ۝۱۶۶
یقیناً وہ لوگ جنہوں نے (اس کے) ماننے سے انکار کیا اور روکا
اللہ کی راہ سے (دوسروں کو بھی) بے شک جا پڑے وہ
گمراہی میں بہت دور ۝۱۶۷
بے شک جن لوگوں نے انکار کیا اور (دوسروں کو روک کر) ظلم کیا
ہرگز نہیں اللہ ایسا کہ معاف کرے ان کو
اور نہ یہ کہ ہدایت دے انہیں کسی راہ کی ۝۱۶۸
سوائے جہنم کے راستے کے رہیں گے وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ
اور ہے یہ بات اللہ کے لیے بہت آسان ۝۱۶۹

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ
اے لوگو! بے شک آگیا ہے تمہارے پاس یہ رسول

بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا
حق لے کر تمہارے رب کی طرف سے لہٰذا ایمان لے آؤ تم

خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا
بہتر ہوگا تمہارے لیے اور اگر تم انکار کرو گے

فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
تو بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
اور زمین میں اور ہے اللہ

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷۰﴾
سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ﴿۱۷۰﴾

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ
اے اہلِ کتاب مت مبالغہ کرو اپنے دین کے معاملہ میں

وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ
اور مت کہو اللہ کی شان میں، مگر وہ بات جو سچ ہو۔

اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
حقیقت یہ ہے کہ مسیح عیسیٰؑ ابنِ مریم صرف اللہ کا رسول

وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ
اور اس کا کلمہ تھا جو بھیجا تھا مریم کی طرف اور روح تھی

مِّنْهُ ز فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ
اللہ کی طرف سے پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر

وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ
اور مت کہو کہ (الٰہ) تین ہیں باز آجاؤ۔ بہتر ہوگا تمہارے لیے۔

اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ
حقیقت یہ ہے کہ صرف اللہ ہی معبودِ یکتا ہے۔

وقف لازم

سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ
پاک ہے اس کی ذات اس (عیب) سے کہ ہو اس کی اولاد۔

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۷۱﴾ ع
اور کافی ہے اللہ کارساز ﴿۱۷۱﴾

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ
ہرگز نہیں باعثِ عار مسیحؑ کے لیے یہ بات کہ ہو وہ

عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ
بندہ اللہ کا اور نہ مقرّب فرشتوں کے لیے

وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ
اور جس نے باعثِ عار سمجھا اللہ کی بندگی کو

| | |
|---|---|
| وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ | اور تکبر کیا تو عنقریب اکٹھا کرے گا اللہ انہیں |
| اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿۱۷۲﴾ | اپنے پاس سب کو ﴿۱۷۲﴾ |
| فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | سو وہ لوگ جو ایمان لائے |
| وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ | اور کیے انہوں نے کام نیک |
| فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ | تو دے گا اللہ انہیں پورے پورے اجر ان کے |
| وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ | اور مزید عطا فرمائے گا انہیں اپنے فضل سے۔ |
| وَاَمَّا الَّذِيْنَ | لیکن جن لوگوں نے |
| اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا | باعثِ عار سمجھا (اللہ کی بندگی کو) اور تکبر کیا |
| فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا | سو دے گا انہیں عذاب |
| اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ | دردناک اور نہ پائیں گے وہ |
| لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ | اپنے لیے غیر اللہ میں سے |
| وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷۳﴾ | کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۷۳﴾ |
| يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ | اے لوگو! بے شک |
| جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ | آچکی ہے تمہارے پاس روشن دلیل |
| مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ | تمہارے رب کی طرف سے اور نازل کی ہے ہم نے |
| اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿۱۷۴﴾ | تمہاری طرف روشنی جو صاف راہ دکھاتی ہے ﴿۱۷۴﴾ |
| فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | پھر وہ لوگ جو ایمان لائے |
| بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا | اللہ پر اور پکڑے رکھا مضبوطی سے انہوں نے |
| بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ | اللہ کا سہارا تو ضرور داخل کرے گا اللہ ان کو |

| | |
|---|---|
| فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ | اپنی رحمت و فضلِ خاص میں |
| وَّيَهْدِيَهُمْ اِلَيْهِ | اور دکھائے گا ان کو اپنی طرف آنے کا |
| صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۱۷۵﴾ | سیدھا راستہ ﴿۱۷۵﴾ |
| يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ | فتویٰ پوچھتے ہیں تم سے، کہو |
| اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ | اللہ فتویٰ دیتا ہے تم کو |
| فِي الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا | "کلالہ" کے بارے میں۔ اگر کوئی شخص |
| هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ | مرجائے (اس حالت میں کہ) نہ ہو اس کی |
| وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ | اولاد اور ہو اس کی ایک بہن |
| فَلَهَا نِصْفُ | تو اس بہن کے لیے ہے نصف |
| مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ | اس کے ترکہ کا۔ اور بھائی |
| يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ | وارث ہوگا بہن کے (پورے مال کا) اگر نہ ہو |
| لَّهَا وَلَدٌ ؕ | اس بہن کی کوئی اولاد۔ |
| فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ | پھر اگر ہوں دو بہنیں (یا زائد) |
| فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ | تو ان کے لیے ہے دو تہائی ترکہ کا۔ |
| وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً | اور اگر ہوں کئی بھائی بہنیں مرد اور عورتیں |
| فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ | تو مرد کے لیے ہے برابر دو عورتوں کے حصہ کے۔ |
| يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ | کھول کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے (اپنے احکام) |
| اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰهُ | تاکہ بھٹکتے نہ پھرو تم اور اللہ |
| بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ ع | ہر چیز کا پورا علم رکھتا ہے ﴿۱۷۶﴾ |

## سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ (۵) (۱۱۲)

اٰیاتُھا ۱۲۰ رُکوعاتُھا ۱۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

| | |
|---|---|
| ۞ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۚ | اے لوگو جو ایمان لائے ہو! پورے کرو عہد و پیمان۔ |
| اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ | حلال کیے گئے ہیں تمہارے لیے مویشی |
| اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ | سوائے ان کے جو (آگے) بیان کیے جائیں گے تم سے |
| غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ | (لیکن) نہ حلال سمجھو شکار کرنے کو جبکہ ہو تم احرام میں۔ |
| اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ① | بے شک اللہ حکم دیتا ہے جو چاہے ① |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا | اے لوگو جو ایمان لائے ہو! مت بے حرمتی کرو |
| شَعَاۗىِٕرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ | اللہ کی نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مہینے کی |
| وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَاۗىِٕدَ | اور نہ نیازِ کعبہ کے جانور کی اور نہ ان کی جن کے گلے میں پٹے ہیں |
| وَلَآ اٰۗمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ | اور نہ ان کی جو جا رہے ہوں بیتُ الحرام کی طرف |
| يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۭ | تلاش کرتے ہوئے فضل اپنے رب کا اور (اس کی) خوشنودی۔ |
| وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ۭ | اور جب تم احرام اتار دو تو شکار کر سکتے ہو۔ |
| وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ | اور نہ آمادہ کرے تم کو دشمنی کسی قوم کی |
| اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ | کہ اس نے روکا تھا تم کو مسجدِ حرام سے |
| اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ | اس (بات) پر کہ تم زیادتی کرنے لگو اور تعاون کرو نیکی میں |
| وَالتَّقْوٰى ۠ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ | اور پرہیزگاری میں اور مت تعاون کرو گناہ میں |

وَالْعُدْوَانِ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ
اور ظلم میں اور ڈرتے رہو اللہ سے۔

اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۲
بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ۲

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ
حرام کیا گیا ہے تم پر مُردار، خون

وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ
خنزیر کا گوشت اور وہ جانور کہ پکارا گیا ہو غیر اللہ کا نام (جس پر

وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ
اور (جو مرا ہو) گلا گھٹ کر یا چوٹ سے یا بلندی سے گر کر

وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ
یا سینگ لگنے سے اور وہ جسے کھایا ہو درندے نے،

اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۗ وَمَا ذُبِحَ
مگر جس کو تم نے ذبح کر لیا اور وہ بھی (حرام ہے) جو ذبح کیا گیا

عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا
آستانے پر اور یہ کہ قسمت معلوم کرو تم

بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ
جوئے کے تیروں سے۔ یہ سب کچھ گناہ ہے۔

اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ
آج مایوس ہو چکے ہیں کافر تمہارے دین کی طرف سے

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ
پس مت ڈرو تم ان سے اور مجھ ہی سے ڈرو۔

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ
آج مکمل کر دیا ہے میں نے تمہارے لیے تمہارا دین

وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ
اور پوری کر دی تم پر اپنی نعمت اور پسند کر لیا ہے

لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ
تمہارے لیے اسلام کو بطور دین۔ البتہ جو مجبور ہو جائے

فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ
بھوک سے (اور کھائے) بغیر رغبت گناہ کے

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳
تو بے شک اللہ معاف فرمانے والا اور رحم کرنے والا ہے ۳

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ
تم سے پوچھتے ہیں (اے رسولؐ) کونسی چیزیں حلال کی گئی ہیں

لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ
ان کے لیے کہہ دو کہ حلال کی گئی ہیں تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں

وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ
اور جو سدھا رکھے ہیں تم نے شکاری جانور، شکار پر دوڑانے کے لیے

| | |
|---|---|
| تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۣ | کر سکھاتے ہو تم ان کو وہ طریقہ جو سکھایا ہے تم کو اللہ نے |
| فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ | سو کھاؤ اس میں سے جو وہ پکڑ رکھیں تمہارے لیے |
| وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ | اور لو نام اللہ کا اس پر اور ڈرتے رہو اللہ سے۔ |
| اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۴ | بے شک اللہ دیر نہیں کرتا حساب لینے میں ۴ |
| اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۭ | آج حلال کر دی گئیں تمہارے لیے سب پاکیزہ چیزیں۔ |
| وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۠ | اور کھانا ان لوگوں کا جنہیں دی گئی کتاب، حلال ہے تمہارے لیے |
| وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۡ | اور تمہارا کھانا حلال ہے ان کے لیے |
| وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ | اور (حلال ہیں) پاکدامن عورتیں مسلمانوں میں سے |
| وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ | اور پاکدامن عورتیں ان لوگوں میں سے جنہیں دی گئی کتاب |
| مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ | تم سے پہلے جب ادا کر دو تم ان کو ان کے مہر |
| مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ | قید نکاح میں لانے کے لیے نہ شہوت رانی کے لیے |
| وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ | اور نہ چوری چھپے آشنائی کرنے کو اور جس نے انکار کیا |
| بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۠ | ایمان (کی روش پر چلنے) سے تو اکارت گئے اس کے اعمال |
| وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۵ | اور وہ (ہوگا آخرت میں خسارہ اٹھانے والوں میں سے ۵ |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ | اے ایمان والو! جب کھڑے ہو تم |
| اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ | نماز کے لیے تو دھو لو اپنے منہ اور اپنے ہاتھ |
| اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ | کہنیوں تک اور مسح کر لو اپنے سر کا اور (دھو لو) اپنے پاؤں |
| اِلَى الْكَعْبَيْنِ ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا | ٹخنوں تک اور اگر ہو تم حالتِ جنابت میں |
| فَاطَّهَّرُوْا ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى | تو (نہا دھو کر) اچھی طرح پاک ہو جاؤ اور اگر ہو تم بیمار |

ع ۱۰

| | |
|---|---|
| اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ | یا سفر میں یا آیا ہو کوئی تم میں سے |
| مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ | بیت الخلا سے یا مباشرت کی ہو تم نے عورتوں سے |
| فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا | پھر نہ میسر ہو تم کو پانی تو تیمم کر لو پاک مٹی سے ۔ |
| فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ | سو مسح کرو اپنے منہ کا اور اپنے ہاتھوں کا اس سے ۔ |
| مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ | نہیں چاہتا اللہ کہ مبتلا کرے تم کو کسی قسم کی تنگی میں |
| وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ | بلکہ چاہتا ہے کہ پاک کرے تم کو اور پوری کرے اپنی نعمت |
| عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۶ | تم پر، تاکہ تم (اس کا) شکر ادا کرو ۝۶ |
| وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ | اور یاد کرو اللہ کا احسان (جو اس نے) تم پر کیا |
| وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۝۷ | اور اس کے عہد کو جو اس نے تم سے لیا، |
| اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ز | جب کہا تھا تم نے کہ ہم نے سنا اور مانا ہم نے |
| وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ | اور ڈرتے رہو اللہ سے ۔ بے شک اللہ |
| عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۷ | خوب جانتا ہے دلوں کے رازوں کو ۝۷ |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ | اے ایمان والو! ہو تم قائم رہنے والے (راستی پر) |
| لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ز | اللہ کی خاطر، گواہی دینے والے انصاف کی |
| وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ | اور نہ باعث بنے تمہارے لیے دشمنی، کسی قوم کی |
| عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ق هُوَ اَقْرَبُ | کہ نہ کرو تم انصاف۔ انصاف کرو۔ یہی بات زیادہ قریب ہے |
| لِلتَّقْوٰى ز وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ | تقویٰ کے۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے ۔ بے شک اللہ |
| خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۸ | خوب باخبر ہے اس سے جو کچھ تم کرتے ہو ۝۸ |
| وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | وعدہ کیا ہے اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے |

| | |
|---|---|
| وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ | اور کیے جنہوں نے نیک عمل (کہ ہے) ان کے لیے |
| مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۹ | بخشش اور اجرِ عظیم ۝۹ |
| وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ | اور جنہوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیات کو، |
| اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝۱۰ | یہی لوگ ہیں دوزخی ۝۱۰ |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ | اے ایمان والو! یاد کرو اللہ کے اس احسان کو |
| عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ | (جو اس نے) تم پر کیے جب قصد کیا تھا ایک گروہ نے |
| اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ | کہ دست درازی کرے تم پر تو روک دیئے اس نے |
| اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ | ان کے ہاتھ تمہاری طرف (بڑھنے سے) اور ڈرتے رہو اللہ سے |
| وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۱ | اور اللہ ہی پر چاہیے کہ بھروسہ کریں ایمان والے ۝۱۱ |
| وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ | بلاشبہ لیا تھا اللہ نے عہد بنی اسرائیل سے |
| وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ؕ | اور مقرر کیے تھے ہم نے اُن میں بارہ سردار۔ |
| وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ | اور کہا اللہ نے بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں۔ |
| لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ | اگر تم قائم رکھو گے نماز اور دیتے رہو گے زکوٰۃ |
| وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ | اور ایمان لاؤ گے میرے رسولوں پر اور مدد کرو گے ان کی |
| وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا | اور قرض دو گے اللہ کو قرضِ حسنہ |
| لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ | تو ضرور دور کروں گا میں تم سے تمہارے گناہ |
| وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ | اور ضرور داخل کروں گا تم کو جنتوں میں کہ بہتی ہیں |
| مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ | ان کے نیچے نہریں۔ مگر جس نے کفر کیا |
| بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ | اس کے بعد بھی تم میں سے تو بے شک بھٹک گیا وہ |

| | |
|---|---|
| سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۲﴾ | سیدھے راستے سے ﴿۱۲﴾ |
| فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ | پھر اس وجہ سے کہ توڑا انہوں نے اپنا عہد، |
| لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا | دور کر دیا ہم نے ان کو اپنی رحمت سے اور کر دیا ہم نے |
| قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ | ان کے دلوں کو اتنا سخت کہ بدل دیتے ہیں وہ |
| الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا | کلام (اللہ) کو اس کی (اصل) جگہ سے اور بھلا بیٹھے وہ |
| حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ | بڑا حصہ اس تعلیم کا، نصیحت کی گئی تھی انہیں جس سے۔ |
| وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ | اور (اے پیغمبرؐ) ہوتے رہتے ہو تم آگاہ |
| عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا | کسی نہ کسی خیانت پر ان لوگوں کی ماسوائے چند کے |
| مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۚ | ان میں سے۔ سو معاف کر دو انہیں اور درگزر سے کام لو۔ |
| اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ | بے شک اللہ پسند کرتا ہے اچھا سلوک کرنے والوں کو ﴿۱۳﴾ |
| وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى | اور ان لوگوں سے بھی جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں، |
| اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا | لیا تھا ہم نے پختہ عہد پھر بھلا بیٹھے وہ بھی بڑا حصہ |
| مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠ | اس تعلیم کا، یاد دہانی کرائی گئی تھی انہیں جس کے ذریعہ سے |
| فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ | پس ڈال دیا ہم نے ان کے درمیان بغض و عناد |
| اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۭ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ | روزِ قیامت تک کے لیے اور عنقریب بتائے گا ان کو |
| اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾ | اللہ کہ وہ (دنیا میں) کیا کرتے رہے ﴿۱۴﴾ |
| يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ | اے اہلِ کتاب! بلاشبہ آ گیا ہے تمہارے پاس |
| رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ | ہمارا رسولؐ جو کھول کھول کر بیان کرتا ہے تمہارے لیے |
| كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ | بہت کچھ اس میں سے جو تم چھپاتے تھے |

| | |
|---|---|
| مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۬ | کتاب میں سے اور درگزر کرتا ہے بہت سی باتوں سے۔ |
| قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ | بے شک آگئی ہے تمہارے پاس اللہ کی طرف سے |
| نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۙ﴿۱۵﴾ | روشنی اور کتابِ مُبین ﴿۱۵﴾ |
| يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ | دکھاتا ہے اس کے ذریعہ سے اللہ ہر اس شخص کو جو طالب ہو |
| رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ | اس کی رضا کا، سلامتی کی راہیں اور نکالتا ہے ان کو |
| مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ | اندھیروں سے روشنی کی طرف اپنے اِذن سے |
| وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۶﴾ | اور چلاتا ہے ان کو سیدھی راہ پر ﴿۱۶﴾ |
| لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ | بے شک کفر کیا ان لوگوں نے جنہوں نے کہا کہ یقیناً اللہ ہی |
| الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ | مسیحؑ ابنِ مریم ہے۔ (اے پیغمبرؐ) کہہ دو: |
| فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا | کہ کس کا بس چل سکتا ہے اللہ کے آگے ذرا بھی |
| اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ | اگر وہ چاہے ہلاک کرنا مسیحؑ ابنِ مریم کو، |
| وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ | اس کی ماں کو اور ان لوگوں کو جو زمین میں ہیں، سب کو۔ |
| وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ | اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی، زمین کی |
| وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ | اور اس کی جو ان کے درمیان ہے۔ پیدا کرتا ہے جو چاہے۔ |
| وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾ | اور اللہ تو ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿۱۷﴾ |
| وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا | اور کہتے ہیں یہود و نصاریٰ ہم بیٹے ہیں |
| اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ | اللہ کے اور اس کے چہیتے ہیں۔ کہہ دو پھر کیوں سزا دیتا ہے تمہیں |
| بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ | تمہارے گناہوں پر۔ نہیں بلکہ تم بھی بشر ہو انہی میں سے جو |
| خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ | اس نے پیدا فرمائے ہیں۔ بخش دے جسے چاہے |

| | |
|---|---|
| وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلِلّٰهِ | اور عذاب دے جسے چاہے۔ اور اللہ ہی کے لیے ہے |
| مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ | بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور اُس کی جو ان دونوں کے درمیان ہے |
| وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾ | اور اسی کی طرف (سب کو) لوٹ کر جانا ہے ﴿۱۸﴾ |
| يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ | اے اہلِ کتاب! بے شک آیا ہے تمہارے پاس |
| رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ | ہمارا رسول جو بیان کرتا ہے تمہارے لیے (ہمارے احکام) |
| عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا | ایک مُدّت تک سلسلۂ رسالت منقطع رہنے کے بعد مُبادا کہو تم |
| مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ | کہ نہیں آیا ہمارے پاس کوئی خوشخبری دینے والا |
| وَّلَا نَذِيْرٍ ۫ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ | اور نہ ڈرانے والا پس آگیا تمہارے پاس خوشخبری دینے والا |
| وَّنَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۹﴾ ع | اور ڈرانے والا اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿۱۹﴾ |
| وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ | اور جب کہا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے اے میری قوم! |
| اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ | یاد کرو اللہ کا احسان اپنے اوپر اس بات کا کہ پیدا کیے اس نے |
| فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖ | تم میں نبی اور بنایا تم کو بادشاہ |
| وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ | اور دیا تم کو وہ کچھ جو نہیں دیا تھا |
| اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۰﴾ | کسی کو بھی اہلِ عالم میں سے ﴿۲۰﴾ |
| يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ | اے برادرانِ قوم! داخل ہو جاؤ ارضِ مقدّس میں |
| الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ | جو لکھ دی ہے اللہ نے تمہارے لیے |
| وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ | اور نہ پسپا ہو جانا (مقابلے سے) اپنی پیٹھ موڑ کر |
| فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۱﴾ | (ایسا کرو گے) تو پلٹو گے تم ناکام و نامراد ﴿۲۱﴾ |
| قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا | کہنے لگے اے موسیٰؑ! بے شک وہاں (آباد) ہے ایک قوم |

جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا
بہت طاقتور اور ہم ہرگز نہ داخل ہوں گے اس میں

حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا
جب تک کہ نہ نکل جائیں وہ وہاں سے ؛ البتہ اگر وہ نکل جائیں

مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿۲۲﴾
وہاں سے تو ہم ضرور داخل ہوں گے ﴿۲۲﴾

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ
کہا دو مردوں نے انہی ڈرنے والوں میں سے ،

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا
کہ انعام کیا تھا اللہ نے جن پر ۔ کہ داخل ہو جاؤ تم

عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا
ان پر (حملہ کر کے) دروازے میں ۔ پھر جب

دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ
داخل ہو جاؤ گے تم اس میں تو بے شک تم ہی

غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا
غالب رہو گے اور اللہ ہی پر بھروسہ کرو ،

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾
اگر ہو تم ایمان والے ﴿۲۳﴾

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا
انہوں نے کہا اے موسیٰؑ ہم ہرگز نہ داخل ہوں گے اس میں

اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ
کبھی ، جب تک موجود ہیں وہ لوگ وہاں سو جاؤ

اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿۲۴﴾
تم اور تمہارا رب اور جنگ کرو تم دونوں ، ہم تو یہیں بیٹھے ہیں ﴿۲۴﴾

قَالَ رَبِّ اِنِّىْ لَآ اَمْلِكُ
موسیٰؑ نے کہا اے میرے رب ! نہیں میرے اختیار میں

اِلَّا نَفْسِىْ وَاَخِىْ فَافْرُقْ
مگر میری ذات اور میرا بھائی ۔ پس فیصلہ فرما دے تو

بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۵﴾
درمیان ہمارے اور اس نافرمان قوم کے ﴿۲۵﴾

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ
ارشاد ہوا اچھا تو وہ (ملک) حرام کر دیا گیا ہے ان پر

اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ
چالیس سال کے لیے ۔ بھٹکتے پھریں گے یہ لوگ زمین میں ۔

فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾
سو نہ غم کھاؤ تم اس نافرمان قوم پر ﴿۲۶﴾

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَىْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ
اور سناؤ ان کو قصہ آدمؑ کے دو بیٹوں کا بے کم و کاست ۔

| | |
|---|---|
| اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ | جب پیش کی دونوں نے قربانی تو قبول کر لی گئی |
| مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ | ان میں سے ایک کی اور نہ قبول ہوئی دوسرے کی۔ |
| قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ | اس نے کہا میں ضرور تمہیں قتل کر دوں گا۔ |
| قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ | اس نے جواب دیا حقیقت یہ ہے کہ قبول کرتا ہے |
| اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾ | اللہ (قربانی) پرہیزگاروں کی ﴿۲۷﴾ |
| لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ | (اور) اگر بڑھائے گا تو میری طرف اپنا ہاتھ مجھے قتل کرنے کے لیے |
| مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ | تو میں نہیں بڑھاؤں گا اپنا ہاتھ تمہیں قتل کرنے کے لیے |
| اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾ | یقیناً میں ڈرتا ہوں اللہ سے جو رب ہے سب جہانوں کا ﴿۲۸﴾ |
| اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ | البتہ میں چاہتا ہوں کہ سمیٹ لے تو میرا گناہ بھی |
| وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ | اور اپنا گناہ بھی پھر ہو جائے تو اہلِ دوزخ میں سے |
| وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ | اور یہی ہے سزا ظالموں کی ﴿۲۹﴾ |
| فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ | بالآخر مرغوب بنا دیا اس کے لیے اس کے نفس نے |
| قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ | قتل کرنا اپنے بھائی کا سو قتل کر دیا اس نے اسے |
| فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۳۰﴾ | اور ہو گیا وہ شامل نقصان اٹھانے والوں میں ﴿۳۰﴾ |
| فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ | پھر بھیجا اللہ نے ایک کوا جو کریدنے لگا زمین کو |
| لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ | تاکہ دکھائے اسے کہ کس طرح چھپائے لاش اپنے بھائی کی۔ |
| قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ | بولا ہائے میری بدبختی! کیا میں اس سے بھی عاجز ہوں کہ ہوتا |
| مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ | مثل اس کوے کے اور چھپا سکتا لاش |
| اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ | اپنے بھائی کی۔ غرض کہ ہو گیا وہ نادم ﴿۳۱﴾ |

| | |
|---|---|
| مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۚۛ كَتَبْنَا | اسی وجہ سے فرض کر دیا ہم نے |
| عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ | بنی اسرائیل پر کہ جس نے قتل کیا |
| نَفْسًۢا بِغَيْرِ نَفْسٍ | کسی انسان کو بغیر اس کے کہ اس نے کسی کی جان لی ہو |
| اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ | یا فساد مچایا ہو زمین میں تو گویا اس نے قتل کر ڈالا |
| النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا | سب انسانوں کو اور جس نے زندگی بخشی ایک انسان کو |
| فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ | تو گویا اس نے زندہ کیا سب انسانوں کو۔ |
| وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا | اور بے شک آچکے ہیں ان کے پاس ہمارے رسول |
| بِالْبَيِّنٰتِ ۫ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ | واضح احکام لے کر پھر بھی یقیناً بہت سے لوگ ان میں سے |
| بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿۳۲﴾ | اس کے بعد بھی زمین میں زیادتیاں کرتے رہے ﴿۳۲﴾ |
| اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ | صرف یہی ہے سزا ــــ ان لوگوں کی جو جنگ کرتے ہیں |
| اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ | اللہ اور اس کے رسولؐ سے اور بھاگ دوڑ کرتے ہیں |
| فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا | زمین میں فساد مچانے کی کہ قتل کیے جائیں |
| اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ | یا سولی چڑھائے جائیں یا کاٹے جائیں ان کے ہاتھ |
| وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا | اور پاؤں مخالف سمتوں سے یا نکال دیئے جائیں |
| مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ | ملک سے یہ (سزا) ان کے لیے ذلت و خواری ہے |
| فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ | دنیا میں اور ان کے لیے ہے آخرت میں |
| عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۳۳﴾ | عذابِ عظیم ﴿۳۳﴾ |
| اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا | مگر جنہوں نے توبہ کی قبل اس کے کہ تم قابو پاؤ |
| عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ | ان پر تو جان لو کہ بے شک اللہ |

ع ١٤

| | |
|---|---|
| غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٤﴾ | معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿٣٤﴾ |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ | اے ایمان والو! ڈرتے رہو اللہ سے |
| وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا | اور تلاش کرو اس تک (پہنچنے کا) ذریعہ اور جہاد کرو |
| فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٣٥﴾ | اس کی راہ میں تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿٣٥﴾ |
| اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ | یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا اگر ہو ان کے پاس |
| مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ | جو زمین میں ہے سب کا سب اور اتنا ہی مزید اس کے ساتھ |
| لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ | تاکہ فدیہ کر دیں وہ اسے عذابِ روزِ قیامت کے بدلے |
| مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٣٦﴾ | تو نہ قبول کیا جائے گا وہ ان سے اور اُن کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿٣٦﴾ |
| يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ | وہ چاہیں گے کہ نکل جائیں آگ سے۔ |
| وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۡ | مگر وہ نہیں نکل پائیں گے اس میں سے |
| وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٧﴾ | اور ان کے لیے ہوگا ہمیشہ رہنے والا عذاب ﴿٣٧﴾ |
| وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا | اور چور مرد اور چور عورت، کاٹ دو ہاتھ ان دونوں کے |
| جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا | یہ بدلہ ہے ان کی کمائی کا، عبرتناک سزا کے طور پر |
| مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٣٨﴾ | اللہ کی طرف سے اور اللہ ہر چیز پر غالب، کامل حکمت والا ہے ﴿٣٨﴾ |
| فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ | پھر جس نے توبہ کی اپنے ظلم کے بعد |
| وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ۭ | اور اصلاح کر لی تو بے شک اللہ توبہ قبول کر لیتا ہے اس کی |
| اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٩﴾ | یقیناً اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿٣٩﴾ |
| اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ | کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی |
| السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ | آسمانوں کی اور زمین کی، عذاب دے جسے چاہے |

| | |
|---|---|
| وَ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ | اور بخش دے جسے چاہے ۔ |
| وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۴۰﴾ | اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿۴۰﴾ |
| یٰۤاَیُّهَا الرَّسُوْلُ لَا یَحْزُنْكَ الَّذِیْنَ | اے رسولؐ ! نہ غمگین کریں تم کو وہ لوگ جو |
| یُسَارِعُوْنَ فِی الْكُفْرِ مِنَ الَّذِیْنَ | تیز گامی دکھاتے ہیں کفر کی راہ میں، ان لوگوں میں سے جو |
| قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَ لَمْ | کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے محض منہ سے جبکہ نہیں |
| تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ وَ مِنَ الَّذِیْنَ | ایمان لائے ان کے دل اور ان لوگوں میں سے بھی جو |
| هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ | یہودی ہیں کان لگانے والے ہیں جھوٹ پر |
| سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِیْنَ ۙ | اور سُن گن لیتے ہیں دوسرے لوگوں کے لیے |
| لَمْ یَاْتُوْكَ ؕ یُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ | جو نہیں آئے تمہارے پاس، تحریف کرتے ہیں کلمات میں |
| مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ یَقُوْلُوْنَ | ان کو اصل مقام سے ہٹا کر کہتے ہیں |
| اِنْ اُوْتِیْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ | اگر دیا جائے تم کو یہ (حکم) تو اُسے قبول کر لو |
| وَ اِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ | اور اگر نہ دیا جائے یہ حکم تو بچتے رہنا ۔ |
| وَ مَنْ یُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ | اور جسے چاہے اللہ ہی فتنے میں ڈالنا تو نہیں کر سکتے تم اس کی مدد |
| مِنَ اللّٰهِ شَیْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ | اللہ کے مقابلے میں ذرا بھی۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ |
| لَمْ یُرِدِ اللّٰهُ اَنْ یُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ | نہیں چاہا اللہ نے کہ پاک کرے ان کے دلوں کو ۔ |
| لَهُمْ فِی الدُّنْیَا خِزْیٌ ۖۚ | ان کے لیے ہے دنیا میں ذلت |
| وَّ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۴۱﴾ | اور ان کے لیے ہے آخرت میں عذابِ عظیم ﴿۴۱﴾ |
| سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ | بڑے ہی سننے والے ہیں جھوٹ کے اور بہت کھانے والے |
| لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ | حرام کے سو اگر آئیں وہ تمہارے پاس تو فیصلہ کرو |

| | |
|---|---|
| بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ | ان (کے جھگڑوں) کا یا منہ موڑ لو ان سے |
| وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ | اور اگر منہ موڑ لو گے ان سے تو ہرگز نہ بگاڑ سکیں گے وہ تمہارا |
| شَيْـًٔا ۭ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ | کچھ بھی اور اگر تم فیصلہ کرو تو کرو فیصلہ |
| بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ | ان کے درمیان انصاف کے ساتھ۔ بے شک اللہ |
| يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝۴۲ | محبوب رکھتا ہے انصاف کرنے والوں کو ۝۴۲ |
| وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ | اور کس طرح حکم بنائیں گے یہ تم کو حالانکہ ان کے پاس |
| التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ | تورات ہے جس میں (لکھا) ہے اللہ کا حکم |
| ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ | پھر بھی منہ موڑ لیتے ہیں یہ (اس سے) اس کے بعد بھی۔ |
| وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝۴۳ | (اصل بات یہ ہے کہ) نہیں ہیں یہ ایمان والے ۝۴۳ |
| اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى | بے شک ہم نے نازل کی تورات جس میں ہے ہدایت |
| وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ | اور روشنی فیصلہ کرتے تھے اسی کے مطابق انبیا جو |
| اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ | فرمانبردار تھے (اللہ کے)، ان لوگوں (کے معاملات) کا جو |
| هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ | یہودی کہلائے اور (فیصلہ کرتے ہیں) درویش |
| وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا | اور علما بھی (اسی کے مطابق)، کیونکہ وہ محافظ ٹھہرائے گئے تھے |
| مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَاۗءَ ۚ | کتاب اللہ کے اور تھے وہ اس پر گواہ |
| فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ | سو تم مت ڈرو لوگوں سے اور مجھ ہی سے ڈرو |
| وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ | اور نہ بیچو میری آیات کو حقیر معاوضہ پر |
| وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ | اور جو لوگ فیصلہ نہ کریں ان احکام کے مطابق جو نازل کیے ہیں |
| اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝۴۴ | اللہ نے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں ۝۴۴ |

ع ۶

| | |
|---|---|
| وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ | اور لکھ دیا تھا ہم نے ان کے لیے تورات میں |
| اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ | (یہ حکم) کہ جان کا بدلہ جان ہے |
| وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ | اور آنکھ کا بدلہ آنکھ، ناک کا بدلہ ناک |
| وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ | اور کان کا بدلہ کان اور دانت کا بدلہ دانت ہے |
| وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ | اور زخموں کا بدلہ ویسا ہی زخم ہے پھر جو شخص معاف کر دے |
| فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ | تو وہ کفّارہ ہے اس (کے گناہوں) کا اور جو لوگ فیصلہ نہ کریں |
| بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ | اس (قانون) کے مطابق جو نازل کیا ہے اللہ نے |
| فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٥﴾ | تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں ﴿٤٥﴾ |
| وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ | اور بھیجا ہم نے ان نبیوں کے نقوشِ قدم پر |
| بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا | عیسیٰ ابنِ مریم کو تصدیق کرنے والا بنا کر اس حصہ کا جو |
| بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۠ | موجود تھا اس سے پہلے تورات میں سے |
| وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى | اور عطا کی ہم نے اس کو انجیل جس میں ہدایت |
| وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا | اور روشنی ہے اور تصدیق کرتی ہے اس حصۂ کتاب کی جو |
| بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى | موجود تھا تورات میں سے اور ہدایت |
| وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٦﴾ | اور نصیحت پرہیزگاروں کے لیے ﴿٤٦﴾ |
| وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ | اور چاہیے کہ فیصلے کریں اہلِ انجیل اس قانون کے مطابق جو |
| اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ | نازل کیا اللہ نے اس میں اور جو نہیں فیصلہ کرتے |
| بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ | اس کے مطابق جو نازل کیا اللہ نے |
| فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٤٧﴾ | تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں ﴿٤٧﴾ |

وَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
مِنَ الْكِتٰبِ وَ مُهَيْمِنًا عَلَيْهِ
فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ
اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ
عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ
لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً
وَّمِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ
اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ
فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ
فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اِلَى اللّٰهِ
مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۙ﴿۴۸﴾
وَ اَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ
اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ
عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ
اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ

پھر نازل کی ہم نے تم پر (اے نبیؐ)، یہ کتاب حق کے ساتھ
جو تصدیق کرنے والی ہے اس کی جو موجود ہے اس سے پہلے
الکتاب میں سے اور نگہبان ہے اس کی
سو فیصلے کرو تم ان کے درمیان اس کے مطابق جو نازل کیا
اللہ نے اور مت پیروی کرو ان کی خواہشات کی،
(منہ موڑ کر) اس سے جو آ گیا ہے تمہارے پاس حق۔
ہر ایک کے لیے تم میں سے مقرر کی ہے ہم نے شریعت
اور راستہ اور اگر چاہتا اللہ تو بنا دیتا تم کو
ایک ہی اُمّت لیکن (یہ اس لیے کیا) کہ آزمائے تم کو
ان احکام کے بارے میں جو اس نے تم کو دیے ہیں
سو تم سبقت لے جاؤ نیکیوں میں اور اللہ ہی کی طرف
لوٹنا ہے تم سب کو پھر آگاہ کرے گا وہ تم کو
ان اُمور سے جن میں تم اختلاف کرتے تھے ﴿۴۸﴾
اور (حکم دیتے ہیں ہم تم کو) کہ فیصلہ کیا کرو ان کے معاملات کا
اس کے مطابق جو نازل کیا ہے اللہ نے اور نہ پیروی کرنا
ان کی خواہشات کی اور محتاط رہنا کہ مبادا یہ لوگ تم کو فتنے میں مبتلا کر دیں
(اور منحرف کر دیں) کسی ایسے حکم سے جو نازل کیا ہے اللہ نے
تم پر۔ پھر اگر وہ منہ موڑ جائیں تو جان لو
کہ چاہتا ہے اللہ کہ مبتلائے مصیبت کرے اُن کو

بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ اِنَّ — پاداش میں ان کے بعض گناہوں کی اور بے شک

كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ — انسانوں میں سے اکثر نافرمان ہیں ﴿۴۹﴾

اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ — تو کیا پھر یہ لوگ زمانۂ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں۔

وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا — حالانکہ کون بہتر ہے اللہ سے فیصلہ کرنے والا

لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ — ان لوگوں کے نزدیک جو اس پر یقین رکھتے ہیں ﴿۵۰﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا — اے ایمان والو! نہ بناؤ

الْيَهُوْدَ وَ النَّصٰرٰۤى اَوْلِيَآءَ ۘ — یہود و نصاریٰ کو دوست۔

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَمَنْ — وہ باہم دوست ہیں ایک دوسرے کے اور جو کوئی

يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ — دوستی کرے گا ان سے، تم میں سے تو وہ انہی میں سے ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾ — بے شک اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ﴿۵۱﴾

فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ — اسی لیے دیکھتے ہو تم ان کو جن کے دلوں میں (نفاق کا) روگ ہے

يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰۤى — کہ وہ دوڑ کر گھستے ہیں ان میں کہتے ہیں کہ ہمیں ڈر ہے

اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ — کہ کہیں نہ آجائے ہم پر گردشِ زمانہ۔ سو قریب ہے کہ اللہ

اَنْ يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ — ممکن کر دے (تمہیں فتح سے یا کوئی اور صورت (غلبہ کی) پیدا کر دے)

مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَاۤ — اپنی جناب سے اور ہو جائیں وہ اس پر جو

اَسَرُّوْا فِىْۤ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ ؕ — چھپا رکھا تھا انہوں نے اپنے دلوں میں پشیمان ﴿۵۲﴾

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَهٰۤؤُلَآءِ — اور کہیں (اس وقت) اہلِ ایمان کہ کیا یہی ہیں

الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ — وہ لوگ جو قسمیں کھاتے تھے اللہ کی پکی قسمیں

اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ — کہ بے شک ہم تمہارے ساتھ ہیں؟ برباد ہو گئے ان کے اعمال

| | |
|---|---|
| فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ | اور ہو گئے وہ خسارہ اٹھانے والے ﴿۵۳﴾ |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ | اے ایمان والو! جو کوئی پھرے گا تم میں سے |
| عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ | اپنے دین سے تو عنقریب لائے گا اللہ |
| بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ | ایسے لوگوں کو جو محبوب ہوں گے اللہ کو اور انہیں اللہ سے محبت ہوگی |
| اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ | مہربان مسلمانوں پر اور سخت، |
| عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ز يُجَاهِدُوْنَ | کفار کے لیے، جہاد کریں گے وہ |
| فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ | اللہ کی راہ میں اور نہ ڈریں گے |
| لَوْمَةَ لَآئِمٍ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ | ملامت سے کسی ملامت کرنے والے کی، یہ فضل ہے |
| اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ | اللہ کا جو دیتا ہے وہ جسے چاہے۔ |
| وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۴﴾ | اور اللہ وسیع ذرائع کا مالک اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۵۴﴾ |
| اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ | حقیقت یہ ہے کہ تمہارا دوست تو بس اللہ اور اس کا رسولؐ |
| وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ | اور وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے (اللہ اور رسولؐ پر) وہ لوگ جو |
| يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ | قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ |
| وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿۵۵﴾ | اور وہ جھکنے والے ہیں (اللہ کے حضور) ﴿۵۵﴾ |
| وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ | اور جو کوئی دوست بن جائے گا اللہ اور اس کے رسولؐ کا |
| وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ | اور ان کا جو ایمان لائے تو بے شک اللہ کی جماعت |
| هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۵۶﴾ ع | ہی سب پر غالب رہنے والی ہے ﴿۵۶﴾ |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ | اے ایمان والو! مت بناؤ ان لوگوں کو جنہوں نے |
| اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا | بنا لیا ہے تمہارے دین کو مذاق اور کھیل |

| | |
|---|---|
| مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ | ان میں سے جنہیں دی گئی تھی کتاب |
| مِنْ قَبْلِكُمْ وَ الْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ | تم سے پہلے اور کفار کو ۔۔۔ اپنا دوست۔ |
| وَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾ | اور ڈرتے رہو اللہ سے اگر ہو تم ایمان والے ﴿۵۷﴾ |
| وَ اِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا | اور جب منادی کرتے ہو تم نماز کی تو بنا لیتے ہیں وہ اسے |
| هُزُوًا وَّ لَعِبًا ؕ | مذاق اور کھیل۔ |
| ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ | یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ لوگ بے عقل ہیں ﴿۵۸﴾ |
| قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ | کہہ دو کہ اے اہل کتاب! نہیں ضد اور نفرت کرتے تم |
| مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ | ہم سے مگر اس وجہ سے کہ ایمان لائے ہم اللہ پر |
| وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَاۤ اُنْزِلَ | اور اس پر جو نازل ہوا ہماری طرف اور اس پر جو نازل ہوا |
| مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ | (ہم سے) پہلے، واقعہ یہ ہے کہ تم میں اکثر نافرمان ہیں ﴿۵۹﴾ |
| قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ | کہو کیا میں بتاؤں تم کو کہ کون زیادہ برے ہیں ان سے بھی |
| مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ | انجام کے لحاظ سے اللہ کے نزدیک، وہ جن پر لعنت کی |
| اللّٰهُ وَ غَضِبَ عَلَيْهِ وَ جَعَلَ | اللہ نے اور غضب ٹوٹا (اس کا) ان پر اور بنا دیا |
| مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَ الْخَنَازِيْرَ وَ عَبَدَ | ان میں سے بعض کو بندر اور سؤر اور جنہوں نے بندگی کی |
| الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا | طاغوت کی یہی لوگ بدتر ہیں درجہ میں |
| وَّ اَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿۶۰﴾ | اور زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں سیدھے راستے سے ﴿۶۰﴾ |
| وَ اِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا | اور جب آتے ہیں تمہارے پاس تو کہتے ہیں ایمان لائے ہم |
| وَ قَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ | حالانکہ وہ آئے بھی کفر لیے ہوئے |
| وَ هُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ | اور وہ گئے بھی کفر لیے ہوئے اور اللہ خوب جانتا ہے |

| | |
|---|---|
| بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿۶۱﴾ | جو کچھ وہ چھپائے ہوئے ہیں (دلوں میں) ﴿۶۱﴾ |
| وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ | اور دیکھتے ہو تم ان میں سے اکثر کو کہ دوڑ دھوپ کرتے ہیں |
| فِي الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ | گناہ اور ظلم زیادتی کے کاموں میں اور حرام کھانے میں۔ |
| لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۲﴾ | یقیناً بہت ہی برے ہیں وہ کام جو یہ کر رہے ہیں ﴿۶۲﴾ |
| لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ | کیوں نہیں منع کرتے انہیں ان کے درویش اور علما |
| عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ | گناہ کی بات کہنے سے اور حرام کھانے سے |
| لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۶۳﴾ | بہت ہی برے ہیں وہ کام جو یہ کر رہے ہیں ﴿۶۳﴾ |
| وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ | اور کہتے ہیں یہودی کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے |
| غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا | بندھ گئے ان کے ہاتھ اور لعنت پڑی ان پر |
| بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ | اس (بکواس) کی بدولت بلکہ اس کے ہاتھ کھلے ہوئے ہیں |
| يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ | خرچ کرتا ہے جس طرح چاہے اور ضرور اضافہ ہوگا |
| كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ | ان میں سے بہت سوں میں، اس کلام سے جو نازل ہوا ہے |
| اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ | تم پر تمہارے رب کی طرف سے، سرکشی میں اور کفر میں |
| وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ | اور ڈال دی ہے ہم نے ان کے درمیان عداوت |
| وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَا | اور دشمنی روزِ قیامت تک کے لیے جب کبھی |
| اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا | بھڑکاتے ہیں یہ آگ جنگ کے لیے تو بجھا دیتا ہے اسے |
| اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ | اللہ اور دوڑ دھوپ کرتے ہیں وہ زمین میں فساد مچانے کی خاطر |
| وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۴﴾ | اور اللہ نہیں پسند کرتا فساد کرنے والوں کو ﴿۶۴﴾ |
| وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا | اور اگر کہیں یہ اہلِ کتاب ایمان لے آتے |

| | |
|---|---|
| وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ | اور تقویٰ اختیار کرتے تو دور کر دیتے ہم ان سے ان کے گناہ |
| وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾ | اور داخل کرتے ہم ان کو نعمت بھری جنّتوں میں ﴿٦٥﴾ |
| وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ | اور اگر انہوں نے قائم کیا ہوتا تورات اور انجیل کو |
| وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ | اور ان تعلیمات کو جو نازل کی گئی ہیں ان کی طرف |
| مِنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ | ان کے رب کی طرف سے تو رزق ملتا ان کو ان کے اوپر سے بھی |
| وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ۭ مِنْهُمْ اُمَّةٌ | اور ان کے پاؤں کے نیچے سے بھی، ان میں ایک گروہ |
| مُّقْتَصِدَةٌ ۭ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ | راست رَو ہے۔ اور بہت سے ان میں |
| سَاۗءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ | ایسے ہیں کہ بہت برا ہے وہ عمل جو وہ کرتے ہیں ﴿٦٦﴾ |
| يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ | اے رسولؐ! پہنچا دو جو کچھ نازل کیا گیا ہے تم پر |
| مِنْ رَّبِّكَ ۭ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ | تمہارے رب کی طرف سے اور اگر نہ کیا تم نے (ایسا) |
| فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ۭ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ | تو نہ ادا کیا تم نے حق اس کی پیغمبری کا اور اللہ بچا لے گا تم کو |
| مِنَ النَّاسِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ | لوگوں (کے شر) سے۔ بے شک اللہ |
| لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾ | نہیں دکھاتا کامیابی کی راہ کافروں کو ﴿٦٧﴾ |
| قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ | (اے پیغمبرؐ) کہہ دو: اے اہلِ کتاب! نہیں ہو تم |
| عَلٰي شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ | کسی راہ پر جب تک کہ نہ قائم کرو تم تورات |
| وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ | اور انجیل کو اور اس تعلیم کو جو نازل کی گئی ہے تم پر |
| مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَلَيَزِيْدَنَّ | تمہارے رب کی طرف سے۔ اور ضرور بڑھائے گا |
| كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ | ان میں سے بہت سوں کو وہ (کلام) جو نازل کیا گیا تم پر |
| مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ | تمہارے رب کی طرف سے، سرکشی اور کفر میں۔ |

فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾
سو تم غم نہ کرو ایسے کافروں پر ﴿۶۸﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا
بے شک وہ لوگ جو مسلمان ہیں اور جو یہودی ہیں

وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ
اور صابی اور نصاریٰ (ان میں سے) جو بھی ایمان لائے

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا
اللہ پر اور یوم آخرت پر اور کیے انہوں نے نیک عمل

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
تو نہیں ہے کسی قسم کا خوف ان کے لیے

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۹﴾
اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے ﴿۶۹﴾

لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
(اور) یقیناً لیا تھا ہم نے عہد بنی اسرائیل سے

وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ كُلَّمَا
اور بھیجے ہم نے ان کی طرف رسول جب بھی

جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰٓى
آیا ان کے پاس کوئی رسول ایسا حکم لے کر جو پسند نہ آیا

اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا
ان کے نفس کو تو بعض کو جھٹلایا انہوں نے

وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿۷۰﴾
اور بعض کو قتل ہی کر دیتے رہے ﴿۷۰﴾

وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ
اور سمجھتے رہے کہ نہ ہو گا کوئی فتنہ

فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ
سو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے پھر توبہ قبول کر لی اللہ نے

عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ
ان کی پھر (دوبارہ) اندھے اور بہرے ہو گئے ان میں سے بہت

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۷۱﴾
اور اللہ پوری نظر رکھے ہوئے ہے ان باتوں پر جو وہ کرتے ہیں ﴿۷۱﴾

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ
یقیناً کافر ہوئے وہ جنہوں نے کہا کہ بے شک اللہ

هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ وَقَالَ الْمَسِيْحُ
مسیح ابن مریم ہی ہے۔ حالانکہ کہا تھا مسیح نے کہ

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ
اے بنی اسرائیل! عبادت کرو اللہ کی جو رب ہے میرا بھی

وَرَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ
اور رب ہے تمہارا بھی بے شک جس نے شرک کیا

بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ
اللہ کے ساتھ سو حرام کر دی اللہ نے اس پر جنّت

وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۷۲﴾
اور ٹھکانہ ہے اس کا دوزخ اور نہیں ہوگا ظالموں کا کوئی مددگار ﴿۷۲﴾

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ
یقیناً کافر ہوئے وہ جنہوں نے کہا کہ بلاشبہ اللہ

ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ
تین میں کا تیسرا ہے حالانکہ نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا
سوائے الٰہِ واحد کے اور اگر وہ باز نہ آئے

عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ
اس بات سے جو وہ کہتے ہیں تو ضرور پہنچے گا ان لوگوں کو جنہوں نے

كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾
کفر کیا ان میں سے دردناک عذاب ﴿۷۳﴾

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ
تو کیا نہ توبہ کریں گے یہ اللہ کے حضور

وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ۭ
اور اپنے گناہوں کی بخشش طلب (نہیں) کریں گے اس سے ؟

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۴﴾
حالانکہ اللہ تو ہے ہی معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ﴿۷۴﴾

مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ
نہیں ہے مسیح ابن مریم مگر ایک رسول

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ
البتہ گزر چکے اس سے پہلے بہت سے رسول ۔

وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ۭ
اور اس کی ماں بھی ایک راست باز عورت تھی۔

كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ
کھاتے تھے دونوں کھانا دیکھو کیسے

نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ
کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ہم اُن کے سامنے نشانیاں،

ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۷۵﴾
پھر دیکھو کس طرف وہ الٹے پھرے جا رہے ہیں ﴿۷۵﴾

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
کہو (اے پیغمبر ان سے) ! کیا تم پرستش کرتے ہو اللہ کو چھوڑ کر

مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا
ان کی جو نہیں رکھتے کچھ بھی اختیار تمہارے لیے نقصان کا

وَّلَا نَفْعًا ۭ وَاللّٰهُ هُوَ
اور نہ نفع کا؟ اور اللہ، وہ تو ہے

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۶﴾ ہر بات کا سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۷۶﴾

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا کہو اے اہلِ کتاب اپنے حد سے بڑھا ہوا مبالغہ کرو

فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ اپنے دین کے معاملہ میں ناحق

وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَآءَ قَوْمٍ اور مت پیروی کرو ان لوگوں کے خواہشاتِ نفس کی جو

قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ خود بھی گمراہ ہوئے تم سے پہلے

وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا اور گمراہ کر گئے بہت سوں کو

وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿۷۷﴾ اور بھٹک گئے سیدھی راہ سے ﴿۷۷﴾

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لعنت بھیجی گئی ان پر جنہوں نے کفر کیا تھا

مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ بنی اسرائیل میں سے

عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ داؤدؑ اور عیسیٰؑ ابنِ مریم کی زبان سے۔

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۷۸﴾ کیونکہ وہ سرکش ہو گئے تھے اور حد سے بڑھ جاتے تھے ﴿۷۸﴾

كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ وہ منع نہیں کرتے تھے ایک دوسرے کو کسی برے کام سے

فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ جو وہ کرتے تھے کیا ہی برا ہے

مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۹﴾ یہ کام جو وہ کرتے تھے؟ ﴿۷۹﴾

تَرٰى كَثِيْرًا دیکھتے ہو تم اکثر کو

مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ ان میں سے کہ وہ دوستی کرتے ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ ان سے جو کافر ہیں۔

لَبِئْسَ مَا یقیناً بہت ہی برا ہے وہ جو

قَدَّمَتْ لَهُمْ آگے بھیجا اپنے لیے

| | |
|---|---|
| اَنْفُسُهُمْ اَنْ | انہوں نے خود، یعنی یہ کہ |
| سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ | اللہ کا غضب ہوا ان پر |
| وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ | اور عذاب میں وہ ہمیشہ رہیں گے ﴿۸۰﴾ |
| وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ | اور اگر ان کا ایمان ہوتا |
| بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ | اللہ پر، نبیؐ پر |
| وَمَآ اُنْزِلَ | اور اس پر جو نازل ہوا |
| اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ | نبیؐ کی طرف تو نہ بناتے یہ کافروں کو |
| اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ | دوست، لیکن (بات یہ ہے کہ) |
| كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۱﴾ | بہت سے ان میں نافرمان ہیں ﴿۸۱﴾ |
| لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ | تم پاؤ گے لوگوں میں سب سے زیادہ سخت |
| عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا | عداوت میں اہلِ ایمان سے |
| الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ | یہود کو اور ان کو جو |
| اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ | مشرک ہیں اور تم پاؤ گے |
| اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً | سب سے زیادہ قریب دوستی میں |
| لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ | اہلِ ایمان کی، ان لوگوں کو جو |
| قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ | کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں۔ |
| ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ | یہ اس لیے کہ نصاریٰ میں |
| قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا | عبادت گزار عالم ہیں اور درویش ہیں |
| وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۸۲﴾ | اور اس لیے کہ وہ تکبّر نہیں کرتے ﴿۸۲﴾ |

| | |
|---|---|
| ۞ وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ | اور جب سنتے ہیں یہ لوگ وہ (کلام) جو نازل ہوا ہے |
| اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ | رسول پر تو دیکھو گے تم کہ ان کی آنکھوں سے |
| تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا | جاری ہو جاتے ہیں آنسو اس وجہ سے کہ پہچان لیتے ہیں وہ |
| مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا | حق کو اور کہتے ہیں اے ہمارے رب! ایمان لائے ہم |
| فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾ | سو لکھ لے تو ہم کو گواہی دینے والوں میں ﴿۸۳﴾ |
| وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ | اور کیا ہوا ہم کو کہ نہ ایمان لائیں ہم اللہ پر |
| وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ | اور اس پر جو پہنچا ہے ہمارے پاس حق |
| وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا | جبکہ ہم خواہش رکھتے ہیں کہ شامل کرے ہم کو |
| رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾ | ہمارا رب صالح لوگوں میں ﴿۸۴﴾ |
| فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا | سو صلہ دیا ان کو اللہ نے ان کے اس کہنے کی وجہ سے، |
| جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ | ایسی جنتیں کہ بہتی ہیں جن کے نیچے نہریں، |
| خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ | رہیں گے وہ ہمیشہ ان میں اور یہ ہے |
| جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ | جزا اچھا کام کرنے والوں کی ﴿۸۵﴾ |
| وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا | اور وہ لوگ جنہوں نے ماننے سے انکار کیا اور جھٹلایا |
| بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾ | ہماری آیات کو وہی ہیں اہل دوزخ ﴿۸۶﴾ |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا | اے ایمان والو! مت حرام ٹھہراؤ |
| طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ | پاکیزہ چیزیں جو حلال کی ہیں اللہ نے تمہارے لیے |
| وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ | اور مت حد سے بڑھو بے شک اللہ |
| لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾ | نہیں پسند کرتا حد سے بڑھنے والوں کو ﴿۸۷﴾ |

وَ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا
طَيِّبًا ۪ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ
الَّذِيْۤ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾
لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْۤ اَيْمَانِكُمْ
وَ لٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ
الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗۤ اِطْعَامُ
عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ
اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ
ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ
وَ احْفَظُوْۤا اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ
وَ الْمَيْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ
رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾
اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ
بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ

اور کھاؤ اس میں سے جو رزق دیا ہے تم کو اللہ نے حلال
اور پاکیزہ اور ڈرتے رہو اللہ سے
جس پر تم ایمان رکھتے ہو ﴿۸۸﴾
نہیں گرفت فرماتا تم پر اللہ تمہاری لغو قسموں پر
لیکن ضرور مواخذہ کرے گا تم سے ان پر جو مضبوط کر چکے ہو تم
اپنی قسمیں۔ سو کفارہ ہے اس کا کھانا کھلانا
دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا جو کھلاتے ہو تم
اپنے گھر والوں کو یا کپڑے پہناؤ ان کو یا آزاد کرو ایک غلام۔
پھر جس کو اس کی استطاعت نہ ہو وہ روزے رکھے تین دن کے
یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا، جب تم قسم کھا بیٹھو۔
اور حفاظت کیا کرو اپنی قسموں کی۔ اس طرح
بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنے حکم
تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿۸۹﴾
اے ایمان والو! بلاشبہ شراب
اور جوا اور بت اور پانسے (یہ سب)
گندے شیطانی کام ہیں سو ان سے بچتے رہو
تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۹۰﴾
اصل بات یہ ہے کہ چاہتا ہے شیطان کہ ڈلوائے
تمہارے درمیان دشمنی اور بغض، شراب سے

| | |
|---|---|
| وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ | اور جوئے سے اور روکے تم کو اللہ کی یاد سے |
| وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾ | اور نماز سے تو کیا تم باز آنے والے ہو ان (چیزوں) سے؟ ﴿۹۱﴾ |
| وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ | اور اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی |
| وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ | اور بچتے رہو (برائیوں سے) پھر اگر تم نے منہ موڑا |
| فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا | تو جان لو کہ درحقیقت ہمارے رسول کے ذمہ تو صرف (احکام کا) |
| الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾ | پہنچا دینا ہے واضح طور پر ﴿۹۲﴾ |
| لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | نہیں ہے ان لوگوں پر جو ایمان لائے |
| وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا | اور کرنے لگے نیک عمل، کچھ گناہ اس پر |
| طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا | جو وہ کھا چکے ہیں (پہلے) بشرطیکہ بچے رہیں وہ (آئندہ کے لیے) |
| وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ | اور ایمان پر قائم رہیں اور اچھے کام کریں |
| ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا | پھر بچیں (حرام چیزوں سے) اور مانیں (احکامِ الٰہی کو) |
| ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ؕ | پھر تقویٰ اختیار کریں اور اچھے کام کریں۔ |
| وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع ۱۲ | اور اللہ دوست رکھتا ہے اچھے کام کرنے والوں کو ﴿۹۳﴾ |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ | اے ایمان والو! ضرور آزمائے گا تم کو اللہ |
| بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ | کسی شکار سے جو زد میں ہو گا |
| اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ | تمہارے ہاتھوں اور تمہارے نیزوں کی تاکہ دیکھے اللہ |
| مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى | کو کون ڈرتا ہے اس سے غائبانہ۔ پھر جس نے تجاوز کیا حد سے |
| بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾ | اس تنبیہ کے بعد تو اس کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۹۴﴾ |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ | اے ایمان والو! نہ مارو شکار جبکہ ہو تم |

حُرُمٌ ۭ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا
احرام میں اور جو کوئی شکار مارے گا تم میں سے جان بوجھ کر

فَجَزَاۗءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ
تو اس کا تاوان ہے مثل اس شکار کے جو مارا ہے اس نے

مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ
کوئی مویشی جس کا فیصلہ کریں گے دو منصف تم میں سے

هَدْيًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ
جو بطور نذر پہنچایا جائے گا خانہ کعبہ تک یا کفارہ ہے

طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ
کھانا کھلانے مسکینوں کو یا اُن کے برابر

صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ۭ عَفَا
روزے رکھے تاکہ چکھے سزا اپنے کیے کی معاف کیا

اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ۭ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ
اللہ نے وہ جو ہو چکا پہلے اور جو کوئی دوبارہ کرے گا تو بدلہ لے گا

اللّٰهُ مِنْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾
اللہ اس سے اور اللہ زبردست ہے بدلہ لینے کی طاقت رکھتا ہے ﴿۹۵﴾

اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ
حلال کر دیا گیا ہے تمہارے لیے سمندری شکار اور اس کا کھانا

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ
فائدے کے لیے تمہارے اور مسافروں کے بھی

وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ
اور حرام کیا گیا تم پر خشکی کا شکار جب تک ہو تم

حُرُمًا ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
احرام میں اور ڈرتے رہو اللہ سے

الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾
جس کے حضور تم سب کو گھیر کر حاضر کیا جائے گا ﴿۹۶﴾

جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ
بنایا ہے اللہ نے کعبہ کو جو حرمت والا گھر ہے

قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ
اجتماعی زندگی کا مرکز و محور لوگوں کے لیے نیز حرمت والے مہینوں،

وَالْهَدْيَ وَالْقَلَاۗىِٕدَ ۭ
قربانی کے جانوروں اور پٹہ بندھے جانوروں کو بھی (اس کام میں معاون)

ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
یہ اس لیے کہ تم جان لو کہ بے شک اللہ جانتا ہے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
ہر وہ بات جو ہے آسمانوں میں اور جو ہے زمین میں

وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾
اور بے شک اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے ﴿۹۷﴾

| | |
|---|---|
| اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ | خبردار ہو جاؤ کہ یقیناً اللہ بہت سخت ہے سزا دینے میں |
| وَ اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾ | اور یقیناً اللہ معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا بھی ہے ﴿۹۸﴾ |
| مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ | نہیں ہے رسول کی ذمہ داری مگر پیغام پہنچا دینا ۔ |
| وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾ | اور اللہ کو معلوم ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو ﴿۹۹﴾ |
| قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ | اے رسولؐ! کہہ دو کہ برابر نہیں ہو سکتے ناپاک اور پاک |
| وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ | اگرچہ بھلی لگے تمہیں بہتات ناپاک کی |
| فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ | سو ڈرتے رہو اللہ سے اے اہلِ عقل و شعور |
| لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع ۱۲ | تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۱۰۰﴾ |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا | اے ایمان والو! مت پوچھو |
| عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ | ایسی باتیں کہ اگر ظاہر کر دی جائیں تم پر تو بری لگیں گی تمہیں |
| وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ | اور اگر پوچھو گے تم یہ باتیں ایسے وقت کہ نازل ہو رہا ہے قرآن |
| تُبْدَ لَكُمْ ۚ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ | تو ظاہر کر دی جائیں گی تم پر درگزر کیا اللہ نے ان سے ۔ |
| وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ | اور اللہ بخشنے والا، بردبار ہے ﴿۱۰۱﴾ |
| قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ | البتہ پوچھی تھیں ایسی ہی باتیں کچھ لوگوں نے تم سے پہلے |
| ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ | پھر ہو گئے وہ ان ہی باتوں کی وجہ سے کافر ﴿۱۰۲﴾ |
| مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ | نہیں قرار دیا اللہ نے کوئی بحیرہ ، نہ سائبہ ، |
| وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ | نہ وصیلہ اور نہ حام لیکن وہ لوگ جو |
| كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ | کافر ہیں بہتان باندھتے ہیں اللہ پر جھوٹا ۔ |
| وَ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ | اور اُن میں اکثر عقل نہیں رکھتے ﴿۱۰۳﴾ |

| | |
|---|---|
| وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ | اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ آؤ اس کی طرف جو |
| اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ | نازل کیا ہے اللہ نے اور رسول کی طرف |
| قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ | تو وہ کہتے ہیں کہ کافی ہے ہم کو وہ کہ پایا ہے ہم نے جس پر |
| اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ | اپنے آباؤ اجداد کو بھلا (پھر بھی) اگرچہ ان کے آباؤ اجداد |
| لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ | نہ رکھتے ہوں علم ذرا بھی اور نہ ہدایت یافتہ ہوں؟ ﴿۱۰۴﴾ |
| يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ | اے ایمان والو! تم پر لازم ہے کہ اپنی فکر کرو، |
| لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ | نہیں بگاڑ سکتا تمہارا کچھ بھی وہ جو گمراہ ہوا اگر تم ہدایت یافتہ ہو۔ |
| اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ | اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے تم سب کو پھر بتلائے گا وہ تم کو |
| بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ | جو کچھ تم کرتے رہے ﴿۱۰۵﴾ |
| يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ | اے ایمان والو! گواہی (کا ضابطہ) تمہارے درمیان |
| اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ | جب قریب آپہنچے تم میں سے کسی کی موت، |
| حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ | بوقتِ وصیت (اس طرح ہے کہ گواہ بنالو) دو |
| ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ | صاحبِ عدل شخص، اپنوں میں سے یا دو دوسرے |
| مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ | تمہارے اغیار (غیر مسلموں) میں سے اگر تم سفر میں ہو |
| فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ | اور آپڑے تم پر مصیبت موت کی۔ |
| تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ | تو روک لو ان دونوں کو نماز کے بعد |
| فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ | سو قسم کھائیں یہ دونوں اللہ کی اگر تم کو شبہ پڑے (ان پر) |
| لَا نَشْتَرِىْ بِهٖ ثَمَنًا | (اور کہیں کہ) نہیں حاصل کریں گے ہم قسم کے بدلے مالی فائدہ |
| وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ | اگرچہ ہو کوئی ہمارا قرابت والا اور ہم نہیں چھپائیں گے |

شَهَادَةُ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾
اللہ کی گواہی اگر ایسا کریں تو بے شک ہم گنہگاروں میں سے ہوں گے ﴿۱۰۷﴾

فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ
پھر اگر پتہ چلے اس بات کا کہ وہ دونوں مبتلا ہو گئے ہیں

اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا
کسی گناہ میں تو دو دوسرے شخص کھڑے ہوں ان کی جگہ

مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ
ان میں سے جن کی حق تلفی ہوئی ہے

الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ
اور جو قریبی رشتہ دار ہوں (میت کے) پھر دونوں قسم کھائیں

بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ
اللہ کی کہ ہماری گواہی زیادہ درست ہے

مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ
ان دونوں کی گواہی کے مقابلہ میں اور نہیں کی ہم نے کوئی زیادتی

اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾
اگر ہم ایسا کریں تو ضرور ہوں گے ہم ظالموں میں سے ﴿۱۰۸﴾

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ
یہ طریقہ زیادہ قریب ہے اس سے کہ ادا کریں وہ شہادت کو

عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ
کما حقہ، یا ڈریں اس بات سے کہ رد کر دی جائیں گی

اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۭ
ان کی قسمیں ان کے قسمیں کھا لینے کے بعد۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۭ
اور ڈرتے رہو اللہ سے اور سنو۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ ع
اور اللہ نہیں ہدایت دیتا نافرمان لوگوں کو ﴿۱۰۸﴾

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ
جس دن جمع کرے گا اللہ سب پیغمبروں کو پھر پوچھے گا

مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۭ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۭ
کہ کیا جواب ملا تھا تم کو؟ وہ کہیں گے نہیں کچھ علم ہم کو۔

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾
بے شک تو ہی جاننے والا ہے غیب کی باتوں کا ﴿۱۰۹﴾

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
جب کہے گا اللہ اے عیسیٰ بن مریم!

اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ
یاد کرو میرا انعام (جو کیا میں نے) تم پر

وَعَلٰي وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ
اور تمہاری والدہ پر جب میں نے مدد کی تمہاری

بِرُوْحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ
رُوح القدس سے باتیں کرتے تھے تم لوگوں سے

فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ
گہوارہ میں اور بڑی عمر میں بھی اور جب سکھائی میں نے تم کو

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ
کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل

وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ
اور جب بناتے تھے تم گارے سے پرندے کی سی صورت

بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ
میرے حکم سے پھر پھونک مارتے تھے اس میں تو بن جاتا تھا وہ

طَيْرًا بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ
پرندہ میرے حکم سے اور اچھا کر دیتے تھے تم

الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ
مادر زاد اندھے کو اور کوڑھی کو میرے حکم سے

وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ
اور جب نکال کھڑا کرتے تھے تم مُردوں کو میرے حکم سے

وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
اور جب روکا تھا میں نے بنی اسرائیل کو

عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ
تم (پر زیادتی کرنے) سے جب لے کر گئے تھے تم ان کے پاس

بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
روشن دلیلیں تو کہنے لگے وہ لوگ جو کافر تھے

مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۰﴾
ان میں سے نہیں ہے یہ مگر جادو کھلا ﴿۱۱۰﴾

وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا
اور جب دل میں ڈالا میں نے حواریوں کے کہ ایمان لاؤ

بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا
مجھ پر اور میرے رسول پر تو وہ کہنے لگے ہم ایمان لائے

وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾
اور (اے اللہ) تو گواہ رہ کہ ہم مسلمان ہیں ﴿۱۱۱﴾

اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
جب کہا حواریوں نے اے عیسیٰ ابن مریم

هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ
کیا یہ کر سکتا ہے، تمہارا رب کہ اتارے

عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۭ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ
ہم پر ایک خوان آسمان سے۔ کہا عیسیٰؑ نے ڈرو اللہ سے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾
اگر ہو تم مومن ﴿۱۱۲﴾

قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا
وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ
اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ
عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾
قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ
اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ
لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا
وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ
وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾
قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ
فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ
فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا
لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾
وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ
وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ
سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ
مَا لَيْسَ لِيْ ۗ بِحَقٍّ ؕ اِنْ
كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ

انہوں نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ کھائیں اس میں سے
اور مطمئن ہو جائیں ہمارے دل اور ہم جان لیں
کہ یقیناً تم نے سچ کہا ہم سے اور ہو جائیں ہم
اس پر گواہ ﴿۱۱۳﴾
کہا عیسیٰ ابنِ مریم نے اے اللہ ہمارے رب!
نازل فرما ہم پر ایک خوان آسمان سے جو بن جائے
ہمارے لیے عید ہمارے پہلوں کے لیے
اور ہمارے پچھلوں کے لیے اور ہو نشانی تیری طرف سے۔
اور رزق دے ہمیں اور تو ہی ہے سب سے بہتر رزق دینے والا ﴿۱۱۴﴾
کہا اللہ نے کہ میں ضرور اتاروں گا (وہ خوان) تم پر،
پھر جس نے ناشکری کی اس کے بعد تم میں سے
تو میں عذاب دوں گا اس کو ایسا عذاب
کہ نہیں دوں گا اس جیسا عذاب کسی کو اہلِ جہان میں سے ﴿۱۱۵﴾
اور جب کہے گا اللہ اے عیسیٰ ابنِ مریم!
کیا تو نے کہا تھا لوگوں سے کہ بنا لو مجھے
اور میری ماں کو دو معبود اللہ کے سوا؟ وہ جواب دیں گے
کہ پاک ہے تو نہیں زیب دیتا مجھے کہ کہوں میں
ایسی بات جس کا نہیں مجھے کوئی حق۔ اگر
میں نے ایسی بات کہی ہوتی تو بے شک تجھے اس کا علم ہوتا۔

تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ وَلَآ اَعْلَمُ — تو جانتا ہے وہ جو میرے دل میں ہے اور نہیں جانتا میں

مَا فِیْ نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ — جو تیرے جی میں ہے۔ بے شک تو

عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ﴿۱۱۹﴾ — جاننے والا ہے غیب کی باتوں کا ﴿۱۱۹﴾

مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِیْ بِهٖٓ — نہیں کہا میں نے ان سے مگر وہ کہ حکم دیا تو نے مجھے جس کا

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبَّكُمْ ۚ — کہ عبادت کرو اللہ کی جو رب ہے میرا اور رب ہے تمہارا

وَكُنْتُ عَلَیْهِمْ شَهِیْدًا مَّا دُمْتُ فِیْهِمْ ۚ — اور تھا میں ان پر نگران جب تک رہا میں ان میں

فَلَمَّا تَوَفَّیْتَنِیْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِیْبَ عَلَیْهِمْ ؕ — پھر جب اٹھا لیا تو نے مجھے تو تھا تو نگہبان ان پر

وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿۱۱۷﴾ — اور تُو تو ہر چیز پر نگران ہے ﴿۱۱۷﴾

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ — اگر عذاب دے تو انہیں تو بے شک وہ بندے ہیں تیرے

وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ — اور اگر معاف کر دے انہیں تو بے شک

اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱۱۸﴾ — تو ہر چیز پر غالب اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۱۸﴾

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا یَوْمُ یَنْفَعُ — فرمائے گا اللہ یہ دن ہے کہ نفع دے گی

الصّٰدِقِیْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ — سچوں کو ان کی سچائی۔ ان کے لیے جنتیں ہیں

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا ؕ — کہ بہتی ہیں جن کے نیچے نہریں۔ رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ — راضی ہوا اللہ ان سے اور راضی ہوئے وہ اللہ سے۔

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۱۱۹﴾ — یہی ہے بڑی کامیابی ﴿۱۱۹﴾

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ — اللہ ہی کی ہے حکومت آسمانوں میں اور زمین میں

وَمَا فِیْهِنَّ ؕ وَهُوَ — اور ان پر جو ان میں ہیں اور وہ

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۲۰﴾ — ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿۱۲۰﴾

ع ۱۵

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ (۵۵) (۶) اٰیَاتُهَا ۱۶۵ رُكُوْعَاتُهَا ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ — تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے پیدا کیے آسمان

وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ؕ — اور زمین اور بنائیں تاریکیاں اور روشنی۔

ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ① — پھر بھی وہ لوگ جو کافر ہیں (دوسروں کو) اپنے رب کا ہمسر ٹھہراتے ہیں ①

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ — وہی تو ہے جس نے پیدا کیا تم کو مٹی سے

ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ — پھر مقرر کر دی (زندگی کی) ایک مدت

وَاَجَلٌ مُّسَمًّى — اور ایک (دوسری) مدت (قیامت) اور بھی ہے جو مقرر ہے

عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ② — اللہ کے نزدیک اس کے باوجود تم شک میں مبتلا ہو ②

وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ ؕ — اور وہی (ایک) اللہ ہے آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی

یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ — جو جانتا ہے تمہارے چھپے اور کھلے (سب امور) کو

وَیَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ③ — اور جانتا ہے اس کو بھی جو (بھلائی یا برائی) کماتے ہو تم ③

وَمَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ — اور نہیں آتی ان کے پاس کوئی نشانی، نشانیوں میں سے

رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ④ — ان کے رب کی مگر وہ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں ④

فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ — چنانچہ جھٹلایا انہوں نے اس حق کو بھی جب آیا وہ ان کے پاس

فَسَوْفَ یَاْتِیْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا — سو عنقریب آجائے گی ان کے پاس حقیقت

مَا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ⑤ — اس امر کی جس کا وہ مذاق اڑا رہے ہیں ⑤

اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا
مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ
فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ
وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا
وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ
فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ
وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝۶
وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ
فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ
اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷
وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ
اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝۸
وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ
رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ
مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝۹
وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ
مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ
سَخِرُوْا مِنْهُمْ

کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ کتنی ہلاک کیں ہم نے
ان سے پہلے ایسی قومیں جنہیں اقتدار دیا تھا ہم نے
زمین میں ایسا اقتدار کہ نہیں دیا تھا تمہیں بھی؟
اور برسایا ہم نے (مینہ) آسمان سے ان پر موسلا دھار
اور کر دیں ہم نے نہریں رواں ان کے (گھروں کے) نیچے
پھر ہلاک کر دیا ہم نے ان کو بسبب ان کے گناہوں کے
اور پیدا کیا ہم نے ان کے بعد دوسری قوموں کو ۝۶
اور اگر نازل کرتے ہم تم پر کتاب (لکھی ہوئی) کاغذ پر
اور وہ چھو کر بھی دیکھ لیتے اپنے ہاتھوں سے تب بھی کہتے،
وہ لوگ جو کافر ہیں کہ نہیں ہے یہ
مگر جادو کھلا ۝۷
اور کہتے ہیں وہ کہ کیوں نہیں اتارا گیا اس نبیؐ پر فرشتہ اور اگر کہیں
اتارا ہوتا ہم نے فرشتہ تو فیصلہ ہو چکا ہوتا پھر نہ ملتی انہیں کوئی مہلت ۝۸
اور اگر بناتے ہم رسول فرشتے کو تو بھیجتے ہم اسے
آدمی ہی کی صورت میں اور مبتلا کر دیتے ہم ان کو
اسی شبہ میں جس میں وہ اب مبتلا ہیں ۝۹
اور بے شک مذاق اڑایا جاتا رہا ہے بہت سے رسولوں کا
تم سے پہلے بھی لیکن مسلط ہو کر رہی ان لوگوں پر جنہوں نے
مذاق اڑایا تھا ان میں سے

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾ وہ حقیقت، جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿۱۰﴾

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا کہو ان سے کہ چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾ کیا انجام ہوا جھٹلانے والوں کا ﴿۱۱﴾

قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ پوچھو (ان سے) کہ کس کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ اور زمین میں؟ کہہ دو (کہ) اللہ ہی کا ہے۔ لازم کر لی ہے اس نے

عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اپنے اوپر رحمت (اسی لیے) ضرور جمع کرے گا وہ تم کو

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ روزِ قیامت کوئی شک نہیں جس (کے آنے) میں

اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا (تاہم) وہ لوگ جو خسارے میں ڈال چکے ہیں

اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ اپنی جانوں کو اسے نہیں مانتے ﴿۱۲﴾

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ بستا ہے رات میں اور دن میں

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳﴾ اور وہی ہے ہر بات کا سننے والا، سب کچھ جاننے والا ﴿۱۳﴾

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا کہو کیا اللہ کے سوا (کسی اور کو) بنا لوں میں اپنا سرپرست؟

فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (وہ اللہ) جو بنانے والا ہے آسمانوں کا اور زمین کا

وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ اور وہی روزی دیتا ہے اور روزی نہیں لیتا۔

قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ کہہ دو بے شک مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ بنوں میں

اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ سب سے پہلا حکم ماننے والا اور (یہ کہ) ہرگز نہ شامل ہونا تم

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۴﴾ شرک کرنے والوں میں ﴿۱۴﴾

قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ کہہ دو بے شک میں ڈرتا ہوں کہ اگر نافرمانی کی میں نے

رَبِّيْ عَذَابَ اپنے رب کی تو دوچار ہونا پڑے گا مجھے (عذاب سے

يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾
ایک بڑے (خوفناک) دن کے ﴿۱۵﴾

مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ
جو بچ گیا اس (عذاب) سے اس دن تو بے شک

رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾
رحم کیا اس پر اللہ نے اور یہی ہے نمایاں کامیابی ﴿۱۶﴾

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ
اور اگر پہنچائے تم کو اللہ کوئی نقصان تو نہیں کوئی دور کرنے والا

لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ
اس کا سوائے اس کے اور اگر پہنچائے تم کو وہ کوئی بھلائی

فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾
تو وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ﴿۱۷﴾

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ
اور وہ کامل اختیار رکھتا ہے اپنے بندوں پر

وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۸﴾
اور وہی ہے کامل حکمت والا، ہر بات سے باخبر ﴿۱۸﴾

قُلْ اَیُّ شَیْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ
پوچھو کس کی گواہی سب سے بڑھ کر ہے؟

قُلِ اللّٰهُ ۙ۫ شَهِيْدٌۢ بَيْنِیْ وَبَيْنَكُمْ ۫
کہو! اللہ گواہ ہے میرے اور تمہارے درمیان

وَاُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ
اور وحی کیا گیا ہے میری طرف یہ قرآن تاکہ متنبہ کروں تمہیں

بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ
اس سے اور ہر اس شخص کو جس تک یہ پہنچے، کیا تم گواہی دیتے ہو

اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰی ؕ
کہ اللہ کے ساتھ ہیں معبود اور بھی؟

قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا
کہہ دو! کہ نہیں دیتا میں ایسی گواہی۔ کہہ دو! کہ صحیح بات یہی ہے کہ

هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِیْ
وہی ہے معبود یکتا اور بے شک میں

بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾
بیزار ہوں اس شرک سے جس میں تم مبتلا ہو ﴿۱۹﴾

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ
وہ لوگ جنہیں دی ہے ہم نے کتاب وہ پہچانتے ہیں اس بات کو

كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ اَلَّذِيْنَ
جیسے پہچانتے ہیں اپنے بیٹوں کو۔ (لیکن) جو لوگ

خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾
خسارے میں ڈال چکے ہیں اپنے آپ کو وہ اسے نہیں مانتے ﴿۲۰﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ
لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾
وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ
لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ
شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۲۲﴾
ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ
قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿۲۳﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ
اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ
وَقْرًا ؕ وَاِنْ يَّرَوْا
كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰٓى
اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ
يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۵﴾
وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ

اور کون ہے بڑا ظالم اس سے جو باندھے بہتان اللہ پر
جھوٹا یا جھٹلائے اس کی نشانیوں کو۔ یقیناً
نہیں فلاح پاتے ایسے ظالم ﴿۲۱﴾
اور جس دن ہم اکٹھا کریں گے ان سب کو پھر پوچھیں گے
ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا تھا، کہاں ہیں
تمہارے وہ شریک جن کو تم (الٰہ) سمجھتے تھے؟ ﴿۲۲﴾
پھر نہیں ہوگا ان کے پاس کوئی فریب سوائے اس کے کہ
کہیں قسم اللہ کی جو ہمارا رب ہے، نہ تھے ہم مشرک ﴿۲۳﴾
دیکھو کیسا جھوٹ بولا انہوں نے اپنے بارے میں
اور گم ہو گئے ان کے تمام بناوٹی معبود ﴿۲۴﴾
اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو کان لگا کر سنتے ہیں
تمہاری باتیں لیکن ڈال رکھے ہیں ہم نے ان کے دلوں پر
پردے کہ (نہ) سمجھ سکیں وہ اس کو اور ان کے کانوں میں
گرانی (ڈال دی ہے)، اور ان کی حالت یہ ہے کہ اگر دیکھ لیں
تمام نشانیاں تو بھی ایمان نہ لائیں ان پر۔ یہاں تک کہ
جب آتے ہیں تمہارے پاس تو جھگڑتے ہیں تم سے
اور کہتے ہیں وہ لوگ، جنہوں نے فیصلہ کر لیا ہے انکار کا،
نہیں ہیں یہ باتیں مگر کہانیاں پہلے لوگوں کی ﴿۲۵﴾
اور یہ روکتے ہیں (لوگوں کو) اس (کے قبول کرنے) سے

وَيَنْهَوْنَ عَنْهُ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ
اور دور بھاگتے ہیں (خود بھی) اس سے اور نہیں ہلاک کرتے وہ

اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾
مگر اپنے آپ کو، مگر انہیں اس کا شعور نہیں ﴿۲۶﴾

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا
اور کاش! تم دیکھ سکتے وہ وقت جب کھڑے کیے جائیں گے یہ لوگ

عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ
دوزخ پر اور کہیں گے کاش! ہم واپس بھیج دیے جائیں

وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا
اور نہ جھٹلائیں ہم اپنے رب کی نشانیوں کو

وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷﴾
اور شامل ہو جائیں ایمان والوں میں ﴿۲۷﴾

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ
بلکہ سامنے آگئی ہے ان کے وہ حقیقت جسے چھپاتے تھے یہ

مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَوْ رُدُّوْا
اس سے پہلے اور اگر پھر واپس بھیجے جائیں گے

لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ
تو پھر وہی کچھ کریں گے جس سے منع کیا گیا تھا انہیں

وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۲۸﴾
اور یقیناً یہ سخت جھوٹے ہیں ﴿۲۸﴾

وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا
اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ نہیں ہے زندگی مگر یہ ہماری دنیاوی زندگی

وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۲۹﴾
اور نہ ہرگز ہم زندہ کیے جائیں گے دوبارہ ﴿۲۹﴾

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا
اور کاش تم دیکھ سکو وہ منظر جب کھڑے کیے جائیں گے یہ

عَلٰي رَبِّهِمْ ۭ قَالَ اَلَيْسَ
سامنے اپنے رب کے تو وہ پوچھے گا کیا نہیں ہے

هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى
یہ (دن) حقیقت؟ وہ کہیں گے ہاں!

وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا
قسم ہمارے رب کی (یہ حقیقت ہے) فرمائے گا سو چکھو مزہ

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع
عذاب کا بسبب اس کے کہ کفر تم کرتے تھے ﴿۳۰﴾

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بے شک خسارے میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے جھوٹ قرار دیا

بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَتْهُمُ
اللہ سے اپنی ملاقات کو یہاں تک کہ جب آپہنچے گی ان پر

السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا
وہ گھڑی اچانک تو وہ کہیں گے افسوس!

عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ
کیسی کوتاہی کی ہم نے اس معاملہ میں اور وہ اٹھائے ہوں گے

اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ
بوجھ اپنے (گناہوں کا) اپنی پیٹھوں پر۔

اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۳۱﴾
دیکھو! کیسا برا ہے وہ بوجھ جو یہ اٹھائے ہوئے ہیں ﴿۳۱﴾

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ
اور نہیں ہے یہ دنیاوی زندگی مگر کھیل تماشا۔

وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ
اور یقیناً آخرت کا گھر ہی بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو

يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾
تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔ کیا نہیں سمجھتے تم؟ ﴿۳۲﴾

قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ
یقیناً ہم جانتے ہیں کہ ضرور رنجیدہ کرتی ہیں تم کو وہ باتیں جو

يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ
کہتے ہیں یہ لوگ لیکن واقعہ یہ ہے کہ نہیں جھٹلاتے یہ تم کو

وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾
بلکہ یہ ظالم تو اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں ﴿۳۳﴾

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ
اور بے شک جھٹلائے جا چکے ہیں بہت سے رسول

مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا
تم سے پہلے پس صبر کیا انہوں نے جھٹلائے جانے پر

وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ
اور ان اذیتوں پر جو دی گئیں انہیں حتّٰی کہ پہنچ گئی ان کو ہماری مدد

وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ
اور کوئی نہیں بدل سکتا اللہ کی باتیں اور یقیناً

جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۴﴾
آچکی ہیں تمہارے پاس خبریں (پہلے) رسولوں کی ﴿۳۴﴾

وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ
اور اگر گراں گزرتی ہے تم پر بے رخی ان لوگوں کی

فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ
تو اگر تم سے بن پڑے تو ڈھونڈ لو کوئی سرنگ زمین میں

اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ
یا (لگاؤ) کوئی سیڑھی آسمان میں اور لے آؤ ان کے پاس

بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ
کوئی معجزہ اور اگر اللہ چاہتا تو جمع کر دیتا ان سب کو

عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٣٥﴾

ہدایت پر لہٰذا مت بنو تم نادان ﴿٣٥﴾

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ

حقیقت یہ ہے کہ (دعوتِ حق پر) لبّیک وہ لوگ کہتے ہیں جو

يَسْمَعُوْنَ ؕ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ

سنتے ہیں اور رہے مُردے سو زندہ کرے گا انہیں اللہ

ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٣٦﴾

پھر اسی کی عدالت میں پیشی کے لیے وہ واپس لائے جائیں گے ﴿٣٦﴾

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ

اور کہتے ہیں یہ لوگ کہ کیوں نہیں اتاری گئی اس رسولؐ پر

اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ

کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے کہو! بے شک اللہ

قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ

قادر ہے اس پر کہ اتارے کوئی نشانی مگر

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٧﴾

ان میں سے اکثر (اس بات کو) نہیں جانتے ﴿٣٧﴾

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ

اور نہیں کوئی جاندار جو چلتا ہے زمین میں

وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ

اور نہ ہی کوئی پرندہ جو اڑتا ہے اپنے پروں سے ۔

اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا

مگر یہ سب اُمتیں ہیں تمہاری طرح کی نہیں کسر چھوڑی ہم نے

فِى الْكِتٰبِ مِنْ شَىْءٍ

ان کے نوشتۂ (تقدیر) میں کسی بات کی

ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿٣٨﴾

پھر اپنے رب کی طرف یہ سب گھیر گھار کر لائے جائیں گے ﴿٣٨﴾

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ

اور جو لوگ جھٹلاتے ہیں ہماری آیات کو وہ بہرے

وَّبُكْمٌ فِى الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ

اور گونگے ہیں، تاریکیوں میں پڑے ہیں۔ جسے چاہے

اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ

اللہ گمراہ کرے اور جسے چاہے

يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٣٩﴾

ڈال دے سیدھی راہ پر ﴿٣٩﴾

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ

کہو (ان سے) ذرا غور کر کے بتاؤ، اگر آجائے تم پر عذاب

اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ

اللہ کا یا آئے تم پر قیامت تو کیا اللہ کے سوا (کسی اور کو)

تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۰﴾
پکارو گے تم؟ اگر ہو تم سچے ﴿۴۰﴾

بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ
بلکہ (ایسے مواقع پر) تم اسی کو پکارتے ہو پھر دور کر دیتا ہے وہ

مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ
اس مصیبت کو جس کے لیے پکارتے ہو تم اسے اگر وہ چاہتا ہے

وَ تَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾ ع
اور بھول جاتے ہو تم انہیں جن کو شریک ٹھہراتے ہو (اس کا) ﴿۴۱﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ
اور البتہ بھیجے ہم نے (رسول) بہت سی امتوں کی طرف

مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ
تم سے پہلے پھر مبتلا کیا ہم نے ان کو مصائب و آلام میں

لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾
تاکہ وہ جھک جائیں عاجزی سے ﴿۴۲﴾

فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا
پھر کیوں نہ جب آئی ان پر بھی سختی تو جھکے یہ بھی عاجزی کے ساتھ،

وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ
بلکہ سخت ہو گئے ان کے دل اور خوشنما بنا دیے اُن کے لیے

الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾
شیطان نے وہ کام جو یہ کرتے تھے ﴿۴۳﴾

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ
پھر جب بھول گئے وہ اس (نصیحت) کو جو انہیں کی گئی تھی

فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ
تو کھول دیے ہم نے ان پر دروازے ہر طرح (کی نعمتوں) کے

حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ
یہاں تک کہ جب وہ خوب مگن ہو گئے ان (نعمتوں) میں جو

اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً
دی گئی تھیں انہیں تو پکڑ لیا ہم نے ان کو اچانک

فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾
اب یہ حال تھا کہ وہ ہر خیر سے مایوس ہو گئے ﴿۴۴﴾

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ
الغرض کاٹ دی گئی جڑ اس قوم کی جس نے

ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
ظلم کیا تھا اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾
جو رب ہے تمام جہانوں کا ﴿۴۵﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ
کہو (ان سے اے نبیؐ)! کبھی تم نے یہ بھی سوچا ہے

اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ
کہ اگر چھین لے اللہ تمہاری سماعت اور تمہاری بینائی

وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ
اور مہر کر دے تمہارے دلوں پر تو کون ایسا خدا ہے

غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ
اللہ کے سوا جو واپس دلا دے تم کو یہ چیزیں؟

اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ
دیکھو کس طرح ہم بار بار پیش کرتے ہیں نشانیاں

ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾
پھر بھی یہ لوگ رُوگردانی کرتے ہیں ﴿۴۶﴾

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ
کہو! کبھی تم نے سوچا کہ اگر آجائے تم پر عذاب

اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ
اللہ کا اچانک یا علانیہ تو نہیں ہلاک ہوں گے

اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾
مگر وہ لوگ جو ظالم ہیں ﴿۴۷﴾

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ
اور نہیں بھیجتے ہم رسول

اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ
مگر اس غرض سے کہ دیں بشارت (نیک لوگوں کو)

وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ
اور ڈرائیں (بدکاروں کو) پھر جو لوگ ایمان لے آئیں

وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
اور اصلاح کر لیں تو نہیں ہے کوئی خوف ان کے لیے

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾
اور نہ ہی وہ کبھی غمگین ہوں گے ﴿۴۸﴾

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ
اور جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو، پہنچے گا انہیں

الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾
عذاب بسبب اس نافرمانی کے جو وہ کرتے تھے ﴿۴۹﴾

قُلْ لَّاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ
کہہ دو! نہیں کہتا میں تم سے کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں

وَلَاۤ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ
اور نہ جانتا ہوں میں غیب اور نہ کہتا ہوں میں تم سے

اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا
کہ میں فرشتہ ہوں نہیں پیروی کرتا میں مگر اس کی جو

يُوْحٰۤى اِلَيَّ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي
وحی کیا جاتا ہے میری طرف پوچھو (ان سے) کیا برابر ہو سکتا ہے

الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۭ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ۝۵۰ اندھا اور آنکھوں والا؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟ ۵۰

وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ اور نصیحت کرو اس (قرآن) سے ان لوگوں کو جو

يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا ڈرتے رہتے ہیں اس بات سے کہ وہ اکٹھے کیے جائیں گے

اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ اپنے رب کے حضور، ہوگا ان کا اللہ کے سوا

وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ کوئی حامی اور نہ کوئی سفارش کرنے والا

لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝۵۱ تاکہ وہ تقویٰ اختیار کریں ۵۱

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ اور نہ دور ہٹاؤ (خود سے) ان لوگوں کو جو پکارتے رہتے ہیں

رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ اپنے رب کو صبح و شام، طلب گار ہیں

وَجْهَهٗ ۭ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ اس کی خوشنودی کے۔ نہیں ہے تم پر ان کے حساب میں سے (کچھ)

مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ کسی چیز کا اور تمہارے حساب میں سے ان پر

مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ کچھ (ذمہ داری) ہے کہ ان کو پرے ہٹاؤ

فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۵۲ (اگر ایسا کیا) تو ہو جاؤ گے تم ظالموں میں سے ۵۲

وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ دراصل اس طرح آزمائش میں ڈالا ہے ہم نے ان میں سے بعض کو

بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا بعض کے ذریعہ سے تاکہ (انہیں دیکھ کر) کہیں وہ

اَهٰٓؤُلَاۗءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ کہ کیا یہی ہیں وہ لوگ کہ فضل و کرم کیا ہے اللہ نے جن پر

مِّنْۢ بَيْنِنَا ۭ اَلَيْسَ اللّٰهُ ہمارے درمیان میں سے؟ (ہاں) کیا نہیں اللہ،

بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ۝۵۳ خوب جاننے والا اپنے شکر گزار بندوں کو؟ ۵۳

وَاِذَا جَاۗءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ اور جب آئیں تمہارے پاس وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں

بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ ہماری آیات پر تو ان سے کہو سلامتی ہے تم پر، لازم کر لیا ہے

رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ تمہارے رب نے اپنے اوپر رحمت (کا شیوہ)
اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ کہ جو شخص کرے تم میں سے کوئی برائی نادانی سے
ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ پھر توبہ کرلے اس کے بعد اور اصلاح کرلے
فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾ تو بے شک وہ معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۵۴﴾
وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ اور اس طرح تفصیل سے بیان کرتے ہیں ہم اپنی نشانیاں
وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾ ع ۶ اس لیے بھی کہ پوری طرح نمایاں ہوجائے راستہ مجرموں کا ﴿۵۵﴾
قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ کہہ دو! بے شک مجھے منع کیا گیا ہے اس سے کہ میں عبادت کروں
الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ ان کی جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے سوا۔
قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ کہہ دو نہیں پیروی کروں گا میں تمہاری خواہشات کی،
قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا یقیناً گمراہ ہوجاؤں گا میں اگر کیا ایسا اور نہ رہوں گا
مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ شامل ہدایت پانے والوں میں ﴿۵۶﴾
قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ کہہ دو! بے شک میں (قائم) ہوں ایک روشن دلیل پر
مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ اپنے رب کی طرف سے اور جھٹلا دیا ہے تم نے اس کو،
مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ نہیں ہے میرے اختیار میں وہ چیز کہ جلدی مچا رہے ہو تم
بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ جس کے لیے نہیں ہے فیصلے کا اختیار مگر صرف اللہ کو۔
يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ بیان کرتا ہے وہ حق بات اور وہی
خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿۵۷﴾ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۵۷﴾
قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا کہو اگر ہوتی میرے اختیار میں وہ چیز کہ
تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ جلدی مچا رہے ہو تم اس کی تو فیصلہ ہوچکا ہوتا

الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ
جھگڑے کا میرے اور تمہارے درمیان

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۸﴾
اور اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے ظالموں کو ﴿۵۸﴾

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ
اور اُسی کے پاس ہیں کنجیاں غیب کی، نہیں جانتا انہیں کوئی

اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ
سوائے اس کے اور وہ تو جانتا ہے اسے بھی جو خشکی میں ہے

وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ
اور جو سمندر میں ہے اور نہیں جھڑتا کوئی پتہ

اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ
مگر وہ اس کے علم میں ہے اور نہ کوئی دانہ

فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ
زمین کے تاریک پردوں میں (ایسا ہے) اور نہیں کوئی تر

وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾
اور نہ کوئی خشک (چیز) مگر وہ روشن کتاب میں (درج) ہے ﴿۵۹﴾

وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ
اور وہی ہے جو روح قبض کر لیتا ہے تمہاری رات کے وقت

وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ
اور جانتا ہے وہ امور جو کرتے ہو تم دن میں

ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ
پھر اٹھا کھڑا کرتا ہے تمہیں (دوسرے) دن میں

لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ
تاکہ پوری ہو (زندگی کی) مقرر مدت

ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ
پھر اسی کی طرف لوٹنا ہے تمہیں

ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع ۱۰
پھر بتلاوے گا تمہیں وہ جو تم کرتے رہے ہو ﴿۶۰﴾

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ
اور وہی پوری قدرت رکھتا ہے اپنے بندوں پر

وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ
اور بھیجتا ہے تم پر نگرانی کرنے والے (فرشتے)۔

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ
یہاں تک کہ جب آجاتی ہے تم میں سے کسی کی موت

تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا
تو قبض کر لیتے ہیں اس کی روح ہمارے فرشتے

وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾
اور وہ کوتاہی نہیں کرتے ﴿۶۱﴾

ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ
پھر لوٹائے جائیں گے سب اللہ کی طرف جو مالک ہے ان کا حقیقی

اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۫
خبردار ہو جاؤ! اسی کو حاصل ہیں فیصلے کے سارے اختیارات

وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿۶۲﴾
اور وہ بہت تیز ہے حساب لینے میں ﴿۶۲﴾

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ
پوچھو (ان سے) کون بچاتا ہے تم کو

مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
صحرا اور سمندر کی تاریکیوں (میں خطرات) سے

تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ
جب تم پکارتے ہو اس کو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے

لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ
کہ اگر بچا لے وہ ہم کو، اس بلا سے

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۳﴾
تو ہم ضرور ہوں گے شکرگزار ﴿۶۳﴾

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا
کہہ دو! اللہ ہی نجات دیتا ہے تم کو اس سے

وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۶۴﴾
اور ہر تکلیف سے پھر بھی تم شرک کرتے ہو ﴿۶۴﴾

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ
کہہ دو! وہ قدرت رکھتا ہے اس پر کہ بھیجے تم پر

عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ
عذاب تمہارے اوپر سے اور تمہارے پاؤں کے نیچے سے

اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ
یا بھڑا دے تم کو فرقہ فرقہ کر کے اور چکھا دے مزہ

بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ
ایک گروہ کو دوسرے گروہ کی طاقت کا دیکھ کس طرح

نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾
ہم بار بار پیش کرتے ہیں (ان کے سامنے) اپنی نشانیاں تاکہ سمجھ جائیں ﴿۶۵﴾

وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ
اور جھٹلایا اس (قرآن) کو تیری قوم نے حالانکہ وہ حق ہے

قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ؕ ﴿۶۶﴾
کہہ دو! کہ نہیں بنایا گیا ہوں میں تم پر داروغہ ﴿۶۶﴾

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۫ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۷﴾
ہر خبر کا ایک وقت مقرر ہے اور عنقریب تم جان لو گے ﴿۶۷﴾

وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ
اور جب دیکھو تم ایسے لوگوں کو جو نکتہ چینیاں کرتے ہیں

فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى
يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ
وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ
بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۸﴾
وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ
مِنْ حِسَابِهِمْ
مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى
لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۶۹﴾
وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ
لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ
اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۚ
لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ
وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ
كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ؕ
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ
لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ
وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾
قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا

ہماری آیات پر تو منہ پھیر لو ان سے یہاں تک کہ
مشغول ہو جائیں وہ کسی اور بات میں۔
اور اگر کبھی بھلا دے تم کو شیطان تو نہ بیٹھو
یاد آجانے کے بعد ایسے ظالم لوگوں کے پاس ﴿۶۸﴾
اور نہیں ہے پرہیزگاروں پر
ان (بیہودہ بحث کرنے والوں) کے حساب میں سے (کوئی ذمہ داری)
ذرا بھی البتہ نصیحت کرنا (فرض) ہے
تاکہ وہ بھی غلط روی سے بچ جائیں ﴿۶۹﴾
اور چھوڑ دو ان لوگوں کو جنہوں نے بنا رکھا ہے اپنے دین کو
کھیل اور تماشا اور فریب میں مبتلا کیے ہوئے ہے ان کو
دنیا کی زندگی۔ ہاں مگر نصیحت کرتے رہو اُن کو یہ قرآن سنا کر
تاکہ گرفتار (نہ) ہو جائے کوئی شخص اپنے کرتوتوں کے وبال میں
کہ نہ ہو اس کو اللہ کے سوا (بچانے والا) کوئی دوست
اور نہ کوئی سفارش کرنے والا اور اگر فدیہ میں دے وہ
ہر قسم کا معاوضہ تو قبول نہ کیا جائے اس سے۔
یہی لوگ ہیں جو پکڑے گئے ہیں اپنی کمائی کے نتیجہ میں
اُن کے لیے ہے پینے کو کھولتا ہوا پانی
اور دردناک عذاب بدلے میں اس انکارِ حق کے جو وہ کرتے تھے ﴿۷۰﴾
کہو کیا ہم پکاریں اللہ کے سوا اسے جو

لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ
نہ نفع پہنچا سکے ہمیں اور نہ نقصان اور (کیا) پھر جائیں ہم

عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا
الٹے پاؤں اس کے بعد کہ ہدایت دے چکا ہے ہمیں

اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ
اللہ (اور ہو جائیں ہم) مانند اس شخص کے جسے بھٹکا دیا ہو

الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۖ
شیطانوں نے صحرا میں اور وہ حیران و سرگرداں ہو

لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى
(جبکہ) اس کے ساتھی بلاتے ہوں اسے سیدھے راستے کی طرف

ائْتِنَا ۭ قُلْ اِنَّ
کہ آ ہمارے پاس (یہ سیدھی راہ موجود ہے) کہو احقیقت میں

هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۭ وَاُمِرْنَا
اللہ کی رہنمائی ہی صحیح رہنمائی ہے اور حکم دیا گیا ہے ہمیں

لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۷۱
کہ سر جھکا دیں ہم مالکِ کائنات کے آگے ۷۱

وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ۭ
اور یہ کہ قائم رکھو نماز اور بچو اس (کی نافرمانی) سے

وَهُوَ الَّذِىْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝۷۲
اور وہی ہے جس کے حضور تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے ۷۲

وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
اور وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو

بِالْحَقِّ ۭ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۙ
برحق اور جس دن وہ حکم دے گا کہ ہو جا تو (حشر برپا) ہو جائے گا

قَوْلُهُ الْحَقُّ ۭ وَلَهُ الْمُلْكُ
اسی کا ارشاد برحق ہے اور اسی کی بادشاہی ہوگی

يَوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ ۭ
اس دن (جب) پھونکا جائے گا صور۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۭ
وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا

وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝۷۳
اور وہی کامل حکمت والا اور ہر بات سے باخبر ہے ۷۳

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ
اور جب کہا ابراہیمؑ نے اپنے باپ آزر سے

اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّىْٓ اَرٰىكَ
کیا بناتے ہو تم بتوں کو معبود؟ بے شک میں دیکھتا ہوں تمہیں

وَقَوْمَكَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۷۴
اور تمہاری قوم کو کھلی گمراہی میں ۷۴

وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ
اور اس طرح دکھانے لگے ہم ابراہیمؑ کو

مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
نظام سلطنت آسمانوں اور زمین کا

وَ لِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿۷۵﴾
تاکہ ہو جائے وہ یقین کرنے والوں میں سے ﴿۷۵﴾

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ
چنانچہ جب چھا گئی اس پر رات (کی تاریکی) تو دیکھا اس نے

كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ
ایک تارا، کہا! یہ میرا رب ہے، پھر جب ڈوب گیا وہ

قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿۷۶﴾
تو بولا نہیں پسند کرتا میں ڈوب جانے والوں کو ﴿۷۶﴾

فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ
پھر جب دیکھا اس نے چاند، چمکتا ہوا تو کہا یہ میرا رب ہے

فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ
پھر جب وہ ڈوب گیا تو کہا کہ اگر نہ کرتا میری رہنمائی

رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿۷۷﴾
میرا رب تو بیشک ہو جاتا میں شامل گمراہ لوگوں میں ﴿۷۷﴾

فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ
پھر جب دیکھا سورج، روشن تو کہا یہ ہے میرا رب

هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ
یہ سب سے بڑا ہے پھر جب وہ بھی ڈوب گیا

قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ
تو پکار اٹھا اے میری قوم بیشک میں بیزار ہوں

مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۸﴾
ان سب سے جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو (اللہ کا) ﴿۷۸﴾

اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ
بے شک میں نے کر لیا اپنا رخ اس ہستی کی طرف جس نے

فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ حَنِيْفًا
پیدا کیے ہیں آسمان و زمین، یکسو ہو کر

وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۷۹﴾
اور نہیں ہوں میں مشرکوں میں سے ﴿۷۹﴾

وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ۭ قَالَ
اور جھگڑنے لگی اس سے اس کی قوم تو اس نے کہا،

اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ
کیا تم جھگڑتے ہو مجھ سے اللہ کے بارے میں؟

وَقَدْ هَدٰىنِ ۭ وَلَآ اَخَافُ
جبکہ وہ ہدایت دے چکا ہے مجھے اور نہیں ڈرتا میں

مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ
رَبِّيْ شَيْـًٔا ۭ وَسِعَ
رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝۸۰
وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ
وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ
بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ
سُلْطٰنًا ۭ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ
بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۸۱
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ
بِظُلْمٍ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الْاَمْنُ
وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝۸۲ ع
وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ
عَلٰي قَوْمِهٖ ۭ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ
مَّنْ نَّشَاۗءُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ
حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝۸۳
وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ
كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا
مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ
وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۭ

ان سے جن کو شریک ٹھہراتے ہو تم اس کا، ہاں یہ کہ چاہے
میرا رب کچھ (تو وہ ہو سکتا ہے)، احاطہ کیے ہوئے ہے
میرا رب ہر چیز کا علم سے تو کیا تم غور نہیں کرتے؟ ۸۰
اور کیونکر ڈروں میں ان سے جنہیں شریک ٹھہراتے ہو تم
جبکہ نہیں ڈرتے تم اس بات سے کہ شریک ٹھہراتے ہو تم
اللہ کا ان کو جن کے لیے نہیں اتاری اس نے تم پر
کوئی دلیل اب دونوں فریقوں میں کون زیادہ مستحق ہے
(جمعی کا بتاؤ)، اگر تم جانتے ہو ۸۱
وہ جو ایمان لائے اور نہیں آلودہ کیا انہوں نے اپنے ایمان کو
ظلم کے ساتھ، یہی لوگ ہیں کہ ہے ان کے لیے امن
اور وہی ہدایت یافتہ ہیں ۸۲
اور یہ (تھی) ہماری دلیل جو عطا کی تھی ہم نے ابراہیمؑ کو
اس کی قوم کے مقابلہ میں بلند کرتے ہیں ہم درجات
جس کے چاہیں بے شک تیرا رب
بڑی حکمت والا، سب کچھ جاننے والا ہے ۸۳
اور دی ہم نے اسے اسحاقؑ اور یعقوبؑ (جیسی اولاد)۔
سب کو راہ راست دکھائی ہم نے اور نوحؑ کو راہ دکھائی ہم نے
ان سے پہلے اور اسی کی نسل میں سے داؤدؑ اور سلیمانؑ
اور ایوبؑ اور یوسفؑ اور موسیٰؑ اور ہارونؑ کو (بھی راہ دکھائی)

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۴﴾
اور اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم نیکوکاروں کو ﴿۸۴﴾

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ
اور زکریاؑ اور یحییٰؑ اور عیسیٰؑ اور الیاسؑ کو (بھی راہ دکھائی)۔

كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۵﴾
یہ سب تھے صالحین میں سے ﴿۸۵﴾

وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ
اور اسمٰعیلؑ اور الیسعؑ اور یونسؑ اور لوطؑ کو (بھی)۔

وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۶﴾
اور سب کو فضیلت دی ہم نے سارے جہان والوں پر ﴿۸۶﴾

وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ
اور ان کے آباؤ اجداد میں سے اور ان کی اولاد میں سے

وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ
اور ان کے بھائیوں میں سے (بھی کچھ کو) اور منتخب کیا ہم نے

وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾
اور انہیں ہدایت دی سیدھے راستے کی طرف ﴿۸۷﴾

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ
یہ ہدایت ہے اللہ کی، راہ دکھاتا ہے اس کے ذریعہ سے

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ
وہ جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے۔

وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ
لیکن اگر کہیں شرک کیا انہوں نے تو غارت ہو جائیں گے ان کے

مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾
وہ سب اعمال جو کیے تھے انہوں نے ﴿۸۸﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ
یہی تھے وہ لوگ جن کو عطا کی ہم نے کتاب

وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا
اور شریعت اور نبوت لہٰذا اگر انکار کرتے ہیں ان (کو ماننے) سے

هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا
یہ لوگ تو (کچھ پروا نہیں) بے شک سونپ دی ہم نے

بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا
یہ نعمت کچھ اور لوگوں کو نہیں ہیں

بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾
اس سے منکر ﴿۸۹﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ
یہ ہیں وہ لوگ جنہیں ہدایت دی اللہ نے

فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ
سو تم بھی انہی کے راستے پر چلو کہہ دو نہیں

| | |
|---|---|
| اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ | مانگتا میں تم سے (تبلیغ کے) اس کام پر کوئی اجر ۔ |
| اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۰﴾ | نہیں ہے یہ، مگر نصیحت جہان والوں کے لیے ﴿۹۰﴾ |
| وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ | اور نہیں پہچانا انہوں نے اللہ کو جیسا کہ حق ہے |
| قَدْرِهٖۤ اِذْ قَالُوْا مَاۤ اَنْزَلَ | اس کو پہچاننے کا جب کہا انہوں نے کہ نہیں نازل کی |
| اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَیْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ | اللہ نے کسی بشر پر کوئی چیز، پوچھو! کس نے نازل کی تھی؟ |
| الْكِتٰبَ الَّذِیْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا | وہ کتاب جو لے کر آئے تھے موسیٰؑ جو روشنی |
| وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ | اور ہدایت تھی لوگوں کے لیے جسے کر رکھا ہے تم نے |
| قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ | ورق ورق دکھاتے ہو اس کا (کچھ حصہ) اور چھپا جاتے ہو |
| كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا | بہت کچھ اور (اس کے ذریعہ سے) سکھائی گئیں تم کو وہ باتیں جو |
| لَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنْتُمْ وَلَاۤ اٰبَآؤُكُمْ ؕ | نہ جانتے تھے تم اور نہ تمہارے آباؤ اجداد۔ |
| قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ | کہہ دو! اللہ نے (اتاری) پھر چھوڑ دو ان کو |
| فِیْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾ | کہ اپنی کج بحثی میں کھیلتے رہیں ﴿۹۱﴾ |
| وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ | اور یہ (قرآن) بھی ایک کتاب ہے جسے نازل کیا ہے ہم نے |
| مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِیْ بَيْنَ يَدَيْهِ | برکت والی تصدیق کرنے والی، ان کی جو اس سے پہلے موجود ہیں |
| وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ | اور تاکہ ڈراؤ تم اہل مکہ کو اور ان کو جو اس کے گرد و پیش ہیں |
| وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ | اور جو لوگ یقین رکھتے ہیں آخرت پر وہ ایمان لاتے ہیں |
| بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۹۲﴾ | اس کتاب پر اور وہی اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں ﴿۹۲﴾ |
| وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا | اور کون بڑا ظالم ہے اس سے جو باندھے بہتان اللہ پر جھوٹا |
| اَوْ قَالَ اُوْحِیَ اِلَیَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ | یا کہے کہ وحی آتی ہے مجھ پر جبکہ نہ نازل کی گئی ہو اس پر |

شَيْءٍ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ — کوئی چیز اور (اس سے) جو کہے کہ میں بھی نازل کروں گا
مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ — مثل اس کے جو نازل کیا ہے اللہ نے۔
وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ — اور کاش تم دیکھ سکو (اس وقت کو) جب ظالم لوگ
فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ — سکراتِ موت میں ڈبکیاں کھا رہے ہوتے ہیں اور فرشتے
بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا — بڑھا بڑھا کر اپنے ہاتھ (کہہ رہے ہوتے ہیں) نکالو
اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ — اپنی جانیں آج دیا جائے گا تم کو عذاب ذلت آمیز
بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ — پاداش میں اس کے جو کہتے تھے تم اللہ کے بارے میں ناحق باتیں
وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ — اور کرتے تھے تم اس کی آیتوں کے مقابلہ میں سرکشی ﴿۹۳﴾
وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا — اور (اللہ فرمائے گا) بے شک حاضر ہو گئے تم ہمارے سامنے،
فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ — تن تنہا جیسے کہ پیدا کیا ہم نے تم کو پہلی مرتبہ
وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ — اور چھوڑ آئے تم جو کچھ دیا تھا ہم نے تم کو (دنیا میں) اپنی پیٹھ پیچھے
وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ — اور نہیں دیکھتے ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشی بھی
الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ — جن کے متعلق تم سمجھتے تھے کہ وہ تمہارے کام (بنانے) میں
شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ — اللہ کے شریک ہیں۔ بے شک (آج) منقطع ہو گئے
بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ — تمہارے آپس کے رابطے اور گم ہو گئے تم سے
مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾ — وہ سب جن کا تم زعم رکھتے تھے ﴿۹۴﴾
اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ؕ — بے شک اللہ ہی ہے پھاڑنے والا دانے اور گٹھلی کو۔
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ — نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالنے والا ہے مردہ کو
مِنَ الْحَيِّ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾ — زندہ سے یہ ہے تمہارا اللہ پھر تم کدھر بہکے چلے جا رہے ہو ﴿۹۵﴾

فَالِقُ الْإِصْبَاحِ ۚ (پردۂ شب) چاک کر کے نکالنے والا صبح (کی روشنی)

وَ جَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا اور بنایا اسی نے رات کو سکون و آرام کے لیے

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ اور سورج اور چاند کو حساب کے لیے ۔ یہ اندازے ہیں مقرر کردہ

الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۹۶﴾ اس کے جو غالب ہے سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۹۶﴾

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ اور وہی ہے جس نے بنائے تمہارے لیے ستارے

لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ تاکہ رہنمائی حاصل کرو ان کے ذریعے بر و بحر کی تاریکیوں میں ۔

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ بے شک بیان کر دیں ہم نے اپنی نشانیاں

لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾ ان کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿۹۷﴾

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ اور وہی ہے جس نے پیدا کیا تم (سب) کو

مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ ایک جان سے پھر ایک جائے قرار ہے

وَّمُسْتَوْدَعٌ ۚ قَدْ اور ایک اس کے سونپے جانے کی جگہ ہے ۔ بے شک

فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ بیان کر دی ہیں ہم نے اپنی آیات ان کے لیے

يَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾ جو سمجھ بوجھ رکھتے ہیں ﴿۹۸﴾

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ اور وہی ہے جس نے نازل کیا آسمان سے پانی

فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ پھر اگائیں ہم نے اس کے ذریعہ سے نباتات ہر قسم کی

فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا پھر پیدا کیے ہم نے اس سے سبز کھیت

نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ نکالتے ہیں ہم اس میں سے دانے تہ بہ تہ

وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ اور کھجور کے درخت میں سے اس کے خوشوں کے گچھے،

دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ نیچے جھکے ہوئے اور باغات انگور کے اور زیتون کے

| | |
|---|---|
| وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا | اور انار کے ایک دوسرے سے ملتے جلتے |
| وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ | اور خصوصیات میں جدا جدا۔ غور سے دیکھو اس کے پھل کو |
| اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۭ | جب وہ پھل لائے اور اس کے پکنے کی کیفیت کو۔ |
| اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ | بے شک ان چیزوں میں بہت سی نشانیاں ہیں |
| لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۹۹ | ان لوگوں کے لیے جو مومن ہیں ۹۹ |
| وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ الْجِنَّ | اور ٹھہراتے ہیں وہ اللہ کا شریک جنوں کو |
| وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا | حالانکہ پیدا کیا ہے اس نے ان کو اور گھڑ لیے ہیں انہوں نے |
| لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ | اس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں بغیر علم کے |
| سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝۱۰۰ | پاک اور بالاتر ہے وہ ان باتوں سے جو یہ لوگ کہتے ہیں ۱۰۰ |
| بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَنّٰى يَكُوْنُ | موجد بے مثال آسمانوں کا اور زمین کا کیسے ہو سکتی ہے |
| لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ۭ | اس کی اولاد حالانکہ نہیں ہے اس کی کوئی بیوی |
| وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ | اور اس نے تو پیدا کیا ہے ہر چیز کو |
| وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۱۰۱ | اور وہ ہر چیز سے پوری طرح واقف ہے ۱۰۱ |
| ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ | یہ ہے اللہ تمہارا رب، |
| لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ | نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، |
| خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ | پیدا کرنے والا ہر چیز کا |
| فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ | سو عبادت کرو اسی کی۔ اور وہ |
| عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝۱۰۲ | ہر چیز پر نگران ہے ۱۰۲ |
| لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۡ وَهُوَ يُدْرِكُ | نہیں پا سکتیں اس کو نگاہیں اور وہ پا لیتا ہے |

| | |
|---|---|
| الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ | نگاہوں کو اور وہ نہایت باریک بیں |
| الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۳﴾ | اور باخبر ہے ﴿۱۰۳﴾ |
| قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ | بے شک آگئیں ہیں تمہارے پاس بصیرت کی روشنیاں |
| مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ | تمہارے رب کی طرف سے پس جس نے |
| اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ | بینائی سے کام لیا سو اس کا فائدہ اسی کے لیے ہے |
| وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ؕ | اور جو اندھا رہا سو اس کا نقصان اسی کو ہوگا |
| وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۱۰۴﴾ | اور نہیں ہوں میں تم پر نگہبان ﴿۱۰۴﴾ |
| وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ | اور اس طرح ہم مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں |
| الْاٰيٰتِ وَ لِيَقُوْلُوْا | اپنی آیات اور اس لیے بھی کہ یہ لوگ کہیں |
| دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ | کہ تم (کسی سے) پڑھ کر آئے ہو اور اس لیے کہ ہم بیان کریں اس کو |
| لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ | اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿۱۰۵﴾ |
| اِتَّبِعْ مَآ | (اے نبیؐ!) پیروی کیے جاؤ تم اس کی جو |
| اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ | وحی کیا گیا ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے |
| لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ | نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے |
| وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ | اور منہ پھیر لو شرک کرنے والوں سے ﴿۱۰۶﴾ |
| وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ | اور اگر چاہتا اللہ |
| مَآ اَشْرَكُوْا ؕ وَمَا جَعَلْنٰكَ | تو نہ شرک کرتے وہ لوگ اور نہیں بنایا ہے ہم نے تم کو |
| عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ | ان پر نگہبان اور نہیں ہو تم |
| عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۷﴾ | ان پر داروغہ ﴿۱۰۷﴾ |

| | |
|---|---|
| وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ | اور نہ گالیاں دو ان کو جنہیں |
| يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ | پکارتے ہیں یہ اللہ کے سوا |
| فَيَسُبُّوا اللّٰهَ | (کہیں ایسا نہ ہو) کہ یہ لوگ برا بھلا کہنے لگیں اللہ کو |
| عَدْوًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ | حد سے آگے بڑھ کر اپنی جہالت کی بنا پر۔ |
| كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ | اس طرح خوشنما بنا دیا ہے ہم نے ہر ایک فرقہ کے لیے |
| عَمَلَهُمْ ۪ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ | ان کے اعمال کو پھر اپنے رب کی طرف |
| مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ | ان سب کو لوٹنا ہے تب وہ بتلائے گا ان کو |
| بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ | جو کچھ وہ کیا کرتے تھے ﴿۱۰۸﴾ |
| وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ | اور قسمیں کھاتے ہیں یہ اللہ کی بڑی سخت قسمیں |
| لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ | کہ اگر آئے ان کے پاس کوئی نشانی |
| لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ قُلْ | تو وہ ضرور ایمان لے آئیں گے اُس پر کہہ دو! |
| اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ | کہ بے شک نشانیاں تو اللہ ہی کے اختیار میں ہیں |
| وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ | اور کیا معلوم ہے تم کو (اے مسلمانو!) کہ وہ نشانیاں |
| اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ | اگر آ بھی جائیں تب بھی یہ ایمان نہ لائیں ﴿۱۰۹﴾ |
| وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ | اور ہم پھیر دیں ان کے دلوں کو |
| وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا | اور ان کی نگاہوں کو اسی طرح جیسے |
| لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ | ایمان نہیں لائے تھے یہ ان نشانیوں پر |
| اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ | پہلی مرتبہ اور چھوڑ دیں ہم ان کو |
| فِىْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ ع | کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں ﴿۱۱۰﴾ |

| | |
|---|---|
| ﴿ وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ | اور اگر نازل کر دیتے ہم ان پر فرشتے بھی |
| وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا | اور باتیں کرتے ان سے مردے اور جمع کر دیتے |
| عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا | ان کے لیے ہر چیز ان کے سامنے تب بھی نہ تھے یہ لوگ |
| لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ | ایمان لانے والے مگر یہ کہ چاہتا اللہ |
| وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ | لیکن ان میں اکثر نادانی کی باتیں کرتے ہیں ﴿۱۱۱﴾ |
| وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا | اور اسی طرح بنایا ہم نے ہر نبی کے لیے دشمن، |
| شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ | شیطان انسانوں اور شیطان جنوں کو جو القا کرتے ہیں |
| بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ | ایک دوسرے پر چکنی چپڑی باتیں |
| غُرُوْرًا ۭ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ | فریب دینے کے لیے اور اگر چاہتا تمہارا رب (کہ وہ ایسا نہ کریں) |
| مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ | تو نہ کرتے وہ یہ کام سو تم چھوڑ دو ان کو |
| وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ | ان کے حال پر کہ وہ اپنے جھوٹ گھڑتے رہیں ﴿۱۱۲﴾ |
| وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ | اور (ہم یہ اس لیے کرنے دیتے ہیں) تاکہ مائل ہوں ان باتوں کی طرف |
| اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ | دل ان لوگوں کے جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر |
| وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا | اور پسند کر لیں اس کو اور یہ اس لیے بھی تاکہ کرتے رہیں وہ |
| مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ | (برے کام) جو وہ کر رہے ہیں ﴿۱۱۳﴾ |
| اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا | سو کیا اللہ کے سوا کوئی اور تلاش کروں میں، فیصلہ کرنے والا |
| وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ | حالانکہ وہی ہے جس نے نازل کی ہے تمہاری طرف |
| الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۭ وَالَّذِيْنَ | یہ کتاب پوری تفصیل کے ساتھ اور وہ لوگ جنہیں |
| اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ | دی ہم نے کتاب جانتے ہیں کہ یہ نازل ہوئی ہے |

مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ
تیرے رب کی طرف سے برحق سو ہرگز نہ ہونا تم
مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾
شک کرنے والوں میں سے ﴿۱۱۴﴾
وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا
اور کامل ہے بات تیرے رب کی سچائی
وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ
اور انصاف کے اعتبار سے نہیں کوئی بدلنے والا اس کی بات کو
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۱۵﴾
اور وہی ہے سب کچھ سننے والا، ہر بات جاننے والا ﴿۱۱۵﴾
وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ
اور اگر کہا مانو گے تم ان لوگوں کی اکثریت کا
مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ
جو زمین میں (بستے) ہیں تو گمراہ کر دیں گے وہ تم کو
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ
اللہ کی راہ سے نہیں پیروی کرتے وہ
اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾
مگر گمان کی اور نہیں ہیں وہ مگر قیاس آرائیاں کرنے والے ﴿۱۱۶﴾
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ
بے شک تیرا رب خوب جانتا ہے اس کو جو بھٹک جاتا ہے
عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۱۷﴾
اس کی راہ سے اور وہی خوب جانتا ہے ہدایت یافتہ لوگوں کو ﴿۱۱۷﴾
فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ
سو کھاؤ تم اس (ذبیحہ) میں سے کہ لیا گیا ہو نام اللہ کا اس پر
اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾
اگر ہو تم اس کی آیات پر ایمان رکھنے والے ﴿۱۱۸﴾
وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ
آخر کیا وجہ ہے کہ تم نہیں کھاتے اس میں سے کہ لیا گیا ہو
اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ
نام اللہ کا اس پر؟ جبکہ تفصیل سے بیان کر چکا ہے
لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ
تمہارے لیے (اللہ) وہ چیزیں جو حرام کر دی ہیں اس نے تم پر
اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ۭ
سوائے اس صورت کے کہ مجبور ہو جاؤ تم اس (کے کھانے) پر
وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ
اور بے شک بہت سے لوگ گمراہ کرتے ہیں دوسروں کو
بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اِنَّ رَبَّكَ
اپنی خواہشات کی بنا پر بغیر علم کے۔ بے شک تیرا رب

هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾
ہی خوب جانتا ہے ان حد سے بڑھنے والوں کو ﴿۱۱۹﴾

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ
اور چھوڑ دو کھلے گناہ بھی اور چھپے گناہ بھی ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ
یقیناً جو لوگ کماتے ہیں گناہ عنقریب بدلہ پائیں گے وہ

بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾
ان گناہوں کا جو وہ کماتے تھے ﴿۱۲۰﴾

وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ
اور مت کھاؤ اس (ذبیحہ) میں سے کہ نہ لیا گیا ہو

اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ
نام اللہ کا اس پر اور بے شک ایسا کرنا فسق ہے ۔

وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ
اور البتہ شیاطین ڈالتے ہیں دلوں میں

اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ
اپنے دوستوں کے (شکوک وشبہات) تاکہ جھگڑا کریں وہ تم سے

وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ
لیکن اگر اطاعت قبول کر لی تم نے ان کی

اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۲۱﴾
تو یقیناً تم بھی مشرک ہو ﴿۱۲۱﴾

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ
بھلا وہ شخص جو تھا (پہلے) مردہ، پھر ہم نے زندگی بخشی اس کو

وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ
اور عطا کی ہم نے اس کو روشنی کہ طے کرتا ہے (زندگی کی) راہ

بِهٖ فِى النَّاسِ
اس کی مدد سے لوگوں کے درمیان

كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِى الظُّلُمٰتِ
کیا اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے جو پڑا ہے تاریکیوں میں

لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ
اور نہ نکل سکتا ہو اس میں سے ؟

كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ
اور اس طرح خوشنما بنا دیے گئے ہیں کافروں کے لیے

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾
ان کے اعمال جو وہ کرتے ہیں ﴿۱۲۲﴾

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِىْ كُلِّ قَرْيَةٍ
اور اس طرح لگا دیا ہے ہم نے ہر بستی میں

اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا
اس کے بڑے بڑے مجرموں کو کہ وہ اپنے مکر و فریب کے جال پھیلائیں

فِيْهَا ؕ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا
بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾
وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا
لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى
مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ
حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ
سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا
صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌ ۢ
بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾
فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ
اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ
لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ
اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا
حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ
فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ
الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾
وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ
قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ
لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾

وہاں اور نہیں مکر و فریب کرتے وہ مگر
اپنے ہی ساتھ لیکن انہیں شعور نہیں ﴿۱۲۳﴾
اور جب آتی ہے ان کے پاس کوئی آیت تو کہتے ہیں
ہرگز نہ مانیں گے ہم جب تک کہ نہ دی جائے ہم کو بھی وہ چیز
جیسی دی گئی اللہ کے رسولوں کو اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے
کہ کس سے لے اور کیسے لے اپنی رسالت کا کام۔
عنقریب پہنچے گی ان لوگوں کو جنہوں نے جرم کیے ہیں،
ذلت اللہ کے ہاں اور سخت ترین عذاب
پاداش میں اس کے جو مکر و فریب یہ کیا کرتے تھے ﴿۱۲۴﴾
پس (حقیقت یہ ہے کہ) جس کے لیے ارادہ کرتا ہے اللہ
کہ ہدایت دے اسے تو کھول دیتا ہے اس کا سینہ
اسلام کے لیے اور جس کے لیے ارادہ کرتا ہے
کہ گمراہ کرے اس کو تو کر دیتا ہے اس کے سینے کو تنگ،
گھٹا ہوا اسے ایسا معلوم ہوتا ہے گویا اس کی روح پرواز کر رہی ہو
آسمان کی طرف اس طرح مسلّط کرتا ہے اللہ
ناپاکی اور عذاب ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے ﴿۱۲۵﴾
اور یہ ہے راستہ تیرے رب کا سیدھا۔
بلاشبہ واضح کر دیے ہیں ہم نے اس کے نشانات
ان لوگوں کے لیے جو نصیحت قبول کرتے ہیں ﴿۱۲۶﴾

وقف لازم وقف منزل

| | |
|---|---|
| لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ | ایسے لوگوں کے لیے ہے سلامتی کا گھر ان کے رب کے ہاں۔ |
| وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا | اور وہی ہے ان کا سرپرست بسبب ان (عملوں) کے جو |
| كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ | وہ کرتے رہے ﴿۱۲۷﴾ |
| وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ | اور جس دن گھیر کر جمع کرے گا اللہ ان |
| جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ | سب کو (اپنے حضور) اور فرمائے گا، اے گروہِ جن! |
| قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ | بلاشبہ تم نے بہت فائدے حاصل کیے (بہکا کر) انسانوں سے |
| وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ | اور کہیں گے ان کے دوست انسانوں میں سے |
| رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ | اے ہمارے رب فائدہ حاصل کیا ہم نے ایک دوسرے سے |
| وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ | اور آپہنچے ہیں ہم اس وقت پر جو مقرر کیا تھا تو نے ہمارے لیے۔ |
| قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ | اللہ فرمائے گا، (اچھا!) اب آگ ہے تمہارا ٹھکانہ۔ |
| خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ | رہو گے ہمیشہ اس میں مگر وہ جنہیں (بچانا) چاہے اللہ۔ |
| اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ | بے شک تیرا رب بڑی حکمت والا، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۱۲۸﴾ |
| وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ | اور اس طرح بنا دیں گے ہم ساتھی |
| بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا | ظالموں کو ایک دوسرے کا (آخرت میں) |
| بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ع ۱۵ ۲ | بسبب ان اعمال کے جو وہ کیا کرتے تھے ﴿۱۲۹﴾ |
| يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ | اے گروہِ جن و انس! کیا نہیں آئے تمہارے پاس |
| رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ | رسول جو تم میں سے تھے اور سناتے تھے تم کو |
| اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ | میرے احکام اور ڈراتے تھے تم کو پیشی سے |
| يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا | اس دن کی کہیں گے گواہی دیتے ہیں ہم خود اپنے خلاف |

وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۰﴾

دراصل دھوکے میں ڈال رکھا تھا ان کو دنیاوی زندگی نے اور (آج) گواہی دی انہوں نے خود اپنے خلاف کہ بلاشبہ وہ تھے کفر کرنے والے ﴿۱۳۰﴾

ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳۱﴾

یہ (گواہی) اس لیے ہوگی کہ نہیں ہے تیرا رب ہلاک کرنے والا بستیوں کو ظلم کے ساتھ جبکہ وہاں کے لوگ بے خبر ہوں ﴿۱۳۱﴾

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۲﴾

اور ہر شخص کے درجے ہیں اس کے عمل کے لحاظ سے۔ اور نہیں ہے تمہارا رب، بے خبر ان (عملوں) سے جو وہ کرتے ہیں ﴿۱۳۲﴾

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۳﴾

اور تمہارا رب بے نیاز ہے، مہربانی اس کا شیوہ ہے۔ اگر وہ چاہے تو لے جائے تم کو اور لے آئے تمہاری جگہ تمہارے بعد جس کو چاہے، جیسا کہ پیدا کیا اس نے تم کو نسل سے دوسرے لوگوں کی ﴿۱۳۳﴾

اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۱۳۴﴾

یقیناً جس چیز کا وعدہ کیا جا رہا ہے تم سے وہ ضرور آنے والی ہے اور نہیں ہو تم (اللہ کو) کسی طرح عاجز کرنے والے ﴿۱۳۴﴾

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

(اے نبی) کہہ دو، اے لوگو! عمل کرتے رہو تم اپنی جگہ، میں اپنی جگہ عمل کر رہا ہوں سو عنقریب جان لوگے تم کہ کون ہے جس کے لیے ہے آخرت کا گھر۔ بلاشبہ نہیں فلاح پائیں گے ظالم لوگ ﴿۱۳۵﴾

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ

اور (مقرر) کرتے ہیں اللہ کے لیے اسی کی پیدا کردہ کھیتی سے

وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ
بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا
لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ
لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ
وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ
اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ۭ سَآءَ
مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾
وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ
مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ
شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ
وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ۭ
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ
فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۷﴾
وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ڰ
لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ
بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ
حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا
وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ
عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ۭ

اور مویشیوں میں سے ایک حصہ پھر کہتے ہیں یہ اللہ کے لیے ہے
ان کے اپنے خیال میں اور یہ
ہمارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کے لیے ہے۔ پس جو حصہ ہے
ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کا وہ نہیں پہنچتا اللہ کو
اور جو ہے اللہ کا وہ پہنچ جاتا ہے
ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو، بہت برا ہے
جو فیصلہ وہ کرتے ہیں ﴿۱۳۶﴾
اور اسی طرح خوشنما بنا دیا ہے بہت سے
مشرکوں کے لیے قتل کرنا اپنی اولاد کو
ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں نے تاکہ ہلاکت میں مبتلا کریں ان کو
اور تاکہ گڈمڈ کریں ان کے لیے ان کا دین۔
اور اگر چاہتا اللہ تو نہ کرتے وہ یہ کام
سو چھوڑ دو ان کو کہ اپنی افترا پردازیوں میں لگے رہیں ﴿۱۳۷﴾
اور کہتے ہیں یہ مویشی اور کھیت ممنوع ہیں۔
نہ کھائے کوئی ان کو مگر وہ جسے ہم چاہیں
ان کے اپنے خیال کے مطابق اور کچھ چوپائے ہیں
کہ حرام کی گئی ہیں ان کی پیٹھیں (سواری کے لیے)
اور کچھ چوپائے ہیں کہ نہیں لیتے نام اللہ کا
ان پر (ذبح کے وقت) بہتان باندھتے ہوئے اللہ پر۔

سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا
كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾
وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ
خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا
وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ يَّكُنْ
مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ
سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ؕ
اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۳۹﴾
قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا
اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ
وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ
افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا
وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ ع
وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ
مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ
وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ
وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا
وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ
اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ

عنقریب سزا دے گا ان کو اللہ اس کی جو
وہ افترا پردازیاں کرتے تھے ﴿۱۳۸﴾
اور کہتے ہیں کہ جو کچھ پیٹوں میں ہے ان مویشیوں کے
وہ مخصوص ہے ہمارے مردوں کے (کھانے کے) لیے
اور حرام ہے ہماری عورتوں پر ۔ اور اگر ہو وہ
مردار تو ہوتے ہیں سب اس (کے کھانے) میں شریک ۔
عنقریب سزا دے گا اللہ ان کو ان کی گھڑی ہوئی باتوں کی
بے شک ہے وہ بڑی حکمت والا، سب کچھ جاننے والا ﴿۱۳۹﴾
یقیناً خسارے میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے قتل کیا
اپنی اولاد کو نادانی کی بنا پر بغیر سمجھے بوجھے
اور حرام ٹھہرالیا اس رزق کو جو دیا ان کو اللہ نے ،
افترا پردازی کرتے ہوئے اللہ پر ۔ بے شک گمراہ ہو گئے وہ
اور ہرگز نہ تھے وہ ہدایت پانے والے ﴿۱۴۰﴾
اور وہی ہے جس نے پیدا کیے باغات ،
چھتریوں پر چڑھے ہوئے اور بے چڑھے
اور کھجور کے درخت اور کھیتی کہ مختلف ہیں ان کے پھل
اور زیتون اور انار ایک دوسرے سے ملتے جلتے
اور جدا جدا کھاؤ ان کے پھل
جب وہ پھل لائیں اور ادا کرو حق اللہ کا

يَوْمَ حَصَادِهٖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ
اسی دن جب ان کی فصل کاٹو اور اسراف نہ کرو۔

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾
بے شک اللہ نہیں پسند کرتا حد سے گزرنے والوں کو ﴿۱۴۱﴾

وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً
اور مویشیوں میں سے کچھ بوجھ اٹھانے والے ہیں

وَّفَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا
اور کچھ کھانے اور بچھانے کے کام آتے ہیں۔ کھاؤ اس میں سے جو

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا
رزق دیا تم کو اللہ نے اور مت اتباع کرو

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۴۲﴾
شیطان کے قدموں کی۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿۱۴۲﴾

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ
(یہ نر و مادہ) آٹھ جوڑے ہیں۔ بھیڑ کی قسم سے دو

وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ
اور بکری کی قسم سے دو۔ پوچھو! کیا دونوں نر

حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا
حرام کیے ہیں اللہ نے یا دونوں مادائیں یا وہ بچے جو

اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ
پیٹ میں ہیں دونوں ماداؤں کے؟

نَبِّـُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۴۳﴾
خبر دو مجھے ٹھیک ٹھیک علم کے ساتھ، اگر ہو تم سچے ﴿۱۴۳﴾

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ
اور اسی طرح اونٹ کی قسم سے دو اور گائے کی قسم سے

اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ
دو (پیدا کیے)۔ پوچھو! کیا دونوں نر حرام کیے ہیں اللہ نے

اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ
یا دونوں مادائیں یا وہ (بچے) جو ہیں پیٹ میں

الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ
دونوں ماداؤں کے؟ کیا تم حاضر تھے

اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ
اس وقت جب حکم دیا تھا تم کو اللہ نے ان (کے حرام ہونے) کا؟

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى
پھر کون بڑا ظالم ہوگا اس سے جو بہتان باندھے

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ
اللہ پر جھوٹا تاکہ گمراہ کرے لوگوں کو بغیر علم کے؟

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ ع
بے شک اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ﴿۱۴۴﴾

قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ
کہہ دو نہیں پاتا میں اس وحی میں جو میرے پاس آئی

مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ
کوئی چیز حرام کسی کھانے والے پر کہ اسے کھائے

اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا
سوائے اس کے کہ ہو وہ مردار یا بہتا ہوا خون

اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ
یا سؤر کا گوشت، اس لیے کہ یقیناً وہ ناپاک ہے

اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ
یا یہ کہ حکم عدولی کرتے ہوئے پکارا گیا ہو (نام)

لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ
غیر اللہ کا اس پر پھر جو کوئی مجبور ہو جائے (ان کے کھانے پر)

غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ
اس طرح کہ نہ نافرمانی کا ارادہ ہو اور نہ حد سے تجاوز کرے

فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾
تو یقیناً تیرا رب بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۱۴۵﴾

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا
اور ان پر جو یہودی ہو گئے حرام کر دیا تھا ہم نے

كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ
ہر ناخن والا جانور اور گائے اور بکری میں سے

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا
حرام کی تھی ہم نے ان پر چربی ان کی سوائے اس کے جو

حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ
لگی ہو ان کی پیٹھ یا آنتوں پر یا جو لگی رہ جائے

بِعَظْمٍ ۭ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۡ
ہڈی کے ساتھ۔ یہ سزا دی تھی ہم نے ان کو ان کی سرکشی کی

وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۱۴۶﴾
اور یقیناً ہم سچ کہہ رہے ہیں ﴿۱۴۶﴾

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ
پھر اگر وہ جھٹلائیں تم کو تو کہہ دو کہ تمہارے رب کا

ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ
دامنِ رحمت بہت وسیع ہے لیکن نہیں ٹالا جا سکتا

بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۴۷﴾
اس کا عذاب ان لوگوں سے جو مجرم ہیں ﴿۱۴۷﴾

سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا
ضرور کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا ہے

لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا
کہ اگر چاہتا اللہ تو نہ شرک کرتے ہم اور نہ ہمارے آباؤ اجداد

وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ
اور نہ ہم حرام ٹھہراتے کوئی چیز۔ اسی طرح

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
جھٹلایا تھا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے

حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ
یہاں تک کہ چکھا انہوں نے مزا ہمارے عذاب کا۔

قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ
ان سے کہو کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے تو پیش کرو اسے

لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ
ہمارے سامنے۔ نہیں پیروی کرتے تم مگر گمان کی

وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾
اور نہیں ہو تم مگر قیاس آرائیاں کرتے ہو ﴿۱۴۸﴾

قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ
کہہ دو! تو پھر اللہ ہی کی حجت غالب ہے

فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۴۹﴾
اور اگر وہ چاہتا تو ہدایت دے دیتا تم کو سب کو ﴿۱۴۹﴾

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ
کہہ دو! کہ لاؤ تم اپنے گواہ جو گواہی دیں

اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ
کہ اللہ ہی نے حرام کیا ہے ان چیزوں کو۔

فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ
پس اگر وہ ایسی گواہی دیں تو تم گواہی نہ دینا ان کے ساتھ

وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
اور نہ اتباع کرنا ان کی خواہشات کا جو جھٹلاتے ہیں

بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
ہماری آیات کو اور جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر

وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ ع ۱۵
اور وہ اپنے رب کا ہم سر ٹھہراتے ہیں (دوسروں کو) ﴿۱۵۰﴾

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ
کہہ دو کہ آؤ میں سناؤں کیا حرام کیا ہے تمہارے رب نے

عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا
تم پر یہ کہ نہ شریک ٹھہراؤ تم اس کا (کسی کو) ذرا بھی

وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ
اور (حکم دیا ہے) کہ ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرو

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ
اور نہ قتل کرو اپنی اولاد کو مفلسی (کے ڈر) سے۔

نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ
ہم رزق دیتے ہیں تم کو بھی اور ان کو بھی

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا
وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ
الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ
ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾
وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ
هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ
وَ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ
لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا
اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ
فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ
وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ
وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۲﴾
وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا
فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ
فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ
ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾
ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا

اور مت قریب جاؤ بے شرمی کی باتوں کے خواہ وہ کھلی ہوں
یا چھپی اور مت قتل کرو کسی جان کو
جس (کے قتل) کو حرام ٹھہرایا ہے اللہ نے مگر حق کے ساتھ۔
یہ وہ باتیں ہیں کہ حکم دیا ہے اس نے تم کو ان کا
تاکہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو ﴿۱۵۱﴾
اور نہ قریب جاؤ مالِ یتیم کے مگر ایسے طریقے سے جو
بہترین ہو حتّٰی کہ پہنچ جائے وہ سنِ رُشد کو
اور پورا کرو ناپ تول انصاف کے ساتھ۔
نہیں ذمہ داری کا بوجھ ڈالتے ہم کسی جان پر
مگر اس کی طاقت کے مطابق اور جب بات کہو
تو انصاف کی کہو اگرچہ ہو تمہارا رشتہ دار
اور اللہ کے ساتھ کیا ہوا عہد پورا کرو، یہ باتیں ہیں
کہ حکم دیا ہے اللہ نے تم کو ان کا تاکہ تم نصیحت قبول کرو ﴿۱۵۲﴾
اور یہ کہ یہی ہے میری راہ جو سیدھی ہے
سو اسی پر چلو اور مت چلو (دوسرے) راستوں پر
کہ پراگندہ کر دیں گے تم کو ہٹا کر اللہ کی راہ سے
یہ وہ باتیں ہیں کہ حکم دیا ہے تم کو اللہ نے ان کا
تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو ﴿۱۵۳﴾
پھر عطا کی تھی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب، نعمت پوری کرنے کے لیے

عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَ تَفْصِيْلًا
ایسے (انسان) پر جو نیکی کی روش اختیار کرتا ہے اور تفصیل کے لیے

لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ
ہر شے کی اور سراسر ہدایت اور رحمت تاکہ وہ لوگ

بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾
اپنے رب سے ملاقات پر ایمان لائیں ﴿۱۵۴﴾

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ
اور یہ (قرآن) بھی ایک کتاب ہے جو نازل کی ہم نے

مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا
برکت والی سو اس کی پیروی کرو اور تقویٰ اختیار کرو

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾
تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۱۵۵﴾

اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ
اب تم یہ نہیں کہہ سکتے کہ دراصل نازل کی گئی تھی کتاب

عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا
دو گروہوں پر جو ہم سے پہلے تھے

وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۱۵۶﴾
اور بلاشبہ ہم تھے ان کے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر ﴿۱۵۶﴾

اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ
یا کہنے لگو کہ اگر کہیں نازل ہوتی ہم پر کتاب

لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ
تو یقیناً ہوتے ہم زیادہ ہدایت یافتہ ان سے

فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ
سو بے شک آگئی تمہارے پاس روشن دلیل

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ
تمہارے رب کی طرف سے اور ہدایت اور رحمت۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
پس کون ہے بڑا ظالم اس سے جو جھٹلائے اللہ کی آیات کو

وَصَدَفَ عَنْهَا ۭ سَنَجْزِي الَّذِيْنَ
اور منہ موڑے ان سے عنقریب ہم سزا دیں گے ان لوگوں کو جو

يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ
منہ موڑتے ہیں ہماری آیات سے، بدترین عذاب کی

بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾
بوجہ ان کے منہ موڑنے کے ﴿۱۵۷﴾

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ
نہیں یہ لوگ منتظر مگر اس بات کے کہ آئیں ان کے پاس

الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ
فرشتے یا آئے تیرا رب یا آئے

| | |
|---|---|
| بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ | کوئی نشانی تیرے رب کی۔ جس دن آئے گی |
| بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا | کوئی نشانی تیرے رب کی تو نہ نفع دے گا کسی شخص کو |
| اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ | ایمان لانا اس کا جو ایمان نہ لایا ہو اس سے پہلے |
| اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ | یا جس نے (نہ) کمائی ہو اپنے ایمان میں کوئی بھلائی۔ |
| قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ | ان سے کہہ دو تم انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں ﴿۱۵۸﴾ |
| اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ | بے شک وہ جنہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا اپنے دین کو |
| وَكَانُوْا شِيَعًا لَسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ | اور بن گئے گروہ گروہ، نہیں ہے تمہیں ان سے کوئی واسطہ۔ |
| اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ | بات یہ ہے کہ ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے |
| ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ | پھر وہی ان کو بتائے گا کہ وہ کیا کرتے رہے؟ ﴿۱۵۹﴾ |
| مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ | جو کوئی لائے گا (اللہ کے حضور) ایک نیکی |
| فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ | تو اس کے لیے ہے دس گنا (اجر) اس جیسی نیکی کا |
| وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى | اور جو کوئی لائے گا ایک بدی تو نہیں بدلہ دیا جائے گا اسے |
| اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ | مگر ویسا ہی اور کسی پر ظلم نہ کیا جائے گا ﴿۱۶۰﴾ |
| قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ | کہہ دو (اے پیغمبرؐ)! بے شک ہدایت دی ہے مجھے |
| رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ | میرے رب نے سیدھی راہ کی۔ |
| دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ | جو بالکل ٹھیک دین ہے یعنی ملّت |
| اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ | ابراہیمؑ کی جو ایک ہی طرف کا ہو گیا تھا |
| وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ | اور نہ تھا مشرکوں میں سے ﴿۱۶۱﴾ |
| قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ | کہہ دو بے شک میری نماز اور میری قربانی |

وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۲﴾
لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ
وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ
وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۶۳﴾
قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا
وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ؕ
وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ
اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ
وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ
ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا
كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۶۴﴾
وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ
وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ
لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ
اٰتٰىكُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ
سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ وَاِنَّهٗ
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۵﴾

اور میری زندگی اور میری موت (سب) اللہ کے لیے ہے
جو رب ہے سارے جہانوں کا ﴿۱۶۲﴾
نہیں کوئی شریک اس کا
اور اسی کا حکم دیا گیا ہے مجھے
اور میں ہوں سب سے پہلا مسلم ﴿۱۶۳﴾
کہہ دو کیا اللہ کے سوا تلاش کروں میں کوئی اور رب؟
حالانکہ وہی تو رب ہے ہر چیز کا۔
اور نہیں کماتا کوئی شخص (کوئی گناہ)
مگر وہ اس کا خود ذمہ دار ہوتا ہے اور نہیں اٹھاتا
کوئی بوجھ اٹھانے والا، بوجھ دوسرے کا
پھر اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے تم سب کو
پھر بتائے گا وہ تمہیں (حقیقت) ان (باتوں) کی
جن میں تم اختلاف کرتے تھے ﴿۱۶۴﴾
اور وہی ہے جس نے بنایا تم کو زمین کا خلیفہ
اور بلند کیا تم میں سے ایک کو دوسرے پر درجات میں۔
تاکہ آزمائے تم کو ان (نعمتوں) کے بارے میں جو
عطا کیں اس نے تم کو بے شک تمہارا رب
سزا دینے میں بہت تیز ہے اور بے شک وہی ہے
بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ﴿۱۶۵﴾

## سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ (۳۹) (۷)

اٰیَاتُهَا ۲۰۶ رُكُوْعَاتُهَا ۲۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓصٓ ۝۱

الف۔لام۔میم۔صاد ①

كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

یہ کتاب ہے، نازل کی گئی ہے تمہاری طرف

فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ

پس (اے نبی) نہ پیدا ہو تمہارے دل میں کوئی تنگی اس کی وجہ سے

لِتُنْذِرَ بِهٖ

اسے نازل کیا گیا ہے تاکہ خبردار کرو تم اس کے ذریعہ سے (منکرین کو)

وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۲

اور نصیحت ہو ایمان والوں کے لیے ②

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ

(لوگو!) پیروی کرو اس کی جو نازل کیا گیا ہے تم پر

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ

تمہارے رب کی طرف سے اور نہ پیروی کرو اپنے رب کو چھوڑ کر

اَوْلِيَآءَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝۳

(دوسرے) سرپرستوں کی۔ (مگر) کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو تم ③

وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَاۗءَهَا

اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہلاک کیا ہم نے ان کو اور آن پڑا ان پر

بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْهُمْ قَاۗىِٕلُوْنَ ۝۴

ہمارا عذاب (اچانک) رات کے وقت یا دوپہر کو سوتے ہوئے ④

فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَاۗءَهُمْ

پس نہ تھی ان کی صدا اس وقت جب آیا ان پر

بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝۵

ہمارا عذاب مگر یہ کہ کہنے لگے یقیناً ہم ہی تھے ظالم ⑤

فَلَنَسْـَٔـلَنَّ الَّذِيْنَ

پس یہ ضرور ہو کر رہنا ہے کہ ہم باز پرس کریں گے ان لوگوں سے

اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔـلَنَّ

کہ پیغمبر بھیجے گئے جن کی طرف اور ضرور پوچھیں گے ہم

الْمُرْسَلِيْنَ ۝۶

پیغمبروں سے بھی ⑥

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ
بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝۷
وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ
مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۸
وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝۹
وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ
فِى الْاَرْضِ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا
مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۱۰ ع ۱
وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ
ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ
فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ
مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝۱۱
قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ
اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ
خَلَقْتَنِىْ مِنْ نَّارٍ
وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝۱۲
قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا

پھر ہم بیان کریں گے ساری سرگذشت ان کے سامنے
پورے علم کے ساتھ اور نہیں تھے ہم کہیں غائب ۷
اور وزن اس دن عین حق ہوگا سو جن کے بھاری ہوں گے
پلڑے سو وہی فلاح پانے والے ہوں گے ۸
اور وہ کہ ہلکے ہوں گے پلڑے ان کے سو یہی
وہ لوگ ہیں کہ خسارے میں مبتلا کیا تھا انہوں نے اپنی جانوں کو
کیونکہ تھے وہ ہماری آیات کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ کرتے ۹
اور یقیناً بسایا ہم نے تم کو اختیار و اقتدار کے ساتھ
زمین میں اور فراہم کیا ہم نے تمہارے لیے زمین میں
سامانِ زیست ۔ بہت ہی کم، شکر کرتے ہو تم ۱۰
اور بے شک ہم نے تمہاری تخلیق کی پھر تمہاری شکل و صورت بنائی
پھر کہا ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو آدم کو
تو سجدہ کیا سب نے سوائے ابلیس کے ۔ نہ تھا وہ
شامل سجدہ کرنے والوں میں ۱۱
پوچھا (اللہ نے) کس چیز نے روکا تجھ کو سجدہ کرنے سے
جبکہ حکم دیا تھا میں نے تجھ کو بولا میں بہتر ہوں اس سے ۔
پیدا کیا ہے تو نے مجھے آگ سے
اور پیدا کیا ہے اس (آدم) کو مٹی سے ۱۲
فرمایا: اچھا تو نیچے اتر جا تُو یہاں سے اس لیے کہ نہیں

يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ
پہنچتا تجھے (کوئی حق) کہ تو بڑائی کا گھمنڈ کرے یہاں اور نکل جا

اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾
درحقیقت تو ان لوگوں میں سے ہے جو خود اپنی ذلت چاہتے ہیں ﴿۱۳﴾

قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴﴾
بولا، مجھے مہلت دو اُس دن تک کہ سب دوبارہ اُٹھائے جائیں گے ﴿۱۴﴾

قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۱۵﴾
فرمایا: درحقیقت تجھے مہلت ہے ﴿۱۵﴾

قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ
بولا چونکہ گمراہ کیا ہے تو نے ہی مجھ کو

لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ
تو میں ضرور گھات میں لگا رہوں گا انسانوں کے لیے

صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۶﴾
تیری سیدھی راہ پر ﴿۱۶﴾

ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
پھر ضرور میں گھیروں گا ان کو ان کے آگے سے

وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ
اور پیچھے سے اور ان کی دائیں طرف سے

وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ
اور بائیں طرف سے اور نہ پائے گا تو

اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿۱۷﴾
ان میں سے اکثر کو شکر گزار ﴿۱۷﴾

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ
فرمایا: نکل جا یہاں سے ذلیل اور ٹھکرایا ہوا۔

لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ
یقین رکھ کہ جو پیروی کرے گا تیری ان میں سے

لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۸﴾
تو میں ضرور بھروں گا جہنم کو تجھ سمیت ان سب سے ﴿۱۸﴾

وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ
اور اے آدم! رہو تم اور تمہاری بیوی اس جنت میں

فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا
اور کھاؤ تم دونوں جہاں سے جو چاہو مگر نہ قریب پھٹکنا

هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾
اس درخت کے ورنہ ہو جاؤ گے تم ظالموں میں سے ﴿۱۹﴾

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ
پھر بہکایا ان دونوں کو شیطان نے تاکہ کھول دے

لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا
اُن کے سامنے جو چھپائی گئی تھیں ایک دوسرے سے

مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰىكُمَا
ان کی شرم گاہیں اور کہا نہیں روکا ہے تم کو

رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ
تمہارے رب نے اس درخت سے، مگر

اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا
کہیں (نہ) ہو جاؤ تم فرشتے یا (نہ) ہو جاؤ تم

مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿۲۰﴾
ہمیشہ زندہ رہنے والے ﴿۲۰﴾

وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا
اور قسم کھائی اس نے ان کے سامنے کہ یقین کرو میں تم دونوں کا

لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۱﴾
حقیقی خیر خواہ ہوں ﴿۲۱﴾

فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ
پھر رفتہ رفتہ اپنے ڈھب پر لے آیا ان دونوں کو دھوکا دے کر

فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ
پھر جب چکھا ان دونوں نے مزا اس درخت کا تو کھل گئے

لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا
ان کے سامنے ان کے ستر اور لگے وہ ڈھانکنے اپنے آپ کو

مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۭ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ
جنت کے پتوں سے اور پکارا انہیں ان کے رب نے

اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ
کیا نہیں روکا تھا میں نے تمہیں اس درخت کے پاس جانے سے

وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ
اور (نہ) کہا تھا تم سے کہ یقیناً شیطان

لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۲﴾
تم دونوں کا دشمن ہے، کھلا ﴿۲۲﴾

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫
وہ دونوں بولے اے ہمارے رب ظلم کیا ہم نے اپنے اوپر

وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا
اور اگر نہ بخشا تو نے ہمیں اور (نہ) رحم فرمایا ہم پر

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾
تو یقیناً ہو جائیں گے ہم خسارہ اٹھانے والوں میں سے ﴿۲۳﴾

قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ
فرمایا (اچھا) اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو

وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ
اور تمہارے لیے ہے زمین میں جائے قرار

وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۲۴﴾
اور سامانِ زیست ایک خاص مدت تک کے لیے ﴿۲۴﴾

قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَ فِيْهَا تَمُوْتُوْنَ
فرمایا: اسی میں جینا ہے تم کو اور اسی میں مرنا ہے تمہیں

وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿۲۵﴾ ع
اور اسی میں سے (آخر کار) تم کو نکالا جائے گا ﴿۲۵﴾

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا
اے اولادِ آدمؑ! یقیناً اتارا ہے ہم نے تم پر لباس

يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ
کہ چھپائے تمہارے جسم کے قابلِ شرم حصے

وَ رِيْشًا ؕ
اور ذریعہ ہے (تمہارے جسم کے لیے) حفاظت اور زینت کا

وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ
اور تقویٰ کا لباس، یہ سب سے بہتر ہے۔

ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ
یہ نشانیوں میں سے ہے اللہ کی،

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۲۶﴾
شاید کہ لوگ نصیحت پکڑیں ﴿۲۶﴾

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ
اے اولادِ آدمؑ! کہیں فتنے میں نہ مبتلا کر دے تم کو شیطان

كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ
جس طرح نکلوایا تھا اس نے تمہارے والدین کو جنت سے

يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا
اتروا دیئے تھے ان پر سے ان کے لباس

لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ
تاکہ دکھائے ان دونوں کو ان کی شرم گاہیں۔

اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَ قَبِيْلُهٗ
واقعہ یہ ہے کہ دیکھتا ہے تم کو وہ اور اس کے ساتھی

مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا
ایسی جگہ سے کہ نہیں دیکھ سکتے تم انہیں۔ بے شک بنایا ہم نے

الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ
شیطانوں کو سرپرست

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۷﴾
ان لوگوں کا جو ایمان نہیں لاتے ﴿۲۷﴾

وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا
اور جب کرتے ہیں یہ کوئی شرمناک کام تو کہتے ہیں

وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا
کہ پایا ہے ہم نے اسی طریقہ پر اپنے باپ دادا کو

وَ اللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ
اور اللہ ہی نے حکم دیا ہے ہم کو ایسا کرنے کا۔

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ
اِن سے کہو: بے شک اللہ کبھی نہیں حکم دیتا ہے بے حیائی کا۔

اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
کیا کہتے ہو تم اللہ کے بارے میں؟

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾
ایسی باتیں جن کے متعلق تم کچھ نہیں جانتے ﴿۲۸﴾

قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۫
کہو: حکم دیا ہے میرے رب نے تو راستی اور انصاف کا

وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ
اور (یہ کہ) ٹھیک رکھو اپنے رخ ہر عبادت میں

وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ
اور پکارو اسی کو، خالص رکھ کر اسی کے لیے اپنا دین۔

كَمَا بَدَاَكُمْ
جس طرح پیدا کیا ہے اس نے تم کو (اب)

تَعُوْدُوْنَ ﴿۲۹﴾ ؕ
(اسی طرح) تم پھر پیدا کیے جاؤ گے ﴿۲۹﴾

فَرِيْقًا هَدٰى
ایک گروہ ہے جس کو سیدھا راستہ دکھا دیا گیا

وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ
اور دوسرا گروہ ہے کہ چسپاں ہو کر رہی ان پر گمراہی۔

اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ
یقیناً یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے بنایا شیطانوں کو

اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ
اپنا سرپرست، اللہ کو چھوڑ کر اور سمجھتے ہیں وہ

اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾
کہ ہم ہی سیدھی راہ پر ہیں ﴿۳۰﴾

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ
اے اولادِ آدمؑ! آراستہ رہو اپنی زینت سے تم

عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا
ہر عبادت کے موقع پر اور کھاؤ اور پیو

وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ
اور نہ تجاوز کرو حد سے۔ بے شک اللہ

لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ ع
نہیں پسند کرتا حد سے بڑھنے والوں کو ﴿۳۱﴾

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ
کہو: کس نے حرام کیا ہے اللہ کی زینت کو

الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ
جو اسی نے پیدا کی ہے اپنے بندوں کے لیے

وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ
(اور کس نے حرام کی ہیں) پاکیزہ چیزیں کھانے پینے کی ؟

قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
کہو: یہ سب چیزیں ان لوگوں کے لیے ہیں جو ایمان لائے،

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً
دنیاوی زندگی میں بھی (اور) خالصتاً (انہی کے لیے ہیں)

يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ
آخرت میں۔ اس طرح تفصیل سے بیان کرتے ہیں ہم

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾
اپنی آیات ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿۳۲﴾

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ
کہو: بس حرام کیے ہیں میرے رب نے تو تمام بے شرمی کے کام،

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ
خواہ کھلے ہوں یا چھپے اور گناہ

وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا
اور سرکشی حق کے خلاف اور (حرام کیا ہے) یہ کہ تم شریک بناؤ

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ
اللہ کا ان کو کہ نہیں نازل کی اللہ نے ان کے بارے میں

سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ
کوئی سند اور یہ کہ کہو تم اللہ کے بارے میں

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾
ایسی باتیں جن کے متعلق تم نہیں جانتے (کہ وہ اللہ نے فرمائی ہیں) ﴿۳۳﴾

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ
اور ہر اُمّت کے لیے (مہلت کی) ایک مدت مقرر ہے

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ
پھر جب آئے گا ان کا وقتِ مقرر

لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً
تو نہ پیچھے رہ سکیں گے وہ (اس سے) ایک ساعت

وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾
اور نہ آگے بڑھ سکیں گے ﴿۳۴﴾

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ
اے بنی آدمؑ! جب آئیں (جو کہ ضرور آئیں گے) تمہارے پاس

رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ
رسول جو تم ہی میں سے ہوں گے، پڑھ کر سنائیں گے

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى
تمہیں میری آیات تو جو شخص تقویٰ اختیار کرے گا

وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ
اور اصلاح کرلے گا اپنی ہو نہ کسی قسم کا خوف ہوگا

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾
ان کے لیے اور نہ وہ کبھی غمگین ہوں گے ﴿۳۵﴾

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
اور وہ لوگ جو جھٹلائیں گے ہماری آیات کو

وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ
اور تکبّر کریں گے ان (کے ماننے) سے، وہی لوگ ہیں

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۶﴾
اہلِ دوزخ جو اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۳۶﴾

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
تو کون ہے بڑا ظالم اس شخص سے جو گھڑے اللہ کے بارے میں

كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ
جھوٹی باتیں یا جھٹلائے اللہ کی آیات کو۔ ایسے لوگوں کو

يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ
ملے گا ان کا حصہ ان کے نوشتۂ تقدیر میں سے۔

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا
یہاں تک کہ جب پہنچیں گے ان کے پاس ہمارے فرشتے

يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ
قبض کرنے کے لیے ان کی روحیں

قَالُوْٓا اَيْنَ مَا
(اس وقت) وہ پوچھیں گے ان سے کہاں ہیں وہ جن کو

كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا
تم پکارتے تھے اللہ کے سوا؟ وہ کہیں گے کہ

ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ
سب گم ہو گئے ہم سے اور گواہی دیں گے خود اپنے خلاف

اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾
کہ واقعی تھے ہم مُنکرِ حق ﴿۳۷﴾

قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ
ارشاد ہو گا کہ داخل ہو جاؤ تم بھی ان گروہوں کے ساتھ

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ
جو جا چکے ہیں تم سے پہلے، جنوں

وَالْاِنْسِ فِى النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ
اور انسانوں میں سے جہنّم میں۔ جب بھی داخل ہو گا

اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ
کوئی گروہ (جہنّم میں) تو لعنت بھیجے گا وہ اپنے جیسے اور گروہوں پر۔

حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ
حتّٰی کہ جب گر چکیں گے اس میں سب

قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ
تو کہیں گے بعد میں آنے والے اپنے سے پہلوں کے بارے میں

رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا
فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ؕ
قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ
وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾
وَ قَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ
فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا
كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾ ع ۴
اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ
لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ
الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ
فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ
نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾
لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ
غَوَاشٍ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَآ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ

کہ اے ہمارے رب! یہ ہیں جنہوں نے گمراہ کیا تھا ہمیں
لہٰذا دے تو انہیں دگنا عذاب آگ کا۔
ارشاد ہوگا ہر ایک کے لیے ہے دگنا ہی (عذاب)
لیکن تم نہیں جانتے ﴿۳۸﴾
اور کہیں گی پہلی امتیں بعد میں آنے والوں سے
کہ آخر کیا تھی تمہیں ہم پر فضیلت (کہ تمہیں کم عذاب ملے)
لہٰذا چکھو اب مزہ اس عذاب کا نتیجے میں ان (گناہوں) کے جو
تم کماتے رہے ﴿۳۹﴾
بے شک وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو
اور سرکشی اختیار کی ان کے مقابلہ میں، نہ کھولے جائیں گے
ان کے لیے دروازے آسمان کے اور نہ داخل ہوں گے وہ
جنّت میں جب تک کہ نہ گزر جائے اونٹ
سوئی کے ناکے میں سے اور ایسا ہی
ہم بدلہ دیا کرتے ہیں مجرموں کو ﴿۴۰﴾
ان کے لیے ہوگا جہنّم بچھونا اور ان کے اوپر ہوگا (اسی کا)
اوڑھنا۔ اور ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ہم ظالموں کو ﴿۴۱﴾
اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک کام
(ہمارا ضابطہ یہ ہے کہ) نہیں بوجھ ڈالتے ہم کسی جان پر، مگر
اس کی استطاعت کے مطابق (لہٰذا) ایسے لوگ اہلِ جنّت ہیں،

هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿۴۲﴾
یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۴۲﴾

وَ نَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ
اور نکال دیں گے ہم جو ہوگی ان کے سینوں میں

مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ
(ایک دوسرے کے خلاف) کچھ کدورت، بہتی ہوں گی

مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ
ان کے (محلات کے) نیچے نہریں۔ اور وہ کہیں گے، شکر

لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۫ وَمَا كُنَّا
اللہ کا جس نے پہنچایا ہم کو اس (جنت) میں اور نہ تھے ہم

لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ
راہ پانے والے اگر نہ ہدایت دیتا ہم کو اللہ۔

لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ
بے شک لائے تھے ہمارے رب کے رسول، سچی باتیں۔

وَ نُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ
اور ندا دی جائے گی انہیں کہ یہ ہے وہ جنّت

اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا
جس کے تم وارث بنائے گئے ہو، بدلے میں ان اعمال کے جو

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾
تم (دنیا میں) کرتے رہے ﴿۴۳﴾

وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ
اور پکار کر کہیں گے اہلِ جنّت دوزخ والوں سے

اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا
کہ بے شک پائے ہم نے وہ وعدے جو کیے تھے ہم سے

رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ
ہمارے رب نے سچے تو کیا پائے تم نے بھی

مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ
وہ وعدے جو کیے تھے تم سے تمہارے رب نے سچے؟

قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ
وہ جواب دیں گے ہاں۔ پھر پکار کر کہے گا ایک پکارنے والا

بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾
ان کے درمیان کہ لعنت ہو اللہ کی ان ظالموں پر ﴿۴۴﴾

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
جو روکتے تھے (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے

وَ يَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ
اور چاہتے تھے اسے ٹیڑھا کرنا

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۵﴾
اور وہ آخرت کے منکر تھے ﴿۴۵﴾

| | |
|---|---|
| وَ بَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ | اور درمیان ان دونوں (گروہوں) کے حائل ہوگی ایک اوٹ |
| وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ | اور ایک مقام بلند (اعراف) پر کچھ لوگ ہوں گے |
| يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا ۢ بِسِيْمٰهُمْ ۚ | جو پہچانتے ہوں گے ہر گروہ کو ان کے قیافے سے |
| وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ | اور پکار کر کہیں گے وہ اہلِ جنّت سے کہ سلام ہو |
| عَلَيْكُمْ ۫ لَمْ يَدْخُلُوْهَا | تم پر۔ (یہ لوگ) نہیں داخل ہوئے ہوں گے ابھی جنّت میں |
| وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿۴۶﴾ | البتہ اس کے آرزومند ہوں گے ﴿۴۶﴾ |
| وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ | اور جب پھریں گی ان کی نگاہیں طرف |
| اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا | اہلِ جہنّم کے تو کہیں گے اے ہمارے رب نہ کیجیو تو ہمیں |
| مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾ ع ۶ | شامل ان ظالم لوگوں میں ﴿۴۷﴾ |
| وَ نَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا | اور پکاریں گے یہ اہلِ اعراف کچھ بڑے لوگوں کو |
| يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا | جنہیں وہ پہچانتے ہوں گے ان کی علامتوں سے اور کہیں گے |
| مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ | نہ کام آئے تمہارے (آج) تمہارے جتھے |
| وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ | اور وہ (ساز و سامان) جنکو تم بڑی چیز سمجھتے تھے ﴿۴۸﴾ |
| اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ | کیا یہی (اہلِ جنت) ہیں وہ لوگ جن کے بارے میں |
| اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ | تم قسمیں کھا کھا کر کہتے تھے کہ نہ نوازے گا ان کو اللہ |
| بِرَحْمَةٍ ۭ اُدْخُلُوا | اپنی رحمت سے (اور ان سے کہا جائے گا) داخل ہو جاؤ |
| الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ | جنّت میں (آج) نہ خوف ہے تمہارے لیے |
| وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾ | اور نہ تم غمگین ہوگے ﴿۴۹﴾ |
| وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ | اور پکاریں گے اہلِ دوزخ اہلِ جنّت کو |

اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ (اور کہیں گے) کہ ڈال دو ہم پر تھوڑا سا پانی

اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ یا اس میں سے (ہمیں کچھ دو) جو رزق دیا ہے تم کو اللہ نے۔

قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا وہ کہیں گے یقیناً اللہ نے حرام کر دیا ہے ان چیزوں کو

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿۵۰﴾ ان کافروں پر ﴿۵۰﴾

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا جنہوں نے بنا لیا تھا اپنے دین کو کھیل تماشا

وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ اور فریب میں مبتلا کر رکھا تھا ان کو دنیاوی زندگی نے

فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ (اللہ تعالیٰ فرمائے گا) سو آج بھلا دیں گے ہم انہیں

كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ اسی طرح جیسے بھولے رہے وہ پیشی کو اپنے اس دن کی

وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۵۱﴾ اور (اسی طرح) جیسے وہ کرتے تھے ہماری آیات کا انکار ﴿۵۱﴾

وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ اور بے شک پہنچا دی ہے ہم نے ان کو ایک کتاب

فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ جس میں تفصیل بیان کر دی ہے ہم نے ہر بات کی، علم کی بنیاد پر

هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ جو ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان والے ہیں ﴿۵۲﴾

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ نہیں منتظر مگر اس کے کہ وہ انجام سامنے آجائے (جس کی انہیں خبر دی جا رہی ہے)۔

يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ جس دن سامنے آئے گا وہ انجام تو کہیں گے یہی لوگ جنہوں نے

نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ اسے بھلا دیا تھا پہلے، کہ واقعی لائے تھے،

رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا ہمارے رب کے رسول، سچی باتیں۔ تو کیا ہیں ہمارے لیے

مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ کچھ سفارش کرنے والے جو سفارش کریں ہماری؟

اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ یا واپس بھیج دیا جائے ہم کو (دنیا میں) تاکہ کریں ہم ایسے اعمال

غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ جو مختلف ہوں ان سے جو ہم کیا کرتے تھے۔ درحقیقت

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
خسارے میں ڈال دیا ہے انہوں نے اپنے آپ کو

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾
اور گم ہوگئے ان سے وہ سب (جھوٹ) جو انہوں نے تراش رکھے تھے ﴿۵۳﴾

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
بلاشبہ تمہارا رب اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں

وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
اور زمین کو چھ دنوں میں پھر جلوہ افروز ہوا

عَلَى الْعَرْشِ ۣ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ
اپنے تختِ سلطنت پر۔ ڈھانک دیتا ہے وہ رات کو دن پر

يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ
اور وہ چلی آتی ہے اس کے پیچھے پیچھے دوڑتی اور سورج

وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ
اور چاند اور ستارے سب کام میں لگے ہوئے ہیں

بِاَمْرِهٖ ۭ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ
اس کے حکم کے مطابق۔ خبردار رہو اسی کا کام ہے پیدا فرمانا

وَالْاَمْرُ ۭ تَبٰرَكَ
اور (اسی کو اختیار ہے) حکم دینے اور فیصلہ کرنے کا بہت بابرکت ہے

اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾
اللہ جو رب ہے سب جہانوں کا ﴿۵۴﴾

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۭ
پکارو اپنے رب کو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے۔

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾
یقیناً وہ نہیں پسند فرماتا حد سے بڑھنے والوں کو ﴿۵۵﴾

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ
اور نہ فساد برپا کرو زمین میں

بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ
بعد اس کی اصلاح کے اور دعا مانگتے رہو اس سے

خَوْفًا وَّطَمَعًا ۭ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ
ڈرتے ہوئے اور امیدوار رہتے ہوئے۔ یقیناً اللہ کی رحمت

قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾
بہت قریب ہے نیک کام کرنے والوں سے ﴿۵۶﴾

وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا
اور وہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو خوشخبری لیے ہوئے

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ
آگے آگے اپنی رحمت کے حتیٰ کہ جب وہ (ہوائیں) اٹھا لیتی ہیں

سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ
(پانی سے) بوجھل بادلوں کو تو ہانک دیتے ہیں ہم ان کو

لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ
مردہ زمین کی طرف پھر برساتے ہیں ہم وہاں پانی

فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ
پھر نکالتے ہیں ہم اس پانی سے ہر طرح کی پیداوار۔

كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى
اسی طرح ہم نکالیں گے مردوں کو، (قبروں سے)

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾
شاید کہ تم (اس مشاہدہ سے) سبق حاصل کرو ﴿۵۷﴾

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ
اور اچھی زمین سے اگتے ہیں اس کے پھل پھول

بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ
اس کے رب کے حکم سے اور جو زمین خراب ہوتی ہے،

لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ
نہیں نکلتا (اس میں سے) سوائے ناقص پیداوار کے۔

كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ
اس طرح بار بار پیش کرتے ہیں ہم اپنی نشانیاں

لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾ ع
ان لوگوں کے لیے جو شکر گزار بننا چاہیں ﴿۵۸﴾

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ
بے شک رسول بنا کر بھیجا ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف

فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
تو اس نے کہا اے میری قوم کے لوگو! عبادت کرو اللہ کی۔

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ
نہیں ہے تمہارا کوئی معبود سوائے اس کے۔

اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ
یقیناً میں ڈرتا ہوں تمہارے حق میں

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾
عذاب سے ایک ہولناک دن کے ﴿۵۹﴾

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ
کہا کچھ سرداروں نے اس کی قوم میں سے یقیناً ہم دیکھتے ہیں تم کو

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۰﴾
کھلی گمراہی میں ﴿۶۰﴾

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ
نوحؑ نے کہا اے میری قوم کے لوگو! نہیں ہوں

بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ
میں (مبتلا) کسی گمراہی میں بلکہ میں تو رسول ہوں

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۱﴾
رب العالمین کا ﴿۶۲﴾

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ
اَنْصَحُ لَكُمْ وَ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾
اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ
مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ
وَ لِتَتَّقُوْا وَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾
فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ
وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ
وَ اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا
قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ ع

پہنچا رہا ہوں تم کو پیغامات اپنے رب کے اور
خیر خواہ ہوں تمہارا اور جانتا ہوں میں اللہ کی طرف سے
وہ کچھ جو تم نہیں جانتے ﴿۶۲﴾
کیا تمہیں تعجب ہوا اس پر کہ آگئی ہے تمہارے پاس نصیحت
تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسے شخص کی معرفت
جو تم ہی میں سے ہے تاکہ خبردار کرے وہ تم کو
اور تاکہ تم بچ جاؤ (غلط روی سے) اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۶۳﴾
مگر جھٹلایا انہوں نے اُس کو سو نجات دی ہم نے اسے
اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ تھے اس کشتی میں
اور غرق کر دیا ہم نے ان لوگوں کو جنہوں نے جھٹلایا تھا
ہماری آیات کو بے شک وہ تھے
اندھے لوگ ﴿۶۴﴾

وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ
اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾
قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ
اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا
لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۶﴾

اور (بھیجا ہم نے) طرف قوم عاد کے ان کے بھائی ہودؑ کو۔
اس نے کہا: اے میری قوم کے لوگو عبادت کرو اللہ کی۔
نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اس کے سوا۔
کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۶۵﴾
کہا سرداروں نے جو کافر تھے اس کی قوم میں سے
واقعہ یہ ہے کہ دیکھتے ہیں ہم تمہیں مبتلا حماقت میں اور یقیناً
ہم سمجھتے ہیں کہ تم جھوٹے ہو ﴿۶۶﴾

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ
کہا: اے میری قوم کے لوگو! نہیں ہے مجھ میں حماقت کی کوئی بات

وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ
بلکہ میں تو رسول ہوں بھیجا ہوا

رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۷﴾
ربّ العالمین کا ﴿۶۷﴾

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ
پہنچا رہا ہوں میں تم کو پیغامات اپنے رب کے

وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿۶۸﴾
اور میں ہوں تمہارا سچا خیر خواہ ﴿۶۸﴾

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ
کیا تعجب ہے تمہیں اس پر کہ آئی ہے تمہارے پاس نصیحت

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ
تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسے شخص کی معرفت

مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ
جو تم ہی میں سے ہے تاکہ خبردار کرے وہ تمہیں ۔

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ
اور یاد کرو اس (احسان) کو کہ اس نے بنایا ہے تم کو سردار،

مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ
بعد قوم نوحؑ کے اور زیادہ عطا کی ہے اس نے تم کو

فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا
تخلیق میں وسعت ۔ سو یاد کرو

اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾
احسان اللہ کے تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۶۹﴾

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا
انہوں نے کہا کیا آئے ہو تم ہمارے پاس ؟

لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ
(یہ پیغام لے کر) کہ عبادت کریں ہم صرف اللہ کی جو ایک ہی ہے

وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ
اور چھوڑ دیں ان سب کو جن کی عبادت کیا کرتے تھے

اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا
ہمارے باپ دادا ۔ اچھا تو لے آؤ تم وہ (عذاب) جس کی

تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷۰﴾
تم ہمیں دھمکی دیتے ہو، اگر ہو تم سچے ﴿۷۰﴾

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ
کہا (ہودؑ نے) یقیناً پڑ چکی ہے تم پر تمہارے رب کی طرف سے

رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ
پھٹکار اور (اس کا) غضب کیا جھگڑتے ہو تم مجھ سے

فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ
وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ
بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْٓا
اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۷۱﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ
بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۲﴾ ع ۹
وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ
مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ
بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ
لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ
فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ
فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾
وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ
مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ
تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا
قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ

ایسے ناموں کے بارے میں جو رکھ لیے ہیں تم نے
اور تمہارے باپ دادا نے (از خود) نہیں نازل کی اللہ نے
ان کے بارے میں کوئی سند سو تم بھی انتظار کرو،
میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں ﴿۷۱﴾
آخر کار بچا لیا ہم نے ہودؑ کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ تھے،
اپنی مہربانی سے اور کاٹ دی ہم نے جڑ ان لوگوں کی جنہوں نے
جھٹلایا تھا ہماری آیات کو
اور نہ تھے وہ ایمان لانے والے ﴿۷۲﴾
اور (بھیجا ہم نے) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو
کہا اے میری قوم! بندگی کرو اللہ کی نہیں ہے تمہارا
کوئی معبود اس کے سوا بے شک آ گئی ہے تمہارے پاس
کھلی دلیل تمہارے رب کی طرف سے یہ ہے اونٹنی اللہ کی،
تمہارے لیے ایک معجزہ، سو اسے کھلا چھوڑ دو تاکہ چرتی پھرے
زمین میں اللہ کی اور نہ ہاتھ لگاؤ اسے تم، برے ارادے سے
ورنہ آ لے گا تمہیں ایک دردناک عذاب ﴿۷۳﴾
اور یاد کرو (یہ بات) جب بنایا اس نے تم کو سردار
بعد قوم عاد کے اور آباد کیا تم کو زمین میں
کہ بناتے ہو تم ہموار میدان میں
محلات اور تراشتے ہو تم پہاڑوں کو گھروں کی شکل میں۔

فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا
پس یاد کرو احسان اللہ کے اور مت پھرو

فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۷۴﴾
زمین میں فساد پھیلاتے ﴿۷۴﴾

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ
کہا: ان سرداروں نے جو متکبر تھے اس کی قوم میں سے،

لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ
ان لوگوں سے جو کمزور تھے اور ایمان لے آئے تھے

مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا
ان میں سے کیا تم کو یقین ہے کہ صالحؑ

مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ قَالُوْٓا
رسول ہے اپنے رب کا؟ انہوں نے جواب دیا

اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ
بے شک ہم اس ہدایت پر جو بھیجی گئی ہے

بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾
اس کے ساتھ یقین رکھتے ہیں ﴿۷۵﴾

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ
کہنے لگے وہ لوگ جو متکبر تھے، بے شک ہم اس (ہدایت) کا

اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۷۶﴾
تم ایمان لائے ہو جس پر انکار کرتے ہیں ﴿۷۶﴾

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ
پھر مار ڈالا انہوں نے اونٹنی کو اور سرکشی کی حکم کی اپنے رب کے

وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا
اور کہا: اے صالحؑ! لے آ ہم پر وہ (عذاب) جس سے

تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷۷﴾
تم ہمیں ڈراتے ہو اگر ہو تم (واقعی) رسول ﴿۷۷﴾

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا
آخر کار آلیا انہیں ایک سخت زلزلہ نے اور رہ گئے وہ

فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۷۸﴾
اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ﴿۷۸﴾

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ
سو منہ موڑ کر چلے گئے (صالحؑ) ان سے یہ کہتے ہوئے:

يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ
اے میری قوم! بے شک پہنچا دیا ہے میں نے تم کو پیغام

رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ
اپنے رب کا اور خیر خواہی کی ہے تمہاری لیکن

لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۷۹﴾
نہیں پسند کرتے تم اپنے خیر خواہوں کو ﴿۷۹﴾

وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ
اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ
مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ
مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾
اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً
مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ
مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾
وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ
قَالُوْۤا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ
اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا
امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۸۳﴾
وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ ع ۱۴
وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ
جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا

اور لوطؑ جب (وہ مبعوث ہوئے تو) کہا انہوں نے اپنی قوم سے
کیا تم (ایسے بے حیا ہو گئے ہو اور کرتے ہو) وہ فحش کام
کہ نہیں کیا تم سے پہلے ایسا کام کسی نے
دنیا میں ﴿۸۰﴾
بے شک تم آتے ہو مردوں کے پاس قضائے شہوت کے لیے
عورتوں کو چھوڑ کر۔ حقیقت یہ ہے کہ تم ایسے لوگ ہو
جو حد سے گزر جانے والے ہو ﴿۸۱﴾
مگر نہ تھا جواب اس کی قوم کا کچھ سوائے اس کے کہ
کہا انہوں نے نکال دو ان لوگوں کو اپنی بستی سے
یقیناً یہ ایسے لوگ ہیں جو بہت پاکباز بنتے ہیں ﴿۸۲﴾
آخر کار بچا لیا ہم نے اس کو اور اس کے گھر والوں کو سوائے
اس کی بیوی کے جو تھی پیچھے رہ جانے والوں میں ﴿۸۳﴾
اور برسائی ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش، سو دیکھو!
کیا ہوا تھا انجام مجرموں کا ﴿۸۴﴾
اور مدین والوں کی طرف (بھیجا ہم نے) ان کے بھائی شعیبؑ کو۔
اس نے کہا: اے میری قوم! بندگی کرو اللہ کی،
نہیں ہے تمہارا کوئی معبود سوائے اس کے۔ یقیناً
آ چکی ہے تمہارے پاس کھلی رہنمائی تمہارے رب کی طرف سے
لہٰذا پورا کرو ناپ اور تول اور نہ گھاٹا دو

النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا — لوگوں کو ان کی چیزوں میں اور مت فساد مچاؤ تم
فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ۚ — زمین میں بعد اس کی اصلاح کے۔
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ — یہ بات بہتر ہے تمہارے حق میں
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ — اگر ہو تم مومن ﴿۸۵﴾
وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ — اور نہ بیٹھو تم ہر راستے پر
تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ — کہ ڈرانے لگو اور روکنے لگو اللہ کی راہ سے
مَنْ اٰمَنَ بِهٖ — ہر اس شخص کو جو ایمان لائے اللہ پر
وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ — اور درپے (نہ) ہو جاؤ اس کی راہ کو ٹیڑھا کرنے کے
وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ — اور یاد کرو (وہ وقت) جب تھے تم
قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۪ — تھوڑے پھر بہت کر دیا تم کو (اللہ نے)
وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ — اور دیکھو کیا ہوا
عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۶﴾ — انجام فساد مچانے والوں کا ﴿۸۶﴾
وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ — اور اگر ہے ایک گروہ تم میں سے
اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ — ایسا جو ایمان لے آیا ہے اس تعلیم پر
اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ — بھیجا گیا ہوں میں جس کے ساتھ تو (دوسرا) گروہ ایسا بھی ہے
لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا — جو نہیں ایمان لایا تو صبر کرو
حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ — حتّٰی کہ فیصلہ کر دے اللہ
بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ — ہمارے درمیان اور وہ بہترین
الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ — فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۷﴾

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا — کہا سرداروں نے جو متکبر تھے

مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ — اس کی قوم میں سے ضرور نکال دیں گے ہم تجھ کو اے شعیبؑ!

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ — اور ان لوگوں کو بھی جو ایمان لائے ہیں تیرے ساتھ، اپنی بستی سے

اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ — یا واپس آنا ہوگا تم کو ہماری ملّت میں۔

قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾ — شعیبؑ نے کہا کیا اگر ہوں ہم بیزار (تمہارے مذہب سے) ﴿۸۸﴾

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا — یقیناً گھڑیں گے ہم، اللہ پر جھوٹ اگر لوٹ جائیں ہم

فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا — تمہاری ملّت میں، اس کے بعد بھی کہ نجات دے چکا ہے ہم کو

اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ — اللہ اس سے اور نہیں ممکن ہے ہمارے لیے کہ ہم لوٹیں

فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ — اس میں الّا یہ کہ چاہے اللہ جو ہمارا رب ہے،

وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ — احاطہ کیے ہوئے ہے ہمارا رب ہر چیز کا اپنے علم سے۔

عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ — اللہ ہی پر بھروسہ ہے ہمارا۔ اے ہمارے مالک! فیصلہ فرما دے

بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ — درمیان ہمارے اور ہماری قوم کے بالکل ٹھیک ٹھیک

وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾ — اور تُو تو ہے ہی بہترین فیصلہ کرنے والا ﴿۸۹﴾

وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ — اور کہا سرداروں نے جو کافر تھے اس کی قوم میں سے

لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا — اگر پیروی کی تم نے شعیبؑ کی

اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾ — تو یقیناً تم برباد ہو جاؤ گے ﴿۹۰﴾

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا — سو آلیا ان کو ایک سخت زلزلے نے اور رہ گئے وہ

فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ — اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ﴿۹۱﴾

اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا — وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا تھا شعیبؑ کو

مع

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾

ایسے ہوگئے گویا کہ وہ کبھی آباد ہی نہ تھے اس میں ۔ وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا تھا شعیبؑ کو ہوگئے وہی برباد ﴿۹۲﴾

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع

سو چلے گئے (شعیبؑ) منہ موڑ کر ان سے یہ کہتے ہوئے کہ اے میری قوم! بے شک پہنچا دیئے ہیں میں نے تم کو پیغامات اپنے رب کے اور خیر خواہی کی ہے تمہاری ۔ تو (اب عذاب نازل ہونے پر) کیسے غم کھاؤں میں ان لوگوں پر جو حق کا انکار کرتے رہے ﴿۹۳﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾

اور نہیں بھیجا ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی مگر مبتلا کیا ہم نے اس بستی کے لوگوں کو تنگی اور سختی میں شاید کہ وہ عاجزی اختیار کریں ﴿۹۴﴾

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾

پھر بدل دیا ہم نے (ان کی) بدحالی کو خوشحالی سے یہاں تک کہ (جب) وہ خوب پھلے پھولے اور کہنے لگے کہ پیش آتی رہی ہے ہمارے آباؤ اجداد کو بھی سختی اور خوشحالی تو پکڑ لیا ہم نے ان کو اچانک اس طرح کہ انہیں خبر تک نہ ہوئی ﴿۹۵﴾

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾

اور اگر کہیں بستیوں والے ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو کھول دیتے ہم ان پر (دروازے) برکتوں کے آسمان سے اور زمین سے لیکن انہوں نے تو جھٹلایا۔ لہٰذا پکڑ لیا ہم نے ان کو بسبب ان (برائیوں) کے جو وہ کماتے رہے ﴿۹۶﴾

| | |
|---|---|
| اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ | اب کیا بے خوف ہیں بستیوں کے لوگ اس سے کہ |
| يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا | آجائے ان پر ہمارا عذاب راتوں رات |
| وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۹۷﴾ | جبکہ وہ سوئے پڑے ہوں ﴿۹۷﴾ |
| اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ | یا بے خوف ہوگئے ہیں بستیوں کے لوگ اس سے کہ |
| يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى | آپڑے ان پر ہمارا عذاب، دن کے وقت |
| وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾ | جبکہ وہ کھیل رہے ہوں ﴿۹۸﴾ |
| اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ | کیا بے خوف ہوگئے ہیں یہ لوگ اللہ کی چال سے؟ |
| فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ | سو واقعہ یہ ہے کہ نہیں بے خوف ہوتے اللہ کی چال سے |
| اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾ ع ۱۲ | مگر وہ لوگ جو تباہ ہونے والے ہیں ﴿۹۹﴾ |
| اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ | کیا نہیں رہنمائی ملی ان لوگوں کو جو وارث بنتے ہیں زمین کے؟ |
| مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ | بعد ان کے جو (پہلے) آباد تھے کہ اگر ہم چاہیں |
| اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ | تو مصیبت میں مبتلا کر سکتے ہیں ان کو بھی، ان کے گناہوں کے بدلے میں |
| وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ | لیکن مہر لگا دیتے ہیں ہم ان کے دلوں پر |
| فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ | لہٰذا وہ کچھ نہیں سنتے ﴿۱۰۰﴾ |
| تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ | یہ ہیں وہ بستیاں کہ سنا رہے ہیں ہم تم کو |
| مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ | ان کی خبریں اور صورت حال یہ ہے کہ آئے تھے ان کے پاس |
| رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا | ان کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر سو نہ ہوئے وہ |
| لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا | ایمان لانے والے اس وجہ سے کہ جھٹلا چکے تھے وہ (انہیں) |
| مِنْ قَبْلُ ۭ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ | پہلے (دیکھو) اس طرح مُہر کر دیتا ہے اللہ |

عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۱﴾
دلوں پر منکرینِ حق کے ﴿۱۰۱﴾

وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ
اور نہ پایا ہم نے ان میں سے اکثر میں پاس عہد

وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۲﴾
اور یقیناً پایا ہم نے ان میں سے اکثر کو فاسق ﴿۱۰۲﴾

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ
پھر بھیجا ہم نے ان کے بعد موسیٰؑ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ
پاس فرعون اور اس کے سرداروں کے

فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ
مگر انہوں نے (نہ مان کر) ناانصافی کی ان نشانیوں کے ساتھ۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾
پس دیکھو کیا ہوا انجام فساد مچانے والوں کا ﴿۱۰۳﴾

وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ
اور فرمایا موسیٰؑ نے، اے فرعون! بے شک میں

رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾
بھیجا ہوا آیا ہوں کائنات کے مالک کی طرف سے ﴿۱۰۴﴾

حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ
میرا منصب ہی یہ ہے کہ نہ کہوں اللہ کے بارے میں

اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ
مگر حق بات یقیناً لایا ہوں میں تمہارے پاس کھلی نشانی

مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ
تمہارے رب کی طرف سے سو بھیج دو تم

مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۰۵﴾ؕ
میرے ساتھ بنی اسرائیل کو ﴿۱۰۵﴾

قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ
(فرعون نے) کہا اگر لائے ہو تم کوئی نشانی تو پیش کرو اسے،

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۰۶﴾
اگر ہو تم سچے ﴿۱۰۶﴾

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ
تو پھینکا موسیٰؑ نے اپنا عصا، سو یکایک ہو گیا وہ

ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾ۚ
اژدھا جیتا جاگتا ﴿۱۰۷﴾

وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ
اور نکالا (موسیٰؑ نے) اپنا ہاتھ تو اچانک وہ (نظر آیا)

بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ ع
چمکتا ہوا، دیکھنے والوں کو ﴿۱۰۸﴾

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ
کہا کچھ سرداروں نے قوم فرعون میں سے

اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۹﴾
کہ یقیناً یہ شخص ایک جادوگر ہے، بڑا ماہر ﴿۱۰۹﴾

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ
جو چاہتا ہے کہ نکال دے تم کو تمہارے ملک سے،

فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾
تو اب کیا مشورہ دیتے ہو تم؟ ﴿۱۱۰﴾

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَ
انہوں نے کہا کہ انتظار میں رکھو اسے اور اس کے بھائی کو اور

اَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ۙ
بھیجو تمام شہروں میں (لوگوں کو) جمع کرنے والے ﴿۱۱۱﴾

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿۱۱۲﴾
جو لے آئیں گے تمہارے پاس ہر قسم کے جادوگر، ماہر ﴿۱۱۲﴾

وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا
اور آئے جادوگر فرعون کے پاس، کہنے لگے

اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا
کہ ہمیں یقین ہے کہ ہم کو ضرور صلہ ملے گا،

اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾
اگر رہیں ہم غالب ﴿۱۱۳﴾

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾
فرعون نے کہا: ہاں اور یقیناً تم شامل ہو جاؤ گے مقربوں میں ﴿۱۱۴﴾

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ
جادوگروں نے کہا: اے موسیٰؑ! یا تم پھینکو (پہلے عصا)

وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾
یا پھر ہم پھینکتے ہیں ﴿۱۱۵﴾

قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ
موسیٰؑ نے کہا تم ہی پھینکو پھر جب

اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا
انہوں نے پھینکیں (اپنی لاٹھیاں اور رسیاں) تو مسحور کر دیا

اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ
لوگوں کی نگاہوں کو اور مرعوب کر دیا ان کو

وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾
اور دکھایا انہوں نے جادو زبردست ﴿۱۱۶﴾

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ
اور اشارہ کیا ہم نے موسیٰؑ کو کہ پھینکو تم اپنا عصا

فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ۚ
سو وہ آن کی آن میں نگلتا چلا گیا ان کے جھوٹے طلسموں کو ﴿۱۱۷﴾

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ
پس ثابت ہوگیا حق اور باطل ہوکر رہ گیا

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾
وہ (جھوٹ) جو انھوں نے بنا رکھا تھا ﴿۱۱۸﴾

فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ
پس مغلوب ہوگئے میدان میں (فرعون اور اس کے ساتھی)

وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾
اور لوٹ گئے ذلیل ہوکر ﴿۱۱۹﴾

وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾
اور گرا دیئے گئے (غیبی قوت سے) جادوگر سجدے میں ﴿۱۲۰﴾

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾
(اور بے اختیار) بول اٹھے وہ کہ ایمان لائے ہم پروردگارِ عالم پر ﴿۱۲۱﴾

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾
جو رب ہے موسیٰؑ کا اور ہارونؑ کا ﴿۱۲۲﴾

قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ
بولا فرعون (کیا) ایمان لے آئے ہو تم اس پر پہلے اس سے کہ

اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ
اجازت دوں میں تم کو؟ یقیناً یہ وہ خفیہ سازش تھی

مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا
جو تم نے تیار کر رکھی تھی شہر میں تاکہ تم بے دخل کرو

مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ
اس میں سے اس کے مالکوں کو،

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾
سو عنقریب تم جان لوگے (اس کا نتیجہ) ﴿۱۲۳﴾

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ
ضرور کٹوا دوں گا میں تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں

مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾
مخالف سمتوں سے پھر ضرور سولی پر چڑھا دوں گا تمہیں سب کو ﴿۱۲۴﴾

قَالُوْٓا اِنَّآ
انھوں نے جواب دیا (کچھ پرواہ نہیں) بہرحال ہمیں

اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾
اپنے رب ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۱۲۵﴾

وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ
اور نہیں انتقام لینا چاہتا ہے تو ہم سے مگر اس بنا پر کہ

اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا
ایمان لے آئے ہیں ہم نشانیوں پر اپنے رب کی جب

جَاۗءَتْنَا ۭ رَبَّنَآ اَفْرِغْ
وہ ہمارے سامنے آئیں۔ اے ہمارے مالک! دبا لے کھول دے

عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا
ہم پر صبر واستقامت کے اور دنیا سے اٹھا تو ہمیں

مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾
اس حالت میں کہ ہم (تیرے) فرمانبردار ہوں ﴿۱۲۶﴾

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ
اور کہا قوم فرعون کے سرداروں نے، کیا تو چھوڑ دے گا

مُوْسٰى وَ قَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ
موسیٰؑ اور اُس کی قوم کو کہ وہ فساد مچائیں زمین میں

وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ
اور چھوڑ دیں (بندگی) تیری اور تیرے معبودوں کی ؟

قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ
فرعون نے کہا: کہ ہم ضرور قتل کروائیں گے ان کے بیٹوں کو

وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ
اور ہم زندہ رکھیں گے ان کی عورتوں کو

وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾
اور یقیناً ہمیں ان کے اوپر اقتدار حاصل ہے ﴿۱۲۷﴾

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ
فرمایا: موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہ مدد مانگو اللہ سے

وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ يُوْرِثُهَا
اور صبر کرو۔ یقیناً زمین اللہ کی ہے، وارث بنا دیتا ہے وہ اس کا

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ
جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے۔

وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾
اور آخری کامیابی (اللہ سے) ڈرنے والوں کے لیے ہے ﴿۱۲۸﴾

قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ
کہا موسیٰؑ کی قوم نے ستائے جاتے رہے ہم پہلے بھی

اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ
تمہارے آنے سے اور بعد بھی تمہارے آنے کے۔

قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ
موسیٰؑ نے کہا: قریب ہے کہ تمہارا رب ہلاک کر دے

عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ
تمہارے دشمن کو اور خلیفہ بنا دے تم کو زمین میں

فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾
پھر دیکھے وہ کہ کیسے عمل کرتے ہو تم ﴿۱۲۹﴾

وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ
اور یقیناً مبتلا رکھا ہم نے آلِ فرعون کو

بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ
کئی سال تک قحط اور پیداوار کی کمی میں،

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾
تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿۱۳۰﴾

فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا
پھر جب آتی ان پر خوشحالی تو کہتے کہ ہم مستحق ہیں

هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا
اسی کے اور جب آتی ان پر بدحالی تو منحوس قرار دیتے

بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ
موسیٰؑ اور اس کے ساتھیوں کو حالانکہ درحقیقت آلِ فرعون کی بدبختی

عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ
تو اللہ کے پاس (مقدر) تھی لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾
ان میں سے اکثر بے خبر تھے ﴿۱۳۱﴾

وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ
اور کہنے لگے کہ خواہ کیسی ہی لے آؤ تم ہمارے پاس کوئی نشانی

لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ
تاکہ مسحور کرو تم ہم کو اس سے، تب بھی نہیں ہم

لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾
تم پر ایمان لانے والے ﴿۱۳۲﴾

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ
پھر بھیجا ہم نے ان پر (عذاب) طوفان، ٹڈی دل،

وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ
سُسریوں، مینڈکوں اور خون (کی صورت میں)

اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ فَاسْتَكْبَرُوْا
یہ سب نشانیاں الگ الگ (دکھلائیں) مگر وہ سرکشی کیے چلے گئے

وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾
اور تھے وہ لوگ (بڑے ہی) ﴿۱۳۳﴾

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى
اور جب بھی نازل ہوتا ان پر کوئی عذاب تو کہتے اے موسیٰؑ!

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ
دعا کرو ہمارے حق میں اپنے رب سے، اس منصب کی بنا پر جو

عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ
تمہیں حاصل ہے اگر تم ٹلوا دو ہم سے اس عذاب کو

لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ
تو ہم ضرور ایمان لے آئیں گے تم پر اور بھیج دیں گے

مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۳۴﴾
تمہارے ساتھ بنی اسرائیل کو ﴿۱۳۴﴾

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ
پھر جب ٹال دیتے ہم ان سے عذاب

| | |
|---|---|
| اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ | اس وقتِ مقرّرہ تک کے لیے جس تک ان کو بہرحال پہنچنا تھا |
| اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ | تو یک لخت وہ اس عہد کو توڑ ڈالتے ﴿۳۵﴾ |
| فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ | پس انتقام لیا ہم نے ان سے سو غرق کر دیا ہم نے ان کو |
| فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا | سمندر میں اس بنا پر کہ جھٹلایا تھا انہوں نے ہماری آیات کو |
| وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ | اور ہو گئے تھے وہ ان سے بے پروا ﴿۳۶﴾ |
| وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ | اور وارث بنا دیا ہم نے ان لوگوں کو جو کمزور بنا کر رکھ دیے گئے تھے |
| مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ | اس سرزمین کے مشرق و مغرب کا، وہ سرزمین کہ |
| بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ | برکت عطا فرمائی تھی ہم نے اس میں اور پورا ہو گیا وعدہ |
| رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ | تیرے رب کا خیر کا بنی اسرائیل پر |
| بِمَا صَبَرُوْا ؕ وَدَمَّرْنَا | کیونکہ انہوں نے صبر سے کام لیا تھا اور تباہ و برباد کر دیا ہم نے |
| مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَ | وہ سب کچھ جو بنایا کرتے تھے فرعون اور |
| قَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ | اس کی قوم کے لوگ اور جو انہوں نے چڑھا رکھا تھا ﴿۳۷﴾ |
| وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ | اور پار اتارا ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے |
| فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ | اور گزر ہوا ان کا ایسے لوگوں کے پاس سے جو پوجتے تھے |
| عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى | اپنے چند بتوں کو (انہیں دیکھ کر) وہ کہنے لگے اے موسیٰؑ! |
| اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ | بنا دے ہمارے لیے بھی ایک خدا ویسا ہی جیسے ان کے خدا ہیں۔ |
| قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ | موسیٰؑ نے کہا درحقیقت تم لوگ ہو بڑے ہی نادان ﴿۳۸﴾ |
| اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ | صورتِ حال یہ ہے کہ یہ لوگ ایسے ہیں کہ برباد ہونے والا ہے |
| مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا | وہ (طریقہ) جس کی یہ پیروی کر رہے ہیں اور سراسر باطل ہے وہ عمل جو |

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾

یہ کہتے رہے ہیں ﴿۱۳۹﴾

قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ

(اور) کہا، کیا اللہ کے سوا تلاش کروں میں تمہارے لیے

اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ

کوئی اور معبود، حالانکہ اسی نے فضیلت بخشی ہے تم کو

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾

اہلِ عالم پر ﴿۱۴۰﴾

وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

اور (یاد کرو) جب نجات دلائی ہم نے تم کو آلِ فرعون سے

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ

جنہوں نے مبتلا کر رکھا تھا تم کو بدترین عذاب میں۔

يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ

قتل کرتے تھے وہ تمہارے بیٹوں کو اور زندہ رہنے دیتے تھے

نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ

تمہاری عورتوں کو اور اس صورتِ حال میں تمہاری آزمائش تھی

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾ ع ۱۶

تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی ﴿۱۴۱﴾

وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً

اور وقتِ ملاقات مقرر کیا ہم نے موسیٰؑ سے تیس راتیں

وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ

اور اضافہ کر دیا ہم نے اس میں دس کا اس طرح پوری ہو گئی۔

مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ

مقرر کردہ مدت اس کے رب کی، چالیس راتیں

وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ

اور کہا موسیٰؑ نے اپنے بھائی ہارونؑ سے

اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ

کہ میری نیابت کرنا تم میرے پیچھے میری قوم میں

وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ

اور اصلاح کرتے رہنا اور نہ چلنا راستے پر

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾

بگاڑ پیدا کرنے والوں کے ﴿۱۴۲﴾

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا

پھر جب آئے موسیٰؑ ہمارے مقرر کردہ وقت پر

وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ

اور کلام کیا اس سے اس کے رب نے تو التجا کی موسیٰؑ نے

رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۭ

اے میرے رب! مجھے یارائے نظر دے کہ میں دیکھ سکوں تجھے۔

قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ
فرمایا: تم مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکتے لیکن دیکھو

اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ
اس پہاڑ کی طرف پھر اگر وہ قائم رہ گیا اپنی جگہ پر

فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى
تو ضرور تم بھی مجھے دیکھ سکو گے چنانچہ جب تجلی کی

رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ
اس کے رب نے پہاڑ پر تو کر دیا اسے ریزہ ریزہ اور گر پڑے

مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ
موسیٰ غش کھا کر پھر جب ہوش آیا تو کہنے لگے،

سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ
پاک ہے تیری ذات توبہ کرتا ہوں میں تیرے حضور

وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾
اور میں ہوں سب سے پہلا ایمان لانے والا ﴿۱۴۳﴾

قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّي اصْطَفَيْتُكَ
فرمایا: اے موسیٰؑ! بے شک میں نے منتخب کر لیا ہے تمہیں

عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ۖ
تمام لوگوں پر اپنی پیغمبری اور ہم کلامی کے لیے۔

فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ
سو تھام لو جو میں تمہیں دے رہا ہوں اور ہو جاؤ

مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾
شکر بجا لانے والوں میں سے ﴿۱۴۴﴾

وَكَتَبْنَا لَهٗ فِي الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
اور لکھ دی ہم نے اس کے لیے تختیوں پر ہر طرح کی

مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ
نصیحت اور تفصیل ہر چیز کی۔

فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ
(اور اس سے کہا) سو پکڑ لو اسے مضبوطی سے اور حکم دو

قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۭ
اپنی قوم کو کہ وہ عمل کریں اس کی اچھی باتوں پر

سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۴۵﴾
عنقریب دکھاؤں گا میں تمہیں گھر نافرمانوں کا ﴿۱۴۵﴾

سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ
میں پھیر دوں گا اپنی نشانیوں کی طرف سے ان لوگوں (کی نگاہوں) کو جو

يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ
بڑے بنتے ہیں زمین میں بغیر کسی حق کے۔

وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ
اور ان کی حالت یہ ہے کہ خواہ دیکھ لیں ساری نشانیاں بھی

لَا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ
الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا
سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ
الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ
اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ ع
وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ
مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ
خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ
وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ
اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا
ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾
وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا
اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا
رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾
وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ

تو بھی نہ ایمان لائیں ان پر اور اگر وہ دیکھ لیں راستہ
ہدایت کا تو بھی نہ (بنائیں) اسے (اپنا) راستہ اور اگر وہ دیکھ لیں
راستہ گمراہی کا تو بنالیں اس کو (اپنا) راستہ۔
یہ اس لیے کہ انہوں نے جھٹلایا ہماری نشانیوں کو
اور رہے وہ اس سے بے پروا ﴿۱۴۶﴾
اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری نشانیوں کو اور پیشی کو
آخرت کی ضائع ہوگئے ان کے اعمال نہیں بدلہ دیا جائے گا انہیں
مگر وہی جو وہ کرتے رہے ﴿۱۴۷﴾
اور بنالیا قومِ موسیٰؑ نے اس کے بعد
اپنے زیورات سے بچھڑے کا پتلا، جس میں (سے) نکلتی تھی
بیل کی سی آواز۔ کیا نہیں دیکھتے تھے وہ کہ وہ نہ ان سے بات کرتا ہے
اور نہ دکھاتا ہے ان کو کوئی راستہ۔
(پھر بھی) بنالیا انہوں نے اس کو (معبود) اور وہ تھے
(خود ہی) ظلم کرنے والے ﴿۱۴۸﴾
پھر جب وہ پچھتائے اور سمجھے کہ
کہ درحقیقت وہ گمراہ ہوگئے ہیں تو کہنے لگے اگر نہ رحم فرمایا ہم پر
ہمارے رب نے اور (نہ) معاف فرمایا ہمیں
تو ضرور ہو جائیں گے ہم تباہ و برباد ﴿۱۴۹﴾
پھر جب لوٹے موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف

غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ بِئْسَمَا — غصہ میں بھرے ہوئے اور رنجیدہ، فرمایا: بہت ہی بری ہے جو

خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ — جانشینی کی ہے تم نے میری میرے بعد۔ کیا جلد بازی کی تم نے

اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى — اپنے رب کے عذاب کے لیے؟ اور پھینک دیں

الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ — (تورات کی) تختیاں اور پکڑ لیا سر کے بالوں سے اپنے بھائی کو،

يَجُرُّهٗۤ اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ — کھینچتے ہوئے اپنی طرف۔ وہ بولے: اے میرے ماں جائے!

اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا — بے شک ان لوگوں نے مجھے دبا لیا اور قریب تھا کہ

يَقْتُلُوْنَنِيْ ۪ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ — قتل کر دیں مجھے۔ پس نہ ہنسنے کا موقع دیں آپ مجھ پر

الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ — دشمنوں کو اور نہ کرو مجھے

مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ — شامل ایسے لوگوں میں جو ظالم ہیں ﴿۱۵۰﴾

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ — موسیٰؑ نے کہا: اے میرے مالک! معاف کر دے مجھے

وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۫ — اور میرے بھائی کو اور داخل فرما تو ہمیں اپنی رحمت میں

وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ ع — اور تُو تو ہے ہی سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ﴿۱۵۱﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ — بے شک وہ لوگ جنہوں نے بنا لیا تھا بچھڑے کو (معبود)

سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ — عنقریب گرفتار ہو کر رہیں گے وہ غضب میں اپنے رب کے

وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَكَذٰلِكَ — اور ذلیل ہوں گے دنیاوی زندگی میں اور ایسی ہی

نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ — سزا دیتے ہیں ہم جھوٹی باتیں گھڑنے والوں کو ﴿۱۵۲﴾

وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا — لیکن وہ لوگ جنہوں نے کیے برے کام پھر توبہ کر لی

مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْۤا ۙ اِنَّ رَبَّكَ — اس کے بعد اور ایمان لے آئے تو یقیناً تیرا رب

مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾ — توبہ اور ایمان کے بعد ضرور معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۱۵۳﴾

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ
اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖ وَفِيْ نُسْخَتِهَا
هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ
هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾
وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا
لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ
الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ
لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ
وَاِيَّايَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ
السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا
فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ
بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِيْ
مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ
لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ
الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾
وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ
قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَ
رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ

اور جب ٹھنڈا ہوا موسیٰؑ کا غصہ
تو اٹھالیں انہوں نے وہ تختیاں اور ان کی تحریر میں
ہدایت اور رحمت تھی ان لوگوں کے لیے
جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ﴿۱۵۴﴾
اور منتخب کیا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے ستر آدمیوں کو
ہمارے وقتِ مقررہ پر حاضر ہونے کے لیے پھر جب آیا انہیں
ایک سخت زلزلہ نے تو عرض کیا موسیٰؑ نے اے میرے مالک!
اگر تو چاہتا تو ہلاک کر سکتا تھا ان کو اس سے پہلے بھی
اور مجھے بھی کیا تو ہلاک کرے گا ہمیں اس (قصور) میں جو کیا ہے
(چند) نادانوں نے ہم میں سے؟ نہیں ہے یہ مگر
ایک آزمائش تیری طرف سے گمراہی میں مبتلا کر دیتا ہے تو
اس کے ذریعہ سے جسے چاہے اور ہدایت بخش دیتا ہے تو
جسے چاہے۔ تو ہی ہمارا سرپرست ہے پس معاف فرما دے
ہمیں اور ہم پر رحم فرما، تو سب سے بڑھ کر
معاف کرنے والا ہے ﴿۱۵۵﴾
اور لکھ دے ہمارے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی
اور آخرت میں بھی۔ بے شک ہم نے رجوع کیا تیری طرف۔
ارشاد ہوا: میں سزا دیتا ہوں جس کو چاہوں لیکن
میری رحمت چھائی ہوئی ہے ہر چیز پر۔

فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ
سو اسے میں لکھے دیتا ہوں ان لوگوں کے لیے جو ڈرتے رہیں گے

وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ
اور ادا کریں گے زکوٰۃ اور ان لوگوں کے لیے جو

بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾
میری آیات پر ایمان لائیں گے ﴿۱۵۶﴾

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ
یہ وہ لوگ ہیں جو اتباع کریں گے، اس رسول کی جو نبی

الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا
اُمّی ہے جسے پاتے ہیں لکھا ہوا

عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ
اپنے پاس تورات میں اور انجیل میں

يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ
جو حکم دیتا ہے انہیں نیکی کا اور منع کرتا ہے انہیں

عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ
بدی سے اور حلال کرتا ہے ان کے لیے پاکیزہ چیزیں

وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ
اور حرام ٹھہراتا ہے ان کے لیے ناپاک چیزیں اور اتارتا ہے

عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ
ان پر سے ان کے بوجھ اور (کھولتا ہے) ان کی بندشیں جو

كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ
تھیں (پہلے) ان پر۔ سو جو ایمان لائیں گے اس پر

وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا
اور اس کی حمایت اور مدد کریں گے اور اتباع کریں گے

النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ
اس نور (قرآن) کی جو نازل کیا گیا ہے اس کے ساتھ۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾
یہی وہ لوگ ہیں جو فلاح پانے والے ہیں ﴿۱۵۷﴾

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ
(اے محمدؐ) کہدو: اے انسانو! بے شک میں رسول ہوں اللہ کا،

اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا الَّذِيْ
(بھیجا گیا ہوں) تم سب کی طرف اللہ وہ ہے) جسے

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
زیب دیتی ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ
نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے وہ زندگی بخشتا ہے

وَيُمِيْتُ ۪ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
اور موت دیتا ہے۔ پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ
نبی اُمّی پر وہ جو خود بھی ایمان رکھتا ہے اللہ پر

وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾
اور اس کے کلام پر اور پیروی کرو اس کی، تاکہ تم ہدایت پاؤ ﴿۱۵۸﴾

وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ
اور موسیٰؑ کی قوم میں سے بھی ایک ایسا گروہ ہے جو ہدایت کرتا ہے

بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾
حق کی اور اسی کے مطابق انصاف کرتا ہے ﴿۱۵۹﴾

وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا
اور تقسیم کر دیا ہم نے انہیں بارہ گھرانوں میں

اُمَمًا ؕ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى
مستقل گروہوں کی شکل میں اور وحی کی ہم نے موسیٰؑ کو

اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ
جب پانی طلب کیا اس سے اُس کی قوم نے کہ مارو

بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ
اپنے عصا کو فلاں چٹان پر تو پھوٹ نکلے اس سے

اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ
بارہ چشمے بے شک جان لیا

كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ
ہر قبیلہ نے اپنا اپنا گھاٹ اور سایہ کیا ہم نے ان پر

الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ
بادل کا اور اتارا ہم نے ان پر "من" اور "سلویٰ"۔

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ
(اور کہا) کھاؤ ان پاکیزہ چیزوں میں سے جو عطا کی ہیں ہم نے تم کو۔

وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ
اور (ناشکری کر کے) نہیں بگاڑا انہوں نے کچھ ہمارا ہلکہ

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾
وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے تھے ﴿۱۶۰﴾

وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ
اور جب کہا گیا ان سے کہ سکونت اختیار کرو اس شہر میں

وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ
اور کھاؤ وہاں سے جہاں سے چاہو اور کہتے جانا بخش دے ہم کو

وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا
اور داخل ہونا بستی کے دروازے میں سجدہ ریز ہوتے ہوئے

نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ
معاف کر دیں گے ہم تمہاری خطائیں۔

سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾
اور زیادہ عطا کریں گے ہم نیکی کرنے والوں کو ﴿۱۶۱﴾

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ
قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ
لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ
بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾
وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ
حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ
فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ
يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا
يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ كَذٰلِكَ ۛ
نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾
وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ
تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ
اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ
قَالُوْا مَعْذِرَةً
اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ
يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾
فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ
اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ
وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَـِٔيْسٍ

پس بدل دیا ان لوگوں نے جو ظالم تھے ان میں سے
(اس کلمہ کو) ایسے کلمے سے جو مختلف تھا اس سے جو کہا گیا تھا
ان سے تو بھیجا ہم نے ان پر عذاب آسمان سے
اس وجہ سے کہ وہ ظلم کرتے تھے ﴿۱۶۲﴾
اور پوچھو ان سے حال اس بستی کا جو تھی
سمندر کے کنارے جب احکام الٰہی کی خلاف ورزی کرتے تھے وہ
ہفتے کے دن اس وقت کہ آتی تھیں ان کے پاس مچھلیاں
ہفتے کے دن ابھر ابھر کر سطح پر اور جس دن نہیں
ہوتا ہفتہ تو نہیں آتی تھیں۔ اس طرح
ہم آزما رہے تھے اُن کو اس وجہ سے کہ تھے وہ نافرمان ﴿۱۶۳﴾
اور جب (ان سے) کہا ایک گروہ نے انہی میں سے کہ کیوں
نصیحت کرتے ہو تم ایسے لوگوں کو جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے
یا عذاب دینے والا ہے انہیں، سخت ترین عذاب۔
تو انہوں نے کہا اس لیے کہ ہم معذرت پیش کر سکیں
تمہارے رب کے حضور اور اس لیے کہ شاید وہ
(نافرمانی سے) پرہیز کرنے لگیں ﴿۱۶۴﴾
پھر جب وہ بھول گئے ان ہدایات کو جو انہیں یاد کرائی گئی تھیں
تو نجات دی ہم نے ان کو جو منع کرتے تھے برے کام سے
اور پکڑ لیا ہم نے ان لوگوں کو جو ظالم تھے بدترین عذاب میں

بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾

بسبب ان نافرمانیوں کے جو وہ کرتے تھے ﴿۱۶۵﴾

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا

پھر جب انہوں نے سرکشی کی ان کاموں میں جن سے

نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا

انہیں منع کیا گیا تھا تو ہم نے کہا ان سے کہ بن جاؤ

قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿۱۶۶﴾

بندر ذلیل وخوار ﴿۱۶۶﴾

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ

اور (یاد کرو) جب اعلان کیا تمہارے رب نے

لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

کہ ضرور مسلط کرتا رہے گا وہ بنی اسرائیل پر قیامت تک

مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ

ایسے لوگ جو دیں گے ان کو بدترین عذاب۔

اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ

یقیناً تیرا رب جلد سزا دینے والا ہے

وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾

اور یقیناً وہی بخشنے والا، مہربان ہے ﴿۱۶۷﴾

وَقَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ

اور تقسیم کر دیا ہم نے ان کو زمین میں مختلف فرقوں میں،

مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۫

کچھ ان میں سے نیک ہیں اور کچھ ان میں سے مختلف ہیں اس سے

وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ

اور آزمایا ہم نے ان کو آسائشوں اور تکلیفوں سے،

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾

شاید کہ وہ پلٹ آئیں ﴿۱۶۸﴾

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ

پھر جانشین ہوئے ان کے بعد ایسے ناخلف

وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ

جو وارث ہو کر کتاب الٰہی کے حاصل کرتے تھے فائدہ

هٰذَا الْاَدْنٰى وَ يَقُوْلُوْنَ

اس حقیر دنیاوی زندگی کا اور کہتے تھے

سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ

کہ توقع ہے کہ ہمیں معاف کر دیا جائے گا اور اگر آتی تھی ان کے سامنے

عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ

(پھر) ویسی ہی متاع تو پھر لے لیتے تھے اسے۔ کیا نہیں

يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ

لیا گیا تھا ان سے عہد کتاب میں؟

اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ
کہ نہیں بولیں گے وہ اللہ کے بارے میں مگر سچی بات"

وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ
اور انہوں نے پڑھا بھی ہے وہ جو اس میں (لکھا) ہے۔

وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ
اور آخرت کا گھر بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو

يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾
(اللہ سے) ڈرتے ہیں تو کیا نہیں (اتنی سی بات بھی) سمجھتے تم؟ ﴿۱۶۹﴾

وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا
اور جو لوگ پابندی کرتے ہیں کتاب کی اور قائم کرتے ہیں

الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ
نماز، بے شک ہم نہیں ضائع کرتے اجر

الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾
ایسے نیک کردار لوگوں کا ﴿۱۷۰﴾

وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ
اور (یاد کرو وہ وقت) جب اکھاڑ کر اٹھایا ہم نے پہاڑ ان کے اوپر

كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ
گویا کہ وہ سائبان ہے اور وہ یہ گمان کر رہے تھے کہ وہ

وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ
آن پڑے گا ان پر۔ پکڑے رہو وہ (احکام) جو ہم نے دیئے ہیں تم کو

بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ
مضبوطی سے اور یاد رکھو اسے جو اس میں ہے۔

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾
تاکہ تم (غلط روش سے) بچے رہو ﴿۱۷۱﴾

وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ
اور (یاد کرو) جب نکالا تھا تیرے رب نے اولادِ آدم میں سے

مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ
یعنی ان کی پشتوں میں سے ان کی نسل کو اور گواہ بنایا تھا ان کو

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ
خود ان کے اوپر اور پوچھا تھا) کیا نہیں ہوں میں تمہارا رب؟

قَالُوْا بَلٰى ۛ شَهِدْنَا ۛ
سب نے کہا تھا ہاں (تو ہی) ہمارا رب ہے ہم گواہی دیتے ہیں

اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
(یہ ہم نے اس لیے کیا تھا) کہ کہیں (نہ کہو تم قیامت کے دن

اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾
کہ ہم تو تھے اس بات سے بے خبر ﴿۱۷۲﴾

اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا
یا کہو تم کہ شرک تو کیا تھا ہمارے باپ دادا نے

مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ
ہم سے پہلے اور ہم تھے اِن کی اولاد اِن کے بعد۔

اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا
تو کیا پھر تو ہلاک کرے گا ہمیں ان (گناہوں) کی پاداش میں جو

فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾
کرتے رہے گمراہ لوگ ﴿۱۷۳﴾

وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
اور اس طرح ہم واضح طور پر بیان کرتے ہیں نشانیاں

وَ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾
اور اس لیے بھی تاکہ پلٹ آئیں یہ ﴿۱۷۴﴾

وَ اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْۤ
(اے نبیؐ) اور بیان کر دان کے سامنے حال اس شخص کا جسے

اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا
عطا کی تھیں ہم نے اپنی آیات مگر وہ نکل بھاگا ان (کی پابندی) سے

فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ
تو لگ گیا اس کے پیچھے شیطان سو ہو گیا وہ

مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾
شامل گمراہوں میں ﴿۱۷۵﴾

وَ لَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا
اور اگر ہم چاہتے تو بلندی عطا کرتے اسے ان آیات کے ذریعے سے

وَ لٰكِنَّهٗۤ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَ اتَّبَعَ
مگر وہ تو ہو کر رہ گیا دنیا کا اور پیروی کی اس نے

هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ
اپنی خواہشِ نفس کی۔ پس اس کی مثال ہو گئی مانند کتے کے،

اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ
اگر بوجھ لاد دو اس پر تب بھی زبان لٹکائے

اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ
اور چھوڑ دو اسے تب بھی زبان لٹکائے۔ یہی مثال ہے

الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ
ان لوگوں کی جو جھٹلاتے ہیں ہماری آیات کو،

فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ
تو بیان کر دیہ احوال (ان کے سامنے) شاید وہ

يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾
کچھ غور و فکر کریں ﴿۱۷۶﴾

سَآءَ مَثَلًا ۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بہت ہی بری ہے مثال ان لوگوں کی جنہوں نے جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَا وَ اَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾
ہماری آیات کو اور اپنے ہی اوپر ظلم کرتے رہے ﴿۱۷۷﴾

| | |
|---|---|
| مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ | جسے ہدایت بخشے اللہ سو وہی راہ راست پاتا ہے |
| وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ | اور جس کو محروم کردے اللہ رہنمائی سے سو ایسے ہی لوگ |
| الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾ | ناکام و نامراد ہو کر رہتے ہیں ﴿۱۷۸﴾ |
| وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا | اور یقیناً پیدا کیے ہیں ہم نے جہنم ہی کے لیے بہت سے |
| مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ | جن اور انسان ان کے دل تو ہیں |
| لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ | (مگر) نہیں لیتے سوچنے سمجھنے کا کام ان سے اور ان کی آنکھیں تو ہیں |
| لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ | (مگر) نہیں دیکھتے ان سے اور ان کے کان تو ہیں |
| لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ | (مگر) نہیں سنتے وہ ان سے یہ لوگ جانوروں کی طرح ہیں |
| بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۭ اُولٰٓئِكَ هُمُ | بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ یہی لوگ ہیں جو |
| الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ | غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۱۷۹﴾ |
| وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ | اور اللہ ہی کے لیے ہیں سب اچھے نام سو پکارو اس کو |
| بِهَا ۠ وَذَرُوا الَّذِيْنَ | ان ناموں سے اور چھوڑ دو ان لوگوں کو جو |
| يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ۭ | منحرف ہو جاتے ہیں راستی سے اس کے ناموں کے معاملہ میں |
| سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ | وہ ضرور بدلہ پا کر رہیں گے اپنے کیے کا ﴿۱۸۰﴾ |
| وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ | اور ہماری ہی مخلوق میں ایک گروہ ایسے لوگوں کا بھی ہے |
| يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ | جو ہدایت کرتے ہیں ٹھیک ٹھیک حق کے مطابق |
| وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ ع ۲۳ | اور اسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں ﴿۱۸۱﴾ |
| وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا | اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو، |
| سَنَسْتَدْرِجُهُمْ | انہیں ہم بتدریج لے جائیں گے (تباہی کی طرف) |

مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾ ایسے طریقے سے کہ انہیں خبر تک نہ ہوگی ﴿۱۸۲﴾

وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ اور میں ڈھیل دوں گا انہیں بے شک میری چال

مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾ بڑی مضبوط ہے ﴿۱۸۳﴾

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۗ کیا نہیں سوچا انہوں نے (کبھی)

مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ کہ نہیں ہے ان کے رفیق (محمدؐ) پر کوئی اثر جنوں کا؟

اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾ نہیں ہیں وہ مگر یک متنبہ کرنے والے واضح طور پر ﴿۱۸۴﴾

اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ کیا نہیں غور کیا انہوں نے کبھی انتظام پر آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ اور زمین کے اور ان پر جو پیدا کی ہیں اللہ نے

مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰۤى اَنْ چیزیں اور اس پر کہ بہت ممکن ہے کہ

يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ قریب آلگا ہو ان کی مہلت زندگی پورا ہونے کا وقت

فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ آخر وہ کونسی بات ہے پیغمبر کی تنبیہ کے بعد

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ (جس پر یہ) ایمان لائیں گے ﴿۱۸۵﴾

مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ جس کو رہنمائی سے محروم کردے اللہ تو نہیں کوئی رہنما

لَهٗ ؕ وَيَذَرُهُمْ اس کے لیے اور چھوڑ دیتا ہے (اللہ) ایسے لوگوں کو

فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھریں ﴿۱۸۶﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ پوچھتے ہیں یہ لوگ تم سے قیامت کے بارے میں

اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا کہ کب ہے وقت اس کے قائم ہونے کا کہہ دو (بے شک

عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا اس کا علم تو میرے رب ہی کے پاس ہے نہیں ظاہر کرے گا اسے

لِوَقْتِهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ اس کے وقت پر مگر وہ، بڑا بھاری ہوگا (وہ وقت) آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ
اور زمین پر نہیں آئے گی وہ تم پر مگر اچانک ۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ
وہ پوچھتے ہیں تم سے اس طرح گویا کہ تم کھوج میں لگے ہوئے ہو

عَنْهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ
اس کے ۔ کہہ دو اس کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے۔

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾
لیکن اکثر لوگ اس حقیقت سے ناواقف ہیں ﴿۱۸۷﴾

قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ
کہہ دو کہ نہیں اختیار رکھتا میں اپنی ذات کے لیے بھی

نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ
کسی نفع اور نہ کسی نقصان کا مگر یہ کہ چاہے اللہ ۔

وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ
اور اگر ہوتا مجھے علم غیب کا تو ضرور حاصل کر لیتا میں بہت

مِنَ الْخَيْرِ ۛ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۛ
فائدے اور نہ پہنچتا مجھے کبھی کوئی نقصان ۔

اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ
نہیں ہوں میں مگر خبردار کرنے والا اور خوش خبری سنانے والا

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾
ان لوگوں کے لیے جو میری بات مانیں ﴿۱۸۸﴾

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
وہی تو ہے جس نے پیدا کیا تم کو ایک جان سے

وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ
اور بنایا اسی میں سے اس کا جوڑا تاکہ سکون حاصل کرے وہ

اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا
اس کے پاس ۔ پھر جب ڈھانک لیا مرد نے عورت کو

حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ
تو اٹھا لیا اس نے ہلکا سا بوجھ پھر وہ لیے پھری اسے

فَلَمَّاۤ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ
پھر جب وہ بوجھل ہو گئی تو دونوں نے دعا کی اللہ سے

رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا
جو ان کا رب ہے کہ اگر عطا فرمائے تو ہمیں اچھا اور سالم بچہ

لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۸۹﴾
تو ضرور ہوں گے ہم تیرے شکر گزار ﴿۱۸۹﴾

فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا
پھر جب دیا اللہ نے ان دونوں کو صحیح و سالم بچہ

جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَاۤ
تو ٹھہرانے لگے وہ اللہ کے شریک (دوسروں کو) اس نعمت میں جو

اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عطا کی تھی ان کو اللہ نے پس بلند و برتر ہے اللہ کی ذات

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾ ان سے جن کو یہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں ﴿۱۹۰﴾

اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ کیا شریک ٹھہراتے ہیں یہ ان کو جو نہیں پیدا کرتے

شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾ کوئی چیز اور وہ خود پیدا کیے گئے ہیں ﴿۱۹۱﴾

وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا اور نہ طاقت رکھتے ہیں وہ ان کے لیے کسی قسم کی مدد کی

وَّلَاۤ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾ اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ﴿۱۹۲﴾

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى اور اگر بلاؤ تم ان کو ہدایت کی طرف

لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ تو نہ پیروی کریں تمہاری؛ برابر ہے تمہارے لیے خواہ پکارو تم

اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾ ان کو یا تم خاموش رہو ﴿۱۹۳﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ درحقیقت یہ جنہیں پکارتے ہو تم اللہ کے سوا

عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ وہ بھی بندے ہیں تمہاری طرح کے سو پکار کر دیکھو تم انہیں

فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ ضرور جواب دیں گے وہ تمہیں اگر ہو تم سچے ﴿۱۹۴﴾

اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَاۤ کیا ہیں ان کے پاؤں کہ چلتے ہیں وہ ان سے ؟

اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَاۤ یا ہیں اُن کے ہاتھ کہ پکڑتے ہیں وہ ان سے ؟

اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَاۤ یا ہیں اُن کی آنکھیں کہ دیکھتے ہیں وہ ان سے ؟

اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ یا ہیں اُن کے کان کہ سنتے ہیں وہ ان سے ؟

قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾ کہدو! کہ بلالو تم اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو پھر تم سب تدبیر کرو میرے خلاف اور مجھے ذرا مہلت نہ دو ﴿۱۹۵﴾

اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ یقیناً میرا حامی و ناصر اللہ ہے جس نے نازل کی ہے کتاب

وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾
اور وہی حمایت کرتا ہے نیک لوگوں کی ﴿۱۹۶﴾

وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
اور وہ جن کو پکارتے ہو تم اس کے سوا،

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ
نہیں کر سکتے وہ تمہاری مدد اور نہ وہ خود اپنی ہی

يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾
مدد کر سکتے ہیں ﴿۱۹۷﴾

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ؕ
اور اگر بلاؤ تم ان کو سیدھی راہ کی طرف تو سن بھی نہیں سکتے ۔

وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ
اور نظر آتا ہے تم کو کہ دیکھ رہے ہیں وہ تمہاری طرف

وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾
حالانکہ وہ کچھ نہیں دیکھ رہے ہوتے ﴿۱۹۸﴾

خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ
اختیار کرو طریقہ درگزر کا اور تلقین کرو نیک کام کی

وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾
اور نہ الجھو جاہلوں سے ﴿۱۹۹﴾

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ
اور اگر کبھی اکسائے تم کو شیطان

نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ
کسی وسوسہ سے تو پناہ مانگو اللہ کی ۔

اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾
بے شک وہ ہے ہر بات سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۲۰۰﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا
حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ متقی ہیں

اِذَا مَسَّهُمْ
۔(ان کا حال یہ ہے) کہ جب چھو جاتا ہے انہیں

طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ
کوئی برا خیال شیطان (کے اثر) سے

تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ
تو فوراً چوکنے ہو جاتے ہیں اور پھر انہیں

مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾
صاف نظر آنے لگتا ہے (کہ اصل بات کیا ہے؟) ﴿۲۰۱﴾

وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ
اور ان (کفار) کے بھائی کھینچتے چلے جاتے ہیں انہیں

فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾
گمراہی میں اور کوئی کسر نہیں اٹھا رکھتے (ان کو بھٹکانے میں) ﴿۲۰۲﴾

| | |
|---|---|
| وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ | اور جب نہیں پیش کرتے تم (اے نبیؐ) ان کے سامنے |
| بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا | کوئی معجزہ تو یہ کہتے ہیں کہ کیوں نہ |
| اجْتَبَيْتَهَا ؕ قُلْ | منتخب کرلی تم نے (اپنے لیے کوئی) نشانی کہہ دو! |
| اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى | کہ میں تو صرف پیروی کرتا ہوں اس کی جو وحی کیا جاتا ہے |
| اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا | مجھ پر میرے رب کی طرف سے۔ یہ (قرآن) |
| بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ | بصیرت کی روشنیاں ہیں تمہارے رب کی طرف سے |
| وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ | اور ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لیے |
| يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ | جو ایمان لاتے ہیں ﴿۲۰۳﴾ |
| وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ | اور جب پڑھا جائے (تمہارے سامنے) قرآن |
| فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا | تو توجہ سے سنو اسے اور خاموش رہو |
| لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾ | تاکہ تم پر رحمت ہو ﴿۲۰۴﴾ |
| وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ | اور (اے نبیؐ) یاد کیا کرو اپنے رب کو دل ہی دل میں |
| تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً | گڑگڑاتے ہوئے اور ڈرتے ہوئے |
| وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ | اور بغیر آواز بلند کیے الفاظ کی صبح و شام |
| وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾ | اور نہ ہو جاؤ تم ان لوگوں میں سے جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں |
| اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ | یقیناً وہ (فرشتے) جو مقرب ہیں |
| رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ | تیرے رب کے وہ کبھی اپنی بڑائی کے گھمنڈ میں |
| عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ | اس کی عبادت سے (منہ نہیں موڑتے) اور اس کی تسبیح کرتے ہیں |
| وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾ | اور اسی کے آگے جھکے رہتے ہیں ﴿۲۰۶﴾ |

## سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ (۸۸)

اٰیاتھا ۷۵ (۸) رکوعاتھا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ (اے نبیؐ) پوچھتے ہیں تم سے غنیمتوں کے بارے میں ۔

قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ کہو مال غنیمت اللہ اور رسول کا ہے۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪ پس ڈرو تم اللہ سے اور درست کرو آپس کے تعلقات

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اور اطاعت کرو اللہ اور اس کے رسول کی،

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱ اگر ہو تم مومن ①

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ مومن تو درحقیقت وہی لوگ ہیں کہ جب لیا جاتا ہے

اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا اللہ کا (نام) تو لرز جاتے ہیں ان کے دل اور جب

تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ پڑھی جاتی ہیں ان کے سامنے اللہ کی آیات

زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا تو بڑھا دیتی ہیں (وہ آیات) ان کا ایمان

وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۲ۚ اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ②

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا وہ جو قائم کرتے ہیں نماز اور اس (رزق) میں سے جو

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳ؕ ہم نے ہی دیا ہے ان کو خرچ کرتے ہیں ③

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ یہی لوگ ہیں جو مومن ہیں سچے۔

لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ ان کے لیے بڑے درجے ہیں ان کے رب کے ہاں

وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۴ۚ اور بخشش ہے اور بہترین رزق ④

كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ
جیسا کہ نکالا تم کو تمہارے رب نے تمہارے گھر سے

بِالْحَقِّ ۪ وَاِنَّ فَرِيْقًا
حق کے ساتھ جبکہ (اس وقت) ایک گروہ

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۙ﴿۵﴾
مومنوں میں سے (اس نکلنے کو) ناپسند کرتا تھا ﴿۵﴾

يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ
جھگڑا کر رہے تھے وہ لوگ تم سے اس حق کے معاملہ میں

بَعْدَمَا تَبَيَّنَ
اس کے بعد بھی کہ کھل کر سامنے آچکا تھا وہ حق

كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ
(اور ان کا حال یہ تھا) کہ گویا وہ ہانکے جا رہے ہیں

اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ؕ﴿۶﴾
موت کی طرف آنکھوں دیکھتے ﴿۶﴾

وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى
اور (یاد کرو) جب وعدہ کر رہا تھا تم سے اللہ ایک کا

الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ
دو گروہوں میں سے کہ وہ تمہیں مل جائے گا اور تم یہ چاہتے تھے

اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ
کہ کمزور گروہ مل جائے تمہیں

وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ
اور ارادہ تھا اللہ کا یہ کہ ثابت کر دکھائے حق کو

بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿۷﴾
اپنے ارشادات سے اور کاٹ دے جڑ کافروں کی ﴿۷﴾

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ
تاکہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ کر دے

وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۚ﴿۸﴾
خواہ ناگوار گزرے (یہ بات) مجرموں کو ﴿۸﴾

اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ
جب تم فریاد کر رہے تھے اپنے رب سے

فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ
تو اس نے تمہاری فریاد سن لی (اور فرمایا) بے شک میں

مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
مدد دوں گا تمہیں ایک ہزار فرشتوں سے

مُرْدِفِيْنَ ﴿۹﴾
جو ایک دوسرے کے پیچھے لگاتار آتے جائیں گے ﴿۹﴾

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا
اور نہیں بتائی تھی یہ بات اللہ نے مگر

بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ — اس لیے کہ خوشخبری ہو (تمہارے لیے) اور تاکہ مطمئن ہو جائیں
بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ — اس سے تمہارے دل اور نہیں (آتی) ہے کوئی مدد
اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ — مگر اللہ کی طرف سے۔ یقیناً اللہ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝۱۰ — زبردست ہے اور حکمت والا ہے ۱۰
اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ — (اور وہ وقت بھی) جب طاری کر رہا تھا وہ تم پر غنودگی
اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ — تسکین کے لیے اپنی طرف سے اور نازل کر رہا تھا تم پر
مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ — آسمان سے پانی، تاکہ پاک کر دے تمہیں اس سے
وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ — اور دور کر دے تم سے نجاست شیطان کی
وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ — اور مضبوط کر دے تمہارے دلوں کو اور جما دے
بِهِ الْاَقْدَامَ ۝۱۱ — اس سے تمہارے قدم ۱۱
اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ — جب حکم دے رہا تھا تمہارا رب فرشتوں کو
اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا — کہ بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں لہٰذا تم ثابت قدم رکھو
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ — اہل ایمان کو میں ابھی ڈالے دیتا ہوں دلوں میں
الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا — ان کافروں کے دہشت سو ضرب لگاؤ تم
فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا — ان کی گردنوں پر اور چوٹ لگاؤ
مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ؕ ۝۱۲ — ان کے جوڑ جوڑ پر ۱۲
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ — یہ اس لیے کہ مخالفت کی ان لوگوں نے اللہ کی
وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ — اور اس کے رسول کی اور جو مخالفت کرتا ہے اللہ کی
وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ — اور اس کے رسول کی تو بے شک

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۳﴾
اللہ (ایسے لوگوں کو) سزا دینے میں بہت سخت ہے ﴿۱۳﴾

ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَ اَنَّ
یہ ہے (تمہاری سزا) لہٰذا چکھو اس کا مزہ اور بے شک

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۴﴾
منکرینِ حق کے لیے ہے دوزخ کا عذاب ﴿۱۴﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ
اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو جب مقابلہ ہو تمہارا

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا
کافروں سے میدانِ جنگ میں تو مت

تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿۱۵﴾ۚ
پھیرو تم ان کے سامنے پیٹھ ﴿۱۵﴾

وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ
اور جو پھیرے گا ان کے سامنے اس دن پیٹھ

اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ
سوائے اس کے کہ چال چلنا چاہتا ہو جنگ کے لیے

اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ
یا جا ملنا چاہتا ہو کسی دوسری فوج سے تو وہ گھر جائے گا

بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ
غضب میں اللہ کے اور ٹھکانہ ہوگا اس کا جہنم

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶﴾
جو بہت ہی برا ہے ٹھکانہ ﴿۱۶﴾

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَ لٰكِنَّ
پس (حقیقت یہ ہے کہ) نہیں قتل کیا تم نے انہیں بلکہ

اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَمَا رَمَيْتَ
اللہ نے قتل کیا انہیں اور نہیں پھینکی تھی تم نے (وہ ریت ان پر)

اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ
جب پھینکی تھی تم نے بلکہ اللہ نے پھینکی تھی ۔

وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ
(اور یہ اس لیے تھا) کہ گزار دے اللہ مومنوں کو اپنی طرف سے

بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
ایک بہترین آزمائش میں سے ۔ یقیناً اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾
ہر بات کا سننے والا اور جاننے والا ہے ﴿۱۷﴾

ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ
یہ معاملہ تو تمہارے ساتھ ہے اور بے شک اللہ

مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۸﴾
کمزور کرنے والا ہے کافروں کی چالوں کو ﴿۱۸﴾

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹﴾

(اے کافرو!) اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو بے شک آچکا ہے تمہارے سامنے فیصلہ اور اگر تم باز آجاؤ تو یہ بہتر ہوگا تمہارے لیے اور اگر تم دوبارہ یہی کروگے تو پھر ہم بھی ایسا ہی کریں گے اور ہرگز نہ کام آسکے گی تمہارے جمعیت تمہاری ذرا بھی خواہ وہ کتنی ہی زیادہ ہو اور (جان لو کہ) بیشک اللہ اہلِ ایمان کے ساتھ ہے ﴿۱۹﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾

اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی اور مت منہ موڑو اطاعت سے درآنحالیکہ تم سن رہے ہو ﴿۲۰﴾

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾

اور مت ہو جانا تم ان لوگوں کی طرح جنہوں نے کہا: سن لیا ہم نے حالانکہ وہ نہیں سنتے ﴿۲۱﴾

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾

بے شک سب سے بدتر جانداروں میں اللہ کے نزدیک وہ بہرے گونگے لوگ ہیں جو نہیں لیتے کام عقل سے ﴿۲۲﴾

وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ۭ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾

اور اگر دیکھتا اللہ ان میں کچھ بھلائی تو وہ ضرور انہیں سننے کی توفیق دیتا۔ لیکن اگر (بھلائی کے بغیر) سنواتا تو وہ ضرور روگردانی کرتے بے رُخی کے ساتھ ﴿۲۳﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْٓا

اے ایمان والو! لبیک کہو اللہ کے بلانے پر اور اس کے رسول (کے بلانے) پر جب بلائیں وہ تم کو اس چیز کی طرف جو تمہیں زندگی بخشنے والی ہے اور جان رکھو

اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهٖ
کہ اللہ حائل ہے درمیان آدمی کے اور اس کے دل کے

وَ اَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾
اور یہ حقیقت بھی کہ اسی کے حضور گھیر گھار کر لایا جائے گا تمہیں ﴿۲۴﴾

وَ اتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ
اور بچو اس فتنے سے کہ نہیں پہنچے گی اس کی (شامت صرف)

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ
ان لوگوں کو جو ظالم ہیں تم میں سے بطورِ خاص۔

وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾
اور جان رکھو کہ یقیناً اللہ سخت سزا دینے والا ہے ﴿۲۵﴾

وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ
اور یاد کرو (وہ وقت) جب تم تھوڑے تھے

مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ
(اور) بے زور سمجھے جاتے تھے زمین میں (اور) ڈرتے رہتے تھے تم

اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ
اس بات سے کہ کہیں اچک (نہ) لے جاویں تم کو لوگ

فَاٰوٰىكُمْ وَ اَيَّدَكُمْ
پھر اس نے تم کو جائے پناہ دی اور مضبوط کیے تمہارے ہاتھ

بِنَصْرِهٖ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
اپنی مدد سے اور عطا فرمائیں تمہیں پاکیزہ چیزیں

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾
شاید کہ تم شکر گزار بنو ﴿۲۶﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ
اے ایمان والو! مت خیانت کرو اللہ

وَ الرَّسُوْلَ وَ تَخُوْنُوْۤا
اور رسول کے ساتھ اور (مت) خیانت کرو

اَمٰنٰتِكُمْ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾
اپنی امانتوں میں، جانتے بوجھتے ﴿۲۷﴾

وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ
اور جان رکھو کہ درحقیقت تمہارے مال اور تمہاری اولادیں

فِتْنَةٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ
سامانِ آزمائش ہیں اور بے شک اللہ ہی ہے

عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ ع ۴
جس کے پاس ہے اجرِ عظیم ﴿۲۸﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ
اے ایمان والو! اگر تم ڈرتے رہو گے اللہ سے

يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا
دے گا وہ تمہیں (حق و باطل میں فرق کی) کسوٹی

وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ
لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾
وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ
اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ وَيَمْكُرُوْنَ
وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ
خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۳۰﴾
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا
قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ
لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ
اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۱﴾
وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ
كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ
فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ
اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ
فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ
وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾
وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ

اور دور کردے گا تم سے تمہارے گناہ اور بخش دے گا
تمہارے (قصور) اور اللہ مالک ہے فضلِ عظیم کا ﴿۲۹﴾
اور جب چالیں چل رہے تھے تمہارے خلاف وہ لوگ جو
کافر ہیں کہ قید کردیں تمہیں یا قتل کردیں تمہیں
یا جلاوطن کردیں تمہیں۔ وہ چل رہے تھے اپنی چالیں
اور چل رہا تھا اپنی چال اللہ۔ اور اللہ
سب سے بہتر چال چلنے والا ہے ﴿۳۰﴾
اور جب تلاوت کی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری آیات
تو وہ کہتے ہیں کہ ہاں سن لیا ہم نے، اگر ہم چاہیں
تو بنا سکتے ہیں ہم بھی ایسی ہی باتیں، نہیں ہیں یہ مگر
کہانیاں پہلے لوگوں کی ﴿۳۱﴾
اور (یاد کرو) جب کہا تھا ان کافروں نے اے اللہ! اگر
ہے یہ (قرآن) واقعی سچا تیری طرف سے
تو برسا تُو ہم پر پتھر آسمان سے
یا لا ہم پر دردناک عذاب ﴿۳۲﴾
اور نہیں ہے اللہ ایسا کہ عذاب دے ان کو جبکہ تم (اے نبیؐ)
ان میں موجود ہو۔ اور نہیں ہے اللہ عذاب دینے والا انہیں
جبکہ وہ استغفار کرتے ہوں ﴿۳۳﴾
اور اب کونسی بات ہے ان میں کہ نہ عذاب دے ان کو اللہ

| | |
|---|---|
| وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ | جبکہ وہ روک رہے ہیں راستہ مسجدِ |
| الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ | حرام کا حالانکہ نہیں ہیں وہ اس کے (جائز) متولی |
| اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا | نہیں ہیں اس کے متولی مگر |
| الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ | اہلِ تقویٰ لیکن ان کی اکثریت |
| لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ | (اس بات سے) بے خبر ہے ﴿۳۴﴾ |
| وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ | اور نہیں ہوتی ہے ان کی نماز |
| عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً | بیت اللہ کے پاس مگر سیٹیاں بجانا |
| وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ | اور تالیاں پیٹنا سو چکھو اب مزہ عذاب کا |
| بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ | بدلے میں انکارِ حق کے جو تم کرتے رہے ﴿۳۵﴾ |
| اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا | یقیناً وہ لوگ جنہوں نے (حق کا) انکار کیا |
| يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا | وہ خرچ کرتے ہیں اپنے مال تاکہ روکیں (لوگوں کو) |
| عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا | اللہ کی راہ سے سو ابھی اور مال خرچ کرتے رہیں گے وہ |
| ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ | آخر کار، ہو جائیں گی (یہی کوششیں) ان کے لیے |
| حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ؕ | باعثِ حسرت پھر یہ مغلوب ہو جائیں گے۔ |
| وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا | اور وہ لوگ جنہوں نے (حق کا) انکار کیا |
| اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۶﴾ | جہنم کی طرف گھیر لائے جائیں گے ﴿۳۶﴾ |
| لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ | تاکہ چھانٹ کر الگ کرے اللہ گندگی کو |
| مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ | پاکیزگی سے اور ڈالتا چلا جائے |
| الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ | گندگی کو دوسری گندگی پر پھر ڈھیر بنا دے |

| | |
|---|---|
| جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ | اس سارے کا پھر جھونک دے اسے |
| فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ | جہنّم میں یہی لوگ ہیں |
| هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ ع | جو گھاٹا اٹھانے والے ہیں ﴿۳۷﴾ |
| قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ | (اے نبیؐ) کہو ان کافروں سے اگر |
| يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ | یہ باز آجائیں (اب بھی) تو معاف کر دیے جائیں گے |
| لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ | ان کے وہ (جرائم) جو پہلے سرزد ہو چکے ہیں |
| وَاِنْ يَّعُوْدُوْا | لیکن اگر یہ دوبارہ وہی کچھ کریں گے |
| فَقَدْ مَضَتْ | تو بے شک نافذ ہو چکا ہے |
| سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ | (ہمارا) قانون پہلے لوگوں پر ﴿۳۸﴾ |
| وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى | اور جنگ کرتے رہو ان (کافروں) سے یہاں تک کہ |
| لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ | نہ باقی رہے فتنہ اور ہو جائے |
| الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ | دین پورے کا پورا اللہ کے لیے۔ |
| فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ | پھر اگر وہ باز آجائیں تو بے شک اللہ |
| بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾ | ان کے اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿۳۹﴾ |
| وَاِنْ تَوَلَّوْا | اور اگر وہ نہ مانیں |
| فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ | تو جان رکھو کہ بے شک |
| اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ | اللہ تمہارا سرپرست ہے۔ |
| نِعْمَ الْمَوْلٰى | اور وہ بہترین حامی |
| وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾ | اور بہترین مددگار ہے ﴿۴۰﴾ |

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ اور جان لو کہ جو بطورِ غنیمت ملے تم کو کوئی چیز

فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ تو ہے اللہ کے لیے اس کا پانچواں حصہ اور رسول کے لیے

وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنِ اور قرابت داروں کے لیے اور یتیموں کے لیے اور مسکینوں کے لیے

وَابْنِ السَّبِیْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ اور مسافروں کے لیے، اگر تم رکھتے ہو ایمان اللہ پر

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا اور اس (نصرت) پر جو نازل کی تھی ہم نے اپنے بندے پر

یَوْمَ الْفُرْقَانِ یَوْمَ الْتَقَی الْجَمْعٰنِ ؕ فیصلے کے دن جس دن ٹکرائی تھیں دو فوجیں۔

وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۴۱﴾ اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿۴۱﴾

اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْیَا جب (تھے) تم (وادی کے) ورلے کنارے پر

وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰی وَالرَّكْبُ اور (تھے) وہ پرلے کنارے پر اور قافلہ

اَسْفَلَ مِنْكُمْ ؕ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ نیچے کی طرف تھا تم سے۔ اگر تم باہم وعدہ کرتے

لَاخْتَلَفْتُمْ فِی الْمِیْعٰدِ ۙ تو نہ پہنچتے وعدہ پر

وَلٰكِنْ لِّیَقْضِیَ اللّٰهُ اَمْرًا لیکن (یہ اس لیے تھا) تاکہ پورا کر ڈالے اللہ اس بات کو

كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ لِّیَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ جسے ہونا تھا۔ تاکہ ہلاک ہو جسے ہلاک ہونا ہے

عَنْۢ بَیِّنَةٍ وَّیَحْیٰی مَنْ حَیَّ واضح دلیل سے اور زندہ رہے جسے زندہ رہنا ہے،

عَنْۢ بَیِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ ساتھ واضح دلیل کے۔ اور بے شک اللہ

لَسَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۴۲﴾ بہر حال ہر بات کو سننے والا اور جاننے والا ہے ﴿۴۲﴾

اِذْ یُرِیْكَهُمُ اللّٰهُ فِیْ مَنَامِكَ قَلِیْلًا ؕ (اور) جب دکھا رہا تھا تمہیں ان کو اللہ تمہارے خواب میں تھوڑا۔

وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِیْرًا لَّفَشِلْتُمْ اور اگر دکھاتا تم کو انہیں زیادہ تو تم ضرور ہمت ہار جاتے

وَلَتَنَازَعْتُمْ فِی الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اور جھگڑنے لگتے اس لڑائی کے بارے میں لیکن اللہ نے

سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴۳﴾
بچالیا۔ بے شک وہ پوری طرح باخبر ہے سینوں کے حال سے ﴿۴۳﴾

وَاِذْ یُرِیْكُمُوْهُمْ اِذِ
اور (یاد کرو وہ وقت) جب دکھلا رہا تھا تم کو (اللہ) انہیں، جب

الْتَقَیْتُمْ فِیْٓ اَعْیُنِكُمْ قَلِیْلًا
تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تمہاری نگاہوں میں تھوڑا

وَّیُقَلِّلُكُمْ فِیْٓ اَعْیُنِهِمْ لِیَقْضِیَ
اور تھوڑا دکھا رہا تھا تم کو ان کی نگاہوں میں تاکہ پورا کر ڈالے

اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ وَاِلَى اللّٰهِ
اللہ وہ بات جو ہو کر رہنی تھی اور اللہ ہی کی طرف

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۴۴﴾
لوٹائے جاتے ہیں سارے معاملات ﴿۴۴﴾

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِیْتُمْ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب مقابلہ ہو تمہارا

فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ
کسی گروہ سے تو ثابت قدم رہو اور ذکر کرتے رہو اللہ کا

كَثِیْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۴۵﴾
کثرت سے، تاکہ تمہیں کامیابی نصیب ہو ﴿۴۵﴾

وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
اور اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی

وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ
اور نہ جھگڑو (آپس میں) ورنہ بزدل ہو جاؤ گے تم اور اکھڑ جائے گی

رِیْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
تمہاری ہوا اور صبر سے کام لو۔ بے شک اللہ

مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۴۶﴾
ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے ﴿۴۶﴾

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ خَرَجُوْا
اور نہ ہو جاؤ ان لوگوں کی طرح جو نکلے تھے

مِنْ دِیَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ
اپنے گھروں سے اِتراتے ہوئے اور دکھاتے ہوئے (اپنی شان)

النَّاسِ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ
لوگوں کو (ان کا حال یہ ہے) کہ روکتے ہیں اللہ کی راہ سے۔

وَاللّٰهُ بِمَا یَعْمَلُوْنَ مُحِیْطٌ ﴿۴۷﴾
اور اللہ ان کے اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۴۷﴾

وَاِذْ زَیَّنَ لَهُمُ
اور یاد کرو وہ وقت جب خوشنما بنا کر دکھا رہا تھا ان کو

الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ
شیطان ان کے کرتوت اور کہہ رہا تھا

لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ
کوئی غالب نہیں ہوگا تم پر آج کے دن لوگوں میں سے

وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَاۗءَتِ
اور بے شک میں حمایتی ہوں تمہارا۔ پھر جب آمنا سامنا ہوا

الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰي عَقِبَيْهِ وَقَالَ
دونوں گروہوں کا تو پھر گیا اُلٹے پاؤں اور کہنے لگا

اِنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّنْكُمْ اِنِّىْٓ اَرٰي
کہ میں الگ ہوتا ہوں تم سے، بے شک میں دیکھ رہا ہوں

مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ۭ
وہ کچھ جو تم نہیں دیکھ سکتے، مجھے ڈر لگتا ہے اللہ سے۔

وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۴۸
اور اللہ بڑا سخت ہے عذاب دینے میں ۴۸

اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ
جب کہہ رہے تھے منافق اور وہ لوگ جن کے

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَاۗءِ
دلوں میں روگ ہے کہ مغرور کر دیا ہے ان (مسلمانوں) کو

دِيْنُهُمْ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ
ان کے دین نے، حالانکہ جس نے بھروسہ کیا اللہ پر

فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝۴۹
تو یقیناً اللہ زبردست اور حکمت والا ہے ۴۹

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى
اور کاش تم دیکھتے (اس حالت کو) جب روحیں قبض کر رہے تھے

الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰۗىِٕكَةُ يَضْرِبُوْنَ
کافروں کی فرشتے اور ضربیں لگا رہے تھے

وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ
ان کے چہروں اور کولہوں پر

وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝۵۰
اور (کہتے جاتے تھے لو اب) چکھو مزہ جلنے کے عذاب کا ۵۰

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ
یہ (سزا بسبب ان (اعمال) کے ہے جو تم نے آگے بھیجے تھے

اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ
اپنے ہاتھوں سے اور بے شک اللہ نہیں ہے

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝۵۱
ظلم کرنے والا اپنے بندوں پر ۵۱

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ
ان کے لچھن آلِ فرعون کے سے اور ان لوگوں کے سے تھے جو

مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَفَرُوْا
ان سے پہلے ہو گزرے ہیں انہوں نے انکار کیا تھا ماننے سے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ
اللہ کے احکامات کو سو پکڑ لیا ان کو اللہ نے ان کے گناہوں پر۔

اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾
بے شک اللہ بہت قوی اور سخت ہے سزا دینے میں ﴿۵۲﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا
یہ جو کچھ ہوا اس بنا پر ہوا کہ اللہ ہرگز نہیں ہے بدلنے والا

نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى
کسی نعمت کو جو اس نے عطا کی ہو کسی قوم کو جب تک کہ (نہ)

يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ
بدل دیں وہ خود اپنے طرزِ عمل کو اور بے شک اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۳﴾
ہر بات سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۵۳﴾

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ
اسی ضابطے کے مطابق جو آلِ فرعون اور ان لوگوں پر (لاگو ہوا جو

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا
تھے ان سے پہلے (ان کے ساتھ بھی معاملہ ہوگا) جھٹلایا تھا انہوں نے

بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ
آیات کو اپنے رب کی سو ہلاک کر دیا ہم نے ان کو

بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ
ان کے گناہوں کی پاداش میں اور غرق کر دیا ہم نے

اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾
آلِ فرعون کو اور وہ سب (لوگ) تھے ظالم ﴿۵۴﴾

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ
بے شک سب سے برے زمین میں چلنے والی مخلوق میں سے،

عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ
نزدیک اللہ کے، وہ لوگ ہیں جنہوں نے

كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۵﴾ ۖ
حق کو ماننے سے انکار کر دیا سو یہ (اب) ایمان نہ لائیں گے ﴿۵۵﴾

اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ
(خصوصاً) وہ لوگ کہ معاہدہ کیا تھا تم نے ان سے پھر

يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ
توڑ دیتے رہے وہ اپنے عہد کو ہر موقع پر

وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾
اور وہ (اللہ سے ذرا) نہیں ڈرتے ﴿۵۶﴾

فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ
لہٰذا اگر قابو پا لو تم ان پر لڑائی میں

فَشَرِّدْ بِهِمْ
تو انہیں سخت سزا دے کر، حواس باختہ کر دو تم

مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾
ان لوگوں کو جو ان کے پیچھے ہیں، تاکہ وہ عبرت پکڑیں ﴿۵۷﴾

وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً
اور اگر کبھی تمہیں اندیشہ ہو کسی قوم سے خیانت کا

فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ
تو اٹھا کر پھینک دو (ان کا عہد) ان کی طرف

عَلٰى سَوَآءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
اسی طرح جیسے انہوں نے پھینکا۔ بے شک اللہ

لَا يُحِبُّ الْخَاۗىِٕنِيْنَ ﴿۵۸﴾
نہیں پسند کرتا خیانت کرنے والوں کو ﴿۵۸﴾

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ۭ
اور نہ غلط فہمی میں مبتلا رہیں وہ کافر جو بازی لے گئے ہیں (وقتی طور پر)۔

اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿۵۹﴾
یقیناً وہ (ہم کو) نہیں ہرا سکتے ﴿۵۹﴾

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ
اور مہیا رکھو ان کے مقابلے کے لیے جہاں تک تمہارا بس چلے

مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ
زیادہ سے زیادہ طاقت اور تیار بندھے رہنے والے

الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ
گھوڑے تاکہ خوفزدہ کر سکو تم اس کے ذریعہ سے

عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ
اللہ کے دشمنوں کو، اور اپنے دشمنوں کو اور ان دوسرے دشمنوں کو

مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ
جو ان کے علاوہ ہیں جنہیں تم نہیں جانتے

اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا
(لیکن) اللہ جانتا ہے انہیں اور جو بھی تم خرچ کرو گے

مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ
کوئی چیز اللہ کی راہ میں تو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا

اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۶۰﴾
تمہیں اور تمہارے ساتھ بے انصافی نہ کی جائے گی ﴿۶۰﴾

وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا
اور اگر جھکیں وہ صلح کی طرف تو تم بھی جھک جاؤ اس کی طرف

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ
اور بھروسہ کرو اللہ پر۔ بے شک وہ

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۱﴾
سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے ﴿۶۱﴾

وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ
اور اگر ان کا ارادہ یہ ہو کہ دھوکہ دیں تم کو

فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِیْٓ
اَیَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۶۲﴾
وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ
لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا
مَّاۤ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَ لٰكِنَّ
اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ
عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۶۳﴾
یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ
وَمَنِ اتَّبَعَكَ
مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۶۴﴾ ع ۸
یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِیْنَ
عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ
صٰبِرُوْنَ یَغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ ۚ
وَاِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ
یَّغْلِبُوْۤا اَلْفًا مِّنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا یَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾
اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ
اَنَّ فِیْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ یَّكُنْ مِّنْكُمْ
مِّائَةٌ صَابِرَةٌ یَّغْلِبُوْا

تو یقیناً کافی ہے تمہارے لیے اللہ۔ وہی تو ہے جس نے
تمہیں قوت بہم پہنچائی اپنی مدد سے اور مومنوں کے ذریعہ سے ﴿۶۲﴾
اور جوڑ دیا ان کے دلوں کو ایک دوسرے کے ساتھ۔
اگر تم خرچ کر دیتے جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب
تو بھی نہ جوڑ سکتے ان کے دلوں کو مگر
وہ اللہ ہی ہے جس نے جوڑ دیئے ان کے دل بے شک وہ
بڑا زبردست اور حکمت والا ہے ﴿۶۳﴾
اے نبیؐ! کافی ہے تمہارے لیے اللہ
اور ان لوگوں کے لیے بھی جو تمہارے پیروکار ہیں
مومنوں میں سے ﴿۶۴﴾
اے نبیؐ! ابھارتے رہو مومنوں کو
جہاد پر۔ اگر ہوں گے تم میں سے بیس ۲۰
ثابت قدم رہنے والے تو غالب آجائیں گے وہ دو سو ۲۰۰ پر۔
اور اگر ہوں گے تم میں سے سو ۱۰۰ (ثابت قدم)
تو غالب آجائیں گے وہ ہزار کافروں پر
کیونکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھ نہیں رکھتے ﴿۶۵﴾
اچھا! اب تخفیف کر دی ہے اللہ نے تم پر اور جان لیا ہے
کہ تم میں کمزوری ہے لہٰذا اگر ہوں تم میں سے
سو ۱۰۰ ثابت قدم رہنے والے تو وہ غالب آجائیں گے

| | |
|---|---|
| مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ | دو سو پر۔ اور اگر ہوں تم میں سے ہزار (ثابت قدم) |
| يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ | تو وہ غالب آجائیں گے دو ہزار پر اللہ کے حکم سے۔ |
| وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۶۶﴾ | اور اللہ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے ﴿۶۶﴾ |
| مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى | نہیں ہے زیبا کسی نبی کو کہ ہوں اس کے پاس قیدی |
| حَتّٰى يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ ؕ | جب تک کہ (نہ) کچل دے پوری طرح (دشمنوں کو) زمین میں۔ |
| تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ | تم چاہتے ہو فائدے دنیا کے۔ اور اللہ |
| يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ | چاہتا ہے (تمہارے لیے) آخرت۔ |
| وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۷﴾ | اور اللہ زبردست اور حکمت والا ہے ﴿۶۷﴾ |
| لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ | اگر نہ ہوتا نوشتہ اللہ کا پہلے سے، تو ضرور ملتی تم کو |
| فِيْمَآ اَخَذْتُمْ | اس پر جو حاصل کیا تھا تم نے (ان سے بطورِ فدیہ) |
| عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۶۸﴾ | سزا بہت بڑی ﴿۶۸﴾ |
| فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا | سو اب کھاؤ اس میں سے جو مالِ غنیمت ملا ہے تم کو حلال |
| طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ | اور پاک سمجھ کر اور ڈرتے رہو اللہ سے۔ |
| اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۹﴾ ع | بے شک اللہ درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے ﴿۶۹﴾ |
| يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِىْٓ اَيْدِيْكُمْ | اے نبیؐ! کہہ دو ان سے جو ہیں تمہارے قبضہ میں |
| مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِىْ قُلُوْبِكُمْ | قیدی کہ اگر پائے گا اللہ تمہارے دل میں |
| خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ | نیکی تو دے گا تم کو بہتر اس سے جو |
| اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ | لیا گیا ہے تم سے اور بخش دے گا تمہیں۔ |
| وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۰﴾ | اور اللہ بڑا درگزر کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿۷۰﴾ |

| | |
|---|---|
| وَ اِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ | اور اگر وہ ارادہ کریں تم سے خیانت کرنے کا |
| فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ | تو بے شک خیانت کر چکے ہیں یہ اللہ کے ساتھ اس سے پہلے |
| فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ | تو اللہ نے گرفتار کرا دیا انہیں (تمہارے ہاتھوں)۔ |
| وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ | اور اللہ سب کچھ جاننے والا |
| حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾ | اور حکمت والا ہے ﴿۷۱﴾ |
| اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ | یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور |
| هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا | ہجرت کی اور جہاد کیا انہوں نے |
| بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ | اپنے مال و جان سے |
| فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ | اللہ کی راہ میں اور وہ لوگ جنہوں نے |
| اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا | رہنے کی جگہ دی (ان کو) اور مدد کی (ان کی) |
| اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ | یہی لوگ ہیں جو آپس میں ایک دوسرے کے رفیق و مددگار ہیں۔ |
| وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا | اور وہ لوگ جو ایمان لائے لیکن انہوں نے ہجرت نہیں کی، |
| مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ | نہیں ہے تمہیں ان کی رفاقت سے |
| مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ | کچھ بھی (تعلّق) جب تک کہ (نہ) ہجرت کر آئیں وہ بھی |
| وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ | اور اگر مدد چاہیں وہ تم سے دین کے معاملہ میں |
| فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا | تو تم پر فرض ہے ان کی مدد کرنا الّا یہ کہ |
| عَلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ | مقابلہ میں وہ قوم ہو کہ ہے تمہارے |
| وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ | اور ان کے درمیان کوئی معاہدہ |
| وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۷۲﴾ | اور اللہ تمہارے اعمال کو پوری طرح دیکھ رہا ہے ﴿۷۲﴾ |

| | |
|---|---|
| وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا | اور وہ لوگ جو منکرِ حق ہیں |
| بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ | وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق و مددگار ہیں۔ |
| اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ | اگر نہ کرو گے تم ہمارے احکام پر عمل تو برپا ہوگا |
| فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَ فَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿۷۳﴾ | فتنہ زمین میں اور بڑا فساد ﴿۷۳﴾ |
| وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | اور وہ لوگ جو ایمان لائے |
| وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا | اور جنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا |
| فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ | اللہ کی راہ میں اور وہ لوگ جنہوں نے |
| اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ | پناہ دی (ان کو) اور مدد کی، یہی لوگ ہیں |
| هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ | جو مومن ہیں سچے |
| لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ | ان کے لیے ہے بخشش |
| وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۴﴾ | اور روزی عزت کی ﴿۷۴﴾ |
| وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ | اور وہ لوگ جو ایمان لائے (ان کے) بعد |
| وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا | اور جنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا |
| مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ | تمہارے ساتھ مل کر سو یہ لوگ بھی |
| مِنْكُمْ ؕ وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ | تم میں سے ہیں مگر خونی رشتے دار |
| بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ | ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں |
| فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ | اللہ کی کتاب کی رُو سے۔ |
| اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ | بے شک اللہ ہر |
| شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۵﴾ | چیز کو پوری طرح جانتا ہے ﴿۷۵﴾ |

## سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۳) (۹) اٰیَاتُهَا ۱۲۹ رُکُوْعَاتُهَا ۱۶

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ — صاف جواب ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے

اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ — ان لوگوں کو جن سے تم نے معاہدہ کر رکھا تھا

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱ — مشرکوں میں سے ①

فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ — سو چل پھر لو تم لوگ ملک میں چار مہینے

وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ — اور جان رکھو کہ تم عاجز کرنے والے نہیں اللہ کو

وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ۝۲ — اور یقیناً اللہ رسوا کرے گا کافروں کو ②

وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ — اور اطلاعِ عام ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے

اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ — سب لوگوں کے لیے حج اکبر کے دن

اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ — کہ بے شک اللہ بری الذمہ ہے مشرکین سے۔

وَرَسُوْلُهٗ ۭ فَاِنْ تُبْتُمْ — اور اس کا رسول بھی پھر اگر تم توبہ کر لو

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ — تو یہ بہتر ہے تمہارے لیے اور اگر تم منہ پھیرتے ہو

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۭ — تو خوب جان رکھو کہ تمہیں عاجز کرنے والے ہو اللہ کو

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا — اور خوشخبری دے دو ان لوگوں کو جو کافر ہیں،

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۳ — عذابِ دردناک کی ③

اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ — مگر وہ لوگ کہ عہد کر رکھا ہے تم نے (ان کے ساتھ)

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ — مشرکوں میں سے پھر نہیں کمی کی انہوں نے تمہارے ساتھ

شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ — ذرا بھی (عہد پورا کرنے میں اور نہیں مدد کی تمہارے خلاف

| | |
|---|---|
| اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ | کسی کی تو پورے کرو ان کے ساتھ ان سے کیے ہوئے عہد، |
| اِلٰى مُدَّتِهِمْ اِنَّ اللّٰهَ | ان سے مقرر کردہ مدت تک۔ بے شک اللہ |
| يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝۴ | پسند کرتا ہے متقیوں کو ۝۴ |
| فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ | پھر جب گزر جائیں مہینے حرمت والے |
| فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ | تو قتل کرو مشرکوں کو جہاں پاؤ تم انہیں |
| وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ | اور پکڑو انہیں اور گھیر لو انہیں |
| وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ | اور بیٹھو ان (کی خبر لینے) کے لیے ہر گھات میں |
| فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ | پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور قائم کریں نماز |
| وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ | اور دیں زکوٰۃ تو چھوڑ دو ان کی راہ۔ |
| اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵ | بے شک اللہ غفور و رحیم ہے ۝۵ |
| وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ | اور اگر کوئی شخص مشرکوں میں سے |
| اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى | پناہ مانگے تم سے تو پناہ دو اسے یہاں تک کہ |
| يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ | سن لے وہ اللہ کا کلام پھر پہنچا دو اسے اس کی امن کی جگہ۔ |
| ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝۶ ع | یہ اس لیے کرنا چاہیے کہ یہ لوگ بے علم ہیں ۝۶ ع |
| كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ | آخر کیسے ہو سکتا ہے ان مشرکوں کے لیے |
| عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ | کوئی عہد اللہ کے ہاں اور اس کے رسول کے ہاں |
| اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ | مگر وہ لوگ جن کے ساتھ عہد کیا ہے تم نے |
| عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا | مسجد حرام کے پاس۔ سو جب تک |
| اسْتَقَامُوْا لَكُمْ | وہ قائم رہیں تمہارے ساتھ کیے ہوئے (عہد پر) |

فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ
تو تم بھی قائم رہو ان کے ساتھ (کیے ہوئے عہد پر) بے شک

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝۷
اللہ پسند کرتا ہے متقیوں کو ۷

كَيْفَ وَاِنْ
کیسے (قائم رہ سکتا ہے ان سے عہد) جبکہ ان کا حال یہ ہے کہ اگر

يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ
غالب آجائیں تم پر تو نہیں لحاظ رکھتے تمہارے معاملہ میں،

اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ يُرْضُوْنَكُمْ
کسی قرابت کا اور نہ کسی معاہدے کا۔ خوش کر دیتے ہیں یہ تم کو

بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى
اپنے منہ کی باتوں سے مگر انکار کرتے ہیں

قُلُوْبُهُمْ ۠ وَاَكْثَرُهُمْ
ان کے دل (انہی باتوں کا) اور اکثر ان میں سے

فٰسِقُوْنَ ۝۸
بدعہد ہیں ۸

اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا
بیچ دیا ہے انہوں نے آیات کو اللہ کی حقیر معاوضہ کے بدلے

فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ
پھر روکنے لگے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے۔

اِنَّهُمْ سَآءَ
صورتِ حال یہ ہے کہ بہت برے ہیں

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۹
وہ کام جو یہ کر رہے ہیں ۹

لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا
نہیں لحاظ رکھتے کسی مومن کے معاملہ میں، قرابتداری کا

وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝۱۰
اور نہ معاہدہ کا۔ اور یہی لوگ ہیں حد سے تجاوز کرنے والے ۱۰

فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ
پھر اگر توبہ کر لیں وہ اور قائم کریں نماز

وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ
اور دیں زکوٰۃ تو تمہارے بھائی ہیں

فِي الدِّيْنِ ؕ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
دینی لحاظ سے۔ اور کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ہم اپنے احکام

لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝۱۱
ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ۱۱

وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ
اور اگر وہ توڑ ڈالیں اپنی قسمیں بعد

| | |
|---|---|
| عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ | عہد کرنے کے اور طعن کریں تمہارے دین پر |
| فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ | تو جنگ کرو کفر کے علمبرداروں سے |
| اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ | بے شک یہ وہ لوگ ہیں کہ کوئی اعتبار نہیں ان کی قسموں کا، |
| لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ﴿۱۲﴾ | شاید کہ وہ باز آجائیں (اپنی حرکتوں سے) ﴿۱۲﴾ |
| اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا | کیا نہیں جنگ کرو گے تم ایسے لوگوں سے، |
| نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا | توڑ ڈالیں جنہوں نے اپنی قسمیں اور قصد کیا تھا |
| بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ | جلاوطن کرنے کا رسول کو؟ اور یہی وہ ہیں |
| بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ | جنہوں نے ابتدا کی تھی تم پر (زیادتی کرنے میں) پہلی مرتبہ۔ |
| اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ | کیا تم ڈرتے ہو ایسے لوگوں سے؟ حالانکہ اللہ زیادہ مستحق ہے |
| اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ | اِس بات کا کہ ڈرو تم اس سے، اگر ہو تم (واقعی) مومن ﴿۱۳﴾ |
| قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ | لڑو ان سے، سزا دلوائے گا ان کو اللہ تمہارے ہاتھوں |
| وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ | اور ذلیل و خوار کرے گا انہیں اور مدد کرے گا تمہاری |
| عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ | ان کے مقابلہ میں اور ٹھنڈے کرے گا دل |
| قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴﴾ | ان لوگوں کے جو مومن ہیں ﴿۱۴﴾ |
| وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ | اور دور کرے گا جلن ان کے دلوں کی۔ |
| وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ | اور توفیق دے گا توبہ کی اللہ جسے چاہے۔ |
| وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۵﴾ | اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۱۵﴾ |
| اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا | (اے مسلمانو!) کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یونہی چھوڑ دیے جاؤ گے تم |
| وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ | حالانکہ ابھی نہیں پرکھا اللہ نے ان لوگوں کو جنہوں نے |

جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا — جہاد کیا ہے تم میں سے اور نہیں بنایا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ — سوائے اللہ کے اور نہ اس کے رسول کے

وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ۭ وَاللّٰهُ — اور نہ مومنوں کے (کسی کو) اپنا جگری دوست اور اللہ

خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾ ع — پوری طرح باخبر ہے ان (اعمال) سے جو تم کرتے ہو ﴿١٦﴾

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا — نہیں ہے مشرکوں کا کام کہ آباد کریں وہ

مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ — اللہ کی مساجد کو جبکہ وہ خود گواہی دے رہے ہیں

عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ — اپنے بارے میں کفر کی یہی وہ لوگ ہیں

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚ — کہ ضائع ہو گئے ان کے سب اعمال

وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾ — اور آگ ہی میں یہ ہمیشہ رہیں گے ﴿١٧﴾

اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ — حقیقت یہ ہے کہ آباد کرتے ہیں اللہ کی مساجد کو

مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ — (صرف) وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور آخرت کے دن پر

وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ — اور قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ

وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى — اور نہیں ڈرتے (کسی سے) سوائے اللہ کے تو قُع ہے

اُولٰۗىِٕكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا — ایسے لوگوں کے بارے میں کہ ہو جائیں وہ

مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٨﴾ — منزل پانے والوں میں سے ﴿١٨﴾

اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاۗجِّ — کیا بنا رکھا ہے تم نے حاجیوں کا پانی پلانا

وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ — اور آباد کرنا مسجدِ حرام کا برابر اس کے جو

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ — ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور یوم آخرت پر

وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ — اور جہاد کرتا ہے اللہ کی راہ میں۔

| | |
|---|---|
| لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ | ہرگز نہیں برابر ہو سکتے یہ دونوں نزدیک اللہ کے۔ |
| وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾ | اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ﴿۱۹﴾ |
| اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا | وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے گھر بار چھوڑے |
| وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ | اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں |
| بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ | اپنے مالوں اور جانوں سے وہ بڑے ہیں |
| دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ | درجہ کے لحاظ سے اللہ کے ہاں۔ |
| وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ | اور یہی لوگ ہیں مراد کو پہنچنے والے ﴿۲۰﴾ |
| يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ | خوشخبری دیتا ہے ان کو رب ان کا اپنی رحمت |
| وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا | اور خوشنودی کی اور ایسی جنتوں کی کہ ان کے لیے ہیں ان میں |
| نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿۲۱﴾ | نعمتیں سدا رہنے والی ﴿۲۱﴾ |
| خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ | رہیں گے وہ ان میں ہمیشہ بے شک |
| اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۲﴾ | اللہ کے پاس ہے (اپنے نیک بندوں کے لیے) اجر عظیم ﴿۲۲﴾ |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا | اے ایمان والو! مت بناؤ تم |
| اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ | اپنے آباؤ اجداد اور اپنے بھائیوں کو اپنا رفیق |
| اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ | اگر وہ عزیز رکھیں کفر کو ایمان کے مقابلہ میں۔ |
| وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ | اور جو رفیق بنائے گا ان کو تم میں سے |
| فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ | سو ایسے ہی لوگ ظالم ہوں گے ﴿۲۳﴾ |
| قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ | (اے نبیؐ) کہہ دیجیے کہ اگر ہیں تمہارے باپ، تمہارے بیٹے |
| وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ | اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں |

| | |
|---|---|
| وَعَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ ۨ | اور تمہارے عزیز و اقارب اور وہ مال |
| اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ | جو تم نے کمائے ہیں اور وہ کاروبار |
| تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ | جن کے بارے میں تمہیں ڈر ہے کہ وہ ماند پڑ جائیں گے اور |
| مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ | وہ گھر جو تمہیں پسند ہیں زیادہ محبوب تمہیں |
| مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ | اللہ اور اس کے رسولؐ سے اور جہاد سے |
| فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ | اللہ کی راہ میں تو انتظار کرو یہاں تک کہ (سامنے) لے آئے |
| اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ | اللہ اپنا فیصلہ اور اللہ |
| لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۴﴾ ع | نہیں ہدایت دیا کرتا فاسق لوگوں کو ﴿۲۴﴾ |
| لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ | یقیناً مدد کر چکا ہے تمہاری اللہ |
| فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ | بہت سے مواقع پر اور غزوۂ حنین کے دن |
| اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ | جب غرّہ تھا تم کو اپنی کثرتِ تعداد کا تو کام آئی تمہارے |
| شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ | کوئی چیز اور تنگ ہو گئی تم پر زمین |
| بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ | اپنی وسعت کے باوجود پھر بھاگ نکلے تم پیٹھ پھیر کر ﴿۲۵﴾ |
| ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ | پھر نازل فرمائی اللہ نے اپنی سکینت |
| عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَنْزَلَ | اپنے رسولؐ پر اور مومنوں پر اور نازل فرمائے |
| جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ | ایسے لشکر جو نہ نظر آتے تھے تمہیں اور سزا دی |
| الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَ ذٰلِكَ | ان لوگوں کو جو منکر حق تھے اور یہی |
| جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶﴾ | سزا ہے منکرینِ حق کی ﴿۲۶﴾ |
| ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ | پھر توبہ کی توفیق دیتا ہے اللہ اس کے بعد بھی |

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۷﴾

جس کو چاہے اور اللہ ہے بخشنے والا، مہربان ﴿۲۷﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو حقیقت یہ ہے کہ

الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا

مشرک ناپاک ہیں سو نہ پھٹکنے پائیں قریب بھی

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ

مسجدِ حرام کے اس سال کے بعد

وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ

اور اگر تمہیں خوف ہو تنگدستی کا تو عنقریب

يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ؕ

غنی کر دے گا تم کو اللہ اپنے فضل سے اگر چاہے ۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۸﴾

بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے ﴿۲۸﴾

قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

جنگ کرو ان لوگوں سے جو نہیں ایمان رکھتے اللہ پر

وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ

اور نہ آخرت کے دن پر اور نہیں حرام مانتے

مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

ان چیزوں کو جنہیں حرام کیا ہے اللہ نے اور اس کے رسول نے

وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ

اور نہیں قبول کرتے دینِ حق کو ان لوگوں میں سے جنہیں

اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ

دی گئی ہے کتاب جنگ کرو ان سے حتّٰی کہ وہ دیں جزیہ

عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۲۹﴾ ع ۴

اپنے ہاتھ سے اور بن کر رہیں چھوٹے ﴿۲۹﴾

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ۨ ابْنُ اللّٰهِ

اور کہا یہود نے کہ عزیرؑ اللہ کا بیٹا ہے ۔

وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ

اور کہا نصاریٰ نے کہ مسیحؑ اللہ کا بیٹا ہے ۔

ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ

یہ محض باتیں ہیں ان کے منہ کی ۔ ریس کرتے ہیں

قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ان لوگوں کی باتوں کی جو کفر میں مبتلا تھے

مِنْ قَبْلُ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ

ان سے پہلے ، غارت کرے انہیں اللہ ،

اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۰﴾

یہ کہاں سے دھوکہ کھا رہے ہیں ﴿۳۰﴾

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ
بنالیا ہے انہوں نے اپنے علما اور درویشوں کو

اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ
اپنا رب اللہ کے سوا اور

الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا
مسیحؑ ابنِ مریم کو بھی، جبکہ نہیں حکم دیا گیا تھا انہیں مگر

لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ
صرف یہ کہ عبادت کریں الٰہِ واحد کی کہ نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا هُوَ ۭ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۳۱
سوائے اس کے پاک ہے وہ ان مشرکانہ باتوں سے جو یہ کرتے ہیں ۳۱

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـــُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ
یہ چاہتے ہیں کہ بجھا دیں نور اللہ کا

بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ
اپنے منہ (کی پھونکوں) سے اور نہیں ماننے والا اللہ مگر

اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ
یہ کہ مکمل کرے اپنی روشنی، خواہ

كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۳۲
کتنا ہی ناگوار ہو کافروں کو ۳۲

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ
وہی ہے وہ ذات جس نے بھیجا اپنا رسول

بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ
ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ تاکہ غالب کر دے اسے

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۳۳ النصف
تمام ادیان پر خواہ (یہ بات کتنی ہی ناگوار ہو مشرکوں کو ۳۳

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا
اے ایمان والو! یہ حقیقت ہے کہ بہت سے

مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ
علما اور راہب ضرور کھا جاتے ہیں

اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَ
مال لوگوں کے ناجائز طریقہ سے اور (اس طرح)

يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ
روکتے ہیں اللہ کی راہ سے اور جو لوگ

يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا
جمع کر کے رکھتے ہیں سونے اور چاندی کو اور نہیں

يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ
خرچ کرتے اسے اللہ کی راہ میں

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۳۴ ۙ
سو خوشخبری دے دو انہیں دردناک عذاب کی ۳۴

| | |
|---|---|
| يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا | جس دن دہکائی جائے گی اس (سونے چاندی) پر |
| فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا | جہنم کی آگ، پھر داغا جائے گا اسی (سونے چاندی) سے |
| جِبَاهُهُمْ وَ جُنُوْبُهُمْ وَ ظُهُوْرُهُمْ ؕ | ان کی پیشانیوں کو اور ان کے پہلوؤں کو اور ان کی پیٹھوں کو |
| هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ | (اور کہا جائے گا) یہ ہے وہ (خزانہ) جو جمع کیا تھا تم نے |
| لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا | اپنے لیے تو اب چکھو مزہ |
| مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾ | اس کا جو تم سمیٹا کرتے تھے ﴿۳۵﴾ |
| اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ | بے شک تعداد مہینوں کی نزدیک اللہ کے |
| اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ | بارہ ماہ ہے، اللہ کے نوشتہ میں جس دن سے |
| خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ | پیدا فرمائے اس نے آسمان اور زمین، |
| مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ | ان میں سے چار (مہینے) حرمت والے ہیں۔ |
| ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ۬ | یہی ضابطہ ہے سب سے زیادہ درست |
| فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ | سو نہ ظلم کرو تم ان (چار مہینوں) میں اپنے اوپر (باہم جنگ کر کے) |
| وَ قَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً ؕ | اور جنگ کرو مشرکوں کے ساتھ سب مل کر |
| كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً | جس طرح جنگ کرتے ہیں وہ تم سے سب مل کر |
| وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۶﴾ | اور جان رکھو کہ اللہ ساتھ دیتا ہے متقیوں کا ﴿۳۶﴾ |
| اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ | حقیقت یہ ہے کہ مہینوں کو آگے پیچھے کر لینا اضافہ ہے کفر میں |
| يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا | گمراہ کئے جاتے ہیں جس سے یہ کافر لوگ |
| يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا | حلال کر لیتے ہیں کسی مہینے کو ایک سال |
| وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا | اور حرام قرار دیتے ہیں اسی کو (دوسرے) سال تاکہ پوری کر لیں |

| | |
|---|---|
| عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ | تعداد ان (مہینوں) کی جنہیں حرام ٹھہرایا ہے اللہ نے |
| فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ | اور اس طرح حلال کر لیں وہ (مہینہ) جسے حرام قرار دیا ہے |
| اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ | اللہ نے ــــ خوشنما بنا دیے گئے ہیں ان کے لیے |
| سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ | ان کے برے کام اور اللہ |
| لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ ع | نہیں ہدایت دیتا حق کا انکار کرنے والوں کو ﴿۳۷﴾ |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ | اے ایمان والو! تمہیں کیا ہو گیا ہے |
| اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ | کہ جب کہا گیا تم سے کہ نکلو (جہاد کے لیے) اللہ کی راہ میں |
| اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ | تو تم چمٹ کر رہ گئے زمین سے؟ کیا پسند کر لیا ہے تم نے |
| بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ | دنیاوی زندگی کو آخرت کے مقابلہ میں؟ |
| فَمَا مَتَاعُ | (اگر ایسا ہے تو جان لو) کہ نہیں ہے ساز و سامان |
| الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۳۸﴾ | دنیاوی زندگی کا آخرت کے مقابلہ میں مگر بہت تھوڑا ﴿۳۸﴾ |
| اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ | اگر نہ نکلو گے تم تو سزا دے گا تم کو اللہ دردناک سزا۔ |
| وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ | اور لے آئے گا تمہاری جگہ دوسری قوم کو |
| وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ؕ | اور نہ بگاڑ سکو گے تم اس کا کچھ بھی۔ |
| وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾ | اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿۳۹﴾ |
| اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ | اگر نہیں مدد کی تم نے نبیؐ کی تو (کچھ پروا نہیں) بے شک |
| نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ | مدد کی تھی اُس کی اللہ نے اس وقت بھی جب نکال دیا تھا اس کو |
| الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ | ان لوگوں نے جو کافر تھے (جب تھا وہ) دو میں دوسرا |
| اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ | جبکہ وہ دونوں غار میں تھے اور جب کہہ رہا تھا وہ |

| | |
|---|---|
| لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ | اپنے ساتھی سے، غم نہ کر! بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ |
| فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ | سو نازل کیا اللہ نے اپنی طرف سے سکونِ قلب اس پر |
| وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا | اور مدد کی اس کی ایسے لشکروں سے جو نہیں نظر آتے تھے تمہیں |
| وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا | اور کر دیا بول کافروں کا |
| السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ | نیچا، اور بول اللہ کا وہ تو ہے ہی اونچا۔ |
| وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۰﴾ | اور اللہ زبردست اور حکمت والا ہے ﴿۴۰﴾ |
| اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا | نکلو خواہ تم ہلکے ہو یا بوجھل اور جہاد کرو |
| بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ | اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں۔ |
| ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ | یہ بہتر ہے تمہارے لیے بشرطیکہ تم سمجھو ﴿۴۱﴾ |
| لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا | اگر ہوتا آسانی سے حاصل ہونے والا فائدہ اور ہلکا سفر |
| لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ | تو یہ ضرور پیچھے چلتے تمہارے لیکن بہت کٹھن ہو گیا |
| عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَسَيَحْلِفُوْنَ | ان کے لیے یہ راستہ اور عنقریب اب وہ قسم کھائیں گے |
| بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا | اللہ کی (کہیں گے) اگر ہم سے ہو سکتا تو ہم ضرور نکلتے |
| مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ | تمہارے ساتھ ہلاکت میں ڈال رہے ہیں یہ اپنی جانوں کو |
| وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۴۲﴾ ع | اور اللہ جانتا ہے کہ بے شک وہ جھوٹے ہیں ﴿۴۲﴾ |
| عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ | معاف کرے اللہ تمہیں (اے نبیؐ) کیوں رخصت دے دی تم نے |
| لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ | انہیں جب تک کہ (نہ) ظاہر ہو جاتے تم پر وہ لوگ جو |
| صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۴۳﴾ | سچے ہیں اور جان لیتے تم جھوٹوں کو؟ ﴿۴۳﴾ |
| لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ | نہیں مانگیں گے رخصت تم سے وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں |

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا
اللہ پر اور روزِ آخرت پر اس سے کہ جہاد کریں

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ
اپنے مال و جان سے اور اللہ

عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۴﴾
خوب جانتا ہے متقیوں کو ﴿۴۴﴾

اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ
حقیقت یہ ہے کہ رخصت طلب کرتے ہیں تم سے وہ لوگ جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
نہیں ایمان رکھتے اللہ پر اور روزِ آخرت پر

وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ
اور شک میں مبتلا ہیں ان کے دل سو وہ

فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿۴۵﴾
اپنے ہی شک میں بھٹک رہے ہیں ﴿۴۵﴾

وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ
اور اگر واقعتاً ارادہ ہوتا ان کا نکلنے کا (جہاد کے لیے)

لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ
تو ضرور تیار کرتے یہ اس کے لیے کچھ ساز و سامان لیکن ناپسند تھا

اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ
اللہ کو ان کا اٹھنا اور نکلنا لہٰذا اس نے ان کو سست کر دیا

وَقِيْلَ اقْعُدُوْا
اور ان سے کہہ دیا گیا کہ بیٹھے رہو

مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۴۶﴾
بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ ﴿۴۶﴾

لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ
اگر نکلتے تمہارے ساتھ تو نہ اضافہ کرتے تمہارے لیے

اِلَّا خَبَالًا وَّلَاَ اَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ
مگر خرابی میں اور ضرور بھاگ دوڑ کرتے تمہارے درمیان

يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ
فتنہ پردازی کے لیے۔ اور تمہارے اندر

سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ
ایسے لوگ موجود ہیں جو کان لگا کر سنتے ہیں ان کی باتیں

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾
اور اللہ خوب جانتا ہے ان ظالموں کو ﴿۴۷﴾

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ
یقیناً کوششیں کی تھیں ان لوگوں نے فتنہ پردازی کی

مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ
اس سے پہلے بھی اور الٹ پلٹ کر دیا تھا تمہارے معاملات کو

حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ
یہاں تک کہ آگیا سچا وعدہ اور غالب ہوا اللہ کا حکم

وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۴۸﴾
جبکہ وہ اسے ناپسند ہی کرتے رہے ﴿۴۸﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ
اور ان میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ رخصت دے دو

لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ
مجھے (جہاد پر نہ جانے کی) اور فتنے میں نہ ڈالو مجھے

اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ
سن رکھو فتنے میں تو یہی لوگ پڑے ہوئے ہیں۔

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ ۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۹﴾
اور یقیناً جہنم نے گھیر رکھا ہے ان کافروں کو ﴿۴۹﴾

اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ
اگر پہنچتی ہے تمہیں کوئی بھلائی تو انہیں برا لگتا ہے۔

وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا
اور اگر آتی ہے تم پر کوئی مصیبت تو یہ کہتے ہیں

قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ
(اچھا ہوا) ہم نے ٹھیک کر لیا تھا اپنا معاملہ پہلے ہی

وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۰﴾
اور لوٹ جاتے ہیں وہ خوشیاں مناتے ہوئے ﴿۵۰﴾

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ
کہہ دیجیے ہرگز نہیں پہنچتی ہمیں (کوئی بھلائی یا برائی)

اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ
مگر وہ جو لکھ دی ہے اللہ نے ہمارے لیے،

هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ
اللہ ہی ہمارا مولیٰ ہے اور اللہ ہی پر

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾
چاہیے کہ بھروسہ کریں اہلِ ایمان ﴿۵۱﴾

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ
کہہ دیجیے ہو منتظر تم ہمارے حق میں مگر

اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ
دو بھلائیوں میں سے ایک کے۔ اور ہم انتظار کر رہے ہیں

بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ
تمہارے لیے اس بات کا کہ دے تم کو اللہ سزا

مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۚ فَتَرَبَّصُوْٓا
از خود یا ہمارے ہاتھوں سے۔ سو تم بھی انتظار کرو

اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿۵۲﴾
اور ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں ﴿۵۲﴾

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا
لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ
قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۳﴾
وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ
تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ
اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ
وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى
وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۵۴﴾
فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ
اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ
اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ
اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۵۵﴾
وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ
وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ
قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿۵۶﴾
لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ
اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا
اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿۵۷﴾

کہہ دو! خرچ کرو تم خوشی سے یا ناخوشی سے
بہرحال وہ نہیں قبول کیا جائے گا۔ تم سے اس لیے کہ تم ہو
ایسے لوگ جو نافرمان ہو ﴿۵۳﴾
اور نہیں کوئی چیز مانع اُن کے لیے اس بات میں کہ
قبول کیے جائیں ان سے ان کے دیے ہُوئے مال مگر
یہ کہ انہوں نے کفر کیا ہے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ
اور نہیں آتے ہیں وہ نماز کے لیے مگر سستی اور کاہلی سے
اور نہیں خرچ کرتے وہ ، مگر بادلِ نخواستہ ﴿۵۴﴾
سو تعجب میں نہ ڈالے تم کو ان کی مال و دولت اور نہ
ان کی (کثرتِ) اولاد حقیقت یہ ہے کہ چاہتا ہے
اللہ کہ مبتلائے عذاب کرے اُن کو انہی چیزوں کی وجہ سے
دنیاوی زندگی میں اور نکلے
جان ان کی ایسی حالت میں کہ وہ کافر ہوں ﴿۵۵﴾
اور قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی کہ یقیناً وہ تم میں سے ہیں۔
حالانکہ نہیں ہیں وہ تم میں سے اصل میں وہ تو
ایسے لوگ ہیں جو خوفزدہ ہیں (تم سے) ﴿۵۶﴾
اگر پالیں وہ کوئی جائے پناہ یا غار
یا کوئی گھس بیٹھنے کی جگہ تو البتہ دوڑ پڑیں
اس کی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے ﴿۵۷﴾

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ
اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو اعتراضات کرتے ہیں تم پر

فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا
صدقات کی تقسیم کے سلسلہ میں۔ پھر اگر انہیں دے دیا جاتا ہے

مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا
اس میں سے کچھ تو راضی ہو جاتے ہیں اور اگر نہ دیا جائے

مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿٥٨﴾
اس میں سے تو وہ بگڑنے لگتے ہیں ﴿٥٨﴾

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ
(کیا اچھا ہوتا) اگر وہ راضی ہو جاتے اُس پر جو دیا تھا ان کو

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا
اللہ اور اس کے رسولؐ نے اور کہتے کافی ہے ہمارے لیے

اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ
اللہ، عنقریب عطا کرے گا ہم کو اللہ اپنا فضل

وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿٥٩﴾ ع
اور اس کا رسولؐ بھی اور یقیناً ہم اللہ ہی کی طرف راغب ہیں ﴿٥٩﴾

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ
حقیقت یہ ہے کہ صدقات تو دراصل فقراء

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ
و مساکین کے لیے ہیں اور (ان کے لیے ہیں) جو مامور ہیں

عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ
صدقات کے کام پر اور (ان کے لیے) جن کی تالیفِ قلب مطلوب ہو۔

وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَ
نیز گردنوں کے چھڑانے اور قرضداروں کی مدد کرنے اور

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ
اللہ کی راہ میں اور مسافر نوازی میں (خرچ کرنے کے لیے ہیں)۔

فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ
یہ ضابطہ ہے، اللہ کی طرف سے اور اللہ

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٠﴾
سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے ﴿٦٠﴾

وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ
اور ان میں ایسے لوگ بھی ہیں جو دکھ دیتے ہیں نبیؐ کو

وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ
اور کہتے ہیں کہ وہ کانوں کا کچا ہے۔ کہہ دیجیے

اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ
وہ کان لگا کر سنتا ہے تمہاری بھلائی کو اور ایمان رکھتا ہے

بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ
اللہ پر اور اعتماد رکھتا ہے مومنوں پر

| | |
|---|---|
| وَ رَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | اور سراپا رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو اہلِ ایمان ہیں |
| مِنْكُمْ ؕ وَ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ | تم میں سے۔ اور جو لوگ دکھ دیتے ہیں |
| رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۱﴾ | اللہ کے رسولؐ کو، ان کے لیے ہے دردناک سزا ﴿۶۱﴾ |
| يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ | قسمیں کھاتے ہیں یہ اللہ کی تمہارے سامنے تاکہ راضی کریں تمہیں |
| وَاللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ | حالانکہ اللہ اور اس کا رسولؐ زیادہ حق دار ہیں |
| اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾ | اس بات کے کہ یہ راضی کریں انہیں، اگر ہیں یہ مومن ﴿۶۲﴾ |
| اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ | کیا نہیں معلوم انہیں کہ جو مقابلہ کرتا ہے اللہ |
| وَ رَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ | اور اس کے رسولؐ کا تو بے شک اس کے لیے ہے۔ |
| نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ | جہنم کی آگ، ہمیشہ رہے گا وہ اس میں۔ یہ |
| الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۳﴾ | ہے رُسوائی بہت بڑی ﴿۶۳﴾ |
| يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ | ڈر رہے ہیں یہ منافق اس بات سے کہ کہیں نازل ہو جائے |
| عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ | مسلمانوں پر کوئی ایسی سورت جو باخبر کر دے انہیں |
| بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ | ان رازوں سے جو ان (منافقوں) کے دلوں میں ہیں۔ |
| قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ | کہہ دو! تم مذاق اڑاؤ، بے شک اللہ |
| مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿۶۴﴾ | کھول کر رہے گا ان باتوں کو جن (کے کھلنے) سے تم ڈرتے ہو ﴿۶۴﴾ |
| وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ | اور اگر پوچھو تم ان سے (کہ تم کیا باتیں کر رہے تھے؟) |
| لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ | تو یقیناً وہ کہیں گے کہ ہم تو کر رہے تھے بحث و مباحثہ |
| وَ نَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَ اٰيٰتِهٖ | اور دل لگی کو، کیا تم اللہ اور اس کی آیات |
| وَ رَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶۵﴾ | اور اللہ کے رسولؐ کے ساتھ مذاق کر رہے تھے؟ ﴿۶۵﴾ |

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ (اب) نہ عذر تراشو یقیناً کافر ہو گئے تم
بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ۭ اِنْ نَّعْفُ ایمان لانے کے بعد ۔۔ اگر ہم معاف کر بھی دیں
عَنْ طَاۗىِٕفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ ایک گروہ کو تم میں سے تو ضرور سزا دیں گے ہم
طَاۗىِٕفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ع (دوسرے) گروہ کو اس بنا پر کہ وہ مجرم ہیں ۶۶

الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ منافق مرد اور منافق عورتیں
بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ سب ایک طرح کے ہیں، حکم دیتے ہیں
بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ برائی کا اور منع کرتے ہیں بھلائی سے
وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ۭ نَسُوا اور روک لیتے ہیں اپنے ہاتھ (خیر سے) بھلا دیا ہے انہوں نے
اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ۭ اللہ کو سو بھلا دیا اس نے بھی انہیں ۔
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۶۷ درحقیقت منافق ہی سرکش ہیں ۶۷
وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وعدہ کیا ہے اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں سے
وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ اور کفار سے جہنم کی آگ کا، ہمیشہ رہیں گے وہ
فِيْهَا ۭ هِىَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اس میں وہی ان کے لیے موزوں ہے اور پھٹکارا ہے ان پر
اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۶۸ اللہ کی اور ان کے لیے عذاب ہے ہمیشہ قائم رہنے والا ۶۸

كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ مانند ان لوگوں کے جو تم سے پہلے ہو گزرے
كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ تھے وہ زیادہ تم سے زور آور اور (رکھتے تھے) زیادہ
اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۭ فَاسْتَمْتَعُوْا مال اور اولاد ـــــ سو انہوں نے مزے لوٹ لیے
بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ اپنے حصے کے اور تم نے بھی مزے لوٹ لیے اپنے حصے کے
كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ جیسے لوٹے تھے انہوں نے جو تم سے پہلے تھے

| | |
|---|---|
| بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ | اپنے حصے کے اور تم بھی بحثوں میں پڑے ہوئے ہو جیسے |
| خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ | وہ پڑے ہوئے تھے یہی وہ لوگ ہیں |
| حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا | کہ ضائع ہوگئے ان کے اعمال دنیا میں بھی |
| وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۹﴾ | اور آخرت میں بھی اور یہی لوگ ہیں خسارہ اٹھانے والے ﴿۶۹﴾ |
| اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ | کیا نہیں پہنچی ان کے پاس خبر ان لوگوں کی جو |
| مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ | ان سے پہلے تھے یعنی قومِ نوحؑ اور عاد |
| وَّثَمُوْدَ ۙ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ | ثمود اور قومِ ابراہیمؑ |
| وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ | اور اصحابِ مدین اور ان بستیوں کی جنہیں الٹ دیا گیا تھا۔ |
| اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ | آئے تھے ان کے پاس ان کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر |
| فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ | سو نہیں تھا اللہ ایسا کہ ظلم کرتا ان پر بلکہ |
| كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۷۰﴾ | وہ اپنی جانوں پر خود ہی ظلم کرتے تھے ﴿۷۰﴾ |
| وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ | اور مومن مرد اور مومن عورتیں |
| بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ | ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ حکم دیتے ہیں |
| بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ | بھلائی کا اور منع کرتے ہیں برائی سے |
| وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ | قائم کرتے ہیں نماز اور دیتے ہیں |
| الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ | زکوٰۃ اور اطاعت کرتے ہیں اللہ کی اور اس کے رسول کی۔ |
| اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ | یہ وہ لوگ ہیں کہ ضرور رحمت نازل فرمائے گا ان پر اللہ۔ |
| اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾ | بے شک اللہ غالب اور حکمت والا ہے ﴿۷۱﴾ |
| وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ | وعدہ کیا ہے اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے |

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
ایسی جنّتوں کا کہ بہتی ہیں ان کے نیچے نہریں۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً
ہمیشہ رہیں گے یہ اس میں اور نفیس قیامگاہوں کا،

فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ
سدا بہار باغوں میں اور خوشنودی اللہ کی

اَكْبَرُ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٧٢﴾
جو سب سے بڑھ کر ہے اور یہی ہے عظیم کامیابی ﴿٧٢﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ
اے نبیؐ! پوری قوّت سے مقابلہ کرو کفار کا

وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ
اور منافقوں کا اور سختی سے پیش آؤ ان کے ساتھ

وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٣﴾
اور ان کا ٹھکانہ (بالآخر) جہنّم ہے اور وہ بدترین ٹھکانہ ہے ﴿٧٣﴾

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ۭ
قسم کھاتے ہیں یہ لوگ اللہ کی کہ نہیں کہی انہوں نے (وہ بات)۔

وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا
حالانکہ ضرور کہا ہے انہوں نے کلمۂ کفر اور وہ کافر ہو گئے ہیں

بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا
بعد اسلام لانے کے اور قصد کیا انہوں نے وہ کچھ کرنے کا جسے

لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ
وہ نہ کر سکے۔ اور نہیں بدلہ لیا انہوں نے مگر اس بات کا کہ

اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ
غنی کر دیا ہے اُن کو اللہ اور اس کے رسولؐ نے اپنے فضل سے۔

فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا
پس اگر باز آ جائیں یہ (اپنی روش سے) تو ہو گا بہتر

لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ
ان کے لیے اور اگر نہ مانیں گے تو سزا دے گا ان کو

اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا فِي الدُّنْيَا
اللہ دردناک عذاب کی دنیا میں بھی

وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ
اور آخرت میں بھی اور نہ ہو گا ان کا روئے زمین پر

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٧٤﴾
کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار ﴿٧٤﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ
اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جنہوں نے عہد کیا تھا

اللّٰهَ لَىِٕنْ اٰتٰىنَا
اللہ سے کہ اگر عطا فرمائے گا وہ ہم کو (مال و دولت)

| | |
|---|---|
| مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ | اپنے فضل سے تو ہم ضرور خوب خیرات کریں گے |
| وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾ | اور ضرور بن کر رہیں گے ہم صالح ﴿۷۵﴾ |
| فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ | پھر جب عطا کیا انہیں اللہ نے اپنے فضل سے (مال و دولت) |
| بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا | تو وہ بخل پر اتر آئے اور پھر گئے |
| وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۶﴾ | اپنے عہد سے روگردانی کرتے ہوئے ﴿۷۶﴾ |
| فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ | سو سزا دی ان کو اللہ نے یہ کہ نفاق ڈال دیا ان کے دلوں میں |
| اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ | اس دن تک کے لیے جب وہ حاضر ہوں گے اللہ کے حضور |
| بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ | نتیجے میں اس کے کہ خلاف ورزی کی انہوں نے اللہ سے |
| مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا | اس وعدے کی جو انہوں نے اس سے کیا تھا اور بسبب اس کے |
| كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿۷۷﴾ | کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے ﴿۷۷﴾ |
| اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ | کیا نہیں جانتے یہ لوگ کہ بے شک اللہ جانتا ہے |
| سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ | ان کے مخفی رازوں اور ان کی سرگوشیوں کو اور بے شک اللہ |
| عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۷۸﴾ | پوری طرح باخبر ہے تمام غیب کی باتوں سے ﴿۷۸﴾ |
| اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ | وہ لوگ جو طعنہ زنی کرتے ہیں |
| الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ | ان پر جو برضا و رغبت دیتے ہیں (صدقات) مومنوں میں سے |
| فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ | صدقات کے بارے میں اور ان پر بھی جنہیں نہ رکھتے |
| اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ | مگر اپنی محنت مزدوری (کی کمائی) تو مذاق اڑاتے ہیں یہ |
| مِنْهُمْ ۙ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۡ | ان کا۔ مذاق اڑاتا ہے اللہ ان کا |
| وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۹﴾ | اور ان کے لیے ہے دردناک عذاب ﴿۷۹﴾ |

| | |
|---|---|
| اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ | (اے نبیؐ) خواہ درخواست کرو تم مغفرت کی ان کے لیے |
| اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ | یا نہ بخشش مانگو ان کے لیے (برابر ہے) اگر چہ طلب مغفرت کرو تم |
| لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ | ان کے لیے ستر مرتبہ بھی، پھر بھی نہیں بخشے گا |
| اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا | اللہ اُن کو یہ اس لیے کہ اُنھوں نے کفر کیا |
| بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ | اللہ سے اور اس کے رسولؐ کے ساتھ اور اللہ |
| لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٨٠﴾ ع | نہیں ہدایت دیتا ایسے لوگوں کو جو سرکش ہیں ﴿٨٠﴾ |
| فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ | خوش ہو گئے وہ لوگ جو پیچھے رہ گئے تھے، اپنے گھر بیٹھ رہنے پر |
| خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا | رسولُ اللہ سے جدا ہو کر اور ناگوار گزرا انھیں |
| اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ | کہ وہ جہاد کریں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے |
| فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا | اللہ کی راہ میں اور انھوں نے کہا مت کوچ کرو |
| فِي الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ | سخت گرمی میں۔ کہو کہ جہنم کی آگ اس سے زیادہ گرم ہے۔ |
| لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨١﴾ | کاش سمجھتے وہ یہ بات ﴿٨١﴾ |
| فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ | سو اب چاہیے کہ یہ لوگ ہنسیں کم اور روئیں زیادہ |
| جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾ | بدلہ میں اس (بدی) کے جو یہ کماتے رہے ﴿٨٢﴾ |
| فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ | پھر اگر واپس لے جائے تمھیں اللہ ان (منافقوں) کے کسی گروہ کی طرف |
| فَاسْتَاْذَنُوْكَ | اور یہ تم سے اجازت طلب کریں |
| لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا | (جہاد کے لیے) نکلنے کی تو تم کہہ دینا ہرگز نہیں نکل سکتے تم |
| مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا | میرے ساتھ کبھی اور ہرگز نہیں جنگ کر سکتے تم |
| مَعِيَ عَدُوًّا ؕ | میرے ساتھ مل کر کسی دشمن سے |

اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ
بے شک تم وہ ہو جنہوں نے پسند کیا تھا بیٹھ رہنے کو پہلی مرتبہ

فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿۸۳﴾
سو (اب بھی) بیٹھے رہو، ساتھ پیچھے رہنے والوں کے ﴿۸۳﴾

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ
اور نہ نمازِ (جنازہ) پڑھنا تم کسی کی

مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا
ان میں سے جو مر جائے کبھی بھی

وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ
اور نہ کھڑے ہونا (دُعا کے لیے) اس کی قبر پر

اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ
بے شک انہوں نے کفر کیا اللہ اور اس کے رسولؐ کے ساتھ

وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۴﴾
اور وہ مرے ہیں اس حالت میں کہ وہ سرکش تھے ﴿۸۴﴾

وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ
اور نہ تعجُّب میں ڈالیں تم کو ان کے مال

وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ
اور ان کی اولادیں۔ حقیقت یہ ہے کہ چاہتا ہے اللہ کہ

يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا
وہ عذاب دے انہیں اسی مال و دولت کے ذریعہ سے

فِى الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ
دنیا ہی میں اور نکلے جان ان کی اس حالت میں کہ وہ

كٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾
کافر ہی ہوں ﴿۸۵﴾

وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ
اور جب نازل ہوتی ہے کوئی سورت (اس مضمون کی) کہ

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ
ایمان لاؤ اللہ پر اور جہاد کرو ساتھ مل کر رسولؐ اللہ کے

اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ
تو رخصت طلب کرتے ہیں تم سے صاحبِ ثروت لوگ

مِنْهُمْ وَ قَالُوْا ذَرْنَا
ان میں سے اور کہتے ہیں اجازت دو ہمیں کہ

نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۸۶﴾
رہ جائیں ہم بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ ﴿۸۶﴾

رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا
خوش ہیں وہ اس پر کہ وہ شامل ہو گئے

مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ
پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ اور مُہر کر دی گئی

| | |
|---|---|
| عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨٧﴾ | ان کے دلوں پر، لہٰذا ان کی سمجھ میں کچھ نہیں آتا ﴿٨٧﴾ |
| لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا | لیکن رسولؐ اور وہ لوگ جو ایمان لائے |
| مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ | اس کے ساتھ، جہاد کیا ہے انہوں نے اپنے مالوں |
| وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ | اور اپنی جانوں سے اور یہی لوگ ہیں |
| لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۫ وَ | کہ ہیں ان کے لیے تمام بھلائیاں اور |
| اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨٨﴾ | یہی لوگ ہیں فلاح پانے والے ﴿٨٨﴾ |
| اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ | تیار کر رکھی ہیں اللہ نے ان کے لیے ایسی جنتیں |
| تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ | کہ بہتی ہیں ان کے نیچے نہریں ، |
| خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ | ہمیشہ رہیں گے یہ لوگ اس میں |
| ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٨٩﴾ ع | اور یہی ہے عظیم کامیابی ﴿٨٩﴾ |
| وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ | اور آئے بہانہ بنانے والے کچھ بدوی عرب |
| لِيُؤْذَنَ لَهُمْ | تاکہ اجازت مل جائے انہیں (پیچھے رہ جانے کی) |
| وَقَعَدَ الَّذِيْنَ | اور (اس طرح) بیٹھ رہے وہ لوگ جنہوں نے |
| كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ | جھوٹا وعدہ کیا تھا اللہ اور اس کے رسولؐ سے ، |
| سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا | سو عنقریب پہنچے گا ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کا طریقہ اختیار کیا |
| مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٠﴾ | ان میں سے، دردناک عذاب ﴿٩٠﴾ |
| لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا | نہیں ہے ضعیفوں پر اور نہ |
| عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ | بیماروں پر اور نہ ان لوگوں پر جو |
| لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا | نہیں پاتے زادِ راہ ، کچھ حرج بشرطیکہ |

| | |
|---|---|
| نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ | خیر خواہ ہوں وہ اللہ اور اس کے رسولؐ کے |
| مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ | (اس لیے کہ) نہیں ہے احسان کی روش اختیار کرنے والوں پر |
| مِنْ سَبِيْلٍ ؕ وَاللّٰهُ | کوئی مواخذہ۔ اور ہے اللہ |
| غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۱﴾ | بہت معاف کرنے والا، نہایت مہربان ﴿۹۱﴾ |
| وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ | اور نہ ان لوگوں پر (کوئی گرفت ہے) جو |
| اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ | جب بھی آئے تمہارے پاس تاکہ سواری دو تم انہیں |
| قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ | تو کہا تم نے نہیں ہے میرے پاس کوئی چیز |
| اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۖ تَوَلَّوْا | کہ سوار کراؤں میں تم کو اس پر تو وہ لوٹے |
| وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ | اس حالت میں کہ ان کی آنکھوں سے بہہ رہے تھے |
| مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا | آنسو غم کی وجہ سے اس بات پر کہ نہ ملا ان کو |
| مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ | زادِ راہ ﴿۹۲﴾ |
| اِنَّمَا السَّبِيْلُ | واقعہ یہ ہے کہ گرفت |
| عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ | صرف ان لوگوں پر ہے جو رخصت مانگتے ہیں تم سے |
| وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ | درآنحالیکہ وہ مالدار ہیں |
| رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا | اور خوش ہیں اس بات پر کہ |
| مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ | شامل ہو گئے وہ پیچھے رہنے والی عورتوں میں |
| وَطَبَعَ اللّٰهُ | اور مُہر کر دی اللہ نے |
| عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ | ان کے دلوں پر، سو وہ |
| لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۳﴾ | نہیں جانتے (کہ ان کا انجام کیا ہوگا) ﴿۹۳﴾ |